Posted on Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہو ادنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted on Kitab Nagri

یقینِ محبت

از قلم مرحا شاہ

"پ۔۔۔پانی

ایک ب۔۔۔بوند بس

وہ آنکھیں کھولنے کی ہمت جھٹا رہی تھی جو ناممکنات میں سے تھا

جانے کب سے تھی وہ یہاں اسے تو یاد بھی نا تھا پر اب وجود میں ہمت بلکل بھی نا تھی حلق خشک ہوتے کانٹے سے چبھ رہے تھے

"اے دے دے پانی تڑپ رہی ہے بے چاری

Posted on Kitab Nagri

وہ سامنے بیٹھے شخص سے بولا تھا

وہ سفید پاوڈر ناک سے سونگھتے مدہوش سا ہو رہا تھا

بڑا اڑیل گھوڑا اس کا باپ ثابت ہوا "

کیا تھا اپنی بیٹی کی جان بھی نہی پیاری "

کمرے کے اندر آنے والا شخص اس کے بکھرے حلیے پر ہوس بھری نظریں ڈالتے ان دونوں سے مخاطب ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سن پا رہی تھی اب جیسے ہوش میں آ رہی تھی

بابا آج مجھے آپ لینے آئیں گے "

سب کے بابا آتے پر میرے بابا بزی ہی بہت ہیں"

وہ منہ بگاڑے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

ایسا کرنے سے انہیں دانیہ (اپنی بیوی) کی یاد آئی تھی وہ ہو بہو بنی بنائی اپنی ماں کی کاربن کاپی تھی سرخ و سفید رنگت سیاہ بڑی آنکھیں جن پر گھنی سی پلکیں اسے مزید دلکش بناتی تھیں پر وہ اپنی ماں کی نسبت تھوڑی کمزور سی تھی یا اس پر پڑھائی کا برڈن ہی ایسا تھا

کہاں کھو گئے "

وہ سینڈوچ ان کے منہ میں ڈالتے بولی تھی

اوکے آج بابا اپنی بیٹی کو لینے آئیں گیں

آپ کا سیکنڈ ائیر کب سے سٹارٹ ہے اور پچھلے ائیر کا آپ نے مجھے رزلٹ بھی نہی بتایا اپنا "

وہ نوالہ حلق میں اتارتے بولے تھے

اوہو بابا ایگزیمز کے بعد ایگزیمز کی نو ڈسکشن

ایسے سوال نہی کرتے "

وہ اب خود نوالہ لیتے مسکرا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

بہت تیز ہو گئیں ہیں آپ "

وہ جانتے تھے وہ ہمیشہ اچھے گریڈز لیتی ہے

افکورس ڈاکٹر بن رہی ہے آپ کی بیٹی "

وہ کھکھلائ تھی

جسٹس زبیر شیرازی کی ساری دنیا اپنی بیٹی سے تھی

وہ کنگ ایڈورڈ کے باہر انتظار میں تھی کے آج ڈائیور کی جگہ آف ٹائم میں زبیر نے اسے پک کرنا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب دن دہاڑے گن پوائینٹ پر کوئ گاڑی اسے سب کے سامنے میڈکل کالج کے باہر سے دھڑلے سے اغوا کرتے لے جا چکی تھی

لوگ صرف خاموش تماشائ بنے دیکھتے رہے تھے پر کسی نے ہمت نا جھٹائ تھی

Posted on Kitab Nagri

سر آپ کو کسی پر شک ہے "

انسوسٹیگیٹر ان کے گھر پر تھے

ان کی گردن جھکی سی تھی ایک باپ کی بے بسی تھی جوان جہان بیٹی کا غائب ہونا اب تو پورے چوبیس گھنٹے ہو گئے تھے

یہ بات شہر میں آگ کی طرح پھیلی تھی

وہ تو کڈنیپرز کے مطالبے کے انتظار میں تھے

پر نا کوئی فون نا کوئی مطالبہ تھا لہذا انہیں اب قانون کا سہارا لینا پڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ گھر میں بنی جم میں ٹریڈ مل پر مسلسل بھاگ رہا تھا

کسرتی وجود پسینے سے اب تر تھا

اس کی شفاف جلد پر پسینے کے قطرے واضع ہو رہے تھے

حیرت ہے بھئ تمہاری ایکسر سائز کا ٹائم عجیب ہی ہے"

رات کے پہر لوگ آرام کرتے ہیں

تم اس لمحے ایکسر سائز کرتے ہو"

وہ اب سپیڈ سلو کرتے ٹریڈ مل سے نیچے اترا تھا

پسینہ ٹاول سے صاف کرتے وہ پانی کی بوتل منہ سے لگاتے باقی منہ پر چھڑک چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بریکنگ نیوز جسٹس زبیر شیرازی کی بیٹی دن دہاڑے میڈکل کالج کے باہر سے اغوا

زرائع کا کہنا ہے

یہ واقع جسٹس زبیر سے کوئ زاتی دشمنی کی بنا پر رونما ہوا

Posted on Kitab Nagri

کڈنیپرز کی جانب سے ابھی کوئی مطالبہ نہی

مزید تفصیلات کے لیے جڑے رہیں

اومائے گوڈ تم نے نیوز سنی "

مجھے تو لگتا ہے یہ میر سبطین کے کیس کا بدلہ تھا

میر سبطین وفاقی وزیر جس کے بیٹے نے پچھلے دنوں روڈ بائیک پر جاتے دو لوگوں کا قتل عام کیا تھا اس کا کیس انہوں نے ہی ہینڈل کیا تھا

اور سزا کے طور پر پھانسی سنائی تھی جبکہ وہ ابھی اپنے باپ کی پاور کی بنا پر ریمانڈ نوٹس پر آزاد گھوم رہا تھا وہ اس کا حوالہ دے گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی لمحے اس کے فون پر بیل ہوئی تھی

یس غازیان نیازی سپیکنگ "

بھاری آواز سے وہ گویا ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

جی سر

آئی ول کم "

ماتھے پر دو بل نمودار ہوئے تھے

یہ میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھی اس کی ساری انفارمیشن نکالو "

ارد گرد ایریے سے اس جگہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج نکال کر دس منٹ تک مجھے چاہیے "

ہو سکے تو گاڑی کا نمبر بھی پتہ کرنے کی کوشش کرو

اوکے بوس"

ہری اپ وہ سنجیدہ سا گویا ہوا تھا

چند لمحوں بعد وہ گیلے بالوں سے فریش سا فارمل ڈریس میں تھا

Posted on Kitab Nagri

جب کے بڑھی شیو اس کی وجاہت مزید نکھار رہی تھی

بلاشبہ وہ ایک خوبصورت مرد تھا

ناشتے کی ٹیبل پر بند ہوتیں آنکھیں کھولتے بامشکل خود کو گھسیٹتے وہ آئ تھی

اریحہ اگر آپ ٹیبل پر آنے کا کشٹ کر چکیں ہیں تو منہ بھی دھو آتیں

نائمہ نے اس کو بغیر منہ دھوئے ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے دیکھ سرزنش کیا تھا

پہلی بات میں فجر کی نماز پڑھ کر سوئ تھی تو وضو تھا میرا

اب پلیز پاس دا بریڈ جیم "

Posted on Kitab Nagri

جبکہ اس کے بلکل سامنے بیٹھے شخص نے ناگواری سے دیکھا تھا جو مزے سے بغیر منہ ہاتھ دھوئے ناشتے سے انصاف کرنے میں مصروف ہو گئ تھی

خود پر سخت نظروں کی تپش محسوس ہوتے جھکا سر اٹھایا تھا

اگلا نوالہ حلق سے نگلنا مشکل تھا

وہ گھور ہی ایسے رہا تھا جیسے ناشتے کی جگہ اسے کھانے کا ارادہ رکھتا ہو

یہ وہ سوچ سکی تھی

خیر وہ بھی ازلی ڈھیٹ واقع ہوئ تھی اب وہ اس کے سامنے مزے لے کر کھا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے ایوری ون"

وہ چہکتے فریش سا ٹیبل پر آیا تھا

اوئے کھوتے کتنی بار سمجھایا ہے سلام کیا کر پر مجال ہے جو اثر ہو جائے "

بی جان سانیہ کے سہارے ٹیبل پر آئیں تھیں اور ہمیشہ کی طرح اس کی کریکشن کرائ

Posted on Kitab Nagri

سوری بی جان "

"وہ شرمندہ ہوتے کھسیایا تھا

ہمیشہ کی طرح لیٹ تھا وہ بھی

اپنا کھاو "

ری نے اس کا ہاتھ اپنی پلیٹ میں تیار شدہ سینڈوچ کی طرف لے جاتے دیکھ زور سے ہاتھ مارا تھا

پر وہ اس کا تیار شدہ سینڈوچ اپنی پلیٹ میں رکھ چکا تھا

نہایت ہی ہڈ حرام واقع ہوئے ہو تم "

وہ دانت پیستی رہی

تم سے پھر بھی کم "وہ بتیس دانتوں کی نمائش کرتے بولا

Posted on Kitab Nagri

احان بیٹے آپ آفس کے لیے کب نکل رہے ہو "

سانیہ نے اسے نیپکین سے ہاتھ صاف کرتے دیکھ پوچھا تھا

مما ابھی نہی لیٹ نکلنا مجھے آج "

وہ جواب دیتے کرسی پرے کھسکا چکا تھا

اچھا آج ان دونوں کو یونیورسٹی آپ نے چھوڑنا ہے"

ازہان بہت بری ڈرائیونگ کرتا ہے کل بھی گاڑی پر ڈینٹ پڑا تھا

یہ دونوں ساتھ ہوں تو بلکل نون سیریس ہوتے ہیں

ری اور ازہان نے ایک دوسرے کی جانب اب منہ بناتے دیکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

جی اچھا "

وہ ہمیشہ کی طرح مختصر جواب دیتے اپنے روم کی جانب بڑھ چکا تھا

ارادہ اب آج کورٹ میں ہونے والے کیس کے اہم پوائنٹ ریڈ آوٹ کرنے کا تھا

کھانا کھاتے تو تم دونوں چپ کر جایا کرو "

نائمہ نے پھر سے ٹوکا تھا

ایک میری ماں کو ناکوئی بہانہ چاہیے ہوتا ہے "

وہ کوفت زدہ ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ازہان۔۔۔ "

جی بابا

وہ ان کی آواز سے پلٹا

Posted on Kitab Nagri

آج کتنے بجے تمہاری کلاس ہے "

لیٹ ہے نو بجے تک "

ٹھیک ہے یونیورسٹی سے واپسی پر فیکٹری کا چکر لگانا ہے تم نے "

سیر سپاٹے چھوڑ کر سیریس بی ہیو ئیر شو کرواب "

وہ چائے پیتے کچھ کاغزات بھی دیکھ رہے تھے

مسز سکندر اپنے شوہر کو بتائیں کے ابھی بچے کے کھیلنے کودنے کے دن ہیں

وہ ماں کے گرد بازو حائل کرتے کان میں جھکتے بولا تھا

شرم کرو ماں ہوں تمہاری "

وہ شرمندہ ہوئیں تھی

Posted on Kitab Nagri

تو یار ان کی تو بیوی ہیں نا "

اب انہوں نے بس گھورا تھا

چچی اریحہ کہاں ہے؟

اذہان نے لاونج میں طائرانہ نگاہ ڈالی تھی

وہ سیاہ جینز پر گرے شرٹ پہنے یونیورسٹی جانے کے لیے تیار تھا

وہ شائد ٹیرس پر ہے "

کوئی اسائنمنٹ بنا رہی تھی

نائمہ نے اسے کیچن سے نکلتے اگاہ کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس لڑکی نے کبھی کوی کام ٹائم پر نہی کرنا وہ بڑبڑاتے ٹیرس کی جانب تیزی سے بڑھا تھا

ری۔۔۔ "

اتنی زور سے اس کے کان کے قریب اس کا نام پکارا تھا

کے وہ اپنا دل تھام کے رہ گئ تھی

ازہان کبھی تو انسانوں کی طرح بی ہیو کر لیا کرو "

ڈرا کے رکھ دیا مجھے "

وہ گھورتے بال پوائینٹ سے دوبارہ لکھنا شروع ہو گئ تھی

میڈم آپ بھول رہی ہیں احان بھائ نے ڈراپ کرنا ہے آج ہمیں "

اور تم ویسے ہی منہ اٹھا کے بیٹھی ہو تیار کیوں نہی ہوئ"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے سامنے کھڑا یاد دہانی کرا رہا تھا

جبکہ وہ مزے سے جھولے میں آلتی پالتی مارے کام میں مصروف تھی

اور اسے پچھلا واقع اس کے ساتھ یاد آیا تھا

سٹاپ "

وہ اتنی زور سے بولی تھی کے ایکسیڈنٹ ہوتے بچا

احان نے سڈن بریک لگاتے ڈرائیونگ سیٹ سے بیک سیٹ پر نظر ڈالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مسلہ آن پڑا تھا جو ایسے چلائی ہو "

جبکہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا اذہان جانتا تھا ضرور کوئی فضول کی بات ہو گی سو وہ فون میں ہی بزی رہا

احان بھائی وہ دیکھیں کوٹن کینڈی والا "

Posted on Kitab Nagri

اور اس کے اطراف میں بندر کے تماشے والا

پلیز مجھے وہ لینی ہے"

اور تماشہ بھی دیکھنا ہے

وہ اپنی سائیڈ سے دروازہ کھولتے باہر لپکنے کو تھی

وٹ کوٹن کینڈی "

بندر کا تماشہ "

وہ تو صدمے میں ہوا محترمہ چلائی تو ایسے تھی جیسے کوئ غیر قانونی کام ہوتا دیکھ لیا ہو

اب جیسا محکمہ ویسی ہی سوچ آنی تھی اسے

وہ باہر نکلتی کے وہ فوری سے گاڑی کو چائلڈ لوک لگا چکا تھا

وہ جو کھولنے کی تگ ودود میں ہلکان تھی

Posted on Kitab Nagri

اسے مزے سے سیٹ سے ٹیک لگائے فرنٹ شیشے سے دیکھا جو محفوظ کن مسکراہٹ لیے اسے تک رہا تھا

یہ آپ نے کیا نا کھولیں ابھی کے ابھی "

وہ بھوری آنکھوں سے گھورتے بولی تھی

فضول کی ضد ہو گئی ہو تو گھر جا کر اپنی شکل شیشے میں دیکھ لینا یقین جانو بندر سے زیادہ مزہ دے گی

اور وہ بھی فری میں"

وہ ڈرائیو سٹارٹ کرتے آگ لگانا نہیں بھولا تھا

میں بندر۔۔؟

میری اتنی حسین شکل بندر ہے

ابھی بتاتی ہوں اٹینشن سیکر "

وہ اپنے بیگ سے کچھ تلاش رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اور دو سیکنڈ بعد احان کی گرج گاڑی میں گونجی تھی

اریحہ تم بچو مجھ سے اب؟

پانی اس کے بالوں سے ٹپکتا شرٹ تک بھیگا گیا تھا

اسے ابھی سیدھا ان کو ڈراپ کرتے کورٹ جانا تھا جو کو وہ پہلے ہی کافی لیٹ تھا

لیکن اگلے ہی لمحے وہ آنکھیں زور سے بند کر چکی تھی

جب کوئی عمل ناپاتے گاڑی کی فل سپیڈ سے اندازہ تھا کے اس کا بس چلے تو اسے گاڑی سمیت ٹھوک دے کہیں "

اٹھو بھی میرا فرسٹ لیکچر میں کوئز ہے"

وہ ازہان کی آواز سے حال میں لوٹی کبھی بھی اس کا احان کے ساتھ جانے کا ایکپیرینس اچھا نا رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

ایک تو اس قانون دان کے رولز "

وہ سوچ سکی تھی

اس بندے کا بس چلے گھر میں بھی عدالت لگا لے

تم نے فضول میں مجھ سے کیوں بات کی تم پر میں مقدمہ دائر کرتا ہوں

آج بارش کیوں ہو رہی ہے

آج تو دھوپ نکلنی چاہیے تھی

مطلب اللہ سے بھی شرطیں اف کیا بنے گا اس کی بیوی کا "

وہ یہ سب دکھ اور صدمے سے سوچ رہی تھی

جبکہ قسمت مسکرائی تھی

ری تم ہر دو منٹ بعد سکتوں میں کیوں چلی جاتی ہو "

Posted on Kitab Nagri

ازہان ساتھ بیٹھتے کندھا ہلاتے بولا تھا

برو مجھے صرف گاون پہننا ہے اور حجاب کرنا ہے تمہاری گرل فرینڈز کی طرح نائینٹیز کی ہیروئن نہی بننا ہے "

so give me only ten mintues Azhan"

وہ سیڑھیاں عبور کرتے بول رہی تھی

آہستہ بولو بی جان نے سن لیا مجھے ہلاک کردیں گیں "

اور ویسے بھی برقعہ تو تم ہڈ ہرامی کے باعث پہنتی ہو جیسے میں تو جانتا نہی ہوں نا

کپڑے نا پریس کرنے پڑیں تمہیں

Posted on Kitab Nagri

اقبال تیری چڑیوں کو سلام یہ برقعے کے نیچے دس دس دن تک کپڑے نہی بدلتی "

وہ ہستے بولا تھا

وہ اسے بک مارتے اپنے روم کی جانب بڑھی تھی

وہ بندھے منہ سے زخمی وجود لیے بے سود سی بے آسرہ بکھری پڑی تھی

اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتے ایک تمسخر بھری نظر ڈالتے وہ اس کے قریب سے اٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ ٹائم بعد دروازہ کھلا تھا

باہر بیٹھے دو لوگ للچائی نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے جیسے موقعے کا فائدہ اٹھانے میں ہو"

ان کی آنکھوں کا مطلب وہ باخوبی سمجھ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

جاو جا کر عیش کرو "

پر ایک بات یاد رہے کمینی مرنی نہی چاہیے"

آنسو حلق میں پھنسے تھے

اب اتنی ہمت نہی تھی کے وہ آنکھیں کھول کر اپنے ساتھ ہوئے وحشیانہ ظلم کو دیکھ پاتی

آخری بار بند ہوتی آنکھوں سے دو لوگوں کو خود کو نوچتے محسوس کیا تھا

سیاہ ابائے پر مہرون حجاب کیے وہ گیراج میں آئی تھی

وہ کوئی پیپرز فرنٹ ڈور کھولے ڈیش بورڈ پر رکھ رہا تھا

جب وہ پلٹا تھا

چند پل وہ تھما تھا وہ گندمی سی رنگت کی لڑکی تھی

مہرون حجاب میں لپٹا چہرہ تیکھے نقوش کا حامل تھا کچھ تو تھا جو اس لمحے اسے خاص بنا رہا تھا ہاں بھوری آنکھوں میں کاجل کی باریک سی لکیر اس کے چہرے کو پر کشش بنا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اس کو کیا ہوا ہے ایسے کیوں دیکھ رہا ہے "

وہ خود سے بڑبڑائی تھی

جبکہ احان نے اس کی سوچ پڑھتے فوری اپنی سوچ پر لعنت بھیجی تھی

اریحہ ازہان کہاں ہے؟

اس کے لہجے کی نرمی دیکھ وہ بے ہوش ہونے کو تھی

تم سے پوچھ رہا ہوں ازہان کہاں ہے لیٹ ہوں میں "

چند پل پہلے اس کا اثر زائل کرتے اب وہ تیز لہجے میں بولا تھا

جی وہ احان بھائی۔۔۔"ابھی وہ بولتی کے ازہان کی آواز گونجی تھی

Posted on Kitab Nagri

آگیا میں بھائی چلیں "

وہ گیراج میں آتے بولا تھا

کاش کے جتنی تمہاری شکل اچھی ہے زبان میں بھی مٹھاس آجائے "

جانے کیا بیر ہے مجھ سے "

ہونہہ "اس کی شکل کے اتار چڑھاو دیکھتے خود سے کہا

نواز ہان۔۔۔"

پلیز۔۔۔"وہ اس کے پاس ہوتے منمنایا تھا

میں بتا رہی ہوں میں فرنٹ پر نہی بیٹھ رہی تمہارے بھائی کے ساتھ تو کم از کم نہی"

وہ آنکھیں سکیڑتے بولی

Posted on Kitab Nagri

آج بیٹھ جاو پلیز مجھے کوئز ریوائز کرنا ہے"

وہ آہستہ سے بولا تھا

تو آگے بیٹھ کے کرلینا "

پر مجھ سے یہ امید نہی رکھو"

سیل فون ہاتھ سے بیگ میں ڈالتے وہ کسی طور پر راضی نہی تھی

ہاں تمہیں تو جیسے پتہ نہی ہے ٹیسٹ لینے بیٹھ جائیں گے میرا"

بولتے ہی وہ بیک سیٹ پر جلدی سے بیٹھ چکا تھا

اور احان کا کہنا تھا وہ ڈرائیور نہی ہے لہذا کوئی ایک آگے بیٹھے"

وہ کڑھتی کھڑی تھی

Posted on Kitab Nagri

اب بیٹھ جاوگی تم یا دعوت نامہ بھیجوں "

وہ اگینشن میں چابی دیتے شیشے سے باہر جھانکتے بولا

پیر پٹختے وہ فرنٹ ڈور کھولتے ازہان کو لعنتیں دیتے بیٹھ گئ تھی

ڈور سہی سے بند کرو "

اریحہ نے نا سمجھی سے دیکھا تھا

مجھے بعد میں سکون سے نہار لینا تمہارے ساتھ ہی بیٹھا ہوں"

فلحال دروازے سے اپنا ابایا نکالو "

ری نے نظریں موڑتے دیکھا تو ابایا ڈور میں پھسا تھا جس سے دروازہ سہی سے بند نہی تھا وہ خامخاں شرمندہ ہوئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ازہان گاڑی سلو ڈرائیو کیوں نہی کرتے تم "

روڈز پر ٹریفک کا حال پتہ ہے نا تمہیں مما کتنی پریشان ہوتیں ہیں"

وہ فرنٹ مرر سے اس کو دیکھتے بولا تھا

وہ بھائی ایکچولی کل ری نے ڈرائیو کی تھی تو۔۔۔"

وہ بولتے بولتے نچلا لب دبا گیا تھا

جبکہ وہ سٹپٹائی تھی اور ازہان کو فرنٹ مرر سے غصے سے دیکھا

تمہارا دماغ درست ہے"

وہ بری طرح اس پر بڑھکا تھا

تم نے اسے ڈرائیو کیوں کرنے دی یہ میڈم زندگی کے کسی معاملے کو کبھی بھی سیریس لیتی ہے "

لاپروہ لڑکی "

Posted on Kitab Nagri

آئیندہ مجھے اگر پتہ چلا ناتم نے اسے ڈرائیو کرنے دیا ہے تو تمہاری ڈرائیونگ پر بھی پابندی لگا دوں گا"

وہ ونڈ سکرین پر نظریں مرکوز کیے ہی بولا تھا

جی بھائی"

اریحہ سے نظریں چرائیں کیونکہ اب وہ اس کا ضرور سر پھاڑنے کا ارادہ رکھتی تھی

اریحہ نے اس پل اس کی جانب دیکھا تھا یہ شخص ہمیشہ اس کی غلطی تلاشنے کا موقع کیوں ڈھونڈتا تھا

جبکہ وہ اس کی نظریں خود پر محسوس کرتے بھی انجان بن رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ری ایم سوری میرے منہ سے نکل گیا نا یار "

ازہان یونیورسٹی کے گیٹ سے انٹر ہوتے اسے مسلسل منا رہا تھا

نو ازہان تمہارا بھائی ہمیشہ مجھے سب کے سامنے ڈی گریڈ کرنے کا موقع ڈھونڈتا ہے "

Posted on Kitab Nagri

وہ تلخی سے اس کے ہمقدم ہوتے بولی تھی

اچھا نا سوری آج یونیورسٹی میں لنچ میری طرف سے اب تو مان جاو "

ازہان ری سے دل سے سوری ہے"

وہ اس کے کان پکڑتے بولا تھا

تو اپنے کان پکڑو نا "

وہ اپنے حجاب پر سے اس کے ہاتھ جھٹکتے بولی تھی

ری اور میرے کان الگ تھوڑی ہیں"

وہ ہمیشہ والا جملہ چڑاتے بولا تھا

ٹھیک ہے پھر آئسکریم بھی کھاوں گی میں" وہ گردن موڑتے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

اب زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہی ہے "

وہ مسکراہٹ چھپا رہا تھا

ٹھیک ہے پھر میں نہی مان رہی "

وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب چلتی بنی

ری۔۔۔ "

وہ قدموں کے بل گھومتے اس کے آگے آیا تھا

کچھ بھول رہی ہو تم "

اوکے دین

Posted on Kitab Nagri

بیسٹ آف لک ازہان تمہارا کوئز اچھا ہو"

تھینکیو فری ٹائم میں کینٹین میں ملتے ہیں "

بولتے وہ اپنے بزنس ڈیپارٹمنٹ کی جانب چلا گیا تھا

اس ٹائم پولیس میر سبطین کے گھر کے باہر تھی

آپ لوگ اندر کہاں جا رہے ہیں"

گارڈ نے حق المکان روکنے کی کوشش کی تھی

میر صاحب کے بیٹے کے خلاف اریسٹ وارنٹ ہے لحذا خاموش رہو اور ہمیں اپنا کام کرنے دو"

ایس ایچ او کی آنکھوں میں واضع وارننگ تھی

Posted on Kitab Nagri

جب کے پولیس اہلکار دھڑلے سے اب اندر جا چکے تھے

آپ لوگ کیوں آئے ہیں"

لاونج میں صوفے پر بیٹھی نفیس سی عورت تشویش میں مبتلا ہوئی وہ شائد میر سبطین کی بیوی تھی

جسٹس زبیر کی بیٹی پرسوں سے غائب ہے اور شک آپ کے بیٹے اور شوہر پر ہے

لیحذا ابی بی ہمارے ساتھ کوپریٹ کریں بہتر ہو گا "

آپ ایسے کیسے کسی بھی عزت دار فیملی پر الزام لگا دیں گے"

میں ابھی میر صاحب سے بات کرتی ہوں"

وہ غصے سے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

پورا گھر چیک کرو کہاں پر چھپا ہے"

ایس ایچ او نے اس کی بات نظر انداز کی تھی

دیکھیں یہ ایک غیر اخلاقی طریقہ ہے آپ لوگ شرافت سے چلے جائیں"

میں ابھی اپنے لائر سے بات کرتی ہوں یہ کوئی طریقہ نہی ہے کسی کے بھی گھر میں یوں گھس کر بلاوجہ روعب جمانا"

وہ انہی پورے گھر میں گارڈز کی موجودگی کے باوجود گھومتے پھرتے دیکھ بپھری تھیں

نہی سر وہ یہاں نہی ہے"

کانسٹیبل نے چیکنگ کرتے بتایا

مطلب صاف ہے کے اس میں اسی کا ہاتھ ہے"

میڈم فون نمبر دیں اپنے بیٹے کا "

وہ فون پر مصروف آگ بگولا ہوتی میر سبطین کی بیوی سے بولا

Posted on Kitab Nagri

جب میرا بیٹا یہاں ہے ہی نہی ہے تو فون نمبر کیوں دوں وہ اس شہر سے ہی باہر ہے"

میڈم کے فون سے فون نمبر چیک کرو پتہ تو چلے آیا کے وہ اس شہر میں ہے کے نہی"

کونسٹیبل نے فوری سر ہلاتے ہاتھ سے فون جھپٹتے کال لوگز سے نمبر لیا

جبکہ وہ اس کی جرات پر کڑھ رہی تھی

سیدھے طریقے سے بات مان لیتے ہیں"

اور یاد رکھیے گا ہماری نظر آپ پر ہے"

وہ جتاتے باہر بڑھا

کہاں ہو تم"

Posted on Kitab Nagri

اور یہ سب کیا ہے"

وہ اس ٹائم اپنے وکیل کے سامنے بیٹھے اس پر بھڑک رہے تھے

ڈیڈ کیا ہو گیا ہے میں آپ کو بتا کر تو آیا تھا مری ہوں دوستوں کے ساتھ "

اور آپ جو سمجھ رہے ہیں نا تو میری بات سنیں میرا اس معاملے سے کوئ تعلق نہی ہے"

اب مجھے ڈسٹرب نہی کریں"

کھڑاک سے وہ فون بند کر چکا تھا

جبکہ وہ غصہ ضبط کرتے فون دیکھتے رہ گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر اس بار اس معاملے میں اس ناہنجار کا ہاتھ ہوا تو میں اسے زندہ دفن کر دوں گا "

میری عزت دو کوڑی کی کر کے رکھ دیتا ہے یہ"

بس کریں میر صاحب ایسے میرے معصوم بیٹے پر الزم نہی لگائیں "

Posted on Kitab Nagri

ٹھنڈا پانی پئیں اور غصہ تھوکیں ان لوگوں کو تو موقع چاہیے ہوتا ہے ایسے کوئی بھی سکینڈل بنانے کا"

وہ لاپرواہی سے بولی تھی

معصوم اور وہ جب سے اس دنیا میں آیا ہے زندگی عذاب کرنے کے علاوہ کوئی سکون نہی دیا اس نے مجھے "

یہ سب تمہاری ڈھیل کا ہی نتیجہ ہے جو شروع سے اس کی ہر غلطی پر پردے ڈالتی آئی ہو"

میر سبطین اپنی اتنی بے عزتی پر کھولتے بولا تھا

جبکہ اس کی بیوی اپنے شیطان نما معصوم اکلوتی اولاد کے بارے میں سنتے منہ بناتے رہ گئ تھیں

یہ سب پری پلین لگتا ہے ڈیڈ "

Posted on Kitab Nagri

اسسٹنٹ کمیشنر تم اس ٹائم ڈیوٹی پر ہو اپنے باپ سے نہی بلکہ اپنے ایریے کے ڈی سی حمدان نیازی سے مخاطب ہو"

وہ سخت گیر لہجے میں مخاطب ہوئے تھے

سوری سر۔۔۔ "

غازیان نے ہونٹوں کے کناروں پر آئی مسکراہٹ دباتے درستگی کی

ہمم گڈ بتاو کیا لگتا ہے تمہیں "

وہ دوبارہ بات کی جانب متوجہ ہوئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب صاف ہے سر مجھے تو کوئی قریبی لگتا ہے ویسے میر سبطین کا بیٹا بھی فلحال مشکوک اور شک کے دائرے میں ہی ہے"

لیکن دیکھا جائے تو نا تو کڈنیپرز کی کوئی ڈیمانڈ ہے اور نا ہی کوئی فون کال اس سے ثابت ہے

وہ جو کوئی بھی ہے جسٹس صاحب کے بارے میں کافی کچھ جانتا ہے"

Posted on Kitab Nagri

اس لڑکی کی آف ٹائمنگ کے بارے میں بھی جانتا تھا"

ویسے میں نے میر سبطین کے بیٹے کے خلاف اریسٹ وارنٹ جاری کر دیا تھا لیکن وہ یہاں نہی ہے "

علاقے کے ایس ایچ او نے چھان بین کی ہے "

ہمم حیرت تو ہے دن دہاڑے یہ واردات ہونا معمولی بات نہی ہے اللہ اس بچی کی حفاظت کرے ایک دو بار ملا ہوں بہت بریلینٹ اور اچھی بچی ہے"

کھوکھلی سی تسلی تھی وہ سنجیدہ سے تھے

جسٹس زبیر کے ساتھ غازیان کے والد کے فیملی ٹرمز اچھے تھے وہ دونوں اچھے دوست تھے

لیکن چونکہ غازیان نے زیادہ عرصہ اپنی ماں کی اس کے والد سے علیحدگی کے بعد زیادہ عرصہ اپنی ماں کے ساتھ گزارا تھا

پچھلے چھ ماہ سے اس کی ٹرانسفر اسلام آباد سے لاہور ہو گئ تھی اور اس عرصے میں وہ اپنے باپ کے قریب دونوں کے سیم ڈیپارٹمنٹ کی وجہ سے زیادہ ہو گیا تھا پر رہتا وہ محکمے کی جانب سے ملے گھر میں ہی تھا

Posted on Kitab Nagri

اس کی ماں نے جو نقشہ ہمیشہ سے اس کے باپ کے بارے میں کھینچا تھا وہ اس سے بلکل الٹ تھے شائد انہیں ڈر تھا وہ غازیان کو ان سے چھین لیں گے اسی لیے اسے اس کے باپ سے ہمیشہ دور رکھا اب بھی وہ اگر جان جاتی کے وہ اپنے باپ کے ساتھ ملتا ہے تو اسے ناراض ہو جاتیں جو وہ ہرگز افورڈ نہی کر سکتا تھا

یہ سوچ اسے یہاں پر آنے کے بعد ان سے ملنے کے بعد ہوئی تھی

شروع میں وہ ان سے ناراض اور تلخ ہی رویہ برتتے تھا پر جلد وہ ان کی بے شمار محبت سے یہ ماننے پر مجبور ہو گیا تھا کے وہ باپ کی شفقت سے ساری زندگی محروم رہا پر اب مزید نہی وہ نہی جانتا تھا اس کے ماں باپ کی علیحدگی کس بنا پر ہوئی ہے نا ہی اس کی ماں نے کبھی بتایا تھا

اس لیے ابھی وہ حمدان کے اچھے ٹرمز ہونے کے باوجود بھی اس لڑکی سے ناواقف ہی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تم زبیر کے گھر ڈراپ کر دو"

جی میں باہر گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں آجائیں آپ "

Posted on Kitab Nagri

وہ کیچن میں گئ فریج کھولتے پانی کی بوتل نکالے ابھی ہونٹوں سے لگائ تھی

اریحہ پاس چئیر پڑھی ہے پھر بھی تم کھڑی ہو کر پانی پی رہی ہو "

اور اب اس بوتل کو فریج کے اندر نہی رکھنا دھو کر بھرنا گلاس کے باوجود منہ لگایا "

کیا آپ ہر ٹائم ڈانٹتی رہتی ہیں"

بوتل کا ڈھکن بند کرتے وہی سلیب پر چھوڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان یہ سلیقہ ہے جو سیکھ جاوگی تو بہتر ہے ماں تو تمہاری یہ ساری باتیں برداشت کر لیتی ہے پر ساس ہر گز نہی کرے گی "

وہ اب نرمی سے سمجھا رہی تھیں

میری ساس پکا یقین ہے مجھے بڑی مما جیسی ہوں گیں سوفٹ اینڈ سوئیٹ سی "

Posted on Kitab Nagri

اوران کے ساتھ ملکر اپنے شوہر کا جینا حرام کر دیا تو کہنا"

وہ کیچن میں آتی سانیہ کو دیکھ شرارتی لہجے میں مخاطب ہوئ تھی

ہاں بلکل میں تو کچھ نہی کہوں گی اپنی بیٹی کو "

وہ زو معنی نظروں سے نائمہ کی جانب دیکھتے مسکرائیں تھیں

جبکہ اریحہ کی بات سن کر نائمہ سانیہ کے سامنے شرمندہ ہوئ

مجال ہے جو کبھی یہ لڑکی منہ بند رکھ لے اپنا "

وہ گھونٹ گھونٹ چائے حلق میں انڈیل رہی تھی ساتھ لمبے لمبے سپ لے رہی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کم پیا کرو چائے آگے کم سانولی ہو "

اس کی دھڑکن تھمی تھی تیز پرفیوم کی جانی پہچانی مہک سے وہ اٹینشن سیکر ضرور قریب ترین تھا وجہ یہ تھی نائمہ اسے پرفیومز نہی لگانے دیتی تھی تو وہ ازہان اور احان کے پرفیوم اکثر چرا کے استعمال کرتی

نظر اٹھانے پر پتہ چلا وہ صوفے کی بیک پر دونوں ہاتھ جمائے اس پر جھکا سا تھا

Posted on Kitab Nagri

بے زوق لوگ کیا جانیں چائے کے فوائد "

وہ غیر محسوس انداز میں جتاتے اس کے جھکاو سے فوری پرے کھسکی تھی

یہاں فوائد کا توز کر ہی نہی یہاں تو سانولی رنگت پر تبصرہ ہے "

تو پھر ایڈوکیٹ احان سکندر خوبصورتی کے معنوں سے آپ جیسے چٹی چمڑی والے ابھی تک واقف ہی نہی"

اس کا نام یوں لیتے عجیب لگا تھا پر وہ کہاں ادھار رکھنے والوں سے میں سے تھی اس کی شفاف رنگت پر چوٹ کر گئ

تو آشنا کرادیں نا "

یہ دانستہ طور پر شائد وہ صبح گاڑی والے رویے پر اس کا موڈ اپنی جانب سے بحال کرنا چاہتا تھا اب وہ اس کے سامنے صوفے پر براجمان تھا کچھ ٹائم پہلے ہی وہ واپس آیا تھا

اریحہ کو فریش سا لگا بلکہ موڈ بھی اس سڑیل کا خاصہ خوشگوار لگا تھا

Posted on Kitab Nagri

سانولے رنگ پر جچتی موٹی اکھ تے تیکھا نک ایھتے رکھ ایھتے رکھ "

ہے آپ کے پاس بلکہ نہی ایک عدد موٹا سا پھیلا ہوا ناک اور چنی منی آنکھیں جو ہستے ہیں تو پوری کھلتی ہی نہی "

وہ باقاعدہ مسکراہٹ ضبط کرتے بول رہی تھی

احان نے اس کی بات پر غصہ کیے بغیر غور کیا اس کے چہرے پر اس کی بھوری آنکھوں کے بعد تیکھی ناک واقعی ہی غضب ڈھا رہی تھی

اگر تم میرے حصے میں آئ تو سب سے پہلے تمہارا یہ تیکھا ناک چھدوا کے زخمی نا کیا تو کہنا "

استغفار" فوری جھرجھری لی تھی

احان بہت برا سوچنے لگے ہو تم سنبھل جا بیٹا سنبھل جا "

خود کو اب بری طرح ڈپٹا تھا

جبکہ اریحہ اب اس کی نظروں سے الجھتی پہلو بدل کے رہ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

احان بیٹا تمہیں بی جان بلا رہی ہیں"

سانیہ کی آواز سے وہ سوچوں کے گرداب سے نکلتے اس لاپروہ لڑکی پر ایک نظر ڈالے بی جان کی روم کی جانب بڑھ گیا تھا

ڈیڈ"

ایک لڑکی غیر حالت میں ملی ہے"

غازیان یہ معاملہ کوراپ کرلینا اگر تو وہ ہالے ہوئی تو یہ بات میڈیا تک نا جائے "

زبیر کی حالت پہلے ہی بہت خراب ہے "

کس کا فون تھا"

مجھ سے کچھ چھپانا نہی

Posted on Kitab Nagri

ایڈریس سینڈ کر دیا ہے"

اس کے گھر کے آگے چھوڑنا ہے اور پھر تم لوگ اپنی شکل اس شہر سے گم کر لینا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا"

جی بوس۔۔"

گاڑی کی بیک سیٹ پر ہلکی نیم غنودگی میں پڑی لڑکی پر نظر ڈالتے وہ فوری بولا تھا

ہالے ٹھیک ہو گی ہم جلد ڈھونڈ لیں گے زبیر اللہ کا لاکھ شکر ہے کے وہ ہالے نہی تھی مجھے اب امید ہے وہ ٹھیک ہو گی "

حمدان نے کندھا تھپکا تھا

وہ ہالے نور نہی تھی جو اس لڑکی کی حالت تھی ناقابل بیان تھی

وہ اب دل تھام کے رہ گئے تھے دل نے دعا کی تھی اس لمحے فقط چند لفظ

Posted on Kitab Nagri

"یااللہ رحم"

"بابا۔۔۔"

سرعت سے وہ پلٹے تھے

وہ نحیف وجود لیے اٹھتے جب لاونج میں بکھری حالت میں کھڑی لڑکی پر نظر پڑی تھی

اور وہ مزید قدم نا اٹھاتی وہی پورے قد سے زمین بوس ہوئ تھی

"نور بابا کی آنکھوں کا نور"

وہ دل پہ پر ہاتھ رکھ کے ڈھے گئے تھے

کچھ سمجھنے سے پہلے حمدان کی نظر دفتعا ان دونوں پر تھی

"سمجھ نہی آی ابھی اسے تسلی دے رہے تھے اب وہ ایسی بکھری حالت میں کسے سنبھالیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ بی جان کے روم میں داخل ہوا تھا

سلام کرتے ان کا حال واحول پوچھتے بری طرح ان کی بات پر بدکا تھا

کچھ دیر پہلے آئی اپنی سوچوں پر اب خود پر غصہ آیا تھا جو اتنی جلدی حقیقی روپ دھار سکتی ہیں اسے اندازہ نہی تھا

وہ چند لمحے بی جان سے ملنے کا سوچتے کپ ٹیبل پر رکھتے اٹھی تھئ

"آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں بی جان

میں نے اریحہ کے بارے میں کبھی ایسا نہی سوچا بلکہ میں اپنی زندگی کا ہمسفر ایسا چاہتا ہوں جو کم از کم اپنی زندگی کے معاملے میں سیریس ہو لیکن وہ تو ہر معاملے میں امیمیچور غیر سنجیدگی کا ثبوت دیتی ہے "

اس کے قدم بی جان کے کمرے سے سیڑھیوں تک کا راستہ طے کرتے اپنے معاملے پر ہوتی بحث پر تھمے سے تھے

Posted on Kitab Nagri

تم میری بات سے بھی انحراف کروگے"

بی جان کو شائد غصہ آیا تھا

ایسی بات نہی ہے بی جان بس یہ ایک بے جوڑ رشتہ ہے"

وہ ان کا ہاتھ تھامتے متانت بھرے لہجے میں بولا تھا

لیکن میں یہ شادی نہی کر سکتا سمجھنے کی کوشش کریں" وہ اضطراب کی کیفیت میں تھا

وہ یہاں کیوں آئی اور کیوں اس کا انکار سنا بس یہاں اس کی بس تھی

یہ شخص سمجھتا کیا ہے خود کو سیڑھیاں چڑھتے وہ خود سے بڑبڑائی تھی آنسو راستہ تلاش کر رہے تھے اتنی زلت اسے کبھی محسوس نہی ہوئی تھی اس کے انکار اور بی جان کے بار بار منتیں کرنے پر اہانت کے مارے چہرہ سرخ پڑ چکا تھا

احان مسلہ کیا ہے یہ رشتہ بچپن سے طے ہے تمہارے مرحوم دادا کی بھی یہی خواہش تھی "

Posted on Kitab Nagri

بی جان کی بحث ابھی بھی جاری تھی جو آج اسے ہر حال میں قائل کرنا چاہتی تھیں

وہ اندازہ کر رہا تھا پچھلے دنوں سے جو چہ مگوئیاں چل رہی تھیں مگر سمجھتے بوجھتے بھی وہ سوچ پر پردے ڈالے بیٹھا تھا

تم نے مرضی سے خاندانی کاروبار چھوڑ کر سرکاری نوکری کو اپنایا میں نے تمہارے باپ کی مخالفت کی "

بی جان "

وہ جیسے صدمے میں ہوا تھا اب وہ اسے یوں تعنے دیں گیں

آپ کیا چاہتی ہیں اس کی اور میری عمر کا فرق بھی تو دیکھیں"

نئ دلیل تیار تھی

عمر کی بات تو تم میاں نا ہی کرو تو بہتر ہے تمہارے دادا مجھ سے دس سال بڑے تھے اور تمہارا باپ تمہاری ماں سے آٹھ سال بڑا ہے اور تمہارا اور اس کا محض پانچ سال کا فرق ہے یہ کوئ فرق تو نا ہوا "

Posted on Kitab Nagri

تم بس خود پسند ہو گئے ہو بھئی مرضی تمہاری"

بی جان نے منہ بگاڑا تھا

احان نے ماتھا مسلہ تھا وہ پریکٹیکل قسم کا بندہ تھا ہر معاملے میں مسٹر پرفیکٹ جبکہ وہ اسے ان پرفیکٹ اور بے جوڑ ہی لگ رہی تھی

جاتے ہوئے دروازہ بند کرتے جانا اور لے آنا اپنے لیے حور پری "

وہ کروٹ لیتے ناراضگی ظاہر کر رہی تھیں

احان نے بے بسی سے ان کی پشت دیکھی تھی اب ایسی بات تو نا تھی کے وہ ماں باپ اور گھر والوں کے خلاف جا کر شادی کرتا اور دو سیکنڈ بعد ماتھا مسلتے فیصلہ سنایا تھا

اچھا اب ناراض تو نا ہوں "

وہ ان کی کروٹ کی سائیڈ پر آیا

Posted on Kitab Nagri

تو پھر مان جاو نہی تو وہ باہر کا رستہ ہے" وہ دروازے کی جانب اشارے کرتے آنکھیں موند گئیں تھیں

اچھا ٹھیک ہے جو آپ کی مرضیٰ"

وہ مسکراتے بولا تھا بلکہ جھوٹی مسکراہٹ سجانے کی کوشش کی تھی

سچی میرا بچہ ہمیشہ خوش رہے "

وہ فوری سے ضعیف وجود لیے اٹھ بیٹھیں تھیں اور اب اس کے وارے نیارے جا رہی تھیں

احان نے حیرت لیے دیکھا کہاں گئ ایک سیکنڈ پہلے والی ناراضگی "

بڑی عید کی چاند رات کو تم دونوں کا نکاح ہے"

احان نے صدمے سے دیکھا مطلب ٹھیک چند دن بعد سولی چڑھنا تھا

تو گویا وہ ساری تیاری کیے بیٹھیں تھیں اب جب وہ شادی کی حامی بھر چکا تھا تو انکار کی کوئ وجہ مناسب نا لگی

Posted on Kitab Nagri

وہ کمرے سے جونہی باہر نکلا غیر ارادی طور پر ٹیرس کا دروازہ کھلا دیکھا

وہ آخری سیڑھی پر تھا

جب اس کو ہیولے کا احساس ہوا مزید قدم اٹھاتے وہ اب ٹیرس کے دہانے پر تھا

ہلکی سی پیلی روشنی میں وہ سفید سے لباس میں ملبوس تھی

احان نے سر جھٹکتے قدم اس جانب بڑھائے تھے

مر نہی رہی میں اس دو ٹکے کے ایڈوکیٹ سے شادی کو"

وہ اس کی برائیاں کرتے جلتے دل کو سکون پہنچا رہی تھی احان کو اس کی بڑبڑاہٹ واضع تو نہی سنی تھی

کیا کر رہی ہو یہاں یہ ٹائم ہے یہاں اس پہر آنے کا "

ری کی صدمے سے جان نکلی تھی اور جیسے ہی پلٹی بری طرح اس کے چوڑے سینے سے ٹکرائی تھی

Posted on Kitab Nagri

احان بھائی"

آپ یہاں کیا کیوں میر امطلب "

وہ فوری دو قدم دور ہوتے بھوکھلائی تھی کہی اس نے اپنی برائیاں نا سن لی ہوں

میں نے پوچھا ہے تم اس ٹائم یہاں کیا کر رہی ہو"

کوئی ایک کام بھی سیدھا ہے تمہارے پاس رات کے اس پہر تم چھت پر ہو کوئی تک بنتی ہے"

احان کی آواز دھیمی مگر سخت سی تھی

ری نے حیرت لیے اس کی بات سنی تھی

منہ میں دہی جمالیا ہے"

وہ اپنا رشتہ اس سے طے ہونے پر پہلے ہی تیش میں تھا اور نا بولنے پر غصہ ہوا

Posted on Kitab Nagri

میری ایک بات سنیں ناتو میں بچی ہوں"

ناآپ کو کوئ ایسا حق ہے مجھے یوں بولنے کا سمجھے آپ بلاوجہ مجھ پر رعب نہی جمایا کریں"

وہ کہتے نیچے جاتی جب اس کی کلائ کو ایک جھٹکا دیتے اپنے مقابل کیا تھا

حرکتیں سدھارلو اپنی پھر منہ بھر کر جواب دینے والی لڑکیاں مجھے زہر لگتی ہیں"

اس کی آنکھوں میں واضع غصے کی سرخی دیکھ رہی تھئ

اچھاتو پھر مجھے بھی آپ نہی پسند پھر بھی میری آنکھوں کا ظرف دیکھیں آپ کو اس گھر میں برداشت کر رہی ہیں "

آئیندہ بے وجہ مجھے چھونے کی کوشش نہی کرنا آپ "

ہاتھ جھٹکتے چھڑوایا تھا

اپنا سارا غصہ نکالتے وہ اسے حیرت زدہ چھوڑے نیچے چلی گئ تھی

یہ پہلی دفعہ تھا وہ اس لہجے میں اس سے بات کر کے گئ تھی پیچھے وہ تیش کھاتا رہ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

دھاڑ سے دروازہ بند کرتے دوپٹہ خود سے دور اچھالا تھا

ایک ایسی لڑکی جو میچور ہو سنجیدہ ہو "

وہ چاہیے ہے اس کو پھر آپ کیوں میرے لیے اس کی منتیں کر رہی ہیں"

اپنی زات کی نفی پر چند آنسو ٹوٹ کر تکیے میں جزب ہوئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر سے سنبھلنی وہ اس لمحے مشکل تھی اس کی چیخیں سنتے زبیر کو لگا تھا ان کا دل پھٹ جائے گا"

وہ اندر اس کے روم میں داخل ہوئے تھے یہ کام بھی انہیں کرنا تھا اسے سنبھالنے والا کوئی بھی نہی تھا جو اسے سنبھالتا آج انہیں بیوی کی یاد بے تحاشہ آئی تھی وہ اپنی بیٹی کو ان درندوں سے نہی بچا سکے تھے جو اس معصوم کو اپنی حوانیت کی بھینٹ چڑھاتے اسی پر سکون فضا میں آزاد سانس لیے گھوم رہے تھے

اس لمحے وہ حمدان کو خود سے بھی نظریں چراتے لگے تھے

Posted on Kitab Nagri

سارا ٹریٹمنٹ اسے گھر میں دیا تھا

پوری رات ایک ماتم کناں صورتحال تھی موت کے سناٹے سا عالم تھا وہ اس کے بیڈ کے کنارے بیٹھے اس کے بس ہوش کی دعا کر رہے تھے

اب جب وہ ہوش میں آئی تھی تو پورا گھر جو اس کی چہک سے گونجتا تھا وہ چیخوں سے گونج رہا تھا

ہالے"

کیپ کوائیٹ کیوں خود کا تماشہ لگوانا ہے"

ہالے۔۔۔"وہ اب اس کے بند آنکھوں سے مسلسل چپ نا ہونے پر اب لرزتی آواز سے دھاڑے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور"وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامتے ضبط کیے بولے تھے

بابا۔۔۔"

وہ جانا پہچانا پر شفقت لمس پاتے کچھ پر سکون ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر پرسکون انجیکشن لگاتی جب وہ اشارے سے منع کر چکے تھے

بابا" وہ ان کے دونوں ہاتھ مظبوطی سے تھامے تھی

جی بابا کی جان بابا ہالے نور کے پاس ہیں نا پھر بھی وہ بابا کی بات کیوں نہی مان رہی"

کیوں انہیں تنگ کر رہی ہے ہالے نور تو ایسی نہی تھی وہ تو بابا کی بات مانتی تھی نا پھر آج کیوں نہی مان رہی"

وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے پیچھے ہوئے آنسو ٹوٹ کر اس کے چہرے پر گرا تھا اس کی بازوں اور گردن پر پڑے نشانوں کو دیکھتے دل چاہا تھا وہ دھاڑیں مار کے روئیں

آنکھیں کھولتے وہ ویران نظروں سے ان کے چہرے کو تک رہی تھی جہاں ایک باپ کی بے بسی نظر آئی تھی

اب جب وہ بولی تھی تو ان کا دل چیر کے رکھ چکی تھی

آپ کی آنکھوں کا نور تو آج چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

دفنا آئیں آج مجھے بابا"

مار دیں مجھے مر گئ میں آج۔۔۔"

وہ خشک آنکھوں سے بولتے ان کا خون منجمند کر چکی تھی

نہی میری جان ایسے نہی بولتے میرا دل پھٹ رہا ہے نور ایسے نہی بولو مجھے معاف کر دو ہالے نور تمہارا باپ تمہاری حفاظت نہی کر سکا"

ڈاکٹر آنسو ضبط کرتے باہر جا چکی تھی

میں نے تو اسے کہا تھا مجھے ایک قطرہ پانی دے دو بابا کو ای۔۔ایک بار کال کر و بولو ہالے نور بابا کی آنکھوں کا نور ان سے بات کرنا چاہتا ہے

جو مانگو گے میرے بابا دے دیں گیں اپنی ساری جائید اد ہالے نور کے لیے انہیں دے دیں گے پر بابا انہوں نے میرے ساتھ۔۔۔"

مجھے مار دیں آپ آج

Posted on Kitab Nagri

آپ کی عزت خاک میں ملادی ہالے نور نے"

ہالے نور کو اب مر جانا چاہیے"

آپ کی فیوچر ڈاکٹر کو مار دیا انہوں نے

یہ دیکھیں بابا میرے ساتھ"

اسے خود میں بھینچتے وہ ضبط کھو چکے تھے پھر ہالے نور تھی اور زبیر کے رونے کی آواز جو باہر موجود حمدان نیازی کو بھی رونے پر مجبور کر چکی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان تمہاری بی جان نے بات کی تم سے کیا خیال ہے اس بارے میں؟

کس بارے میں" وہ وہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھتے انجان بنا تھا

Posted on Kitab Nagri

آپ کو اچھے سے پتہ ہے میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں "

ساری تیاریاں جب کیے بیٹھے تھے تو آپ مجھے بھی پہلے سے اگاہ کر سکتی تھیں مما"

وہ تنزیہ بولا

ریحہ مجھے پسند ہے دنیا کی چلاکیوں سے پاک اپنی بہو کے لیحاظ سے اچھی لگی تھی مجھے پر آپ خوش نہی ہو شائد اس فیصلے سے "

تو پھر آپ کو پسند ہے تو ٹھیک ہے نا نکاح والے دن قبول ہے کی حاضری لگوا دوں گا"

وہ چاہ کے بھی نارمل جواب نا دے پایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان بیٹے کیا ہو گیا ہے آپ کو کیا کسی اور کو پسند کرتے ہیں"

وہ اس کے ماتھے پر پڑی شکنیں دیکھتے چونکیں

انکار کی وجہ یہی نہی ہوتی کے انسان کسی کو پسند کرتا ہے"

Posted on Kitab Nagri

اب مجھے اس ٹوپک پر مزید بات نہی کرنی ابھی پلیز مجھے جانا ہے کہیں ناشتہ لے آئیں "

وہ بات کا رخ موڑتے بولا

اچھا" سانیہ خاموش ہو گئیں تھیں

وہ نیچے آئ تو دیکھا سانیہ اس کا ناشتہ ٹیبل پر لگا رہیں تھیں

ان کی آج بھی نہی اوف "

خیر مجھے کیا"

ریحہ بیٹے اتنی جلدی اٹھ گئیں آج تو سنڈے ہے "

احان نے سر اٹھاتے دیکھا تھا اس کی بھوری آنکھیں سرخ سی تھیں

Posted on Kitab Nagri

وہ شرمندہ ہوئ تھی کیونکہ اسے نیند سے جگاناواقعی مشکل ترین کام تھااور آج تو تھا بھی سنڈے "

بس بڑی مما نماز پڑھ کے نیند نہی آئ "

صوفے پر بیٹھتے کن اکھیوں سے اسے دیکھا تھا سیاہ ڈریس پینٹ پر بٹنوں والی شرٹ پہنے وہ ہمیشہ کی طرح جاذب نظر لگا تھا پل بھر کے لیے نظر ملی تھی رات کی تلخی یاد کرتے فوری وہ گڑبڑاتے زاویہ موڑ چکی تھی

"اسے ہوش آ گئ ہے تو بیان لینا ہے اس لڑکی کا۔۔۔

نہی ابھی وہ اس کنڈیشن میں نہی ہے کے کوئ سٹیٹمنٹ لی جائے"

اس کے گھر کام والی کو چھٹی دے دی ہے یہ بات جتنی ہو سکے دبی رہے "

لیکن آپ جانتے ہیں یہ بات چھپنے والی نہی ہے کیونکہ میر سبطین کے بیٹے کے خلاف رپورٹ درج ہے وہ معاملے کی تہہ تک ضرور جائے گا"

Posted on Kitab Nagri

اور یہ بات تو وہ لڑکی ہی بتائے گی ناوہ کون تھے"

وہ پروفشنلی انداز میں ساری باتیں ان کے آگے رکھ چکا تھا

وہ نرم بستر پر اوندھے منہ لیٹا تھا

مسلسل فون کی رنگ سے ہاتھ مارتے سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھایا

جی کون۔۔۔؟ وہ ابھی بھی نیند میں تھا

مارننگ۔۔۔"

کیسا ہے میرا شہزادہ"

مندھی آنکھوں سے فون سامنے کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

مما اوشٹ "

کیسی ہیں آپ وہ بستر پرے کرتے کراون سے ٹیک لگاتے سیدھا ہوا"

نہی مما بس بزی تھا اسی لیے

اس ٹائم تم جوگنگ کے لیے جاتے ہو یقینا فٹنس کا بلکل خیال نہی رکھ رہے "

نہی بس وہ رات لیٹ نائٹ تک بزی تھا آنکھ نہی کھلی ادر وائز آپ جانتی ہیں فٹنس پر کوئ کومپر ومائز نہی "

وہ بستر سے ننگے پاوں نکلتے مرر کے سامنے جاتے سیاہ جدید فیشن کے کٹے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اب بڑھی ہوئ شیو کا جائزہ لے رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہینہ ہو گیا ہے ویک اینڈ پر بھی نہی چکر لگایا کہیں کوئ لڑکی وڑکی کا سین تو نہی کرئیٹ کر لیا میرے بیٹے نے "

make a wish"

Posted on Kitab Nagri

بند آنکھوں سے وہ لمحے اپنے اندر اتارے تھے

میں چاہوں گا کے اپنا ٹیلنٹ وہ میرے لیے محدود رکھے وہ تنہائی کے گوشوں میں کنویکس پر اپنی انگلیوں سے مجھے اتارے" چلتے ہوئے وہ روم میں بنے بند روم کو ان لوک کرتے گیا تھا

یادوں کے اوراق پرے دھکیلتے وہ اپنی ماں کی بات کی جانب متوجہ ہوا تھا

غازیان نے قہقہے کا گلا بامشکل گھونٹہ اگر انہیں پتہ چل جاتا لڑکی کا تو نہی پر باپ کے ساتھ چکر ضرور چل رہے ہیں تو ہنگامے بھرپا ہو جاتے

چند باتیں کرتے انہیں یقین دہانی کراتے وہ فون بند کرتے چارجنگ پر لگاتے فریش ہونے واشروم میں بند ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے"

اس کے کمرے مبں آتے ہی وہ بات کی تمہید باندھ رہیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

جبکہ اسے ان کے اتنے سنجیدہ لہجے پر اپنے ارد گرد تمام خطرے کی گھنٹیاں محسوس ہونا شروع ہوگئی تھیں پھر بھی وہ ان کے منہ سے سننا چاہتی تھی

بیٹا ہم چاہتے ہیں کے آپ کا نکاح احان سے ہو جائے آپ کی بی جان کی یہ بڑی خواہش ہے"

مما کیا بول رہی ہیں آپ ٹھیک تو ہیں؟

اس اٹینشن سیکر سے شادی کرتی ہے میری جوتی" آپ نے یہ سوچ بھی کیسے لیا"

سارے سوال ایک ساتھ کرتے وہ ہتھے سے اکھڑتے صوفے سے اٹھی تھی ابھی کل تو وہ بی جان کے روم کے باہر اس کا انکار سن کر آئی تھی

زبان قابو میں رکھو بہت بدلحاظ ہو چکی ہو تم"

وہ اس کے ہر بار کی طرح استعمال کیے جانے والے تکیہ کلام سے غصے میں آئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

آپ مجھے فورس نہی کر سکتیں میرے پاس اختیار ہے انکار کا"

وہ دو بدو جواب دیتے انہیں مزید تیش دلا رہی تھی مگر خود پر قابو پایا کیونکہ اس سے کوئی بھی بات منوانا آسانی کے زمرے میں تو آہی نہی سکتا تھا

اچھا ادھر بیٹھو تو اور مجھے کوئی ایک وجہ انکار کی دو "

کافی حد تک وہ لہجے میں پیار سموئے اس سے مخاطب ہوئیں تھیں

ایک وجہ نہی وجوہات بولیں"

اسے ایک سنہری موقع ملا تھا اس کی برائیاں کرنے کا جو اس کے سامنے تو ہر گز نہی کر سکتی تھی

جب کے وہ لب بھینچے بس اب اس کی زبان درازی کے جوہر دیکھنا چاہ رہی تھیں

نمبر ایک کیا کزن میرج ہی دنیا میں رہ گئ ہے سوچیں مما اگر انہیں کوئ بیماری ہوئ تو میرے معصوم بچوں کو بھی لاحق ہو جائے گی"

جبکہ وہ اس کی بے باک بات پر صرف کڑھتی رہ گئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

نمبر دو وہ اٹینشن سیکر سارا دن کہاں غائب ہوتا ہے آپ کو پتہ ہے کیا ایویں اس کا کہیں چکر وکر ہوا تو آپ کی بیٹی کا گھر تو برباد نہ "

وہ کھڑے ہوتے با قاعدہ منہ بگاڑے اس کے لیے تعریفی جملات ادا کر رہی تھی

خدا کو مانو اتنا معصوم اور فرمانبردار بچہ ہے وہ"

ہاجرہ نے اس کی معلومات میں اضافہ کیا تھا

ہو کیئر جو بھی ہے میری بلا سے ابھی میری لسٹ ختم نہی ہوئی باقاعدہ ان کی بات کاٹی وہ کہاں اس کی تعریف سن سکتی تھی"

نمبر تین اس شخص کو مجھے ڈانٹنے کے علاوہ کوئی کام نہی"

تو تمھاری حرکتوں پر ہی ڈانٹتا ہے "

Posted on Kitab Nagri

یہ یہ ایسی ہوتیں ہیں مائیں مجھے تو سمجھ نہی آتی میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے مجال ہے جو کبھی بیٹی کی سائیڈ لے لیں "

جب کے اب وہ اس کو نادیدہ آنسو صاف کرتے دیکھ محض مسکرائیں تھیں

اور نمبر چار اس کی زبان کو اچانک بریک لگی تھی

نمبر چار؟ وہ اسکی مزید گوہر افشانی کی منتظر تھیں

یہ والی بات وہ چاہ کے بھی نہی بتا پائی کے وہ اس شخص پر زبردستی تھوپی جا رہی ہے آخر یہ اس کی عزت کا سوال تھا

اب میری بات سنو یہ سب وجوہات اپنے باپ کو دینا سمجھی"

وہ کڑھتی وہاں سے جا چکیں تھیں

آپ ایسا نہی کر سکتیں" وہ بڑبڑاتے ان کے پیچھے ہوئ تھی

اللہ سارے ایموشنل ہتھیار ان کے پاس ہیں انہی سوچوں میں تھی جب بری طرح سامنے آتے وجود سے ٹکر ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

اندھے ہو "اللہ میرا سر"

ابھی وہ مزید بولتی جب سامنے دیکھتے زبان گم ہو گئ تھی

میرے خیال سے تم کسی ملک کو فتح کرنے کے دورے پر تھی "

اس کی قدرے کرخت آواز سے آنکھیں پھیلائے سر مسلتا ہاتھ تھما تھا

اب اسے کیا بتاتی اس کی تعریفیں کرنے کا عظیم کام ملک فتح کرنے سے زیادہ عظیم ہے "

مسلسل اس کی نظریں خود پر پا کر اسے راستے سے ہٹتا نہ دیکھ وہ بولنے پر مجبور ہوئ تھی

معافی ملے گی مجھے ہٹ جائیں خدا کے لیے ویسے ہیں بڑے ہی موٹے آپ "

ہر لفظ چباتے ادا کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

جبکہ وہ اپنی ڈیشنگ پرسنلٹی دیکھتارہ گیا جسے وہ موٹا بولتے یہ جاوہ جا

حمدان کے کہنے پر وہ اس کا بیان کسی ایس ایچ او یا انسپیکٹر کو بھیجنے کی بجائے خود لینے گیا تھا کیونکہ یہ بات تو پتہ چل ہی گئ تھی جسٹس کی بیٹی مل گئ ہے "

اور صبح صبح میر سبطین نے کافی واویلا مچایا تھا اس کا بیٹا بھی پچھلے دن سے حراست میں تھا جس کی وجہ سے وہ ابھی چندروز کے لیے گھر میں نظر بند تھا وجہ حمدان نیازی تھے اب وہ ہر حال میں چاہتا تھا کے یہ معاملہ کلیر ہو اور لڑکی اپنا بیان دے کہ اس کے بیٹے کی تو کم از کم جان چھڑوائے

وہ ان کے گھر کے باہر تھا گھر شاندار تھا ایک طائرانہ نگاہ قدرے پوش علاقے میں بنی کوٹھی پر ڈالی تھی

گارڈ نے گیٹ کھولا تھا

سوری اندر آپ کو جانے نہی دے سکتے "

Posted on Kitab Nagri

شفاف ماتھے پر چند لکیریں ابھریں تھیں

جسٹس صاحب سے کہو حمدان نیازی کا بیٹا ہے"

وہ حمدان کی صبح والی بات پر بولا تھا اگر اسے اندر جانے نا دیا تو وہ اس کا حوالہ دے

وہ اس کے سرہانے بیٹھے تھے

سو جھی آنکھیں کل رات سے وہ حشر بھرپا کر چکی تھی انجیکشن کا اثر بھی چند گھنٹوں بعد زائل تھا اور پھر سے ماتم کناں لمحے بھرپا کر دیتی جو کے وہ سوچ بھی نہی سکتی تھی اس کے باپ پر کیا گزارتے ہیں ابھی چند لمحے پہلے ہی نیند کی وادی میں اتری تھی

اس پر آیتوں کے ورد کرتے پھونک ماری تھی یک دم لگا تھا اس معاملے سے ناتواں کندھوں پر بڑھاپا مزید تاری ہو گیا ہے جو ان کی بے بسی کا مزاق بنا رہا ہے

زبیر اس پر کمفرٹر درست کرتے ابھی بھی دو دن کے مسسلسل ازیت ناک لمحوں کی زد میں تھے زندگی ایک دم اتنی مشکل ہو گئی تھی کے نور کی حالت دیکھ کر انہیں لگتا تھا کے وہ اگلا سانس بھی اس ہوا میں نہی لے پائیں گے لیکن انہیں جینا تھا اپنے لیے نہی اپنی آنکھوں کے نور کے لیے "

Posted on Kitab Nagri

کچھ فیصلہ کرتے وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھتے جب گارڈ نے انہیں پیغام دیا تھا

ٹھیک ہے بیجھ دو اندر"

کچھ توقف بعد بولے تھے

آجائیں آپ"

چند سانحے بعد وہ اس کی سیاہ گاڑی کے شیشے پر جھکتے بولا

سیاہ کرولا پورچ میں روکی تھی

وہ ڈائینگ میں ویٹ کر رہا تھا

جب وہ پثمردہ قدم بھرتے اس کے سامنے براجمان ہوئے

یہ ریپ کیس اس کی زندگی کا پہلا کیس تھا وہ نہی جانتا تھا کیسے استفار کرے ان کی جھکی نظر ہی اسے ایک باپ کی بے بسی کی اگاہی دے رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وکٹم کا بیان چاہیے سر ڈیڈ نے مجھے اسی لیے اکیلے بھیجا ہے"

کچھ توقف بعد لفظ تراشے تھے

آئ ڈونٹ وانٹ ٹو کیس میں یہ کیس واپس لے رہا ہوں "

سر یسلی" کیا یہ اتنا آسان ہے وہ ایسے ہی چھوڑ دیں گے یہ سوچ اس کے دماغ میں آئ تھی

پھر بھی ہمیں میر سبطین کے بیٹے۔۔۔"

مجھے کیس نہی کرنا کسی پر بھی میری بیٹی میرے پاس ہے میرے لیے یہ کافی ہے "

وہ حتمی لہجے میں بولے

سر آپ ایسے کیسے میرا مطلب ہزاروں لوگوں کے کورٹ میں فیصلے کرنے والا شخص یہ آپ کہہ رہے ہیں"

وہ کچھ توقف کے بعد سن گلاسس اور چابیاں ہاتھ سے اپنے سامنے ٹیبل پر رکھتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

میں فیصلہ کر چکا ہوں "

لیکن یہ غلط ہے آج آپ چھوڑ دیں گے کل وہ کسی اور کے ساتھ "

بس"

مجھے اس معاملے پر مزید بحث نہی کرنی"

وہ آگ بگولا ہوتے اٹھے

جسٹس ڈر گیا ہے"

وہ بے خوفی سے ان کے جزبات ابھارنے کو بولا تھا

زبیر نے ازیت ناک سرخ آنکھوں سے دیکھا وہ فوری گڑبڑایا تھا

میرا مطلب تھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

جس باپ کی بیٹی ہوں ناوہ بچپن سے اس کے لیے ڈرتا ہے

اور مجھے اندازہ ہے کورٹ میں کیسے سوال پوچھے جاتے ہیں

i dont want to expose my daughter now u leave..."

وہ بے حد سنجیدہ تھے

میں ملنا چاہوں گا اس سے کیا وہ یہ چاہتی ہے یا یہ ایک باپ کا فیصلہ ہے جسٹس صاحب"

اسے ان کی سوچ بلکل اچھی نا لگی یہ انصاف کرنے والا بندہ کیسے معاشرے کے وحشی درندوں کو چھوڑ سکتا ہے "

کیا آپ کے کوئی رشتے دار جن کی کوئی دشمنی ہو آپ سے "

وہ دوبارہ بات جاری رکھتے بولا تھا

وہ چند لمحے کچھ سوچتے شیش وپنج میں رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

میں کیس نہی کر رہا کیا تمہیں سمجھ نہی آرہی مجھے کسی پر کیس نہی کرنا میں اپنی بیٹی کو لے کر بہت دور چلا جاوں گا اور نا ہی میں اپنی معصوم بیٹی کو ان جھمیلوں میں ڈالوں گا "

آپ چاہتے ہیں وہ ساری زندگی احساس کمتری میں رہے جس نے اس کے ساتھ غلط کیا وہ اسی پر سکون فضا میں گھٹ کر سانس لے رہی ہے جس میں وہ درندے آرام سے سانس لے رہے ہیں "

بے خوف ہو کر"

بس بہت ہوا" تم یہاں سے جاو میں حمدان کا لیحاظ کر رہا ہوں تمہیں آنے بھی اسی لیے دیا "

وہ تیش کھاتے اٹھے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر آپ یقیناً جو آپ کے پاس ریپ کیس آتے ہوں گے ایسے ہی غیر منصفانہ انصاف کرتے ہوں گیں اور یہ پھر اسی کا بدلہ ہے جسٹس صاحب

یو نو داورڈ مکافات عمل "

ان کو بھی یہی مشورے دیتے ہوں گے نا"

Posted on Kitab Nagri

وہ ڈھیٹوں کی طرح بات جاری رکھتے بولا تھا

جسٹ شٹ اپ بکواس بند کرو اپنی"

کیا چاہتے ہو تم اپنی بیٹی کی بچی کچی عزت بھی نیلام کر دوں کیا تمہیں اندازہ ہے کیسے سوال کیے جاتے ہیں کورٹ میں

کیا ایک باپ سرے عام یہ تماشہ دیکھ سکے گا جو ابھی چند لوگوں سے چھپا ہے کل وہ سب کے سامنے آجائے "

نہی میں ہر گز نہی چاہوں گا

کون اپنائے گا میری بیٹی کو۔۔۔

کیا تم اپنا سکتے ہو ہے اتنا ظرف تم میں"

بولو۔۔!

نہی نا کوئی جواب۔۔۔؟

یہ کہنا صرف آسان ہے سمجھتے وہی ہے جس پر گزرتی ہے

وہ اس کا بے چین چہرہ دیکھتے تنزیہ بولے تھے

میں نے دنیا دیکھی ہے یہ وہ ملک ہے جہاں وکٹم کو گناگار مانا جاتا جبکہ مجرم بری الزمان ہوتا ہے "

Posted on Kitab Nagri

بابا۔۔۔"

وہ آواز سے پلٹا تھا

اس کی جانب فقط غیر ارادی نظر اٹھی تھی وہ اپنا چہرہ اس کے دیکھنے سے پہلے فوری سیاہ دوپٹے سے چھپانے کی سعی میں تھی

اس لمحے صرف اس کی سیاہ بڑی خوف سے پھیلی آنکھیں اور ہلکا چہرہ باریک دوپٹے سے چھلکتے اس کو ٹھٹکنے پر مجبور کر گیا تھا

فوری اس کا خوف دیکھتے اس نے نظریں جھکائیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور روم میں جائیں بابا آ رہے ہیں"

اگر یہ سب نور نے سن لیا تو وہ خوفزدہ سے ہوئے تھے

مزید اس سے ایک بھی لفظ استفار کرنے سے پہلے وہ اسے نرمی سے اشارہ کرتے بولے تھے

Posted on Kitab Nagri

ن۔۔نور زیر لب دہرایا تھا

کیا تم اپنا سکتے ہو ہے اتنا ظرف

سٹرینگ پر گرفت مضبوط کی تھی اس لمحے وہ اضطرابی کیفیت میں تھا

کیا تھی یہ کیفیت وہ سمجھنے سے قاصر تھا

میں چاہوں گا وہ کنو یکس پر مجھے اپنی انگلیوں سے اتارے

کیا تم اپنا سکتے ہو اسے"

سارے لفظ دماغ پاگل کر رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ نوک کیا تھا

آجائیں"وہ دوپٹہ بیڈ سے لیتے سیدھی ہوئی تھی

کیسی ہے میری بیٹی "

Posted on Kitab Nagri

وہاج نے اندر آتے اس کے بیڈ کے نزدیک بیٹھتے استفار کیا

میں بلکل ٹھیک بابا "

کچھ کام تھا کیا۔۔؟

وہ ان کی چہرے پر پر سوچ لکیریں بھانپتی بولی

احان سے انکار کی وجہ جان سکتا ہوں میں جو ریزن آپ نے اپنی ماں کو دی ہیں وہ ویلڈ نہی ہیں اگر کوئی اور ہے تو دیں مجھے یقین مانو خود انکار کروں گا" وہ بغیر لگی لپٹی بولے

اویار آپ کی بیوی پہلے تو میں چیلنج کرنا چاہتی ہوں کوئی بات نہی ان کے پیٹ میں ٹکتی "وہ بری طرح بدمزہ ہوی تھی

ویری بیڈ ریحہ مماہیں آپ کی "

وہ مصنوعی خفگی سے بولے تھے

Posted on Kitab Nagri

وہ ان کے جانے کے بعد ان کی باتیں یاد کر رہی تھی

آپ لوگ کیوں کر رہے ہیں ایسا میرے ساتھ بابا "

وہ زبردستی یہ رشتہ بنا رہا ہے"

خوش رہنے کے لیے دولت اور عزت ہی کافی نہی ہوتی میرے نزدیک محبت بھی چاہیے ہوتی ہے"

ناچاہتے ہوئے بھی آنسو گال پر لڑھک آیا تھا

ریحہ یہ رشتہ کب سے طے تھا انجان اس لیے رکھا تم پر سکون ہو کر پڑھ سکو لیکن بی جان چاہتی ہیں آپ کا نکاح ہو جائے "

میں چاہوں گا میری بیٹی میرا مان رکھے" امید کر سکتا ہوں نا "

وہ جھولے پر بیٹھی آج کی باتیں سوچ رہی تھی

جب وہ اچھلتے اس کے ساتھ بیٹھا تھا

Posted on Kitab Nagri

جنگلی انسان تم کب سدھرو گے ڈرا کے رکھ دیتے ہو"

وہ ہاتھ دل پر رکھتے خونخوار نظروں سے گھورتے بولی تھی

اڑتی اڑتی بریکنگ نیوز ملی ہے تم میری بھابھی بن رہی ہو "

ویسے بڑی میسنی ہو مجھے تو کم از کم بتا سکتی تھی تم"

وہ غصہ کر رہا تھا

ازہان دلہن کو بھی پرسوں ہی پتہ چلا ہے تمہیں کہاں سے میں بتاتی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے ری بھابھی سیریسلی ساونڈ او کورڈنا۔۔۔"

ہاہاہا او مائے گوڈ بھابھی ری بھابھی۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

ویسے اس جنگ میں عشق کب ہوا میرے بھائی سے "

وہ اسے بے ہودہ بکواس اور دانت نکالتا زہر لگ رہا تھا

منہ بند رکھو لو از ہان اپنا ورنہ چھت سے نیچے پھینک دوں گی میں تمہیں"

وہ اس کی بات پر سرخ پڑتے آگ بگولا ہوئی تھی

اوکے ویسے مجھے بتانا چاہیے تھا یار میری پندرہ گرل فرینڈز میں سے افسوس اب چودہ گرل فرینڈز رہ گئیں ہیں "

وہ ہاتھ پر باقاعدہ گنتے بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں ایک کو کیا موت پڑی ہے "

اس کے سامنے تمہاری کرتوتیں تو نہی آگئیں"

وہ وہاں سے اٹھ گئی تھی کیونکہ وہ پھیل کر جو بیٹھ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

ایک تو تم تھی نا"

پر افسوس اب تو بھابھی بن رہی ہو گرل فرینڈ تو نہی رہو گی" وہ ہستے بولا

ازہان۔۔۔"ری نے جوتا اتارتے اس کے پیچھے بھاگنا چاہا تھا

اچھا سوری ری بھابھی۔۔۔"وہ پھر سے تپاتے وہاں سے فرار ہوا تھا

کیا تھا یہ۔۔ "

اسی سب میں اس کا بری طرح لاونج سے آتے احان سے تصادم ہوتے بچا تھا

کیا یہ آٹھ نمبر کا میرا جوتا ہے۔۔"

چاہیے"

ری نے جوتے والا ہاتھ سامنے لہراتے معصومیت سے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

احان نے اس کی بد تمیزی پر غصے سے اس کا دوپٹی جوتا پکڑتے لان کی حدود سے دور اچھالا تھا

میرے معصوم جوتے پر کیوں غصہ نکالا ہے"

اس کا غصے سے بھرا چہرا دیکھتے ساری باتیں بھلائے بھوری آنکھوں میں شرارت ناچی تھی

میرے سے کسی دن ناتم برح طرح ٹوٹ پھوٹ جاو گی "

وہ دانت پیستے بولا

کیوں آپ کے ہاتھوں میں ہتھوڑے فٹ ہیں "

وہ کہاں باز آنے والی تھی

تمہاری نازک مزاجی پر میرا صرف تمہیں چھونا ہی کافی ہے "

خیال کیا کرو زبان درازی اور پنگے لینا کہیں فیوچر میں بہت برا ثابت نا ہوں تمہارے لیے "

Posted on Kitab Nagri

مہرون اور سفید امتزاج کی پرنٹڈ شرٹ پر دوپٹہ ہمیشہ کی طرح نماز سٹائل میں اوڑھے تھی اس کے سراپے پر گہری نظر ڈالتے وہ اسے بری طرح سلگاتے جاچکا تھا

برا تو تمہارے لیے ہو گا احان سکندر بڑی مما سے بولوں گی ڈیٹول اور تیزاب سے اپنے بیٹے کی زرا آنکھیں تو صاف کریں

ویسے بڑی ہی گندی نظریں ہیں"

میرا جوتا کہاں پھینک گیا ہے اب اندھیرے میں کیسے ڈھونڈوں بڑبڑاتے وہ دوسرا جوتا بھی اتارے لان کی اس سائیڈ پر گئی جہاں اس نے پھینکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر یہ فائل۔۔"

وہ گہری سوچ میں تھا جب اس نے سے ٹیبل بجایا

ہاں وہ یک دم چونکا تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ فائل سر۔۔۔"

غازیان نے فائل سامنے کرتے سائن کیے تھے

مارکیٹ میں جتنے بھی بڑے سپر سٹور بڑی شوپز ہیں"

جو بھی گورنمنٹ کے طے شدہ پرائز سے زیادہ پرائز ٹیگ لگائے ہے اس کا نام مینشن کر دینا یہ لیگل نوٹس جاری کر رہا ہوں میں "

سب کے نام اس فائل میں اندراج کر دینا جو بلا جواز آرگیو کریں "

جی سر پر آپ کا راونڈ تھا آج"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم پر میں آج میڈیکل فارمیسیز کا راونڈ لوں گا

یہ کام کل کے لیے پینڈنگ آج وارننگ لیٹر دے دینا پھر سدھارنے کی ضرورت پڑی تو میں خود لوں گا"

وہ ٹیبل سے گاڑی کی کیز اور سیل فون لیتے باہر کی جانب بڑھا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے روم کی جانب ناشتے کی ٹرے لے کر بڑھے تھے

وہ بستر پر دونوں ٹانگوں پسارے سمٹی سی تھی

میری بیٹی کے لیے ناشتہ میں نے خود بنایا ہے"

وہ اس کے بکھرے بال چہرے سے سمیٹتے مسکرانے کی سعی کرتے بولے تھے

وہ بے حس و حرکت بیٹھئ رہی تھی

نور بابا کو نہی کھلاو گی۔۔"

وہ نوالہ اس کے ہونٹوں کے قریب لے جاتے ایک آس سے بولے تھے کے شائد وہ کچھ لفظ تو ادا کر دے"

وہ ان کا چہرہ دیکھتے کچھ پل دیکھتی رہی پھر سلائس کا نوالہ لیتے ان کے ہونٹوں کے قریب لے کر گئ تھی

زبیر نمی چھپاتے مسکرائے تھے

Posted on Kitab Nagri

باہر نہی آو گی۔۔"

نہی مجھے ابھی نیند آ رہی ہے"

وہ ویسے ہی مختصر جواب دیتے کروٹ لیتے بستر پر لیٹ گئ تھی

ایک نظر اس کی پشت دیکھی تھی

سوری بابا آپ کی بیٹی مر چکی ہے میں جانتی ہوں آپ چاہتے ہیں میں نارمل ہو جاوں میں ضرور کوشش کروں گی

پر شائد یہ ایک ناکام سی کوشش ہو اس سے پہلے امید کروں گی موت مجھے گلے لگا لے"

ایسے لگتا ہے مجھ میں اب کوئ خواب کوئ آس کوئ امید ہی نہی بچی

میں اس شخص کو بد دعا بھی دینا چاہوں تو کیا دوں جس نے میری زندگی برباد کی

کیونکہ ہر حال میں بھگتنا تو عورت نے ہی ہے کاش کے مکافات عمل کا انجام ایسا ہوتا کے اس کی سزا اس کی بہن بیٹی کی بجائے ان درندوں کو ہی ملے

تکیہ تر ہو چکا تھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ رفتہ رفتہ گہری غنودگی میں چلی گئ تھی

ہفتہ ہو چکا تھا جس میں ایک وجود کی زندگی رک چکی تھی

تم تم یہاں کیا کر رہے ہو"

وہ برتن کیچن میں رکھتے باہر آئے بری طرح بڑھکے تھے

سر میں نے منع کیا تھا پر یہ اندر آگئے تھے

گارڈ نے جھکی نظر سے اعتراف کرتے بتایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آرام سے آرام سے سسر جی کیا ہو گیا ہے"

رسی جل گئ مگر بل نہی گیا۔۔"

وہ باقاعدہ ان کی دکھتی رگ پر چوٹ کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

مقصد کیا اس سب کا۔۔"

وہ درشتی سے وارننگ دیتے دھاڑے تھے جبکہ اس کے ساتھ بیٹھی عورت ناگواری سے دیکھ رہی تھی

سسر جی مقصد صاف ہے اپنی منگیتر سے ملنا ہے مجھے"

حال چال پوچھنا ہے معزرت سے گردونواح میں پھیلی خبروں کی تصدیق چاہتا ہوں چچا جان"

وہ خباستی انداز میں بولا تھا

زبیر نے ایک تیکھی خونخوار نظر اس کے وجود پر ڈالی جو سیاہ کپڑوں میں مونچھوں کو تاو دیتے لاونج میں پڑے صوفے پر پوری اکڑ سے براجمان تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شک کے دائرے میں تو یہ بھی لگا تھا

زبیر کا بھتیجا بری طرح نور کے پیچھے پڑا تھا وجہ بچپن کی طے شدہ زبردستی کی منگنی تھی

وہ اور ان کی بیوی ایسا ہرگز نہی چاہتے تھے پر وہی پرانے لوگوں کی راویات بچپن کے طے شدہ رشتے جو آگے جا کر مسلے پیدا کرتے ہیں

Posted on Kitab Nagri

وہ گاوں کی شکل تک نا دیکھتے اور کہاں ان کی معصوم بیٹی اور کہاں گاوں کا یہ گنوار وہ ہرگز یہ نا چاہتے تھے

بھائی صاحب آپ کو تو شکر کرنا چاہیے کے میرا بیٹا آپ کی بیٹی کو ابھی بھی اپنا رہا ہے"

ورنہ تو ایسی لڑکیوں کو۔۔۔"

بکواس نہی سمجھی آپ اس کا باپ زندہ ہے سنا آپ نے میں آپ کا لیحاظ کر رہا ہوں بھاوج مگر اپنی بیٹی کے بارے میں ایک لفظ نہی

اور تمہیں کیا لگ رہا ہے میں تمہارے آگے گڑ گڑاوں گا کے میری بیٹی کو اپناو

بلکل غلط سوچ میں ان مظلوم لوگوں میں سے نہی ہوں جو بیٹی کی غلطی نا ہونے کے باوجود انہیں کسی کے سر تھوپ دوں

میری بیٹی کی زندگی کا صرف ایک مقصد تھا اور ہے وہ ڈاکٹر ہے

ڈاکٹر ہالہ نور جسٹس زبیر کی بیٹی جو ہر قدم پر اپنی بیٹی کو ڈیفینڈ کرنے والا ہے۔۔۔"

اور اگر اس کی شادی کی بھی تو وہ ہرگز تم جیسا انسان نہی ہو گا

Posted on Kitab Nagri

اب نکلو میرے گھر سے اس سے پہلے کے میں یہ بات پولیس کو بتا کر تمہیں بھی اس کیس میں انولو کر دوں کیونکہ میری نظر تم پر ہے اگر اس معاملے میں تم ہوئے تو خود اپنی گن سے تمہیں شوٹ کروں گا

وہ درشتی سے انگلی اٹھاتے آپے سے باہر ہوتے سرخ پڑ چکے تھے

اچھا تقریر بہت اچھی کرتے ہیں

لیکن ابھی بھی وہ میری منگیتر ہے سنا چچا جان۔۔۔"

میں جب چاہوں اس سے۔۔۔"

اپنے بیٹے کو لے کر یہاں سے دفع ہو جائیں تو بہتر ہے میرا آپ لوگوں سے رشتہ اسی دن ختم تھا جب میرے بھائی کی موت کی خبر مجھے ملی تھی

اور یقیناً یہ کام بھی تم لوگوں نے ہی انجام دیا تھا

جبکہ وہ عورت پہلو بدل کے رہ گئی جو ان کی یہاں عزت افزائی کرنے آئی تھیں لیکن وہ شائد یہ بھول گئی تھی کہ وہ انسان لمبا عرصہ کورٹ کیچیریوں میں گزار چکا ہے

باتوں میں تو کم از کم وہ اسے نہی ہرا سکتیں تھی

Posted on Kitab Nagri

اٹھو یہاں سے مجھے تو وہ بے حیا لڑکی ہرگز قبول نہی ہے نا ہی تھی

وہ اپنے بیٹے سے بولیں تھی

جبکہ اس عورت کے الفاظ ان کا سینہ بری طرح زخمی کر چکے تھے

یہ ساری باتیں ان کو مجبور کر رہی تھیں کے وہ کہیں روح پوش ہو جائیں

یہ میڈیسن کس نے منگوائی

کیا ڈاکٹر کی پرسکریپشن ہے یہاں۔۔۔ "

وہ سخت گیر لہجے میں میڈیکل والوں سے استفار کر رہا تھا

سوری سر ہم نے نوٹس نہی لیا۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

اس لمحے وہ ڈرگ انسپیکٹر کے ساتھ شہر میں موجود فارمل بلیو جینز پر سیاہ شرٹ میں ملبوس ساری فارمیسی کے راونڈ پر تھا

اس بندے کی پر سنیلٹی واقعی ہی اسے دوسروں سے جدا کرتی تھی

جبکہ سامنے موجود بندے کو دیکھتے ہی وہ پہچان گیا تھا وہ کون ہے۔۔۔ "

آئیندہ ایسا ہوا تو یہ فارمیسی سیل ہونے میں دیر نہی لگے گی۔۔ "

ڈاکٹر کی پر سکرپشن کے بغیر کوئی میڈیسن دینا الاوڈ نہی ہے کیا تم اس چیز سے واقف نہی ہو "

اس کے ساتھ موجود ڈرگ انسپیکٹر غصے سے بولا تھا

تم کہاں بات کرنی ہے مجھے تم سے "

وہ سیاہ شیشوں والی گلاسس ناک پر کرتے اس گڑبڑائے بندے کو باہر جاتے دیکھ فوری بولا تھا

پیپر ورک کرتے ڈرگ ایتھورٹی کی ٹیم کو سی اوف کرتے وہ اس کی جانب آیا تھا

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے وہ غصے سے بولا تھا

سر۔۔۔"وہ منمنایا

میں نے کہا گاڑی میں بیٹھو سمجھ نہی آتی "

وہ فوری گاڑی میں بیٹھا تھا

کب سے لے کے جارہے ہو یہ میڈیسن۔۔ "

وہ ونڈ سکرین پر نظریں مرکوز کرتے ہی سارے شیشے آٹومیٹکلی لوک کرچکا تھا

سر کون۔۔؟

گاڑی کے سارے شیشے بند ہوتے دیکھ وہ انجان بنا تھا جبکہ ہاتھ اپنی سائیڈ کے دروازے پر تھا

Posted on Kitab Nagri

جو اسے باور کرا چکا تھا کے دروازہ لوکڈ ہے

اچھا تمہیں نہی پتا کس کی بات کر رہا ہوں میں ٹھیک ہے "

تمہیں پتہ ہے سیڈ کیٹو میڈیسنز دینے کے جرم کی سزا کیا ہے "

گن اس کی کنپٹی سے ہوتی دل کے مقام پر رکھی تھی

ابھی بھی نہی پتہ " نظریں اس کے خوف سے لے کر مزید زبان ہلانے پر تھیں

پانچ دن پہلے منگوائی تھیں

مجھے نہی پتہ کس چیز کی ہیں میں نے تو بس لا کر دے دیں میں کونسا پڑھا لکھا ہوں جو جانتا یہ کس لیے ہیں "

وہ فوری سے پہلے سچ بولا تھا

غازیان لب بھینچ کے رہ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

احان بھائی ٹریٹ تو اب بنتی ہے"

اس ٹائم سارے کزنز اکھٹے تھے اور باقاعدہ ریکارڈ لگا رہے تھے

جبکہ سامنے سب سے بے نیاز بیٹھی چپس کھاتی ری کے گلے کو برا پھندا لگا تھا

مطلب آگ جنگل میں پھیل چکی تھی

کس چیز کی۔۔"

وہ جانتے بوجھتے بھی انجان بنا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افکورس آپ کے اور ری آپی کے نکاح کی یار"

عروج احان کی خالہ کی بیٹی نے بولتے اسے سامنے بیٹھی بری طرح کھانستی ری کی جانب توجہ مبزول کرائی تھی

Posted on Kitab Nagri

مجھ سے پوچھو یہ شادی نہی خانہ بربادی ہے"

اس کی بات سنتے توہین محسوس کرتے بھوری آنکھیں مسلسل کھانسنے سے اب نم ہوتے سرخ ہو چکیں تھیں

عروج اسے پانی دو پہلے"

احان نے اس کی آنکھوں کو دیکھتے فکر مندی سے بات بدلی تھی

ری پانی یار دھیان سے"

اس سے پہلے ازہان پانی سے بھرا گلاس قریب لے آیا تھا

اس کے ہونٹوں کو گلاس لگاتے دیکھ احان کو آج جانے کیوں شدید برا لگا تھا وہ

وہ مزید اس کے ہاتھ سے گھونٹ بھرتی جب وہ بری طرح بڑ ھکتے بولا تھا

وہ خود پی لے گی گلاس دو اسے"

Posted on Kitab Nagri

ری نے چونکتے اس کا تیز لہجہ سنا تھا ازہان نے فوری گلاس اسے تھمایا تھا

جس کی آنکھیں اب غصے کا واضع پیغام دے رہی تھیں

وہ اٹھ کر وہاں سے چلئ ہی گئ تھی

ٹریٹ دیں ہمیں"

وہ مسلسل ان سب سے بیزار تھا اوپر سے وہ بھی اب وہاں سے جا چکی تھی

ٹھیک ہے اریحہ ڈیسائیڈ کرے گی کے کہاں جانا ہے اگر وہ یہاں آتی ہے تو ٹھیک ہے نہی تو بھول جاو ٹریٹ"

وہ جانتا تھا وہ کبھی بھی نہی آئے گی"

عروج فوری سے باہر بڑھی تھی

وہ جو گارڈن میں عروج کی بھابھی کے بیٹے کے دو سال کے بیٹے کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی عروج کی آواز سے چونکی

Posted on Kitab Nagri

ری آپی کم یار ٹریٹ لے کر دیں ہمیں احان بھائی سے "وہ اس کے ساتھ گھاس پر بیٹھتے بولی تھی

کیوں یہ میرا مسلہ نہی ہے تم جانو اور تمہارا وہ احان بھائی وہ تلخ ہوتے بولی

اور پھر سے بے بی کے ساتھ مصروف ہو گئ تھی

ایسے کیسے یار وہ ہمیں نہی دے رہے آپ سفارش کریں اٹھیں جلدی "وہ اس کی بازو کھینچتے اندر کی جانب زبردستی لے گئ تھی

ساری جگہ گھیرے وہ سب اپنی دھن میں لگے تھے جبکہ وہ بیزار سا فون پر مصروف تھا

سارے کاوچ پر سب کزن بیٹھے تھے احان کے ساتھ ڈبل سیٹر صوفے پر جگہ دیکھتے وہ شیش و پنج میں تھی اب

ری آپی آ گئ ہیں احان بھائی"

احان کی دوسری کزن نے پھر سے توجہ اس جانب مبزول کروائی فون سے نظر اٹھائے اس کو گود میں بچے کو اٹھائے دیکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

تو احان بھائی چاہتے ہیں جگہ آپ ڈیسائیڈ کریں"

میں کیوں کروں ٹریٹ تمہارے احان بھائی دے رہے ہیں تو مجھے بیچ میں نہی گھسیٹو"

وہ کنارے پر ٹکتے ناگواری سے بولی تھی جبکہ سینٹر میں بے بی کو بیٹھاتے باقاعدہ فاصلہ قائم کرچکی تھی

جگہ تو تم ہی ڈیسائیڈ کروگی کیونکہ ٹریٹ تو تم بھی دے رہی ہو آخر کو میرے اکیلے کا نکاح تھوڑی ہے"

دل جلانے والی مسکراہٹ اچھالتے بولا

اللہ میں بھی کہوں یہ شخص مجھے کیوں یاد کررہا ہے

میں تو نہی دے رہی میں جوب لیس ہوں سمجھے آپ"

وہ دوبدو بولی

جی احان بھائی ٹھیک کہہ رہے ری آپی آپ بھی ففٹی پرسنٹ پیسے شامل کریں گی

پھر سب بولتے اس کے سر سوار تھے

Posted on Kitab Nagri

ٹریٹ احان ہی دے گا کوئی بھی ریحہ کو تنگ نا کرے"

سانیہ نے اسکی بات میں حامی بھری تھی وہ مسکراتے اسے منہ چڑاتے خوش ہوئی تھی

اتنے پیسے لے کر آپ نے کہاں جانا ہے"

دانت پر دانت جمائے وہ اب تپتے بولی تھی

افکورس شادی کرنی ہے فالتو میں تھوڑی ضائع کروں گا اب "

گہری نظریں جمائے اس کا دوپٹے کے حالے میں لپٹا چہرہ اسے ایک لمحے کے لیے بے تحاشہ پیارا لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کریں نا جا کر پھر"

سینت کر قبر تک نالے جایئے گا شودے انسان"

آخری لفظ وہ قدرے آہستہ بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں تو کر لوں کیا تم تیار ہو "

اب وہ قدرے قریب ہوتے اسے سمٹنے پر مجبور کر چکا تھا اس شخص کی نظریں اس کے بس سے باہر ہوتی جا رہیں تھیں"

ایک آخری نظر ڈالتے وہ وہاں سے اٹھ گئ تھی جبکہ احان نے مسکراہٹ ضبط کرنے کے لیے اب چہرہ جھکا یا تھا

وہ اس ٹائم ماتھا مسلتے آج کے دن کا معاملہ سوچ رہا تھا

اس وقت دروازہ نوک ہوا تھا

وہ زندگی برباد کر رہی ہے سمیٹ لو

تم نے تو اسے کبھی اپنے ساتھ پانے کی چاہ کی تھی

میں اسے کھو نہی سکتا

Posted on Kitab Nagri

سماب آئی ایم سوری۔۔۔"

یہ کیا ہو گیا ہے

کیوں ہوا یہ سب وہ تھکی سانس خارج کرتے بال مٹھی میں جھکڑتے بولا تھا

خیالات سے نکلنے میں مزید تیز دستک کی آواز نے مدد کی تھی

ڈیڈ آپ۔۔۔"وہ چونکا تھا

کیوں تمہیں میرا آنا پسند نہی آیا سوچا تھا تم میں اور ایک کپ کوفی"

وہ قدم اس کے گھر میں رکھتے بولے داد دیتی نظروں سے جائزہ لے رہے تھے گھر کافی ویل ڈیکوریٹ اور صاف ستھرا تھا یہ کم از کم ایک مرد کا گھر نہی لگا تھا انہیں شائد اس کا موازنہ وہ اپنے آپ سے کر رہے تھے

شیور مجھے کیوں برا لگے گا "

غازیان نفی میں سر ہلاتے مسکرایا تھا

Posted on Kitab Nagri

تم گھریلو عورت لگ رہی ہو"

وہ اسے بلیو ٹراوزر پر سفید ٹی شرٹ پر ایپرن باندھے دیکھ کیچن کی ونڈو سے جھانکتے مسکرائے تھے

وہ ہینڈسم تھا چہرے پر موجود ہلکی سیاہ داڑھی تھی جبکہ فٹ کسرتی وجود اس کی مردانہ شخصیت کو ابھار رہی تھی

کم اون ڈیڈ میں بچپن سے اپنے کام کرنے کا عادی ہوں"

شائد آپ نے سنا ہو گا بورڈنگ سکول میں رہنے والے بچے بڑے ٹیلنٹڈ ہوتے ہیں

وہ بغیر غصہ کیے بولا تھا جبکہ انہیں اس کی بات چبھی سی تھی جیسے وہ گلہ کر رہا ہو

شوگر۔۔۔"وہ کپ وہاں پڑے شیشے کی میز پر رکھتے بولا

جتنی تمہاری ماں لیتی ہے"

غازیان کا ہاتھ تھما تھا وہ نوٹ کر چکے تھے

Posted on Kitab Nagri

پوچھوگے نہی ہماری علیحدگی کا سبب"

وہ چمچ کپ سے پرے ہٹاتے اس سے بولے تھے

نہی۔۔۔"

وہ کپ ہونٹوں سے لگاتے بولا لیکن احساس ہوا کوفی زیادہ گرم تھی اور نچلا لب بری طرح جھلسا چکی تھی

کیوں۔۔۔؟

مجھے لوگوں کے پرسنل میں انٹرفیر کرنے کی عادت نہی پھر وہ میرے ماں باپ کیوں نا ہوں بس دکھ اس بات کا ہے

دونوں میں سے کسی ایک نے میرے بارے میں نہی سوچا

یو نو محرومیاں محبت کی۔۔۔"

وہ کیچن میں چلا گیا تھا وہ اس کی پشت دیکھتے رہے تھے

کچھ لمحوں بعد وہ واپس آیا ہاتھ گیلے تھے مطلب وہ برتن واش کر آیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اگر کسی سے وقتی اٹریکشن ہو تو کیا کرنا چاہیے"

وہ چند لمحوں بعد خاموشی توڑتے بولا

تھوڑا ٹائم دینا چاہیے یہ جاننے کے لیے یہ اٹریکشن آپ کی زات پر کیسے اثرات چھوڑ رہی ہے مستقل یا عارضی"

اور اگر دل اور دماغ جنگ میں ہوں کے وہ وقتی اٹریکشن نہی ہے"

دل کی نہی سننی چاہیے ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے"ہاں دماغ کو پریفر کرنا چاہیے اور فوری بات مان لینی چاہیے کیونکہ دماغ سے کیے گئے فیصلے پچھتانے پر مجبور نہی کرتے"

وہ کچھ سوچ کے بولے تھے

مجھے شادی کرنی ہے"

ساتھ دیں گے میرا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ فیصلہ کرتے بولا تھا

آریو سیریس۔۔"

کون ہے بہو ماں جانتی ہے تمہاری۔۔۔"

وہ خوشی سے بولے لیکن زکر اس کی ماں کا بھی کر چکے تھے

آپ کے دوست جسٹس زبیر کی بیٹی"

رشتہ لے کر جائیں میرا اور کہیں غازیان نیازی اسے اپنانا چاہتا ہے"

وہ بے تاثر لہجے میں بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا دماغ درست ہے وہ فوری ہتھے سے اکھڑے تھے

انہیں امید نہی تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ لے کر جا رہے ہیں یا میں خود لے جاوں پر آپ کا دوست تھوڑا اکھڑ مزاج ہے"

وہ تھوڑا پر سوچ ہوا تھا

غازیان یہ آسان نہی ہے"

وہ سمجھاتے بولے تھے

مجھے کرنی ہے۔۔"

وہ اس ملاقات کے بعد سے چند دنوں اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہوتے آج فیصلہ کرتے حتمی لہجے میں بولا تھا

وجہ تم اس کا بیان لینے گئے تھے یا اپنا دل دینے گئے تھے"

وہ بری طرح بڑھکے تھے

وہ تو کب کا کسی کا ہو چکا تھا "

Posted on Kitab Nagri

وہ خود سے بڑبڑایا تھا

وہ آفس میں بیٹھا تھا

جبکہ لب مسکرا رہے تھا

خیریت۔۔؟

اندر آنے والے بندے نے اس کو خیالات سے نکالتے چونکایا

ہمم۔۔۔"وہ آنکھیں کھولتے سیدھا ہوا تھا

وکیل کی مسکراہٹ زرا مشکوک سی ہے"

بدلے بدلے سے ہیں میرے سرکار"

Posted on Kitab Nagri

احان اپنے کولیگ کی بات پر کھل کر مسکرایا تھا

اچھامیں نکلتاہوں پھر۔۔۔ "

آنٹی کی تبعیت کیسی ہے" احان نے اس کی والدہ کا پوچھا جو بیمار تھیں

ٹھیک ہیں بس ریگولر چیک اپ"

شادی کرلو پھر سہارامل جائے گا انہیں" احان نے مشورہ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او بھائی ابھی دور رکھ پہلے تو کر۔۔"وہ بدکا

میں کررہاہوں۔۔"وہ پرسوچ بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

واٹ تم اور شادی کون تمہاری معیار کی لسٹ پر اتری "

وہ پلٹتے واپس اس کے سامنے پڑی چیئر پر بیٹھا

احان نے گھورا تھا

اریحہ۔۔ "

وہ تمہاری کزن جس سے تم سب سے زیادہ چڑتے تھے عشق کب ہوا المینرڈ بھا بھی سے "

وہ اب واپس بیٹھ چکا تھا ہمیشہ اس کے لیٹ ہونے یا کوئی چیز خراب ہونے کے پیچھے ری کا ہاتھ ہوتا وہ اکثر اس کے سامنے بول جاتا تھا

اسے سدھار کر اپنے رنگ میں ڈھال لوں گا میں"

وہ اب بھی مسکرایا تھا اس کا سراپہ اسے چند دن سے پریشان کر رہا تھا وہ شائد اس کے بارے میں اس حوالے سے سوچنے ہی اب لگا تھا

تم شائد جا رہے تھے وہ اسے بیٹھا دیکھ مزید فضول ہانکنے سے پہلے بولا

Posted on Kitab Nagri

جارہاہوں بھئی تم رہو بھابھی کے خیالوں میں "

وہ جاتے جاتے بولا تھا

تم مجھے اپنے قابو میں نہی کر سکتی ہو" وہ سر جھٹکتے فائل کی جانب متوجہ ہوتے بولا تھا

تب تک اس کے کیبن میں تین لوگ آئے تھے

جسے دیکھتے اسکے ماتھے پر بل پڑے

میں کہہ چکا ہوں میں یہ کیس نہی لے رہا"

وہ تیکھے چتونوں سے بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو تمہیں منہ بولے پیسے مل رہے چپ چاپ میرے بھائی سے قتل کا مقدمہ ہٹواو اور ہمیں وہ زمین بھی دلواو

تم اپنے راستے ہم اپنے راستے ورنہ۔۔ "

ایک شخص دھمکی دیتے بولا

Posted on Kitab Nagri

نہی لیتا میں جاو جو کرنا ہے کرو" وہ اڑ چکا تھا ورنہ کیس تو لے لیتا پر احان کی نا کو کون ہاں میں بدلے وہ ایک ضدی شخص تھا مقابل اس کی ضد کو ہاں میں نہی بدل سکتا تھا

احان نے اب کڑھتے اپنے پی اے کو فون کیا تھا

آئندہ یہ شخص میرے کیبن میں نظر نا آئیں

دیکھ لوں گا تمہیں۔۔۔"

وہ تنبیہ کرتے بولا تھا

وہ حمدان کے آفس آیا تھا

کیا کہا جسٹس نے "

بغیر لگی لپٹے مطلب پر آیا تھا

Posted on Kitab Nagri

تمہارے دماغ سے ابھی بھی فتور نہی نکلا وہ بچی ہے ابھی "

حمدان نے نفی کی تھی حالانکہ زبیر واضع انکار کر چکا تھا وہ اسے بتانا نہی چاہتے تھے

انکار کیا فادر ان لانے "

گہری مسکراہٹ آئی تھی

یہ کیا حرکت ہے"

زبیر اس کی گردان سے غصہ ہوئے تھے جو بھی تھا وہ بھی نہی چاہتے تھے اس کی شادی ہالہ سے ہو "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جا رہا ہوں" وہ ہاں کریں گے وجہ جو دوں گا

انہوں نے کہا تھا ہے مجھ میں ظرف جسٹس کو ثابت کروں گا کے میں اس سے شادی کر کے رہوں گا "

انکار کی کوئی گنجائش ہی نہی غازیان انکار نہی سنتا "

Posted on Kitab Nagri

وہ حتمی لہجے میں بولا تھا

حمدان نیازی کا بیٹا یوزایبل چیز بھی نہی استعمال کر سکتا "

اسکا چہرہ ان کے تنز پر سرخ پڑا تھا

آئیندہ اس کے بارے میں یہ نہی کہیے گا بھول جاوں گا باپ ہیں میرے "

حمدان بھی شرمندہ ہوئے تھے وہ کیوں بول بیٹھے

کیبن کا دروازہ ٹھاہ کی آواز سے بند ہوا تھا وہ شدید غصے میں جو نکلا تھا

نور کے روم میں داخل ہوئے وہ سوئی تھی

وہ حیران ہوئے پھر یک دم پریشان وہ سارا دن بس سوتی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ خوفزدہ سے بیڈ کی جانب گئے

غیر ارادی طور پر اسکی نبض ٹٹولی جو مدہم چل رہی تھی سکون کا سانس کینچھتے زبیر نے اسکے ماتھے پر لب رکھے تھے

حمدان کا بیٹا آنکھوں کے سامنے آیا بلاشبہ وہ پرفیکٹ مرد تھا پر وہ نور سے شادی کیوں کر رہا تھا یہ چیز اضطراب میں ڈالے تھی

نور کو دیکھا جو سوئی ہوئی معصوم سی بچی لگی جس کی معصومیت وہ درندے نوچتے اس کی مسکراہٹ چھین چکے تھے

غارت ہو جاو تم سب

میرا اللہ دنیا اور آخرت دونوں میں عبرت کا نشانہ بنائے "

ہوک زدہ دل آنسوؤں سے لبریز آنکھیں وہ بے تحاشہ تکلیف میں تھے اگر کوئی بولتا جسٹس زندگی میں بے بس کب ہوا تو وہ بول دیتے اپنی بیٹی کی بربادی پر وہ نور کے سامنے مضبوط تھے پر ٹوٹ پھوٹ تو وجود میں زہر کی طرح پھیلی تھی

Posted on Kitab Nagri

احان نے ٹریٹ دینی تھی

عروج صبح کا اس کا دماغ یہاں آکر کھا رہی تھی

شام کے سات بج گئے تھے خود وہ جناب غائب تھے

خودکشی کا کوئی حلال طریقہ بتاوازہان"

وہ دانت پیستے سامنے بے نیاز موبائل پر بزی ازہان سے بولی تھی

کیوں بھائی سے شادی کا صدما اتنا لے لیا تم نے"

وہ فون پر ٹیکس کرتے بولا تھا ری کو افسوس ہوا آج یونی سے جلدی کیوں آئی وہ اور عروج مسلسل اس کا دماغ کھا رہی تھی آج اسے یقین ہو گیا تھا دنیا میں کوئی اس سے زیادہ بھی بولتا ہے

میں بتاوں" عروج چہکی تھی

جائے نماز پر بیٹھ کر تسبعی سے گلا گھونٹ لیں

Posted on Kitab Nagri

حلال کا تڑکا حرام کی موت۔۔۔ "

فٹے منہ "ابھی تو میری شادی بھی نہی ہوئ پر جلد ہی دو لہے کو سوچتے دل جل بھن گیا وہ دل میں بولی تھی وہ مارنے پر بھی تل گئ تھی

ری تیار ہو بھائ نے ریسٹورینٹ میں ہمیں جوائن کرنا ہے "

ازہان نے احان کا ٹیکس دیکھتے کہا

وہ سیاہ شلوار قمیض پر سرخ حجاب کیے کونے والی ٹیبل پر بیٹھی مسکرا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسکراہٹ کو یک دم بریک لگی جب وہ اس کے عین سامنے براجمان ہوا تھا

اس کی نظریں اسے جیسے جیسے نکاح کے دن قریب تھے اب پزل کرتیں تھیں

ایسے نہی دیکھیں آپ کی ہیں "

Posted on Kitab Nagri

احان کے کزن نے ٹوکا تھا

وہ احان کی مسلسل خود پر مرکوز نظروں سے اب واشروم کا بہانا کرتے اٹھی تھی

ریسٹورینٹ کے باہر قدرے پر سکون ماحول تھا

ابھی وہ ایک قدم مزید اٹھاتی کے بری طرح ٹکراو ہوا تھا

ری کو دن میں بھی تارے نظر آ گئے تھے

احان جو اس کے پیچھے آیا تھا ماتھے پر تیوری چڑھی تھی

اندھے ہی ہیں اس دنیا میں سارے مجھے تو لگتا ہے "

وہ ماتھا مسلتے بولی

سوری مس "

ویسے دھیان آپ کا نہی تھا

غازیان نے جھکتے اپنی فائل اٹھاتے نارمل لہجے میں کہا وہ میٹنگ کے سلسلے میں آیا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیا کر رہی تھی تم یہاں "

اس سے پہلے وہ اس کے سر پر سوار تھا

ری نے دیکھا اس کو اب بات بات پر غصہ آتا تھا یہاں تک کے وہ ازہان سے بات کرنے پر بھی غصہ ہوتا یہ چیز وہ بری طرح نوٹ کر رہی تھی

مسٹر ان کا ٹکراو ہو گیا تھا مجھ سے سمپل "

غازیان نے صفائی دی تھی

آپ پلیز جائیں ورنہ یہ مقدمہ کر دیں گے "

ری نے اس کی آنکھوں میں شرارے پھوٹتے دیکھے تھے نارمل لہجہ رکھتے کہا

ویل ہوپ سو نیکسٹ ملاقات اچھی ہو ابھی میں لیٹ ہوں ورنا مقدمے کی جوابی کاروائی ضرور کرتا "

اسے جلدی تھی یہاں سے فری ہو کر اسے جسٹس سے بھی تو ملنا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ ریحہ کا بازو کینچھتے لے گیا تھا

کیا پرابلم ہے آپ کے ساتھ سمپل ٹکر ہوئ تھی میری بس "

وہ جانے کیوں صفائ دے بیٹھی تھی

میں نے پوچھا۔۔"

وہ نظریں چراتے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خود کے رویے سے کافی الجھا تھا وہ کیوں کر رہا ہے "

گاڑی میں بیٹھو ہم واپس جا رہے ہیں"

فرنٹ ڈور کھولا تھا

میں ازہان کے ساتھ جاوں گی۔۔"وہ چباتے بولی

Posted on Kitab Nagri

" کیوں چاہتی ہو میں زبردستی کروں وہ باقیوں کو ڈراپ کرے گا تم میرے ساتھ ہی جاو گی "

اس کی بھوری آنکھوں کا کاجل دل چاہ رہا تھا انگلی سے مٹا ڈالے "

استغفار کیسے واہیات خیالات ہیں وہ بے بس ہوا

وہ ازہان کے انتظار میں کھڑی رہی تھی

جب ہارن اس کے قریب بجایا

بیٹھو ورنہ اب خود بٹھاوں گا "

وہ نظریں سامنے مرکوز کیے بولا تھا

وہ پیچھے بیٹھتی جب اس کی سخت آواز نے پل میں اسے سرخ کیا تھا

سمجھ نہی آتی ایک چیز اب عادت ڈال لو مسز ٹو بی فرنٹ میرے ساتھ شیئر کرنے کی"

Posted on Kitab Nagri

کیا تھا یہ سب ری کے بس سے کم از کم یہ شخص اب باہر ہوتا جا رہا تھا

وہ تزبزب میں بیٹھی تھی

مجھ سے شرما رہی ہو تم "

اس کی گھمبیر آواز تنہائی اور اس کا پرفیوم انتہائی کنفیوزنگ تھا یہ اس کی موجودگی میں پہلی دفعہ وہ اکیلی تھی گاڑی سنسان روڈ پر رواں تھی

نہی تو م۔۔ میں کیوں شرماوں گی "

وہ ہاتھ مسلتے بولی تھی

ری نے تنہائی میں اب میوزک پلیر سے خود کا دھیان بٹانا چاہا تھا

u the light u the night

Posted on Kitab Nagri

u the colour of my blood

u the pain u the cure

u the only thing i wana touch

never knew that it could mean so much

so luv me like u do

touch me like u do....

اس نے لب کاٹتے شرم سے بے حال ہوتے بند کرنا چاہا تھا جب احان نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے منع کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔۔میرے سر میں پین ہے "

وہ فوری ہاتھ ہٹاتے بند کرنے کا جواز دے رہی تھی اب اس نے فوری بند کر دیا تھا وہ اپنے رویے سے الجھاتے اسے حیران کر رہا تھا

کیا زیادہ درد ہے

Posted on Kitab Nagri

کوفی پیئیں۔۔۔ "

وہ اسکی کی آنکھوں میں چند پل دیکھتے زاویہ ونڈ سکرین کی جانب موڑ چکا تھا

ن۔۔۔ نہی نیند لوں گی ٹھیک ہو جائے گا" وہ نظریں چراتے بولی

شیور۔۔"

وہ پھر سے اسے کنفیوز کر رہا تھا

جی۔۔۔ "

مجھے نیند آرہی ہے جلدی چلائیں"

سلو ڈرائیونگ پر اکتاتے کہا

سو جاو"

Posted on Kitab Nagri

وہ مشورے سے نوازتے ڈرائیونگ کی جانب متوجہ ہوا تھا

وہ ونڈو کے بلکل ساتھ لگتے آنکھیں موند گئی تھی

ابھی چند پل ہوئے تھے احان کو لگا تھا کوئی گاڑی اس کا پیچھا کر رہی ہے

یقین تو تب ہوا جب روٹ بدلنے پر بھی وہ پیچھے تھی

یک دم سپیڈ اتنی تیز کی کے اس کا سر ڈیش بورڈ سے لگا تھا فائر کی آواز سے وہ سوئی جاگی کیفیت میں جاگی تھی

اس کی جانب دیکھا جو شورٹ گن ہاتھ میں پکڑے شیشے کے پار فائر کر رہا تھا

وہ خوفزدہ ہوئی

اریحہ اپنی سیٹ سے نیچے جھکو "

وہ یک دم اس کے خوفزدہ چہرے کو دیکھ بولا

سنا نہی تمہیں"

مسلسل فائر کی آوازیں اور گاڑی کی سپیڈ سے وہ خوفو ہراس میں نا سمجھی کے عالم میں جھکی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ گاڑی ان کے مقابل تھی سٹیرنگ پر قابو مشکل تھا

اس کی گاڑی کی فرنٹ ہیڈ لائٹ ٹوٹ گئ تھی وہ سمجھ گیا تھ یہ محض ڈارنے کو ہیں

اب اس نے مقابل گاڑی کے ٹائر میں فائر کرتے سپیڈ اتنی تیز کی تھی کے ری کو لگا تھا کسی بھی وقت ان کا ایکسیڈینٹ ہو جائے گا

جب وہ کافی آگے نکل آئے تھے اس نے ری کو دیکھا جو ابھی جھکی تھی

اریحہ

ریحہ۔۔۔" دو بار پکار پر بھی بے سود

احان نے اس کا کندھا ہلایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ یک دم اٹھی تھی روتے بے حال تھی اس کی سرخ آنکھیں پھیلا کاجل احان کے بس سے باہر تھا وہ اس کا حلیہ دیکھ قہقہ لگانا چاہ رہا تھا

we r fine dont cry riha"

Posted on Kitab Nagri

وہ محض یہ کہہ پایا تھا جب وہ اس کے کندھے سے لگتے اسے ششدر کر چکی تھی کم از کم وہ ایسی توقع نہی کر رہا تھا

کیپ ڈسٹنس اریحہ "

آئی سیڈ کیپ ڈسٹنس۔۔۔" اب وہ سختی سے بولا سٹیر نگ اس کی موجودگی میں سنبھالنا اب مشکل تھا

آئی ایم سوری میں ڈر گئی تھی" وہ روتے شرمندگی سے بولی تھی

پاگل اب آنکھوں سے جان لے گی میری"

وہ نظریں چراتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ ان کے گھر داخل ہوا تھا

وہ بک پڑھ رہے تھے جب نظر سامنے پڑی تھی

تم۔۔۔"

غصے کا گراف بڑھا تھا

کیسے ہیں فادر ان لا۔۔"

وہ مسکراتے بلیو جینز جھاڑتے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھا تھا

یہ کیا حرکت ہے ان کا گھر سیو نہی تھا وہ ونڈو سے آیا تھا

سمپلی نکاح کی ڈیٹ لینے آیا ہوں۔۔"

نائس بکس کلیکشن۔۔"

بک ریک سے بک نکالتے ٹائیٹل دیکھتے وہ بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

ہمت کیسے ہوئی یہ بکواس کرنے کی" وہ آگ بگولا ہوئے تھے

جن کی جوان بیٹی ہو میرے خیال سے ان سے رشتہ مانگا جاتا ہے نکاح کے زریعے "

پھر بکواس کیسی "

زبیر اس کی بے حیائی پر سرخ ہوئے تھے

تمہارے باپ کو جواب دے دیا تھا میں نے "

دانت پیستے بک اس کے ہاتھ سے کھینچی تھی

آپ کی بیٹی پچھلے ہفتے سے سیڈ کیٹو میڈیسن یوز کرتی ہے کیا یہ بات جانتے ہیں آپ "

آپ کے گھر کا گارڈ اسے یہ میڈیسن لا کر دیتا ہے کیا یہ بات جانتے ہیں آپ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آپ کا بھتیجا اس کے پیچھے پڑا ہے اس گنوار سے تو میں کافی ہینڈسم ہوں

کیا یہ بات نظر نہی آتی آپ کو"

اسے کوی نہی اپنائے گا یہ بات جانتے ہیں آپ"

پھر نخرے کس چیز کے زبیر صاحب "

ایک باپ جوان بیٹی کا خیال نہی رکھ سکتا وہ برباد کر رہی ہے خود کو اور میں یہ نہی دیکھ سکتا "

زبیر نے اس کی آنکھوں کو پڑھنا چاہا تھا کیوں وہ اس کی بیٹی کے پیچھے پڑ گیا تھا

مجھے وہ چاہیے ہالہ نور چاہیے ہے مجھے میری زندگی میں شرافت کا مظاہرہ کریں ورنہ میں لے جاوں گا اسے "

وہ لاپرواہی سے ان کے دل میں آگ بڑھکا رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ میڈیسن لیتی ہے۔۔"

وہ بستر پر ڈھے گئے تھے

میرا مقصد آپکو آگاہ کرنا تھا

دو دن تک جواب دیں مجھے

اور ہاں یہ پینٹنگز مجھے جہیز میں چاہیے زرا ساری اتروا کے میرے گھر بجھوا دیجیے گا "

وہ ان کے روم میں لگی پینٹنگز پر ستائشی نظریں جمائے بولا تھا

جوان بیٹی کا خیال نہی رکھ سکتے

وہ میڈیسن لیتی ہے

وہ خود کو برباد کر رہی ہے "

مسلسل دماغ پریشان تھا

Posted on Kitab Nagri

گھڑی سوا دو کا ہندسہ عبور کر چکی تھی

دماغ سے ساری سوچیں جھٹکتے فیصلہ کرتے صبح پر بات چھوڑی تھی

فجر کی نماز ادا کرتے ہی وہ نور کے روم میں گئے تھے

وہ روم میں نہی تھی واشروم سے پانی کی آوازیں آ رہی تھیں

کچھ سوچتے وہ سارے دراز چیک کیے تھے

جب میڈیسن کے دو پتے ان کے ہاتھ لگے

اسی لمحے کلک کی آواز سے وہ باہر آئی تھی اور فق چہرے سے زبیر کو روم میں دیکھا تھا

بابا۔۔۔ "

لب پھڑ پھڑائے سے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کیا ہے یہ؟

میری محبت کا یہ نتیجہ ہے "

وہ دھاڑے تھے کے وہ سہم سی گئ تھی

بابا میری بات" وہ فوری ان کا جھکا سر دیکھتے روتے قریب گئ تھی

مجھے سکون نہی ملتا نیند ہی نہی آتی

کیا کروں۔۔۔ "

ایم سوری نور بری ہے نہ ایم سوری مر جانا چاہیے نا مجھے"

وہ ان کے گھٹنوں پر سر رکھے سسکتے بولی

تمہارا لیے رشتہ دیکھا ہے لڑکا ویل سیٹل ہے

میں تمہارا نکاح کرنا چاہتا ہوں"

Posted on Kitab Nagri

وہ اسی پوزیشن میں بولے تھے

بابا۔۔۔"وہ خوفزدہ سی بے یقینی سے پیچھے ہٹی تھی

یہی بہتر ہے میری محبتوں کا صلہ دیکھ لیا میں نے ڈاکٹر ہالہ نور تم اپنی زندگی اس طرح برباد کرو گی "

تو بہتر ہے تم گھرداری جیسی ذمہ داریاں نبھاو"

وہ ششدر چھوڑے چلے گئے تھے

وہ دروازہ تک رہی تھی آیا وہ کیا کہہ رہے ہیں

تم لائبریری سے کہاں گئے تھے "

Posted on Kitab Nagri

تم کیا ہر وقت میری جاسوس بنی رہتی ہو"

وہ فون پر میسج دیکھتے بولا تھا

میرا بینڈ کھو گیا ہے "

تمہارے فضول بھائی کے چکر میں"

وہ سونی کلائی دیکھتے دکھ سے بولی تھی جہاں نہی تھا

تم نے گم کر دیا ہم دونوں کا سیم تھاری"

ازہان غصہ ہوا

تم اپنا دے دونا مجھے "

وہ جانتی تھی ازہان نے اسے کتنی چاہ سے دیا تھا

اچھا لے لینا چلو میں فری ہوں تمہارے لیکچر ہیں کوئی "

Posted on Kitab Nagri

وہ سامنے خالی گراونڈ کو دیکھتے بولا

نہی فری ہوں چلو "

وہ اس کے ہمقدم ہوی تھی

تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں اب ایسا دوبارہ کروں گا "

راستہ تو یہی ہے تمہارے پاس "

سامنے بیٹھا شخص اس کا خوفزدہ چہرہ دیکھتے بولا تھا

ہرگز نہی کروں گا میں یہ "

Posted on Kitab Nagri

سوچ لے مجھے میر سبطین کے بیٹے کو انکار کر رہا ہے تو "

وہ ٹانگ پر ٹانگ جمائے بولا تھا

ہر گز نہی"

اس لڑکی کی ویڈیو وائرل کر دیکھتا ہوں کیسے مجھ سے ملنے سے انکار کرتی ہے "

یہ سائبر کرائم ہے"

لہجہ لڑکھڑایا تھا میں نہی کروں گا میں نے ڈیلیٹ "

تیری کتنی بہنیں ہیں کیا خیال ہے "

وہ اس کا چہرہ دیکھتے بولا جو خوفزدہ تھا

خوف کے سائے اس کا چہرہ سامنے آتے لہرائے تھے وہ بری طرح اس کام میں پھس چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

جہاں آگے کنواں اور پیچھے گہری کھائی تھی

" بی جان آپ میری شادی احان سے کیوں کرانا چاہتی ہیں

وہ ان کے گھٹنے پر سر رکھے تھی جب دل میں آیا سوال پوچھا

" ریحہ اتنا اچھا نیک بچہ ہے اور پھر تم میری آنکھوں سے دور پرائے گھر بھی نہی جاو گی

وہ اس کے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولیں تھیں

" پر وہ مجھ سے شادی نہی کرنا چاہتا اسے سنجیدہ مزاج کی لڑکی چاہیے میں تو اس کی نظر میں بے وقوف ہوں

وہ پر سوچ تھی

Posted on Kitab Nagri

ریحہ تمہیں کیسے پتہ "

وہ حیران ہوئیں یہ بات تو صرف احان نے ان سے کی تھی

وہ وہ بی جان میں نے سن لی تھی نا" وہ شرمندہ ہوئ

ریحہ۔۔۔ "تم نے کان لگائے تھے وہ غصہ ہوئیں

سوری بی جان میرا نام آیا تو میں نے سن لی تھی ساری بات "

وہ مان گیا ہے نا "

وہ اس کے چہرے کو دیکھتے محبت سے بولیں

زبردستی بی جان آپ نہی جانتی نا" وہ دل میں مخاطب تھی

Posted on Kitab Nagri

پرسوں کیا ہوا تھا جب لیٹ تھے تم لوگ ازہان تو جلدی آگیا تھا"

بی جان نے صبح نماز کے بعد گارڈن میں بیٹھے تسبی کر رہیں تھیں جب وہ صبح ہی گاڑی لے کر نکلا تھا اس کی گاڑی کی ٹوٹی ہیڈ لائٹس دیکھیں تھیں وہ خاموش رہی تا کہ خود اس سے بات کر سکیں

بی جان وہ احان کی گاڑی پر کسی نے۔۔۔"وہ لب دبا گئ اس نے منع کیا تھا

کیا ہوا تھا۔۔؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتھر لگ گیا تھا بی جان اور کچھ نہی "

اس کی آواز سے وہ فوری سیدھی ہوتے قریب پڑا دوپٹہ فوری سے لے چکی تھی

لاکھ اختلافات سہی پر اس لڑکی کی اس عادت پر وہ فدا تھا

جبکہ ریحہ گھور کر رہ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

بی جان کو کیوں بتانے لگی تھی تم دماغ درست ہے تمہارا "

وہ ان کے روم میں بامشکل انہیں سمجھاتے بجھاتے باہر غضب ناک تیور لیے آیا تھا

مجھے نہی پتا تھا نہی بتانا" وہ جانے کے پر تول رہی تھی

تمہیں سب پتہ ہوتا ہے جب میں نے منع کیا تھا پھر بھی اندازہ ہے نا ان کی تبعیت کا وہ پریشان ہو جاتیں ہیں "

وہ سختی سے بولا تھا

آپ کو کہہ دیا نا مجھے نہی پتہ چلا" وہ زور دیتے بولی

کتنی برائیاں کیں میری "

Posted on Kitab Nagri

میں نے نہی کی" وہ ششدر تھی اس کے اگلے الزام پر"

جھوٹ بولو گی مجھ سے جیسے میں تو جانتا نہی نہ "

وہ نہی چاہتا تھا وہ اس کی برائ کرے کسی سے بھی

اسی لیے زہر لگتے ہیں مجھے کاش آپ کی جگہ ازہان کا اوپشن۔۔۔"

ازہان چاہیے تمہیں"

اس کو دیوار سے لگاتے وہ پھنکارا تھا ری تو اس کے تیور دیکھ ہی خوفزدہ ہوئ تھی

میرا مطلب۔۔"وہ بری طرح اس کی گرفت میں بھوکھلائ تھی

تمہارا مطلب ازہان یا کوئ اور نہی صرف میں ہوں اب ہر چیز میں سمجھی تم "

Posted on Kitab Nagri

اس کی آنکھوں میں جھانکتے وہ اسے خوفزدہ کر رہا تھا

آپ ابھی مجھ پر حق نہی رکھتے کوئی بھی "

وہ اس کی نظروں سے الجھتے بولی

میں تمہیں بغیر حق کے چھو بھی نہی رہا سمجھی اپنی سوچیں آئیندہ مجھ تک محدود رکھنا"

اس کو کیا ہو گیا ہے پاگل ہو گیا ہے یہ شائد وہ خوفزدہ سی اس کی پشت تکتے بولی تھی جو جا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمدان سے رشتہ طے کرتے وہ اس ٹائم لاونج میں تھے

زبیر نے جس دل سے ہامی بھری تھی بس وہ جانتے تھے وہ خاموش تھے اور اس بات کی بھنک ابھی اپنے بھتیجے کو بھی لگنے نہی دینا چاہتے تھے ورنہ وہ شخص نور کی بدنامی کا ٹیگ سارے جہاں میں لگا دیتا

Posted on Kitab Nagri

وہ چائے خود بنا کے لائے تھے ساتھ چند لوازمات بھی تھے

حالانکہ حمدان نے اتنا منع کیا پھر بھی وہ لے آئے تھے

نکاح سادگی سے ہو حمدان اور ساتھ ہی رخصتی چاہتا ہوں

دل سے بتاو تم اس فیصلے سے خوش ہو" وہ ان کی ماتھے پر پڑی شکنیں دیکھ بولے تھے

وہ کیا کہتے جب غازیان کو آگ لگی تھی تو وہ کیا کر سکتے تھے

وہ جواب دیتے جب لاونج میں وہ بکھری حالت میں آئی تھی

سرخ آنکھیں سوجھا چہرہ یقیناوہ صبح سے رو رہی تھی

سفید دوپٹہ آدھا زمین پر جھول رہا تھا بکھرے الجھے بال حمدان کو دیکھتے ہی اب اس کم عمر سی لڑکی پر ترس آیا تھا

اور اپنی سوچ پر افسوس

کتنے پیسوں میں اپنا داماد خرید اہے "

Posted on Kitab Nagri

وہ چیختے بغیر لحاظ کے بولی تھی

نور روم میں جاو۔۔ "

زبیر نے نظروں سے تنبیہ کی تھی

میں پوچھ رہی ہوں اس کا جواب دیں اپنی بیٹی کو کتنے پیسوں میں دے رہے ہیں اس شخص کو "

وہ دماغی طور پر پوری طرح ڈسٹرب تھی

بوجھ ہوں نہ آپ کے لیے

بدنامی ہوں آپ کے لیے مار دیں مجھے بلکہ آپ کیوں میں مارتی ہوں خود کو۔۔۔ "

زبیر کا دل دھک سے رہ گیا تھا وہ تیز دھار والی چھری جو وہ ہاتھ میں جانے پہلے سے ہی پکڑے تھی اپنی نبض پر رکھے آنکھیں بند کر چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

نور بیٹے دیکھو ایسے نہی کرتے یہ لگ جائے گی آپ کے"

حمدان نے دھیمے سے قدم اس جانب بڑھائے تھے

دور رہیں مجھ سے "وہ لگاتار بہتے آنسوؤں سے زبیر کا دل بری طرح زخمی کر رہی تھی

میں دور ہوں میری جان میری بات تو سن لو اسے رکھ دو پلیز ہالہ "

زبیر دل پر ہاتھ رکھتے خوفزدہ سے تھے نارمل موسم میں بھی پسینہ ان کی خوف زدہ جلد پر نمودار ہوا تھا

اس سے پہلے وہ خود پر وار کرتی پیچھے سے اس کی دونوں کلائیاں کسی نے مظبوطی سے تھامی تھیں چھری کا زور اس کے ہاتھ سے اس کی کلائی پر بری طرح پڑ رہا تھا

مرنا ہے"

اس کا سانس اپنی کلائی پر ان چاہا لمس پاتے بری طرح اٹکا تھا

Posted on Kitab Nagri

شوق سے مر جانا پر مجھ سے نکاح کے بعد"

کلائیاں چھڑاتے اپنی پشت پر کھڑے انجانے شخص کی کان کے قریب ترین سرگوشی سنی تھی

زبیر اور حمدان نے سکون کا سانس لیا تھا

وہ اس کے روبرو ہوا بھیگی سرخ انگارہ خوفزدہ آنکھیں جو اسے بے چین کیے تھیں آج اس کا چہرہ روبرو دیکھا تھا

جو ہو نا سکی بات

وہ چہروں سے عیاں تھی

حالات کا ماتم تھا

ملاقات کہاں تھی

وہ مجھے متوجہ کرنے کا ہنر رکھے"

وہ اب نظر جھکا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

نور کو یہ سامنے کھڑا شخص انتہائی زہر لگا تھا

فادر ان لا یہ نکاح کل شام ہی ہو گا"

وہ اس سے نظر نا ملاتے اب زبیر سے مخاطب ہوتے بولا تھا حمد ان کو چھوڑنے وہ آیا تھا اور اب لینے بھی پر ہارن دینے پر وہ باہر نہی آئے اور اندر آتے جو تماشہ لگا تھا وہ کسی ڈرامے سے کم نہی تھا

مجھے منظور ہے"

وہ ہق دق کھڑی تھی کیا اس کی کوئی ویلیو نہی کون تھا یہ شخص اور اس کا باپ وہ جانتا نہی تھا وہ کیا کر رہا ہے اس کے ساتھ دل چاہ رہا تھا سب کچھ تہس نہس کر دے وہ

گاڑی ڈرائیو کرتے اس کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا

غازیان یہ بہت بڑی زمیداری ہے"

تم سوچ لو کیا ماں جانتی ہے تمہاری

Posted on Kitab Nagri

حمدان نے دل میں آئے سوال کیے تھے

 مما کو کل انفارم کروں گا"

وہ بے تاثر بولا تھا

اس سے نکاح کی وجہ کیا ہے میرے بیٹے کو کمی تو نہی پھر۔۔"

اس میں کیا کمی ہے"

وہ ان کی جانب دیکھتے بولا

تم جانتے ہو پھر بھی میں منع نہی کر رہا غاز لیکن ہمیں دنیا کے ساتھ چلنا ہے ہمدردی اکثر نقصان دیتی ہے "

وہ سمجھاتے بولے کہ محض یہ اس کا جزباتی فیصلہ ہے

Posted on Kitab Nagri

جانتے ہیں ڈیڈ وہ اس چیز کے لیے مجھے جواب دہ نہی ہے یہ نکاح سے پہلے کا معاملہ ہے اگر وہ میرے نکاح میں ہوتی تب اگر یہ سب کچھ ہوتا تو میرے لیے میٹر کرتا "

وہ بے قابو ہوتی دھڑکنوں سے بولا تھا کیوں یہ لوگ اس کا فیصلہ ڈگمگا رہے تھے

محبت کرتے ہو اس سے "

وہ پھر سے بولے تھے غازیان کوفت زدہ ہوا کہ راستہ کیوں نہی ختم ہو رہا "

کل میرے نکاح میں آنے کے بعد وہ غازیان نیازی کے لیے واجب المحبت ہو جائے گی "

وہ ششدر چھوڑے گاڑی روک چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر آگیا آپ کا" وہ ان کو حیران دیکھتے اندھیری سڑک پر نظر مرکوز کر چکا تھا

گھر داخل ہوتے وہ روم ان لوک کیا تھا

وہ اندر بڑھا تھا

Posted on Kitab Nagri

سکیچ بک ہاتھ میں لی اور وہ لیٹر "

ڈیئر سٹرینجر

آئی نو تمہاری پرشین کیٹ مجھ سے کھائی میں گر گی ہے"

آئی اپولو جائز پر تم نے سکیچ بنوا کر میرا اسارٹو ور برباد کر دیا ہے اس کے لیے تمہیں بھی معافی نہی ملے گی

غازیان کے لب مسکرائے تھے

اور وہ تین سال پہلے کا لمحہ یاد آیا جب وہ مری گیا تھا اور وہاں اس کی ملاقات اس لڑکی سے ہوئی تھی

وہ کاوچ سے ٹیک لگائے زمین پر بیٹھا تھا

ایک سیلفی پلیز۔۔ "

وہ سفید فر والی بلی سیاہ کار کے بونٹ پر پڑی سرخ باسکٹ سے لیتے دھڑا دھڑ پکچرز لے رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

رکھ دے یار اس کا مالک گھور رہا ہے "

ساتھ والی لڑکی نے اسے متوجہ کرنا چاہا جو گاڑی سے ٹیک لگائے اس کے کارنامے دیکھ رہا تھا پر وہ تو اپنی دھن میں تھی

وہ اس سب میں اس کے ہاتھ سے نکلتے کھائی کی جانب چلی گئی

اس سے پہلے کے وہ اس کو پکڑتی وہ کھائی کی نظر ہو گئی

اومائے گوڈ اس کا سانس حلق میں اٹک چکا تھا

اب کیا ہو گا وہ پریشان تھی

وہ ساری کاروائی دیکھ چکا تھا

وہ اس طرف آ رہا ہے "

وہ خوفزدہ ہوئی تھی سیاہ آنکھیں خوف سے اس میں مبتلا تھیں سیاہ گلاسس کی وجہ سے وہ اندازہ نہی لگا سکی کہ وہ کتنے غصے میں ہے "

Posted on Kitab Nagri

آپ کی بلی میں نے جان بوجھ کر نہی وہ بس پتہ نہی کیسے و۔۔وہاں

وہ مزید بولتی جب اس کے قدم پیچھے لڑکھڑائے تھے

آہ۔۔۔"فلک شگاف چیخ وہ آدھی کھائی میں لڑکھی تھی جبکہ ایک بازو اس کے ہاتھ میں تھا

آج آخری دن تھا

پھینک دوں" سرد لہجہ تھا

نو۔۔پلیز مجھ سے بدلہ نہی لو "

وہ خوفزدہ سی گہرائی دیکھتے کانپ رہی تھی

غازیان نے اس کے ناخن اپنی ہاتھ کی سطح پر چھبتے محسوس کیے

ایک جھٹکے سے نیچے کیا تھا

وہ چیختے لوگوں کو متوجہ کر چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

i don't want to die plz....."

وہ خوفزدہ سی مرنے کے قریب تھی

اب لوگوں کی آوازوں سے اسے اوپر اپنی جانب کینچھا تھا وہ اس کے سینے سے لگی بری طرح روتے شرٹ مٹھی میں جھکڑے تھی

یو آر فائن لیکن تمہارا رونا مجھ پر اثر نہی کرے گا

تمہیں پے کرنا پڑے گا "

وہ اس کو سیدھا کرتے خشک لہجے میں بولا تھا

ہاو کین میری غلطی نہی تھی میں بس سیلفی لے رہی تھی وہ ہاتھ سے نکلتے کیسے چلی گئ "

وہ روتے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

ہنڈرڈ سکیچ بناو گی اس کے" وہ اگنور کرتے بولا

میرا ٹوور برباد ہو گا اتنے کیسے بناوں گی" وہ خوفزدہ ہوئ تھی

پے کرو مجھے ابھی تیس ہزار پھر" وہ بے نیازی سے جیکٹ کی بازو فولڈ کرتے بولا تھا

میں گھر جا کر ٹی سی ایس کر دوں گی

ایڈریس۔۔ "

وہ فون پر نوٹ پیڈ کھولتے بولی تھی

اس لمحے غور کیا تھا وہ اتنی معصوم بھی نہی تھی

not accepted.."

ازلی بے نیازی سے بولا

Posted on Kitab Nagri

پی سی کے روم نمبر 103 میں ہوں میں اور تم میرے سے چار روم چھوڑ کر ہو "

چالاکی کی ضرورت نہی "

اس کے فون سے اپنے فون پر نمبر ڈائل کرتے اسے تھمایا

وہ اس کا منہ کھلواتے جا چکا تھا

تمہاری سیلفی کے چکر میں کرو سکیچنگ "

وہ شام میں نکلی تھی مال روڈ سے ہوتے وہ سٹیشنری کی شاپس ڈھونڈھ رہی تھی

وہ اس کا پیچھا کر رہا تھا اس لڑکی کو یوں دیکھتے مزا آرہا تھا

سیاہ جینز پر سکن لونگ کوٹ پر ہائی پونی ٹیل کیے وہ اس شاندار شام کا حصہ لگی تھی

بحر حال سکیچ بک اور پنسلز خریدتے وہ ہوٹل کی جانب بڑھی جہاں کالج کے باقی بچے ٹھہرے تھے

Posted on Kitab Nagri

کس نے کہا تھا اس کھڑوس کی بلی سے پنگا لو '

یہ تیسرا اسکیچ تھا

وہ تھک چکی تھی

وہ تیار ہو رہی تھی آوٹنگ کے لیے وہ منہ بسورے سکیچنگ کر رہی تھی

سکیچ چیک کرواو اگر ٹھیک نا بنا تو قبول نہی کروں گا "

وہ بیڈ پر لیٹے اپنی بے وقوفانہ حرکت پر حیران تھا

ہاتھ تھما تھا

وہ روم سے نکلی تھی گہرا سانس بھرتے اس کا ڈور نوک کیا

اندر نہی آوں گی" وہ سیاہ شرٹ ٹراوزر میں تھا اسے خود کے قریب دیکھتے بدکی تھی

آہ بلیو اس کا فیورٹ تھا یا آج ہوا تھا وہ بلیو لونگ شرٹ میں تھی

Posted on Kitab Nagri

اس کی ناک ایسی نہی تھی" وہ دیکھتے بولا اس کی آرٹ بہت کمال تھی وہ ہو بہو ویسی بنا کر لائ تھی وہ تو بس یوں ہی بول بیٹھا تھا

او پلیز میرے سامنے نہی ہے وہ "

وہ دانت پیستے بال چہرے سے ہٹاتے بولی تھی

غازیان کی نظر اس کے ہاتھ پر لگی پنسل کے نشانوں پر گئ تھی

وہ مسکراہٹ دبا کر رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج ٹوور کا لاسٹ ڈے تھا

بامشکل اس نے پندرہ سکیچ بنائے تھے

وہ اس کے روم میں گئ تھی

وہ آہٹ محسوس کر چکا تھا پر بالکنی میں کھڑا سگریٹ پیتا رہا وہ سمیل محسوس کر رہی تھی کھانسی بھی تھی پر لگا وہ نہی ہے

Posted on Kitab Nagri

بے شرم بد تمیز سٹر ینجر تمہاری وجہ سے ٹور برباد ہوا میرا

بامشکل میرے باپ نے اجازت دی تھی

بابا کہتے ہیں شوہر کے گھر جا کر ڈارک لپسٹک لگانا

یہاں لگانا چاہتی تھی لیکن تم اور تمہاری بلی کے چکر میں سب برباد "

وہ سکیچ رکھتے جیسے ہی پلٹتی اس کی کلائی تھامی تھی

میں نے برباد کیا ٹوور "

بے بی نے لپسٹک لگانی ہے "وہ اس کے ہونٹوں کو فوکس کرتے بولا

ن۔۔ نہی میرا مطلب تھا کے آپ تو اچھے ہیں میں ہی بری ہوں

نہی لگانی لپسٹک پلیز جانے دو باہر بس ویٹ کر رہی ہے میرا "

Posted on Kitab Nagri

وہ بے بس ہوئی تھی

یہ تین دن صرف اس کو اپنے روم کی بالکنی سے سکیچنگ کرتے دیکھ گزارے تھے

اس کی آنکھ کے کنارے ایک بال تھا وہ اس کا ہاتھ اپنی کلائی کے بعد چہرے پر محسوس کرتے تنہائی میں خوفزدہ سی تھی

make a wish"

یہ احمقانہ حرکت تھی

میرا ہاتھ چھوڑ دو بس" وہ بند آنکھوں سے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں رہتی ہو" وہ اس کے چہرے کے نقوش حفظ کر رہا تھا

بس مس ہو جائے گی پلیز جانے دو" آنسو پلکوں کی حدیں طے کرتے گال پر تھا

Posted on Kitab Nagri

اور وہ اس لمحے کی قید میں تھا وہ سامنے تھی پر بے حال حالت میں

سکیچ بک کھولی تھی جہاں اس نے سکیچ بنائے تھے ہر سکیچ کے نیچے ایک نام لکھا تھا

سماب آرٹز" کے لفظوں پر لب رکھے تھے

ہاں مجھے محبت ہے اس لمحے سے نور جس لمحے ہم ملے تھے

پرسوں لاسٹ ہیرنگ ہے امید ہے ہم ہی کامیاب ٹھہریں گے"

وہ ہاتھ ملاتے اپنے کیبن کی جانب چلا گیا تھا

لیکن سامنے بیٹھے لوگ اس کا پارہ اپنی حرکت اور آج موجودگی سے ہائی کر چکے تھے

تم لوگ نہایت ڈھیٹ پائے گئے ہو "

Posted on Kitab Nagri

مجھ پر حملہ کرواکر ڈرادھمکا کر لگتا ہے کہ میں ڈر جاوں گا تو سوری غلطی پر ہو تم "

وہ تیش زدہ سا بولا تھا

پرسوں فیصلہ ہمارے حق میں ہو وکیل

یہ فیک انکاونٹر ثابت کرنے میں کوئ وقت نہی لگتا ہم نے محض ڈارنے کو گولی چلائ تھی مارنے کا کوئ ارادہ نا تھا لہحذا چپ چاپ بات مان لو تمہیں اور تمہاری دوسری پارٹی کو بھی خوش کر دیں گے "

وہ بندہ اٹھتے تحمل سے سمجھاتے بولا تھا

تمہارے بھائ نے معمولی سی زمین کے لیے اسے پر فائر کیے

پولیس وہاں تماشہ دیکھتی رہی تم اسے فیک انکاونٹر ثابت نہی کر سکتے ڈرانے کے لیے کوئ سینے پر نہی ٹانگ پر گولی مارتا ہے

اور ہاں موقع پر بنی ویڈیو میرے پاس ہے لہحذا فضول میں دماغ کھانے نہی آیا کرو چلتے بنو"

بڑے آئے مجھے اور میری پارٹی کو خوش کرنے والے

Posted on Kitab Nagri

شوق سے جو کرنا ہے کرو تمہارا بھائی لمبا اندر"

وہ تنزیہ ہاتھ کا جہاز بناتے بولا تھا جبکہ سامنے والے کا دل چاہا تھا اس کے سینے میں بھی گولی مار کہ اڑا ڈالے

بس ایوڈینس زیادہ تھے کیس جیتنے کے چانسس زیادہ تھے اسی لیے وہ منتوں پر مجبور تھے اور وہ ویڈیو جانے اس کے ہاتھ کیسے لگی جبکہ وہ نہی جانتے تھے وہ ہوائی تیر چھوڑے ہے

"سوچ لے بھاری نا پڑ جائے تیری فیملی پر"

وہ وارننگ دیتے چلا گیا

جبکہ احان سر جھٹکتے اپنے جگہ پر براجمان ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسی ہو۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

تم نے کیسے یاد کیا مجھے "

وہ کرب سے آنکھیں میچ گیا

دیکھو میں تمہیں جہاں بلا رہا ہوں مجھ سے ملنے آو گی"

وہ دھڑکتے دل سے بولا وہ انکار نا کر دے

آگے کبھی انکار کیا افکورس بتاو ٹیکس سینڈ کرو میں آجاوں گی"

وہ خوشی سے چہکی تھی

تمہاری کتنی بہنیں ہیں"

اس کی بات دماغ میں گھومی تھی

اس کا دل دھک دھک کر رہا تھا وہ تو سوچ بھی نہی سکتا تھا اس کے ساتھ کبھی ایسا ہو "

ایک غلطی کتنی بھاری پڑتی ہے ہم سوچ بھی نہی سکتے جس کا خمیازہ کبھی کبھار ساری زندگی بھگتنا پڑتا ہے

Posted on Kitab Nagri

میں آجاوں گی تم جانتے ہو ہمارا ریلیشن کافی آگے نکل چکا ہے

ہم شادی کب کر رہے ہیں"

بات کی تم نے گھر میں یوں روز روز ملنا اچھا نہی ہے اب"

وہ ٹیکس پڑھتے پہلی دفعہ شرمندگی کی انتہا پر تھا آج وہ اس لڑکی کو کسی اور کی تھالی میں زینت بنا کے پیش کرنے والا تھا سویا ضمیر جگا رہا تھا پر خوف دل میں سمایا تھا جو ضمیر کو سلانے میں مدد دے رہا تھا

سیاہ جینز سفید شرٹ پر سیاہ بلیزر پہنے معمول کے حلیے میں تھا شیشے کے سامنے خود کو دیکھا تھا

خاموش ساکن سا گھر کا ماحول تھا ہمیشہ سے وہ تنہا رہا تھا وہ اس تنہائی کا عادی تھا پر آج وہ اس کی زندگی میں شامل ہونے جا رہی تھی جانے کیا ہونا تھا وہ اتنا بڑا فیصلہ کر تو بیٹھا تھا پر کیوں دل کی دھڑکن معمول سے زیادہ تیز تھی آج کوئی تماشہ نا ہو

تھا تو ایک مرد ہی نہ

Posted on Kitab Nagri

گہری سانس لیتے وہ سوچ سکا

سیاہ گھنے بال نفاست سے بنی شیو پرفیکٹ فزیک واچ باندھتے وہ خود کو دیکھ مسکرایا تھا

پرفیوم خود پر انڈھیلتے روم پر ایک نظر ڈالی جو بلکل سادہ تھا کوئی تیاری نہی تھی بلیو اور اوف وائٹ تھیم میں روم تھا صرف ایک ڈریسر بیڈ اور وارڈروب کے علاوہ ایک چھوٹا سا روم اس کے روم میں بنا تھا اس کے علاوہ بیڈ کے سامنے بس ایک سنگل سیٹر صوفہ تھا ونڈوز پر بلیو اور سفید پردے گرے تھے زیادہ نفاست پسند تو نہی تھا پر چیزیں ترتیب میں ہی رکھتا تھا

اپنا والٹ سیل فون اور کیز ڈریسر سے لیتے وہ ائیر پورٹ کی جانب روانہ ہوا تھا جہاں اس کی ماں بھری پڑی تھی اور اس عتاب کا نشانہ کس کس نے بننا تھا وہ جانتا تھا وہ بھی اس لپیٹ میں آنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ گاڑی میں بیٹھتا جب حمدان نیازی کی گاڑی پورچ سے انٹر ہوئی تھی

وہ گاڑی سے نکلے تھے جب دو تین لوگ بھی گاڑی سے نکلے تھے

Posted on Kitab Nagri

یہ کون ڈیڈ۔۔۔"

وہ حیران ہوا تھا انہیں کچھ سامان کے ساتھ گھر کے اندرون جانب داخل ہوتے دیکھ

تمہارے گھر اور روم کو ڈیکوریٹ کرنے والے "

اور تم اس حلیے میں جاوگے "وہ اس کی جانب دیکھتے حیرت سے بولے تھے

جو اپنے معمول کے حلیے سے بلکل بھی ہٹ کے نہ تھا انہیں اس خاص دن کے لیے سادہ ہی لگا

یعنی کے اب اے سی سیلون جائے گا دولہا بننے کے لیے آہ ہرگز نہی وہ سوچتے جھرجھری لے بیٹھا

کیا ہوا مجھے ویسے بھی مما کہتی ہیں غازیان زیادہ تیار نہی ہوا کرو تمہیں نظر لگ جاتی ہے "

اور میں خیال کر رہا ہوں کہیں مجھے نظر ہی نہ لگ جائے "

وہ گاڑی کے شیشے میں خود کو دیکھتے لاپرواہی سے بولا

ویری فنی لگ ہی نہ جائے تمہیں نظر "

Posted on Kitab Nagri

وہ منہ بری طرح بگاڑتے بولے کتنے ارمان تھے انہیں اسے یہاں اپنے پاس دیکھتے اس کی شادی کے پر سب دھرے رہ گئے تھے

میرے کچھ کولیگ بھی آئے گیں غازیان ڈیپارٹمنٹ کے ہیں تمہیں جانتے بھی ہیں تمہاری جان پہچان نہ ہو پر میری ہے امید ہے کوئی تماشہ نہ ہو"

وہ محض سر ہلا گیا تھا

اس کے گھر کا لان خوبصورتی سے سجا تھا

جو بھی تھا جتنی تیاری ہو سکی تھی وہ کر چکے تھے

نور کا سامنا نہی چاہ رہے تھے جانتے تھے وہ حشر بھرپا کیے ہے

اب وہ اس کے روم میں نوک کرتے گئے تھے

وہ گلاس وال کے نزدیک کھڑی سادہ سی تھی

Posted on Kitab Nagri

بیڈ پر گولڈن کلر کا شرارہ بڑے سے سرخ کام دار دوپٹے کے ساتھ جیولری کے باکس کے ساتھ پڑا تھا

وہ نہی جانتی تھی یہ ڈریس کس نے خرید اہے بس اس کے روم میں صبح پہنچ گیا تھا

کیا ایسی ہوتی ہے شادی اپنی ماں کی شادی کی البم دیکھتے اکثر نارمل لڑکیوں کی طرح اپنی شادی کے لیے ارمان سجاتی تھی وہ

نور۔۔۔"

وہ نہی مڑی تھی

ناراض ہو بابا سے"

وہ اس کی ساتھ کھڑے ہوتے وہ تلاش رہے تھے جو وہ سامنے دیکھ رہی تھی ویران خشک آنکھوں سے "

وہ پلٹی تھی وہ نہی تھے پر جو بات کہہ کر گئے تھے اس کے دل کو مٹھی میں جھکڑ گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

اگر نکاح نا کیا نور تو میری موت کی زمیدار تم ہو گی "

وہ صوفے پر لیٹی فون پر گیم کھیل رہی تھی جب ثانیہ اور اس کی ماں ڈھیر ساری شاپنگ بیگز کے ساتھ لوٹیں

ریحہ مجھے پانی تو پلاو بیٹا "

وہ نا گواری سے شاپنگ دیکھتے کیچن کی جانب گئی تھی

یہ دیکھیں بی جان کیسے ہیں کپڑے اب وہ لاونج میں ہی شاپنگ بکھیرے اس کا دل جلا رہی تھیں زیادہ دیر وہ چپ نہی رہ سکی

یہ نکاح ہے یا ہمسایوں کے بچوں کی بھی شادی ہے ہمارے ساتھ "

وہ اب ان کی ڈھیر ساری شاپنگ دیکھتے حیران تھی

Posted on Kitab Nagri

نہی مقصد کیا ہے ایک سادہ کوٹن کے سوٹ کے ساتھ لال دوپٹہ کافی تھا میرے خیال سے"

وہ سرخ چہرے سمیت بولی تھی

"کچھ نہی تم یہ ڈریس دیکھو کیسا ہے"

سانیہ محبت سے اپنی بہو کے ناگوار تیور دیکھتے بغیر خوشی سے بولیں تھیں

وہ زبردستی سر ہلا رہی تھی

"ریحہ۔۔۔

مسلہ کیا ہے تمہیں کیوں مجھے شرمندگی دلاتی ہو

"اب کیا کیا ہے میں نے

Posted on Kitab Nagri

لاونج سے سانیہ چلی گی تھی تو نائمہ اس کے ناگوار تاثرات کے آہستگی سے لتے لے رہی تھی

صاف پتہ چل رہا تھا تمہیں دیکھ کر جتنی کی تم دلچسپی لے رہی ہو بچی یا ٹی نیجر تم ہو نہی تئیس سال کی ہونے والی ہو اب "

میری عمر کی یاد دہانی کرا کر آپ کے ارادے کیا ہیں مما۔۔۔"

وہ حیرت زدہ ہوئ

ریحہ ماں کو شرمندہ نہی کرنا احان سمجھدار ہے یہ نازک رشتے ہیں غیر سنجیدگی کے ثبوت نہی دیا کرو"وہ سر تھام کے رہ گئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ہی نہی سمجھدار بس ہر چیز میں احان احان میری ماں نہی اس کی ماں ہیں آپ کوئ ماں ایسے نہی کرتی جس کو دیکھو اس گھر میں احان کے راگ الاپتا ہے

میں احان نہی بن سکتی وہ اٹینشن لینا فرض سمجھتا ہے اس کی اصلیت سے آپ واقف جو نہی ہیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ تھک گئ تھی احان کی تعریفیں سنتے اب اتنی بھی ناسمجھ نہی تھی وہ

کیا بکواس ہے یہ دس دنوں میں سدھار لو خود کو نکاح کے بعد کوئ بھی فضول حرکت نا دیکھوں تم میں "

یہ بحث لمبی جانی تھی وہ بات سمیٹتے بولیں

لڑکی کا فرض نہی ہوتا مما لڑکے کا بھی فرض ہوتا ہے خود کو بدلنا"

وہ رندھی آواز میں بولی تھی

ریحہ میری جان کیوں ایسے کرتی ہو تم"

وہ اسے ساتھ لگاتے پریشان ہو گئیں تھیں

میرا یونیورسٹی کا آخری سال تو کم از کم سکون کا گزارنے دیتی لیکن نہی بیچ میں اس نکاح کا رولا علیحدہ ڈال دیا ہے "

وہ ان کے ساتھ لگی بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

ارے کیا ہوا میری بیٹی کو کیوں رلایا ہے"

وہاج دونوں کو رازونیاز کرتے قریب ہی بیٹھ گئے تھے

کچھ نہی بس شادی کے نام پر اپسیٹ ہو گئ تھی"

وہ اس کے سر کو چومتے مسکراتے بولیں تھیں

اس کے گھر کا لان خوبصورتی سے سجا تھا

جو بھی تھا جتنی تیاری ہو سکی تھی وہ کر چکے تھے

نور کا سامنا نہی چاہ رہے تھے جانتے تھے وہ حشر بھرپا کیے ہے

اب وہ اس کے روم میں نوک کرتے گئے تھے

وہ گلاس وال کے نزدیک کھڑی سادہ سی تھی

Posted on Kitab Nagri

بیڈ پر گولڈن کلر کا شرارہ بڑے سے سرخ کام دار دوپٹے کے ساتھ جیولری کے باکس کے ساتھ پڑا تھا

وہ نہی جانتی تھی یہ ڈریس کس نے خرید اہے بس اس کے روم میں صبح پہنچ گیا تھا

کیا ایسی ہوتی ہے شادی اپنی ماں کی شادی کی البم دیکھتے اکثر نارمل لڑکیوں کی طرح اپنی شادی کے لیے ارمان سجاتی تھی وہ

نور۔۔۔"

وہ نہی مڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناراض ہو بابا سے"

وہ اس کی ساتھ کھڑے ہوتے وہ تلاش رہے تھے جو وہ سامنے دیکھ رہی تھی ویران خشک آنکھوں سے "

وہ پلٹی تھی وہ نہی تھے پر جو بات کہہ کر گئے تھے اس کے دل کو مٹھی میں جھکڑ گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

اگر نکاح نا کیا نور تو میری موت کی زمیدار تم ہو گی "

بیوٹیشن نے اسے ہلکا پھلکا تیار کر دیا تھا سو گواریت رگ وپے پر سرائیت کیے تھی

کچھ مانگو آپ سے دیں گیں مجھے "

ایک امید بھری نظر سے سرخ چنری کی اوٹ سے چند گواہان اور نکاح خوان کے ساتھ انہیں دیکھا تھا

وہ نظریں چرا رہے تھے کے اس لمحے وہ اس کے ساتھ بیٹھے تھے پر دماغی طور پر اس کے روشن مستقبل کے تانے بانے بن رہے تھے

ہالہ نور ولد زبیر صدیقی آپ کا نکاح غازیان نیازی ولد حمدان نیازی سے پندرہ لاکھ حق مہر سکہ رائج الوقت ہونا قرار پایا ہے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے "

Posted on Kitab Nagri

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

ان کا ہاتھ اپنے کندھے پر محسوس کرتے گھٹی سی آواز میں کہا تھا

قبول ہے آخری بار ادا کرتے آنسو رواں تھے

تو آج آپ نے مجھے پرایہ کر دیا میرے آنسو بھی کام نہی آئے"

وہ اس کو ساتھ لگائے تھے پر وہ بے تاثر ہی رہی تھی

پلیز میں آپ کو سب سمجھا دوں گا ابھی یہاں کوئی بھی تماشہ نہی کریں مما "

وہ قدرے آہستہ آواز میں مبارک وصول کرتے سمجھاتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

ملیحہ خاموش ہو گئی تھی وہ سید ھا نور کے گھر لایا تھا کہ وہ اس لڑکی کو پسند کرتا ہے اور اس کے کزن کا معاملہ بتایا کے وہ اس کے پیچھے پڑا ہے جس کی وجہ سے وہ نکاح کر رہا ہے حمدان سے سامنا نہی ہوا تھا ابھی یا وہ جان بوجھ کر سامنے نہی آئے تھے

اس کی باتیں زہن میں آتے دل تکلیف سے دہرا تھا

پورا گھر ویران تھا نور رخصت ہو گئی تھی

ایک چیز مانگو آپ سے"

آج نور بابا سے جو بھی مانگے گی دوں گا میں"

مجھے کچھ بھی نہی چاہیے بابا بس یہ نکاح نہی کریں

اگر آج نکاح ہوا تو نور آپ کے لیے ہمیشہ کے لیے مر جائے گی

میں کبھی آپ کے گھر نہی آوں گی کبھی بھی"

Posted on Kitab Nagri

زبیر نے بند ہوتی آنکھوں سے تکلیف سے دل پر ہاتھ رکھا تھا

اس وقت وہ اس کے روم میں تھی جب چند سانحے پہلے کے لمحات یاد آئے

وہ خود ڈرائیو کر رہا تھا اور وہ بیک سیٹ پر تھی فرنٹ مرر سے اس کی نظریں خود پر مرکوز پاتے بھی وہ جھکے سر سے انجان تھی جیسے وہ موجود ہی نہ ہو

رخصتی کے وقت ایک آنسو اس کی آنکھ سے نہیں نکلا جبکہ زبیر اس کو ساتھ لگائے روئے تھے

سنسان سا گھر تھا جہاں کوئی بھی تیاری نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملیحہ نے اپنا سرسری سا تعارف کراتے فلحال اسے اس کے روم میں چھوڑا تھا کیونکہ غازیان سے ابھی انہوں نے تفصیل سے بات کرنی تھی

وہ حیران ہوئی اس کا پورا کمرہ سرخ پھولوں سے سجا تھا وہ اس کی سوچ پر استہزایہ انداز میں سب دیکھ رہی تھی

سفید بیڈ شیٹ سے بکھرے پھول مٹھی میں لیے تھے جتنا رونا تھا وہ کل سے رو چکی تھی بس اب وہ بے تاثر تھی

خواب ناک ماحول بیڈ کے درمیان گولڈن شرارہ پھیلائے بیٹھی ایک اجڑی دلہن اپنے شوہر کا انتظار کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اور دلہا لاپتہ تھا

میں کیوں ایسے بیٹھی ہوں اس کے انتظار میں"

ابھی وہ اٹھتی جب کوئ عورت اس کے روم میں آئیں تھیں

ملیحہ نے اس کا چہرہ دیکھا گولڈن شرارے میں ملبوس کم عمر سی لڑکی خوبصورتی میں اپنے بیٹے کے مقابلے کی لگی پر چہرہ تو بلکل بھی کھلا نہی تھا

میرا بیٹا تمہیں پسند کرتا ہے کہاں ہوئ پہلی ملاقات"

وہ اس کا ہاتھ تھامتے محبت سے بولیں

تو یہ رچائ تھی اس نے جھوٹی کہانی اپنی ماں کو اس کی حقیقت نہی بتائ

آپ کو غلط فہمی ہوئ ہے آنٹی"

آپ جانتی ہیں انکل حمدان نے اور آپ کے بیٹے نے زبردستی کی ہے"

Posted on Kitab Nagri

اس نے زبردستی کی ہے میرے ساتھ نکاح میں

میں تو اسے جانتی بھی نہی"

وہ بے تاثر بولی تھی

ملیحہ کا اسے کنگن پہناتا ہاتھ تھم چکا تھا

زبردستی کی ہے اس نے وہ باہر آ گئیں تھیں

میں ایسی تمہاری شادی تو نہی چاہتی تھی تمہارا باپ شامل تھا اس میں ماں کی کوئی ویلیو نہی"

بتانا بھی گوارہ نہی کیا یہ سب تمہارے باپ کا کھیل تھا کیا سمجھتا ہے وہ شخص مجھ سے میرا بیٹا چھین لے گا"

وہ اس کے روم سے غضب ناک تیوروں سے باہر نکلی تھیں

وہ ابھی لاونج میں بیٹھا تھا رخصتی اس کے کزن کی وجہ سے جلدی ہو گئ تھی تا کہ وہ کوئی ہنگامہ نہ کریں وہ خود بھی نہی چاہتا تھا کوئی ہنگامہ ہو

وہ تو ان کی باتوں پر ہی صدمے میں تھا

Posted on Kitab Nagri

آخر ثابت کر دیا تم بھی اپنے باپ پر ہو"

زبردستی نکاح کیا ہے اس لڑکی سے وہ ناخوش ہے"

غازیان اس انکشاف پر حیرت زدہ تھا

ابھی مزید کوئی بات ہوتی کے روم سے توڑ پھوڑ کی آوازیں آنا شروع تھیں

یہ کیا پاگل پن ہے پاگل ہے وہ لڑکی"

وہ پریشان ہوئیں تھیں

ریسٹ کریں آپ میں دیکھتا ہوں "

یہ سب کیا تھا ملیحہ کو لگا تھا اس کا بیٹا پاگل ہو گیا ہے عجیب شادی تھی یہ

Posted on Kitab Nagri

وہ لاونج میں ششدر کھڑی تھیں

وہ اندر داخل ہوا تھا

توڑ دیا سب یا کچھ رہتا ہے "

اپنی پشت پر وہی سرد آواز محسوس کرتے دل دھک سے رہ گیا تھا

توڑ دیا سب یا کچھ رہتا ہے"

وہی سرد آواز اپنے پاس محسوس ہوئ تھی

خواب ناک ماحول میں اس کی موجودگی پاتے وہ اپنی جگہ منجمند سی ہو گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ناچاہتے ہوئے بھی آنسو آنکھ کے کنارے پر آیا تھا

وہ اب ڈریسر کے سامنے تھا بلیزر اتارے بیڈ پر رکھتے شرٹ کے کف لنکس کھولتے موڑتے وہ ہمت جمع کر رہا تھا

اس کی نظریں اپنی پشت پر جمی محسوس کرتے وہ چاہتا تھا وہ کچھ تو بولے پر وہ لب سیے تھی

کیا ساری رات ایسے ہی رہنا ہے"

جوڑے سے نکلے بکھرے بالوں سمیت بھاری سرخ کام دار کندھے سے ڈھلکے دوپٹے اور گولڈن شرارے میں ملبوس ایک جگہ ہی کھڑے دیکھا زمین سے بکھرے اپنے پرفیومز جیلز کریمز اور باقی چیزیں سمیٹتے نارمل لہجے میں بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکھرے واز کے ٹکرے ڈسٹبن کی نظر کرتے ساری پھولوں کی لڑیاں بیڈ سے ایک جانب کو ہٹائیں تھیں

اس کی جیولری میں بس نیکلس اور ایک نیچے گرا ائیر رنگ گرا پڑا تھا ڈریسر کے ڈرا میں رکھتے اب وہ اس کے قریب گیا تھا غور کیا ایک ائیر رنگ کان کی لو سرخ کیے تھے جسے اس نے ضرور نوچتے علیحدہ کرنے کی کوشش کی تھی پورے چہرے سے ہلکا پھیلا مٹا میک اپ اس کے چہرے کو پوری طرح بگاڑے تھا پھیلے کاجل والی سرخ انگارہ بنی آنکھیں خود پر ظلم ہونے کا پتا دے رہی تھیں

Posted on Kitab Nagri

اوکے سٹاپ دس آل چینیج کرو"

نظریں چراتے وارڈروب کھولتے اپنی ٹی شرٹ اور ٹراوزر اس کی جانب بڑھایا تھا

تمہارا سامان کل وارڈروب میں سیٹ کریں گے ابھی اس سے گزارا کرلو"

اس کا سوٹ کیس شائد لاونج میں ہی تھا

وہ اس کی جانب بڑھاتے نارمل انداز میں بولا تھا

یہ کیا تھا وہ کیوں اتنا اچھا بن رہا ہے وہ اضطراب میں تھی

بس اب اوقات پر آو "

وہ کپڑے دور اچھالتے بپھری تھی

کیا۔۔۔؟ وہ اپنے کپڑے لیتے حیران تھا

Posted on Kitab Nagri

جس مقصد کے لیے تم یہ سب کر رہے ہو

میں انجان نہی ہوں نہ ہی بچی ہوں میں"

جب اپنا دوپٹہ خود سے دور اچھالا تھا تم بھی اپنی ہوس پوری کر لو۔۔"

وہ خود کو بکھیرتے اس کے لیے سراپہ امتحان بنی کھڑی تھی غازیان نے سختی سے مٹھی بھینچتے نیچے جھکتے ایک جھٹکے میں اس کے قریب قدم بڑھائے تھے

وہ اب اس کے قریب تر تھا روم میں تازہ سرخ گلابوں اور اس کے وجود سے اٹھتی مہک سے یک دم خوف وجود میں سرائیت کیے تھا

اس کے لیے تمہیں میرا وہاں انتظار کرنا چاہیے تھا

وہ سرخ پھولوں سے سجے بیڈ کی جانب اشارہ کرتے بولا

بیوی سے محبت کی جاتی ہے ہوس نہی"

اب اس کا پھینکا دوپٹہ اس کے قریب لاتے سر پر اوڑایا تھا وہ پورا استحاق رکھنے کے باوجود بھی اس سے مسلسل نظریں چرا رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

واشروم سامنے ہے"

وہ ہاتھ سے اشارہ دیتے اس کا خوف محسوس کرتے پیچھے ہوا تھا وہ مظبوط بننے کی محض کوشش میں تھی

اب تک کتنی لڑکیوں کے ساتھ ہمدردی جتائی ہے"

ضبط کیے زہر خند لہجے میں گویا ہوئی تھی

وہ پلٹا تھا اور اسکی دھڑکنیں اتنی تیز تھیں کے خاموش ساکن ماحول میں اگر وہ اس کے قریب ہوتی تو محسوس کر جاتی وہ کس کیفیت میں ہے

صرف مسز غازیان سے "

اس کو روم کے اندر بنے دوسرے روم میں گم ہوتا دیکھ چند لمحوں بعد اس کی بات سوچتے وہ بستر پر بیٹھتے سر دونوں ہاتھوں میں تھام چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی ہلکی سسکیاں اب آواز میں محسوس کر رہا تھا

وہ بے تحاشہ رو رہی تھی اندر وہ دروازے سے ٹیک لگائے تھا

نہی کر سکتا میں یہ"

یہ مشکل ہے غازیان یہ مشکل تھا

یہ لڑکی اپنی باتوں سے مزید مشکل بنا رہی ہے میرے لیے"

وہ دروازے سے ٹیک لگائے کرب سے آنکھیں میچے تھا

مما مجھے لے جائیں ساتھ بابا نے اچھا نہی کیا میرے ساتھ مم۔۔مجھے ایک غیر کے حوالے کر دیا ہے

مجھے نہی رہنا زندہ۔۔۔ "

وہ مزید پینک ہو رہی تھی

میرا سانس اس لمحے اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوا تھا

وہ دل مسل رہی تھی دماغ کو سکون چاہیے تھا

Posted on Kitab Nagri

میڈیسن ک۔۔ کہاں "

لڑکھڑاتے قدموں سے اس کے سائیڈ ٹیبل اور ڈریسر کے سارے دراز الٹتے پلٹتے اب پاگل ہو رہی تھی

وہ ساری آوازیں اندر محسوس کر رہا تھا

i will kill u.."

تم نے بابا کو بتایا نہ میری میڈیسن واپس دو مجھے"

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اس جانب جاتے دروازہ پیٹتے چیختی چلا رہی تھی

غازیان میں ہمت نہی تھی اس کا سامنا کرے وہ بس بے حس و حرکت اندر تھا

دروازہ کھولو۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

پ۔۔پلیز دے دو مجھے"

وہ بری طرح دروازہ پیٹ رہی تھی

کھول دوم۔۔میں مر جاوں گی کہاں ہیں میری میڈیسن"

یک دم آواز بند ہوئی تھی

ویسے ہی اس کی جان مٹھی میں آئی تھی

ایک منٹ دو منٹ دس منٹ گزرنے کے بعد وہ دھڑکتے دل سے لوک کھولتے باہر آیا تھا

وہ سامنے اوندھے منہ فرش پر پڑی تھی

س۔۔سماب۔۔"

اس کے لب پھڑ پھڑائے سے تھے

وہ میکانکی انداز میں فرش پر جھکا تھا وہ ہوش و ہواس سے اب بلکل بیگانی سی تھی

اس وقت اس مضبوط مرد میں ہمت نہی تھی اسے سیدھا کر سکے وہ خود عجیب سی کشمکش میں تھا جو اس کی سمجھ سے باہر تھی

Posted on Kitab Nagri

کانپتے ہاتھ سے اس کو سیدھا کیا تھا

میں ان کو چھوڑوں گا نہی"

آئی پرامس "

اور پھر پوری ہمت جھٹائے اس کے نازک وجود کو اپنی بازوں میں بھر چکا تھا

بیڈ پر اس کی سائیڈ پر ڈالتے وہ اس کے قریب تھا

اتنا قریب کہ اب اس کی بے ہوشی میں لی جانی والی ہچکیاں اسے محسوس ہو رہی تھیں

بے اختیار وہ جھکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوری رات آنکھوں میں کٹی تھی وہ اس کو دیکھتے تو صبح ہوتی تھی

Posted on Kitab Nagri

ناشتے کی ٹیبل پر بے تحاشہ یاد آ رہی تھی

زبیر نے ہمت جمع کرتے اس سے ملنے کا فیصلہ کیا تھا

وہ جانتے تھے وہ اس سے بری طرح ناراض ہے لیکن وہ اسے منا لیں گیں

وہ انہیں دیکھتے ہی خوش ہو جائے گی یہ بات انہیں مسکرانے پر مجبور کر گئ تھی

وہ جوگنگ سے واپس آیا تھا

جب گھر میں اپنی ماں اور باپ کو کتنے سالوں بعد روبرو پایا تھا

میرے بیٹے کی شادی ایک پاگل لڑکی سے کرائ ساری رات وہ توڑ پھوڑ کرتی رہی ایسی کیا کمی تھی اس میں تم نے اس کو اپنے قابو میں کرنا چاہا حمدان نیازی"

میرے بیٹے کو ورغلایا"

کیا برائ ہے اس بچی میں کم از کم آپ سے سمجھدار ہے اور میرا بیٹا بھی خوش ہی رہے گا اس کے ساتھ "

ایک عرصے بعد وہ سامنے تھی وہ بلکل نہ بدلی تھی بس بالوں میں ہلکی سی سفیدی تھی

Posted on Kitab Nagri

ابھی مزید بحث ہوتی کے گارڈ نے جسٹس زبیر کی آمد کا پتہ دیا تھا

پلیز آپ دونوں تحمل کا مظاہرہ کریں فادر ان لا کے سامنے ممازر الحاظ کر لیجیے گا"

غازیان ان کی گفتگو سے جو لاپرواہی سے کیچن میں کھڑا پانی کی بوتل ہونٹوں سے لگائے خود کو نارمل کیے تھا اس کو اب درمیان میں بولنا ہی پڑا تھا

وہ سو رہی ہے ابھی میں جگا دیتا ہوں"

غازیان ملنے کے بعد روم میں جا چکا تھا

وہ ملنے آئے تھے نور سے

ملیحہ تو پہلو بدل رہی تھی البتہ حمدان مہمان نوازی کے آداب نبھا رہے تھے

گلاس وال سے سارے پردے ہٹائے تھے

Posted on Kitab Nagri

سورج کی کرنیں مسلسل چہرے پر پڑتے اس کی آنکھیں اب چندیاسی گئیں تھیں

وہ ویسے ہی دکھتی آنکھوں سے پڑی رہی تھی

پر اس سب میں بھی خود پر نظریں مرکوز محسوس ہوئیں تھیں

گڈ مارننگ۔۔۔"

کسی کی گھمبیر سرگوشی کان میں محسوس ہوتے اب سوجھی ہوئ دکھتی آنکھیں کھولیں تھیں

اس کو ٹریک سوٹ میں خود پر جھکا پا کر وہ چیختی جب وہ اس کی پھیلی لپسٹک والے ہونٹوں پر ہاتھ جما گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شش باہر میرے فادر ان لا اور تمہارے ساس سسر کیا سوچیں گے"

میں ہاتھ ہٹا رہا ہوں شور نہی"

رات میں وہ اس سے دور جا رہا تھا وہ اپنے فیصلے پر ڈگمگا رہا تھا جب اس کا چہرہ غور سے دیکھا اس کی تو کوئ غلطی نہی تھی اس میں پھر وہ یہ سوچ کیوں لایا وہ رات کی نسبت کچھ فیصلے کرتے اب بدلا تھا

Posted on Kitab Nagri

اگلی نظر خود کے وجود پر تھی وہ نظریں جھکاتے شرم اور غصے سے پاگل ہوئی تھی سامنے سنگل صوفے پر اپنا شرارہ پڑا دیکھا تھا

تم نے میرے کپڑے"

ہاو ڈیئر یو" وہ گھٹنوں میں سر دیے اب پھر سے تیزی سے رو رہی تھی

میں اس سے زیادہ کا حق رکھتا ہوں تم بھول رہی ہو نکاح میں ہو میرے"

وہ نظر انداز کیے وارڈروب سے کپڑے لے رہا تھا

وہ واشروم سے فریش سا باہر آیا وہ ویسے ہی ماتم کناں تھی

اٹھو۔۔" وہ نرمی سے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہی اٹھناسناتم نے۔۔"

وہ ویسی ہی پوزیشن میں چیخی تھی

اگلے لمحے وہ اس کی بازوں میں تھی

ساتھ شاور لیں یا خود لے رہی ہو"

ویسے مجھے دوبارہ لینے میں کوئی ہرج نہی واٹ سے"

واشروم کے باہر کھڑے ہوتے وہ اس کی جان ہوا کرتے پوچھ رہا تھا

میں تمہیں مار ڈالوں گی سٹرینجر"

وہ اس کی شرٹ سینے سے دبوچتے بری طرح چیخی تھی اس کے گیلے بالوں کے قطرے چہرے پر گرتے اس کو مزیز غصہ دلا رہے تھے

غازیان کے لب مسکرائے تھے

Posted on Kitab Nagri

مجھے پہنچاتے ہوئے بھی اس کا انجان بننا واللہ غضب تھا "

اس کو واشروم کے اندر اتارے وہ دروازہ بند کرتے باہر نکلا تھا

وہ ازیت ناک نظروں سے دیکھتے بامشکل اس کے لمبے ٹراوزر میں سنبھلتے قدموں پر کھڑی ہوئی تھی

میری اسائنمنٹ میں ہیلپ کردو کچھ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم سیگریٹ پی رہے ہو"

وہ لان کی بیک سائیڈ پر تھی دھواں اور سمیل محسوس کرتے اس کی باقی بات تو منہ میں ہی رہ گئ تھی وہ حیران ہوئ تھی

وہ بس۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ فوری چپل کے نیچے مسلتا شرمندہ ہوا

ازہان بڑی مما کو پتہ چلا تو کتنا دکھ ہوگا انہیں"

سیگریٹ شروعات ہوتی ہے یہی سے نشے کی لت لگتی ہے ہمارے گھر کوئی سیگریٹ نہی پیتا اور تم"

وہ اب بھی بے یقین تھی

بس کروری دماغ نہی خراب کرو رٹ ہی پکڑلی ہر وقت پیچھے پڑی رہتی ہو

سیگریٹ ہی تھی پھینک دی نہ اب دماغ نہی خراب کرو

جاو یہاں سے "

وہ غصے میں چلاتے باہر چلا گیا تھا

پیچھے وہ اس کا رویہ سوچتے حیران تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ ازہان کا رویہ سوچتے حیران سی تھی عشق میں دھوکہ ملا ہے تبھی چڑ سی بن رہا ہے"

دوبارہ پیتے دیکھا تو بی جان سمیت بڑے بابا کو شکایت لگاوں گیں

وہ نیٹ سے اسائمنٹ کا ٹوپک سرچ کرتے اب دھیان بٹا چکی تھی

تم اس کیس سے وڈڈرا کر دو بس احان"

ہمیں نہی کسی جھنجٹ میں پڑنا

بابا آپ کسی باتیں کر رہیں ہیں"

کیا کچھ ہوا ہے"

ہاں دھمکی بھرے لیٹر آرہے ہیں مسلسل دھمکیاں آرہی ہیں وہ فیکٹری میں دن دھاڑے ڈرا دھمکا کر گئے ہیں

اور کیا ہونا ہے"

تمھیں یہ نارمل بات لگ رہی ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ سٹڈی روم میں تھے جہاں وہ احان کے آج کل چلنے والے کیس کے بارے میں بات کر رہے تھے

کل فائنل ہیرنگ ہے پھر سب نارمل ہو گا میں نے فیس لی ہے ایسے کوئیٹ کیسے کر دوں"

وہ محظ خالی خولی دھمکیاں دے رہے ہیں"

وہ ان کے قریب گیا تھا

جب خود باپ بنو گے نہ اندازہ ہو گا باپ کی پریشانی کا"

سکندر اس کو نظر انداز کرتے بولے تھے

جب تک آپ کی دعائیں ہیں نہ مجھے کچھ نہی ہونے والا"

تو تم باز نہی آرہے"

Posted on Kitab Nagri

یار فیس لی ہے آپ کے بیٹے نے کیسے پیچ راستے دامن بچالے ویسے بھی سارے ثبوت ان کے خلاف ہیں وہ پکا اندر ہی جائے گا"

وہ تسلی دیتے اٹھا تھا

جبکہ وہ دعا عافیت مانگتے ابھی بھی پریشان تھے

وہ سبز دوپٹے کے ہالے میں لپٹی سامنے بیٹھی کاوچ سے ٹیک لگائے تھی

پڑھ بھی لیا کرو ہر وقت موبائل۔۔"

یہ نہ ہو اس سمیسٹر میں اڑی ہو"

وہ اس کو موبائل میں بزی دیکھ سامنے کاوچ پر نیم دراز ہوتے بولا تھا

اس کی موجودگی میں اب وہ بری طرح سٹپٹا جاتی تھی وہ فون پر اسائنمنٹ کے پوائینٹ سرچ کر رہی تھی اور اس کا الزام

Posted on Kitab Nagri

یہاں تک پڑھ کر ہی پہنچی ہوں "

خود تو جیسے ٹوپر تھا نہ"

آخری جملہ منہ میں ہی دبایا تھا

گریجویشن میں ٹوپ تھا میرا" وہ اس کو سوچتے دیکھ بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولا

ہائے یہ سوچ بھی پڑھ لیتا ہے"

وہ لب دباتے اب اس کی گہری نظروں میں مزید نہی دیکھ پائی تھی

سب کی نہی صرف تمہاری۔۔۔ "

دل نارمل رفتار سے تیز تھا ٹھیک چار دن بعد نکاح تھا اس کی نظروں کی چمک کے ساتھ حرکتیں بھی مشکوک سی تھیں

میری پاکیزہ سوچوں میں خلل ڈالتی ہے

Posted on Kitab Nagri

تیری چند لمحوں کی جھوٹی محبت

یہ شعر اس کے زہن میں آیا تھا

نکاح میں سیم ڈریس کریں"

یہ دیکھو میں نے ڈریس سلیکٹ کیا ہے ہم دونوں کا کیسا ہے بتاو"

ریحہ بھاگ لے اس کو دورہ پڑنے والا ہے"

وہ اس کو خود کے قریب ہوتا دیکھ بری طرح لب کچل رہی تھی

اس سے پہلے کے وہ اس کے قریب ہوتا

سیل فون وہی کاوچ پر چھوڑے تیزی سے اپنے روم میں چلی گئ تھی

احان نے مسکراہٹ ضبط کرتے فون میں اپنے کورٹ کے ڈاکومینٹس کا فولڈر بند کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیسی فیلنگ آرہی ہے ہار کے"

وہ کورٹ سے باہر نکلتے مخالف پارٹی کے وکیل اور اس خون خوار نظروں سے گھورتے شخص کو دیکھتے تپاتے بولا تھا

دیکھ لوں گا تجھے بہت ہوا میں اڑ رہے ہو نہ"

وہ مٹھیاں بھینچتے بولا تھا

اگر مجھے یا میری فیملی کو زرا سا بھی نقصان پہنچا تو سب سے پہلے شک کے دائرے میں تم لوگ جاوگے"

لہحذا کچھ بھی برا کرنے سے پہلے اپنی خیریت کے بارے میں سوچ لینا"

ایک تو سسرال جا ہی رہا ہے یہ نہ ہو تم لوگ مفتے میں سلاخوں کے پیچھے ہو"

وہ آنکھ مارتے اپنی گاڑی کی جانب جاتے ان کے وجود کو آگ لگاتے چلتا بنا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ شکستہ حال لوٹے تھے

وہ ایسے کیسے کر سکتی تھی گھر کے دروازے پر بامشکل پہنچے تھے

دل بند ہونے کے قریب تھا

بابا میں شادی نہی کروں گی آپ دیکھ لینا آپ کو کبھی چھوڑ کر نہی جاوں گی

اگر کبھی کی بھی تو اسے گھر داماد بننا پڑے گا"

سنسان گھر کاٹنے کو دوڑ رہا تھا

میں نے تمہاری زندگی کے لیے یہ فیصلہ لیا تھا نور کیا یہ میرے لیے آسان تھا

ایک باپ کے لیے بھی مشکل تھا یہ"

وہ ان سے ملنے ہی نہی آئ تھی زبیر کو لگ رہا تھا وہ اپنی زندگی ہار رہے ہیں

دل پر جیسے منوں بوجھ ہو"

Posted on Kitab Nagri

آنسو آنکھ سے بہتے پلکوں کے گوشے نم کر رہے تھے

وہ شاور لے کر اس کے کپڑوں میں ہی واپس آئی تھی

کئی لمحے وہ واشروم میں بند رہی تھی شاور کے نیچے اس کی حرکت پر جلتے دل کو سکون ملنے کی بجائے مزید آگ لگ رہی تھی

"تم میرے وجود کے سارے زخموں کو جان گئے میں تو خود کا سامنا نہی کر پاتی

آنسو کو راستے کی تلاش تھی پر پانی کی تیز بوندوں میں وہ گم سے گئے تھے

دل خوف سے لرز رہا تھا وہ اپنی کیفیت سے کسی کو آگاہ نہی کرنا چاہتی تھی

پر وہ یہ بھول گئی تھی کہ وہ اس کی ہر چیز میں اب حقدار ہے"

صد شکر کیا تھا روم میں داخل ہوتے اس کا سوٹ کیس پڑا تھا اور وہ خود نہی تھا

Posted on Kitab Nagri

فوری سے دروازہ لوکڈ کیا تھا

چینج کرتے مرر میں خود کو دیکھا تھا

عرصے بعد وہ خود کو دیکھ رہی تھی

سیاہ آنکھوں کے پپوٹے سوجھے سے تھے

ان ٹچ دلہن اپنے شوہر کے لیے حور کا درجہ رکھتی ہے تم کیا درجہ رکھتی ہو ہالہ نور"

خود کو دیکھتے وہ تنزیہ مسکرائی تھی

وہ بے حس و حرکت تھی جب روم سے منسلک روم سے وہ باہر آتے ٹھٹھکا تھا

بلیو شرٹ اور ٹراوزر میں وہ دوپٹہ سے ندار کھڑی تھی

اس کے قدم خود بخود اس کے پیچھے تھے

مرر میں اب دونوں کا عکس تھا

Posted on Kitab Nagri

میرے لب اس کے تقدس میں ہلتے نہی

اسے کہو میری آنکھوں میں اظہار محبت دیکھے

وہ اس کی کان کی لو پر جھکتے شیشے میں چھلکتے اس کے ہلکے نم چہرے کو دیکھتے بولا تھا

میرے قریب آنے سے تمہیں فرق نہی پڑا حالانکہ پہلی رات کی دلہن کو تو شرما جانا چاہیے تھا"

وہ اس کے نم بالوں سے ٹپکتی بوندیں دیکھتے نظروں کا زاویہ زبردستی موڑ چکا تھا ورنہ تو استحاق غالب آرہے تھے

میرے وجود پر لگے زخم دیکھنے کے بعد بھی آپ اتنے نارمل کیسے ہو سکتے ہیں"

مجھے انتظار ہے اس لمحے کا جب آپ مجھے چھوڑ دیں گے"

غازیان نے اس کی جلتی آنکھوں کے بعد سرخ چہرہ دیکھا وہ رات کی حرکت پر خوفزدہ تھی یا جھجکی تھی وہ نہی جان پایا تھا

میری وارڈروب کا ایک حصہ ہمیشہ تمہارے لیے خالی ہے"

Posted on Kitab Nagri

اس نے کچھ باور کرایا تھا

تمہارے بابا تم سے ملنے آئیں ہیں"

وہ دراز سے والٹ اور کیز لیتے پیچھے ہوا تھا

نہی ملنا مجھے ان سے کہہ دینا"

وہ زہر خند ہوئی تھی

غازیان لب بھینچ کے رہ گیا تھا

وہ باپ سے ملنے بھی نہی آئی اور نہ ہی ناشتہ کرنے آئی میری سمجھ سے تو باہر ہے یہ"

ملیحہ ناشتہ ٹیبل پر سیٹ کرتے آگ بگولا تھیں

Posted on Kitab Nagri

یہ آدمی یہاں کیا کر رہا ہے"

وہ حمدان کو ٹیبل پر دیکھتے مزید سیخ پا ہو رہی تھیں

تم کہاں جا رہے ہو"

اس سے کوئی سوال کا جواب نہ پا کر وہ دیکھ رہی تھیں وہ ٹرے میں کھانا سیٹ کر رہا تھا

ایک عدد بیوی ہے میری ناشتہ پر میرا ویٹ کر رہی ہے"

ملیحہ تو حیرت میں ہوئیں جبکہ حمدان نے مسکراہٹ ضبط کی تھی

وہ نظر انداز کیے اپنے روم میں چلا گیا تھا حالانکہ وہ کافی لیٹ تھا وہ آفس جا رہا تھا لیکن جانتا تھا وہ ناشتہ کرنے ہرگز باہر نہی آئے گی

گھر ناشتہ نہی ملتا"

وہ حمدان کو دیکھتے خونخوار ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ کے ہاتھ سے کھانے کا کوئی ظالم انکاری ہے"

وہ ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے بولے تھے

بڈھے ہو گئے ہو پر حرکتیں ابھی بھی بے شرموں والی ہیں"

ملیحہ نے سامنے چیئر پر بیٹھتے آگ برسائی تھی

آپ بھی بلکل نہی بدلیں "

حمدان نے مسکراہٹ چھپاتے اس کی زبان درازی پر چوٹ کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ روم میں دوبارہ اس کی چاپ سے حیران تھی

Posted on Kitab Nagri

اس ٹائم وہ اپنے سٹینڈرڈ سے گئے گزرے ہوٹل روم میں اس لڑکے کا انتظار کر رہی تھی جہاں اس نے بلایا تھا

بیگ سے کچھ رپورٹس لیں تھیں دل بند ہونے کے قریب تھا

خوفزدہ چہرے سے وہ آج ڈاکٹر سے کلیکٹ کی جانے والی رپورٹس اس کے آنے سے پہلے کھولیں تھیں

کاش یہ سچ نہ ہو "

دھیرے دھیرے آنکھیں کھولیں تھیں

پوزیٹو۔۔۔

کلک کی آواز سے وہ رپورٹس پیچھے چھپا چکی تھی

دل ساکت ہوتا کے روم کا ڈور کھلا تھا

تھینک گوڈ تم تھے"

جان میں جان آئی تھی

Posted on Kitab Nagri

مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے"وہ مٹھی میں رپورٹس کو بھینچے اس کے پاس گئ تھی

مجھے بھی "

اس کا دھیان وہ نوٹ کر رہی تھی اس میں نہی تھا

تم پہلے بتادو پر"وہ گلاس میں پانی انڈھیلتے خود کو تحمل دے رہا تھا

آئ ایم ایکسپیکٹنگ۔۔۔"

وہ جو پر سکون ہوا تھا وہ اس کا سکون سارا غارت کر چکی تھی

دماغ درست ہے تمہارا۔۔۔؟

وہ بڑھکتے بیڈ سے اٹھا تھا زندگی میں ٹینشنز بڑھتی جا رہی تھیں

Posted on Kitab Nagri

"ایسے ری ایکٹ نہی کرو میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں ہم کورٹ میرج کر لیتے ہیں نہ"

وہ اس کا ہاتھ تھامتے اس سے زیادہ خود کو یقین دلا رہی تھی

"تم پاگل ہو جانتی بھی ہو کیا بکواس کر رہی ہو"

وہ اس کے لب و لہجے پر ششدر رہوئی تھی تو کیا غیر محرم پر بھروسہ کر کے وہ برباد ہوئی تھی انجانے وسوسے یک لخت دماغ پر حاوی ہوئے تھے

میرے ساتھ ایسا نہی کرو وہ روتے بولی تھی

"یہی راستہ ہے دانین میر سبطین کا بیٹا بہت پاور فل ہے اس کے پاس ہماری ویڈیو ہے ہوٹل روم والی

تم اس کے ساتھ بس ایک رات"

دانین کا ہاتھ اٹھا تھا

Posted on Kitab Nagri

میں اس ٹائم کس کنڈیشن میں ہوں تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہوں اور تم گھٹیا انسان تم جیسے درندے پر یقین کیا میں نے"

مجھے جانا۔۔۔ "

وہ دروازے کی جانب بھاگی تھی

جب اس کا ہاتھ وہ اپنی گرفت میں لے چکا تھا

پلیز دانین ہم دونوں کی عزت داو پر لگے گی

میرا سارا فیوچر برباد ہونے کے ساتھ تمہارا بھی ہو جائے گا گھر والوں کو کیا جواب دیں گیں "

اب وہ پلٹی تھی اور دوسرا تھپڑ اس کی گال کی زینت بنایا تھا

وہ بے بس سا تھپڑ کھاتے نظریں جھکائے تھا

تم کتنے گھٹیا انسان ہو۔۔"

قصور تمہارا نہی ہے میرا بھی ہے"

Posted on Kitab Nagri

ہم دونوں نفس کو قابو نہی رکھ پائے میں تمہاری محبت میں اندھی تھی اور تم ہر محبوب کی طرح صرف جھوٹے دعوے دار جن کا دعوہ بستر کی حدود پر آتے ہی دم توڑ جاتا ہے

اگر آج تم نے مجھے اس شخص کے سامنے پیش کیا تو یاد رکھنا تم تمہیں برباد نہ کیا تو کہنا"

وہ بہتے آنسوں سے اپنی بربادی پر ماتم کناں تھی

سر اب تک پانچ لڑکیوں کی رپورٹ درج ہے

جو گھر سے غائب ہیں جن میں سے دو کے گھر والوں نے واپس لے لی ہے جبکہ ایک کی ابھی بھی درج ہے"

کوئی ایکشن لیا یا ان کے گھر والے آئے

وہ پرسوچ سا پیپر ویٹ دیکھتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

سر ایسے کیسیز میں زیادہ تر لڑکیاں خود گھر سے اپنے عاشق کے ساتھ بھاگیں ہوتیں ہیں گھر والے رپورٹ درج نہی کرواتے اگر کراوئیں بھی تو چند دن بعد بدنامی کے ڈر سے خارج کروا دیتے ہیں"

لاسٹ رپورٹ پرسوں کی تھی

دانین حیدر "

ابھی وہ نام پر غور کر رہا تھا جب ایک چالیس پینتالیس سال کی عورت کسی نوجوان لڑکے کے ساتھ داخل ہوئ تھی

میں نے اپنی بیٹی کی رپورٹ درج کروائ تھی لیکن آپ کے ایریے کے ایس ایچ او نے کوئ نوٹس نہی لیا میری بیٹی پرسوں سے غائب ہے"

تسلی دینے کی بجائے یہ لوگ مجھ سے بکواس کر رہے ہیں"

مجبورا مجھے آپ کے پاس آنا پڑا ہے میری بیٹی مجھے گھر واپس چاہیے"

وہ آنسوں لاتے بولی تھیں

Posted on Kitab Nagri

آپ دعوے سے کہہ سکتی ہیں یہ بات وہ گھر سے خود نہی گئ"

آپ الزام لگا رہے ہیں میری بیٹی صرف بائیس سال کی معصوم بچی ہے ابھی"

وہ چیختے بولیں تھیں

ٹھیک ہے حوصلہ رکھیں نیکسٹ چوبیس گھنٹوں میں پتہ چل جائے گا وہ کہاں ہے"

اسکا سیل فون نمبر ہے تو تو ان کو نوٹ کراوئیں"

وہ قدرے نارمل لہجے میں ساتھ بیٹھے انسپیکٹر کی جانب اشارہ کرتے بولا تھا

شائد اس طرح ہی تمہارے مجرم بھی سامنے آجائیں

غازیان پر سوچ ہوا تھا

پچھلے تین دن سے اس نے اسے نہی دیکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

گھر میں تیاری سی چل رہی تھی اتنی تیاری نکاح کی تو نہی ہوتی بی جان نے تو جانے کن کن لوگوں کو انوائیٹ کیا تھا

پچھلے تین دن سے وہ یونیورسٹی نہی جارہی تھی صبح احان سے اس کا نکاح تھا پر جانے کیوں اسے ایسا لگ رہا تھا نکاح کے علاوہ بھی کوئی کھچڑی پک رہی ہے

اس کی ماں اس کے چہرے پر جانے کیا کیا مل رہی تھی

یہ کیا ہے ماں بس کر جائیں"

اب کوئی نیا ٹوٹکہ وہ بنالائی تھیں ریحہ کو الٹی آرہی تھی اب "

وہ دہی سے ملا جلا کوئی لیپ لے کر آئیں تھیں

چپ ابھی پارلر والی آئے گی تمہاری شکل درست کرنے اس کے سامنے کوئی شور شرابہ نہی اور بھابھی کی ساری باتیں مانو گی کوئی چوں چراں نہی "

پہلی بہو ہو تم ان کی"

Posted on Kitab Nagri

وہ آنکھیں دکھاتے بولیں

پارلر والی سے تو میں کرا ہی لوں گی پر آپ یہ اپناز بیدہ آپا والے نسخوں والا پارلر خدا کے لیے بند کر دیں"

نکاح ہی ہے رخصتی نہی میری جس میں میری منہ دکھائی کے لیے شکل کا درست ہونا ضروری ہو"

ابھی تو آپ کے داماد کو اپنی نکاح سے پہلے کے ضروری پوائنٹس کی لسٹ تھمانی ہے

وہ چڑ کہ ان کا ہاتھ پرے کرتے بولی کے نائمہ سٹپٹا گئ تھی اگر اسے پتہ چل جاتا کہ رخصتی بھی ساتھ ہی ہے"

وہ اس کے روم میں دبے قدموں سے گئ تھی

وہ روم میں نہی تھا واشروم سے پانی گرنے کی آواز پر سمجھ آئی وہ وہاں ہے "

گھر کے دو پورشن تھے اوپر والے میں احان لوگ تھے جبکہ نیچے والے میں ریحہ لوگ پر کھانا اوپر علیحدہ کیچن ہونے کے باوجود بھی وہ اکھٹا کھاتے تھے

یہ بیڈ پر بیٹھتا نہی ہے اس کی بیڈ شیٹ پر وپر طریقے سے بچھی دیکھ ریحہ نے منہ بگاڑا

Posted on Kitab Nagri

انتہائی ہی کوئی نفاست پسند شخص تھا وہ

خیر وہ چٹ شیشے پر چپکاتے اس کے آنے سے پہلے چلی گئی تھی

وہ شاور لے کر باہر آیا تھا کسی کی موجودگی کا احساس ہوا وجہ اپنے پرفیومز کی بکھری مہک تھی جو سپرے کرنے سے بکھری پڑی تھی

وہ شیشے کے سامنے گیا سامنے چٹ لگی تھی

فرصت کے لمحوں میں زرا کل سے آپ پر واجب ہونے والے میرے حقوق و فرائض کی لسٹ سائیڈ ٹیبل پر پڑی ہے پڑھ لینا"

احان کے لب مسکرائے تھے وہ اس کے روم میں آئی تھی

سائیڈ ٹیبل پر پڑے تہہ شدہ کاغذ کو کھولا تھا

Posted on Kitab Nagri

پوائینٹ نمبر ایک مجھ پر کوئی پابندی نہی لگاوگے کسی بھی قسم کی کوئی روک ٹوک نہی ڈانٹوں گے تو بلکل بھی نہی" مجھے آپ کہہ کر عزت دوگے "

احان نے حیرت لیے اگلی لائن پڑھی تھی

نمبر دو میری یونیورسٹی کی فیس آپ پے کریں گے اب سے نکاح میں آنے کے بعد ساری زمیداریاں میرے ماں باپ کی نہی آپ کی ہوں گیں"

نمبر تین اپنی تنخواہ کا تیس فیصد حصہ ہر ماہ میرے اکاونٹ میں ٹرانسفر کرواوگے "

احان جیسے جیسے پڑھ رہا تھا مسکراہٹ گہری ہوتی جارہی تھی

سائیڈ ٹیبل سے فون لیا تھا اس کا نمبر ڈائل کیا تھا

وہ جو سونے کی تیاری میں تھی

اٹینشن سیکر کالنگ " دیکھ بری طرح گڑبڑائی تھی

Posted on Kitab Nagri

پک اپ دا کال ورنہ میں ابھی تمہارے کمرے میں آرہا ہوں"

ری کو سکرین پر ابھرے لفظ دیکھتے اپنی ہتھیلیاں بھیگتی محسوس ہوئیں تھیں

ہمت تو کریں آپ" وہ سینڈ کرتے فون سینے پر رکھتے خود کو نارمل کر رہی تھی

کال پھر سے جگمگا رہی تھی

سوچ لو تمہارے روبرو ہوتے اپنے حقوق و فرائض کی لسٹ تھماؤں گا۔۔ "

آنکھ مارنے والی ایموجی کے ساتھ دوبارہ ٹیکس تھا

اس کا ٹیکس پڑھتے فون ہاتھ سے چھوٹتے اس کی ناک لال کر گیا تھا

کال مسلسل بج رہی تھی وہ دھڑکنیں شمار کرتے اپنی حالت پر کڑھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

سوچ لو کل بہت برا ہونے والا ہے تمہارے ساتھ"

اس کا سانس حلق میں اٹکا تھا ہمت کرتے ٹیکس ٹائپ کرنے کی کوشش میں تھی

احان گھنٹے سے ٹیکسٹنگ کے ڈاٹ شو ہوتے دیکھ اس کی حالت سے محفوظ ہوتے بغیر شرٹ کے ہی بیڈ پر اب نیم دراز ہو گیا تھا

تمہیں سائیکائٹریسٹ کی ضرورت ہے"

تم میرے بیٹے کے لیے کبھی بھی پرفیکٹ نہی ہو نہ ہی ہو سکتی ہو

نہ میں تمہیں اس کی زندگی میں شامل ہونے دوں گیں"

میں سوچ بھی نہی سکتی اس نے تم جیسی لڑکی سے شادی کی "

سب آپ کی وجہ سے بابا سب آپ کی وجہ سے"

Posted on Kitab Nagri

آپ نے اچھا نہی کیا میرے ساتھ "

وہ بند آنکھوں سے آج دن میں ہوئے بدترین ہنگامے کو سوچتے تیز دھار والی چھری کلائی پر رکھے تھی

do or die.."

ازیت سے نکلتی چیخ کا گلا منہ میں دبے دوپٹہ نے گھونٹ دیا تھا آہستہ آہستہ سرخ آنکھیں بند ہوتی چلی گئیں تھیں

وہ گھر میں داخل ہوا ہمیشہ والا سناٹا تھا

تھکا سا تھا پچھلے دنوں سے روٹین اتنی ٹف تھی کہ وہ اس کو بھی بھولا ہی تھا کہ وہ اس کے روم میں ہوتی بھی تھی یا نہی

بس اس کو دیکھے بغیر روم میں جاتا اور سو جاتا صبح بھی یہی روٹین تھی

غیر ارادی نگاہ آج اسے ڈونڈھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

ملیحہ دس بجے میگزین کے اوراق الٹاتے بیزار سی ہوتے زیادہ دیر چپ نہ رہ سکی تھی اور اندر ابلتا لاوہ پھٹنے کے در پہ تھا

تم اتنے گئے گزرے ہو ایک وکٹم کو اپنایا تم نے"

کیا کمی تھی تمہیں لڑکیوں کی

غازیان کا ماتھا مسلتا ہاتھ یک لخت تھما تھا

ک۔۔ کیا بول رہی ہیں" وہ گھبراتے سیدھا ہوا انہیں کیسے پتہ چل گیا

جھوٹ نہی بولنا غازیان کیا عزت رہ جائے گی معاشرے میں تمہارے ننیال میں خبر ہوئی تو میری کیا عزت رہ جائے گی

وہ شخص اس کا کزن اتنی بکواس کر کے گیا تم اتنے بے حیا تھے

اس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے

Posted on Kitab Nagri

ن۔۔نور کہاں ہے "

وہ ہوش میں آتے سب نظر انداز کیے اپنے روم میں بھاگا وہ کیسے اس سے لاپرواہو سکتا تھا

اوپن دا ڈور ڈیم۔۔ "

نور۔۔۔

تم سن رہی ہو مجھے دروازہ کھولو یار "

وہ بند ہوتی آنکھوں سے زمین پر پڑی تلخی سے مسکرائی تھی

تین دن بعد اسے یاد آیا تھا جسے لاکر وہ پہلی صبح دعوے کر رہا تھا

تم سب مرد ایک جیسے ہو جنہیں بیوی پاک صاف ہی چاہیے"

شٹ چابی کہاں ہے "

وہ ساری جگہ چھانتے پاگل سا ہو رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیاہو گیاغازیان"

غازیان نے حیرت سے دیکھا تھا

سر جھٹکتے بامشکل چابی ہاتھ لگتے دروازہ کھولا تھا

ملیحہ بھی اس کے پیچھے تھی

نور۔۔"

وہ تیزی سے روم میں اس کو آوازیں دے رہا تھا

زندگی جیسے ہاتھ سے نکل رہی ہو

جب نظر سامنے پڑی تھی

نور۔۔۔"غازیان نے تیزی سے بیڈ کی جانب ڈھلکے اس کے وجود کی جانب جھکا تھا

Posted on Kitab Nagri

آئی ایم سوری میں کیسے او گاڈ پاگل لڑکی"

اس کا ہاتھ دیکھتے وہ خوفزدہ تھا وہ حقیقت میں خود کو نقصان پہنچا چکی تھی کلائی سے خون نکلتے فرش کو رنگ چکا تھا

وہ اس کی کلائی تھامے بے حال جھکا تھا

سب سمجھ سے باہر تھا اس کے باپ کو پتہ چل جاتا تو کیا ہوتا

ہوسپیٹل۔۔۔ "

اس کو اپنی بازوں میں بھرتے وہ باہر بھاگا ملیحہ پریشان سی کھڑی تھی

اگر میری بیوی کو کچھ ہوا تو بھول جاؤں گا آپ میری ماں ہیں"

وہ جو اس کے پیچھے گیراج میں کچھ کہنے آرہیں تھیں اس کی آواز سے منجمد ہو کہ لب پیوست کیے ہی رہ گئیں تھیں

نور پلیز آنکھیں کھولو یار۔۔"

اس کا دوپٹہ اس کی کلائی پر باندھتے تیز ترین ڈرائیو کرتے وہ اس کا بند آنکھوں والا چہرہ بار بار دیکھ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

تو میں اسے کھو دوں گا اس حالت کا میں زمیدار ہوں

نو تمہیں کچھ نہی ہو گا۔۔"

غازیان کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں نمودار ہوئیں تھیں

میری بیوی ہے وہ دو منٹ میں ڈاکٹر چاہیے مجھے یہاں"

نہی کر رہی میں اس کی سرجری پولیس کیس ہے کیا کرو گے تم۔۔"

اگر اسے کچھ ہوا تو تم سمیت اس ہوسپٹل کو آگ لگا دوں گا"

اب جلدی کرو آئی سیڈ ہری اپ وہ اس کی باہنوں میں بے ہوش تھی اس کا بس نہی چل رہا تھا

اس بد اخلاق ڈاکٹر کو شوٹ کر دے

Posted on Kitab Nagri

مجھے بلکل ٹھیک چاہیے وہ سنا تم نے ورنہ تم پر پولیس کیس کر دوں گا "

اس کی دھاڑ اور سرخ اضطرابی آنکھیں دیکھ ڈاکٹر کو ہار ماننی پڑی تھی

تب کہاں تھے جب وہ اتنے شدید ڈیپریشن میں تھی دو دن سے وہ بھوکی تھی کیسے مرد ہو تم'

دو منٹ اور لیٹ ہوتے اب تک وہ مر چکی ہوتی

غازیان کے حلق میں گلٹی ابھری

وہ اس کے بیڈ کے پاس تھا سٹیچز کرتے اس کے بازو کی بینڈج کر دی تھی

غازیان کا دل چاہا تھا خود کو شوٹ کر دے

اس سے پہلے فون کال کی تھی

کل تک مجھے حوالات میں چاہیے "

اس وقت اس کا کزن سامنے ہوتا تو وہ اس کے ٹکڑے کر چکا ہوتا

Posted on Kitab Nagri

اس کے پاس گیا جو آنکھیں موندے سفید بستر پر اس کی جان نکال چکی تھی

وہ خود اس وقت بکھرا سا تھا

خون زیادہ ضائع ہونے کی وجہ سے اسے ڈرپ لگی تھی

کیوں مجھے تکلیف دے رہی ہو تم"

اس کے بیڈ کے کنارے ٹکتے اس کی بازو ہاتھ میں لی تھی

وہ لاتعداد دفعہ خود کشی کی کوشش کر چکی ہے"

ڈاکٹر کی بات زہن میں ابھری تھی

اور آج اپنا پہلا استحاق استعمال کرتے اس کی بازو پر لگے ہر کٹ پر وہ دل سے مرحم رکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی ایم سوری مسز غازیان آئی ایم رئیلی سوری میں تم سے بے خبر رہا بس اور نہی بس تمہارا ہر لمحہ ہر دکھ بس اب میرا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسکے ہر زخم کو ہونٹوں سے چومتے وہ اس کے مزید قریب ہوتے اس کی بند آنکھوں پر اب جھکا تھا

Posted on Kitab Nagri

اپنے سلگتے لب اس کی سوجھی آنکھوں پر باری باری رکھتے وہ اس کے ماتھے پر بار بار شدت بھرے لمس چھوڑتے اپنی تشنگی مٹا رہا تھا

وہ چہرے پر تکلیف دے آثار لیے ہلکا سا کسمسائی تھی

ڈاکٹر نے صبح ڈسچارج کرنا تھا وہ اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹتے اسے نرمی سے اپنے حصار میں لے چکا تھا

اس کی میٹھی سی خوشبو اس کے احساس میں تحفظ محسوس کرتے وہ مزید اس میں سما چکی تھی

وہ اس کی حرکت پر مسکراتے اس کے بکھرے بال سنوارتے اس کا ڈرپ والا ہاتھ احتیاط سے اپنے کندھے پر رکھتے اس کے ماتھے سے سر ٹکائے آنکھیں موند چکا تھا

ایسے لگ رہا تھا وہ اندھیروں میں ڈوبتی جا رہی ہے جہاں بس خاموشی اور ویرانی تھی وہ چاہ کے بھی گہرائی سے نکل نہی پا رہی تھی اور اندر ہی اندر دھنستی جا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

بابا۔۔ "

وہ یک دم خوفزدہ سی چیخی تھی

کندھے سے اپنی شرٹ پر مضبوطی اور چیخ سے اس کی آنکھ جو ابھی لگی تھی کچی نیند سے کھل گئ تھی

نور۔۔ "

اس کا ہاتھ تھامتے وہ فکرمندی سے اس پر جھکا تھا

آنکھیں وا کرتے اس کو دیکھا

اس کی سکن شرٹ خون سے رنگی تھی فوری سے کل کا معاملہ زہن نشین ہوا وہ خواب تھا وہ زندہ تھی وہ اسے بچاتے پھر سے تلخ دنیا میں لے آیا تھا

کیوں بچایا مجھے مرنے دیتے "

چہرے کا رخ موڑے وہ تلخ ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

بتادوں "

اس کا گھمبیر لہجہ اپنے وجود پر پڑتی پر شوق نظریں اس کا نارمل رویہ اسے پاگل کرنے کے درپہ تھا وہ شیٹ مٹھی میں جھکڑ چکی تھی

اس کے ہاتھ کی بینڈیج تبدیل کرتے وہ زبردستی اسے ڈاکٹر کی موجودگی میں ناشتہ کرانے کے بعد سوپ اپنے ہاتھ سے پلا رہا تھا وہ صبر کے گھونٹ بھرتے زہر مار کر رہی تھی

ویکنیس کافی ہے انہیں ہیلدی ڈائٹ اور میڈیسن پر اپر ٹائم پر لیں فلحال سٹیچز پر بلکل زور نہی پڑھنا چاہیے "

وہ پریکوشنز لیتے سارا پیپر ورک کمپلیٹ کرتے اسے لیے پارکنگ میں لایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے آپ کے ساتھ نہی رہنا "

ڈرائیونگ کرتے رخ اس کی جانب موڑا تھا وہ باہر جانے کیا دیکھ رہی تھی

جب اچانک گاڑی سگنل پر رکنے سے دو درمیانی عمر کے مانگنے والے گاڑی کا شیشہ اس کی سائیڈ سے زور زور سے بجا رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

دو۔۔دور کریں انہیں پلیز "

پ۔۔پیچھے "وہ ان کو دیکھتے عجیب ہو رہی تھی

نور۔۔۔"

اب وہ مسلسل چیختے سگنل پر ہی آپے سے باہر تھی

غازیان نے فوری اس کی سائیڈ کے شیشوں پر سیاہ کور چڑھاتے اس کا نچ کانپتا ہاتھ اپنے گرم ہاتھ میں تھاما تھا وہ اس کی موجودگی سے پر سکون ہوئی تھی یہ چیز غازیان کو سکون دے گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کبھی نارمل نہی ہوں گیں

آئی ایم منٹلی سک آپ کی ماں ٹھیک کہتی ہیں مجھے سائکٹریسٹ کی ضرورت ہے میں نارمل نہی ہوں مجھے نارمل چھوڑا کب ہے "

وہ پہلی دفعہ اپنی حالت بتا رہی تھی"

Posted on Kitab Nagri

غازیان حیران تھا اس کی ماں نے اسے یہ سب کہا وہ منٹلی پہلے ہی ڈسٹرب تھی اور اس کی ماں افسوس ہوا تھا وہ اینجیو کی معزز ممبر جو عورتوں کی چیرٹی پر کام کرتیں اس کے لیے یہ الفاظ استعمال کیے تھے

مجھے نہی جانا اندر مجھے نہی کسی کا سامنا کرنا پلیز۔۔۔ "

وہ نظریں جھکائے پھر سے بضد تھی

باہر آ رہی ہو یا گود میں اٹھاوں تمہیں "

اس کی سائیڈ کا دروازہ کھولتے وہ اس پر جھکا تھا

کم اون بیوی ہاں بولو تو میرے بازو وا ہیں"

اب وہ دونوں بازو اس کے سامنے پھیلائے اسے زہر سے بھی برا لگا تھا چار و باہر آئی تھی

ملیحہ اسے لاونج میں نظر نہی آئی تھی فون بلکل بند تھا چارجنگ پر لگاتے وہ کپڑے لیتے واشروم میں بند ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ شاور لے کر فریش سا روم میں آیا تھا وہ گلاس وال کے پاس اسی حلیے میں کھڑی تھی

بال سنوارتے خود پر پرفیوم سپرے کرتے وہ تیار تھا

اپنے کندھے پر اس کا ہاتھ محسوس ہوا تھا

بابا سے ملنا ہے۔۔۔"

چاہنے کے باوجود بھی وہ نفی میں گردن ہلاتے اس کی نظروں میں دیکھتے پلکیں جھکا گئ تھی اور وہ اس ادا پر بے خود ہوتے جھکتا کہ وہ فوری پیچھے گلاس وال کے ساتھ لگی تھی

اس کی حرکت پر بغور چند پل دیکھا تھا اگلے لمحے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے وہ اس کو اپنے کندھے سے لگا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہاری زندگی میں وہ شخص بننا چاہتا ہوں جس کے کندھے سے لگ کے تم اپنے سارے غم بھول جاو"

وہ اسی پوزیشن میں تھی جب اس کے ہونٹ اپنے کندھے پر محسوس کرتے کب سے پلکوں کی تہہ پر جما آنسو آزاد ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

میرے ساتھ۔۔۔

وہ مزید بولتی جب وہ اس کے لب پر انگلی جما گیا تھا

ظرف اتنا ہی تھا کہ تمہیں اپنالیا ہے بار بار جتا کے مجھے خود سے بدزن کرنے کی کوشش نہی کیا کرو "

اس کے خشک لبوں پر انگلی جماتے وہ اس کی تھوڑی پر لب رکھتے اسے اپنے رشتے کی نوعیت سے پہلی دفعہ سمٹنے پر مجبور کر چکا تھا

آج اسے اتنا یقین ہوا تھا وہ جلد اپنا دل ہر درد اس کے آگے کھول دے گی

گھر میں تیاری سی چل رہی تھی

ازہان تمہیں ہوش ہے بھائی کا نکاح ہے اور تم ابھی تک سو رہے ہو "

شام میں ہے ان کا نکاح ابھی صرف تین بجے ہیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ بیزار سا سانیہ کو غصہ دلا گیا تھا

سکندر پہلے ہی اس کی لاپرواہیوں پر انہیں کافی کوس چکے تھے

ازہان سو کام ہیں اور تم تمہارے بابا پہلے ہی غصہ ہیں بہتری اسی میں ہے اٹھ کر انتظامات پر نظر ڈال لو "

یار فار گوڈ سیک مجھے چند پل سکون لینے دیں بھائی کہاں ہیں نکاح ان کا ہے نہ تو ان کو چاہیے یہ سب دیکھیں پتہ نہی کیا جلدی پڑی تھی آپ لوگوں کو "

سرخ آنکھیں اور بکھرے بالوں سے وہ بستر سے لڑکھڑاتے غصہ نکالتے نکلا

ازہان کیا ہو گیا ہے تمہیں یہ کیسے بدتمیزی کر رہے ہو تم"

سانیہ تو اس کے چند دن کے بدلے تیوروں سے حیران تھی

وہ سر ہاتھ میں تھامتے گہرے سانس بھرتے نارمل ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

آئی ایم سوری کل دیر رات تک پروجیکٹ میں بزی تھا تو سر میں درد تھا اسی لیے آپ سے بول دیا مما "

وہ فوری اپنے لب و لہجے پر شرمندہ ہوا تھا

میں دیکھتا ہوں سب "

اچھا ٹھیک ہے میں چائے بنوا دوں تمہارے لیے کوئی پین کلر لے لینا "

ان کے جاتے وہ شیشے کے سامنے آتے اپنا چہرہ دیکھا تھا

وہ اپنے ہاتھوں پر لگی مہندی دیکھ رہی تھی

کل رات اسے پتہ چل چکا تھا احان کے ساتھ اس کی رخصتی بھی ہے بغیر رسم و رواج کے وہ سادگی سے رخصتی بھی چاہتا ہے اور زیادہ وجہ بی جان نے اپنی طبعیت کے واسطے دیتے اسے مجبور کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ تواس کوسوچ سوچ کرہول رہی تھی

لوتوتم ایسے شخص پر مصلحت ہورہی ہوجوسرے سے ہی یہ رشتہ نہی مانتا

انگلیوں کی پوروں پر سجی مہندی کارنگ گہراسا تھا

اس لمحے وہ سکن کام دار فراک پر سرخ دوپٹہ کے حجاب پر سکن ہی فراک کا کام دار دوپٹہ کندھے پر لیے پور پور اس کے لیے سجی سی تھی

ریحہ بہت پیاری لگ رہی ہو نکاح کاروپ آیاتم پر آج تو یہ حجاب نہ کرتی"

ماناکے میں کوئی پردے دار نہی ہوں پر میں شروع سے حجاب ہی کرتی ہوں آج کھول کر اپنامزاق بنوالیتی"

وہ اس کی منطق پر حیران ہوتے چپ ہو گئیں تھیں

سفید شلوار قمیض پر سکن سندھی شال کندھے پر لیے وہ تیار تھا

Posted on Kitab Nagri

چہرہ الگ ہی طرح چمک رہا تھا وہ اس سے دھواں دار محبت نہی کرتا تھا پر وہ اس کو تمام آج تک اپنی خود ساختہ اس کے بارے میں قائم شدہ خامیوں سمیت اب اچھی لگتی تھی

احان کے لب شیشے میں خود کو دیکھتے مسکرائے تھے

اچھے لگ رہے ہیں بھائی کو نگر یچو لیشینز" وہ اس کے خیالات سے باہر نکلا تھا

تھینکیو اور تم بھی اچھے لگ رہے ہو۔۔۔"

وہ پلٹتے ازہان کو دیکھتے بولا تھا

تم پریشان ہو کیا کوئی بات ہے "وہ خود پر آخری تنقیدی نظر ڈالتے بولا تھا

ازہان کا دل چاہا تھا اپنی پریشانی بول دے پر لب سی چکا تھا

نہی بھائی کوئی بات نہی ہے باہر آئیں بابا مما ویٹ کر رہے ہیں"

Posted on Kitab Nagri

نکاح گھر کے قریبی بینکوئٹ میں تھا

سر اس لڑکی کی سم دو گھنٹے پہلے لاہور میں ہی اون تھی اب بند جارہا ہے "

وہ پھر یہی ہے "

جو لاسٹ لوکیشن اس کی سم سے ٹریس ہوئی ہے وہی پر چھان بین کرو یہی ہے "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی سر ہم اس جگہ پہنچ کر انفارم کرتے ہیں آپ کو"

وہ فون بند کرتے اپنی ماں کے نمبر پر فون کیا تھا

کیسی ہیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ چند لمحوں بعد بولا تھا

تمہیں میری فکر ہے "فون سے چبھتی آواز آئی تھی

آپ روم میں تھیں میں آیا تھا آپ سوئیں تھیں مجھے جلدی تھی اسی لیے ڈسٹرب نہی کیا "

وہ گہرا سانس بھرتے صفائی دے رہا تھا

غازیان تم اسے ماں پر فوقیت دے رہے ہو "

وہ نا چاہتے ہوئے بھی جلن محسوس کر رہی تھیں

غلط مما میں اسے صرف بیوی کی حثیت دے رہا ہوں "

وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اس کو سوچتے بولا

Posted on Kitab Nagri

توتم اس کے ساتھ ہی رہو گے مجھے بھول جاوگے کیا ہے آخر اس میں"

کیا یہ کافی نہی ہے وہ آپ کے بیٹے کے نکاح میں ہے پلیز دل صاف کریں اسے دیکھیں بہت معصوم ہے وہ اس کی کوئی غلطی نہی ہے صرف ایک بار میری بیوی نہی عورت کی نظر سے دیکھیں فرق محسوس کریں گی آپ"

آئی ایم سوری اگر میری بات آپ کو تکلیف دے لگی ہو لیکن وہ میری زندگی کا اب اہم حصہ ہے"

وہ فون بند کرتے کرسی کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موند چکا تھا

قریبی رشتے داروں کے علاوہ احان کے کولیگ اور نائمہ کے گھر والے تھے کئی لوگوں نے اعتراض کیا تھا جسے سکندر اور بی جان نے یہ کہہ کر ٹالا تھا وہ سادگی چاہتے ہیں

نکاح کے بعد اس کے چہرے پر ایک چمک تھی وہ سب سے اس لمحے ملتے مبارک باد وصول رہا تھا

منتظر تو اب اس کا تھا

Posted on Kitab Nagri

نکاح کے وقت بی جان اور نائمہ اس کی سائیڈ پر تھے

وہ خوفزدہ تھی

مجھے میچور بیوی چاہیے

یہ شادی نہی خانہ بربادی ہے "

سارے لفظ گونجتے اس کو مسلسل خدشوں میں۔لاحق کر رہے تھے

ریحہ۔۔۔ "

مما مجھے ڈر لگ رہا ہے مجھ سے نہی"

وہ ان کے کندھے سے لگتے روتے بولی تھی

آپ نے رخصتی کیوں رکھی تھی"

ریحہ نائمہ نے اس کے یخ ہاتھ تھامے تھے

Posted on Kitab Nagri

میری جان ایسا ہر لڑکی کے ساتھ ہوتا ہے احان اچھا ہے تم اس کے ساتھ خوش رہو گی ماں باپ کبھی اپنی اولاد کے لیے برا نہی چاہتے تم ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے رہو گی اس سے زیادہ مجھے اور کچھ نہی چاہیے میری جان "

بی جان اور نائمہ اس کو حوصلہ دیتی بولیں تھیں

چند سانحوں بعد سکندر اور وہاج نکاح خواں کے ساتھ تھے

آخری بار اس شخص کو قبول کرتے وہ اپنے تمام جملہ حقوق اس کے نام کر چکی تھی وہ وہاج کے گلے ملتے انہیں بھی رلا گئ تھی

ریحہ صرف کمرہ اور بدلا ہے ہو تو تم ہمارے پاس نہ "

نائمہ اس کی بے تحاشہ رونے پر پریشان تھیں وہ اسے گلے لگاتے سمجھا رہی تھیں پر اس کے آنسوں کا جھرنا تھمنے پر ہی نہی آ رہا تھا

تو آج احان سکندر ایک ان چاہا وجود تمہارے روم میں تمہارا منتظر ہے "

Posted on Kitab Nagri

یخ ہوتے ہاتھوں سے مستقل کے تانے بانے بنتے اس کے روم میں بیڈ پر وہ اس کی منتظر تھی

ریحہ تم ٹیک لگالو یار ہاتھ کتنے ٹھنڈے ہو رہے ہیں تمہارے اے سی بند کر دوں"

اس کی کزنیں اس ٹائم اس کے پاس تھیں

نہی میں ٹھیک ہوں "

وہ تکیہ سے ٹیک لگائے سمٹی سی بولی تھی

اس سب میں ازہان اسے نہی ملا تھا

مسلسل پچھلے دو گھنٹوں سے اس شخص کے ویٹ میں تھی

کیا مصیبت ہے اب وہ تھک کر اس کے سجے بیڈ سے اٹھی تھی

مرر کے سامنے کھڑے ہوتے اپنا حجاب کھولا تھا لمبے بال کندھے پر بکھر گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

ان کو جوڑے میں باندھتے وہ کشمکش میں تھی

احان ہوش ہے تمہیں"

سانیہ کے ڈپٹنے سے وہ اپنے ایک دو دوستوں کی محفل سے اٹھا تھا

میں جا ہی رہا تھا"

جا نہی رہے تھے جاو۔۔۔"وہ سخت آواز میں بولیں تھیں

ہمارا نیگ احان بھائی پھر روم میں"

اس کی چند ایک کزنیں یہی ٹھہری تھیں جو اس کو اب دروازے پر روکے تھیں

مجھے کوئی بھی جلدی نہی ہے میں صبح مل لوں گا"

بے تاب دھڑکنوں کو سنبھالتے وہ عنابی لبوں کی دلکش مسکراہٹ بامشکل روکتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس کی آواز اتنی تھی کے ریحہ کا دوپٹہ سیٹ کرتا ہاتھ اندر تھما تھا

احان دوا نہیں یہ رسم ہے"

سانیہ نے آنکھیں دکھائیں تھیں

شور کی آوازیں بند ہوئیں تھیں وہ فوری سے دوپٹہ سیٹ کرتے بے ترتیب دھڑکنوں سے گھونگٹ اوڑھے بیڈ پر آئی تھی

وہ ان کو پیسے تھماتے روم میں داخل ہوتا جب گارڈ کا پیغام آیا تھا

سر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے"

مجھ سے؟

وہ حیران ہوا تھا گھڑی اس لمحے بارہ سے اوپر پانچ منٹ جا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اچھاڈرائینگ روم میں بٹھاؤمیں آرہاہوں "

وہ بیزارسا نوب سے ہاتھ ہٹاتے باہر گارڈن کے اطراف میں بنے ڈرائینگ روم کی جانب اب بڑھا تھا

ریحہ دس منٹ تک مزید اس کا انتظار کرتے اب نیند میں جھول رہی تھی یہ انتظار بھی وہ اپنی ماں کی نصیحتوں پر عمل کرتے کر رہی تھی ورنہ نیند کی تو وہ اتنی پکی تھی کے ایک بار سو جائے پھر اسے جگانا مشکل ترین کام تھا

اللہ پوچھے تمہیں احان "

وہ گھونگٹ چہرے سے ہٹاتے مسکارے اور کاجل سے لبریز بھوری سرخ اور بند ہوتی آنکھوں کو کھولنے کی اب بامشکل سعی میں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جیسے ہی ڈرائینگ میں انٹر ہوا سامنے موجود شخص کو دیکھتے شفاف ماتھے پر بے تحاشہ بل نمودار ہوئے تھے

کوئی خاص کام تھا" وہ پہچان تو گیا تھا پر اس کی موجودگی پر تعجب میں تھا

Posted on Kitab Nagri

سوچا آج نکاح کی مبارک باد کے ساتھ کچھ ضروری باتیں گوش گزار کی جائیں "

بیٹھنے کے لیے نہی کہیں گے ایڈوکیٹ صاحب "

چلیں میں خود ہی بیٹھ جاتا ہوں"

نکاح کی مٹھائی آپ مجھے کھلائیں بدلے میں میرے پاس آپ کے لیے ایک بہت بڑا سرپرائز ہے "

واٹ نونسنس سیدھی بات کہو"

وہ اسے ٹانگ پر ٹانگ جمائے آدھی رات اپنے اتنے امپورٹنٹ دن پر ناگوار گزر رہا تھا

تحمل سے سنیں پھر مسٹر احان سکندر آپ کے خلاف اریسٹ وارنٹ ہے"

جبکہ وہ اشتعال دباتے ساکت سا ہو گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

گردن دکھنے سے اس کی آنکھ کھلی تھی

چندیائی آنکھیں کھولتے سامنے ہی گھڑی پر نظر ڈالی جہاں صبح کے پانچ بجنے والے تھے اسے احساس ہوا وہ ساری رات اس کے انتظار میں بیٹھی تھی

یک دم غصہ عود آیا اپنے ہاتھ سے رنگز اور کڑے نکالتے ڈریسر پر پھینکتے اپنا دوپٹہ دور اچھالا تھا اہانت زلت اپنی بے وقعتی پر رونا آیا تھا

پندرہ منٹ بعد وہ مہرون اور سیاہ کمبینیشن کے لون کے سوٹ میں واشروم سے رات میں زیب تن کپڑے ہاتھ میں تھامے بھوری سرخ آنکھوں سے باہر آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نماز ادا کرتے نہ چاہتے بھی آنسو ابل رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

میں اتنی بے وقعت تھی تمہاری نظر میں احان سکندر تم نے روم میں آنا بھی گنوارہ نہی کیا دل چاہ رہا تھا ابھی اپنے روم میں سب چھوڑ چھاڑ کر چلی جائے پر کیا جواب دیتی اپنی ماں کو اس کے شوہر کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہی ہے جو وہ رات بھر آیا ہی نہی "

وہ شکووں بھری دعا میں اتنی محو تھی کہ اس کے آنے کا بھی اندازہ نہی ہوا وہ فائل ڈریسر پر رکھتے اس کے جھکے سر پر غور کرتے خود پر افسوس کرتے فریش ہونے کے بعد اس سے بات کرنا چاہتا تھا

چند سانحوں بعد شاور کی آواز سے اندازہ ہوا واشروم میں کوئی ہے ازیت ناک نظروں سے بند دروازہ دیکھتے وہ جائے نماز طے لگاتے اٹھی تھی

ڈریسر کے سامنے کھڑی اپنے بال بنانے کی غرض سے دوپٹہ سر سے اتارا تھا

کنگا لینے کے چکر میں اس کا ہاتھ ڈریسر پر پڑی سیاہ فائل پر لگا کے سارے کاغذ بکھرتے چلے گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریحہ سمیٹنے کی غرض سے جھکی تھی جب اس کی نظر اچانک سفید کاغذات سے ٹکراتے اسے کنگ کر گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ باہر آیا تو اسے بے حس و حرکت دونوں ہاتھ ڈریسنگ پر ٹکائے کمر پر بکھرے سیاہ لمبے بالوں میں دیکھ مبہم سا مسکرایا پہلی دفعہ وہ اس کے بال دیکھ رہا تھا دل چاہا اس ان کی نرماہٹ اپنے ہاتھوں میں محسوس کرے رات کا شدید ہنگامہ فلحال بھلائے وہ اپنی خواہش پر لبیک کرنا چاہتا تھا

یہ اصلی ہیں"

وہ اس کے بال ہاتھ سے چھوتے بولا تھا

ریحہ نے کوئی تاثر نہی دیا تھا

مجھے نہی پتہ تھا میری بیوی کی ناک کے بعد بال بھی مجھے پاگل کردیں گے "

اس کا رخ اپنی جانب کرتے خمار آلود لہجہ ہوا تھا

تم روئی ہو۔۔" احان نے اس کی سرخ آنکھیں چھوئیں تھیں

تمہاری منہ دکھائی لی تھی پر تم ابھی اس کے قابل نہی ہوئی "

Posted on Kitab Nagri

اسے سنبھلنے کا موقع دیے بغیر اس کی سرخ ناک پر اپنے لب رکھتے اسے ششدر کر دیا تھے

چ۔۔ چھوڑیں مجھے "اس کا حصار توڑنے کی کوشش میں وہ اسے اپنے سینے سے لگا گیا تھا

چھوڑنے کے لیے نہی تھاما"

اس کا بھیگا وجود ریحہ کو سمٹنے پر مجبور کرتا کے اس کے لب اپنی گردن پر سرائیت کرتے نفرت محسوس ہوئی کے ریحہ کے ہاتھ اس کے کالر تک گئے تھے

چھوڑو مجھے "اس کا حصار کمر سے ہٹاتے وہ اس کا کالر مٹھی میں تھامے چیخی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مانا کے مجھ پر صرف حق تمہارا ہے پر کالر تک جانے کی اجازت میں تمہیں بھی ہرگز نہی دیتا"

ماتھے پر تیوری چڑھائے وہ اس کی نظروں میں نفرت دیکھے بغیر اس کے دونوں مہندی سے سجے ہاتھ اپنے سینے پر رکھ چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس کی بے ہنگم دھڑکنیں اپنے ہتھیلوں پر محسوس کرتے وہ تلخ ہوئ تھی

مجھ سے پہلے کس کس پر اپنا یہ حق لٹا چکے ہو احان سکندر"

وہ تلخی سے مسکرائ تھی

کیا بول رہی ہو؟ وہ اب اس کی آنکھوں میں عجیب سا تاثر دیکھتے حیران ہوا تھا

اس کے بارے میں کیا کہو گے"

اس کے منہ پر پیپر اچھالے تھے

احان ہوا میں لہراتے پیپر دیکھ صدمے میں ہوا تھا

ریحہ میں تمہیں بتاتا ہوں یہ جو تم سوچ رہی ہو "

Posted on Kitab Nagri

جسٹ شٹ اپ میں نے آج تک خود کو ہمیشہ سینت کر سنبھال کر صرف ایسے شخص کے لیے رکھا تھا جس کے جزبات محبت اور احساسات میرے نام ہوں لیکن آپ تو یہ سب کسی پر لٹا چکے ہیں بلکہ مبارک ہو ایک بچے کے باپ بھی بننے والے ہیں مجھے میرے گھر والوں کو دھوکہ دیا اس سے شادی بھی کی تھی یا۔۔۔ "

ریحہ احان نے اس کی بکواس پر تیش سے تھپڑ کے لیے ہاتھ اٹھایا تھا وہ کنگ تھا محض کاغذ کے ٹکرے کو دیکھتے اس کے لب و لہجے پر جو ہوا میں ہی مکہ بناتے ضبط کرتے نیچے گر گیا تھا

مجھے ماریں گے آپ" وہ حیران سی روتے بکھرے سراپے میں تھی احان کو خود پر غصہ آیا

مجھے سنو گی "

وہ تھامتا کے وہ پیچھے بد کی تھی شادی کی صبح ہی کیا ہنگامہ بھرپا تھا

مجھے کمزور عورت نہی سمجھنا جو چپ چاپ سہن کرے گی سب میں ابھی جا رہی ہوں سب کو بتاوں گی آپ کی کرتوت یہ رپورٹس سب کو دکھاوں گی اور کہوں گی سب کو رات بھر تم گھر نہی آئے"

Posted on Kitab Nagri

وہ آنسو صاف کرتے تیزی سے کاغذ تھامے باہر بڑھتی جب اس کی آواز اسکا خون منجمند کر گئ تھی

اگر تم نے ایک قدم بھی کمرے سے باہر نکالا یا کسی کو کچھ بتایا تو تمہاری جان خود لوں گا میں "

اس کو کھینچتے بیڈ پر دھکہ دیا تھا ریحہ کو اس کی سرد آنکھوں سے اور خود پر جھکاو سے خوف آیا تھا

تم کریکٹر لیس بے حیا ہو مجھے ایسا شوہر نہی چاہیے "

وہ برابر چیخی تھی

احان جو اس سے دور جا رہا تھا اس کے منہ سے اپنے لیے بکواس سنتے واپس پلٹے اس کے سسکتے وجود کو گرفت میں لیتے پھنکارا تھا

تو مبارک ہو پھر تمہیں مسز احان کے تم اس بے حیا شخص کی اب بیوی ہو"

حلیہ درست کرو ورنہ ابھی بے حیائ کا ایسا ثبوت دوں گا کہ "

Posted on Kitab Nagri

وہ لب دبائے اس کا ہاتھ کینچھتے اپنے مقابل کر چکا تھا ریحہ اس کے غضب ناک تیور دیکھتے واشروم میں فوری بند ہوئی تھی

وہ بے ساختہ پہلے ہی دن اس کا رویہ دیکھتے اندر اپنی سسکی دبا رہی تھی

اتنی سادہ میری بیٹی کیوں ہے "

سانیہ نے محبت پاش لہجے میں اسے ساتھ لگاتے کہا جو ڈھلے سادہ سے چہرے میں ناشتے کی ٹیبل پر اپنے ہاتھ پر اس ظالم کے دباو سے ضبط کر رہی تھی ولیمہ دو دن بعد رکھا تھا

وہ محض کھو کھلا سا مسکرائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چاہ رہی ہو ڈارلنگ میں کھلاوں سب کے سامنے "

اس کے ہاتھ کی انگلیاں اپنی گود میں دھرے ہاتھ کی انگلیوں میں الجھتی محسوس کرتے وہ بے بس ہو گئ تھی جو اس کے ساتھ بیٹھا اس کے ضبط کے امتحان لے رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

ہاتھ چھوڑیں میں چلاوں گی ورنہ "

سامنے دیکھتے وہ تڑپ چھپاتے نارمل تاثر دیتے بولی تھی

چلاو میں بھی دیکھوں چلا کے کیا جواب دو گی" اس کے تاثرات پر محفوظ ہوتے وہ اسے مزید غصہ دلا رہا تھا

وہ لون میں بیٹھی اپنی مہندی دیکھ رہی تھی جب ازہان کو تیزی سے چہرہ چھپائے روم میں جاتے دیکھا تھا

ازہان۔۔۔"

ریحہ شیئر کرنا چاہتی تھی وہ احان کا پوچھنا چاہتی تھی اور وہی بتا سکتا تھا اس کے خلاف ثبوت وہ اس لمحے اندر سے کتنی تکلیف میں تھی

تمہارے چہرے پر کیا ہوا ہے" وہ مزید بولتی جب اس کی آواز کان سے ٹکرائی تھی

Posted on Kitab Nagri

کمرے میں جاو ریحہ آئیندہ مجھے اس کے یا کسی کے ساتھ بھی میری اجازت کے بغیر نظر آئ تو مجھ سے برا کوئ نہی ہو گا "

کیوں وہ میرا کزن ہے آپ مجھے ایسے روک نہی سکتے نہ میں رکوں گی "

وہ خاموشی توڑتے غصے سے بولی

اور میری جان اگر بھول رہی ہو تو یاد دلاوں میں تمہارا اب شوہر ہوں "

اس کے قریب ہوتے آہستہ آواز میں چباتے کہا تھا

روم میں جاو۔۔"وہ دوبارہ زور دیتے بولا تھا

جبکہ ازہان شرمندہ سا نظریں چرائے تھا

بھائ میری بات۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

شٹ اپ مجھے بھائ تو بلکل بھی مت کہنا"

وہ ریحہ کو جاتے دیکھ بولا تھا

رات کا غصہ اب بھی تھا

وہ دروازہ کھولتے اس کے کمرے میں تھا

کہاں گئ وہ؟

وہ بے حال سا ڈھونڈ رہا تھا

کسے ڈھونڈ رہے ہو"اس کے قدم منجمند ہوئے تھے

آ۔۔آپ کسی کو نہی۔۔"وہ ماتھے پر آئ نمی صاف کرتے مسکرانے کی سعی کرتے نارمل ہوتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

تو پھر یہاں کیا کر رہے تھے" وہ قدم اس کی جانب بڑھاتے جبڑے بھینچے سپاٹ سا تھا

میں وہ۔۔۔ "

کب سے میرے فلیٹ میں رکھا تھا اسے"

ک۔۔کسے" وہ خوفزدہ ہوا تھا

زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا تھا کے وہ دو قدم پیچھے لڑکھڑایا تھا

شرم آئ تمہیں اپنی حرکت پر اتنے بے غیرت ہو گئے تھے تم ازہان"

اتنی آخر آئ تھی تو رشتہ بھیجتے اس لڑکی کے گھر ایک ناجائز رشتے میں بندھنے کی کیا ضرورت تھی" وہ شدید تیش میں تھا

Posted on Kitab Nagri

بھائی آئی ایم سوری پلیز مجھ سے غلطی" وہ شرمندہ سا سر جھکائے تھا

سامنے دوسرا شخص فیملی ڈرامہ انجوائے کر رہا تھا

تب تک وہ لڑکی سر جھکائے واشروم سے باہر آئی تھی

ازہان کو مزید شرمندگی نے گھیرا تھا

وہ تو چلو مرد تھا تم تو لڑکی تھی نہ تمہیں بھی اپنی عزت کا خیال نہی تھا "

وہ اس کے جھکے سر کو دیکھتے چپ نہ رہ سکا

اپنے بھائی سے پوچھیں ہمیشہ عورت کو بلیم نہی کیا کریں مرد بھی برابر کا زمیدار ہوتا ہے "

وہ کاٹ دار لہجے میں دوبدو بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

تم جیسی ہی ہوتی ہیں میرا جسم میری مرضی کا ٹیگ لگا کر گھومنے والی مرد کو نمائش دکھانا فرض ہوتا ہے جب تمہیں ہی اپنی عزت کا خیال نہی تو اسے کیا کہوں "

کیوں رکھا اسے یہاں پھر جب کوئی رشتہ ہی نہی تو "

احان پھنکارتے بولا تھا

رشتہ کیوں نہی ہے مسٹر میں آپ کے بھائی کے بچے کی ماں بننے والی ہوں سمجھے آپ اور جانتے ہے اس کی کرتوت مجھ پر جو فتوے جاری کر رہے ہیں آپ کا بھائی مجھے آگے کسی کو پیش کرنے والا تھا یہ تمہارے بھائی کی مردانگی ہے "

وہ تو پھٹ پڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا کہہ رہی ہے ازہان "

وہ مزید تیش میں ہوا تھا

میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم اپنے کرئیر پر فوکس کرنے کی بجائے یہ سب کرتے پھر رہے تھے احان اپنے ہاتھوں پر ضبط کیے تھا ورنہ دل چاہ رہا تھا ازہان کو شوٹ کردے سب کی محبتوں کا یہ صلہ دیا تھا اس نے "

Posted on Kitab Nagri

پلیز اپنا فیملی ڈرامہ بعد میں جاری رکھنا ایڈوکیٹ صاحب فلحال دانین حیدر کے گھر والوں نے ان کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی ہے لحذا وہ تمہارے فلیٹ میں پچھلے ایک دن سے پائی گئی ہے سوری ٹو سے اس کے مطابق تمہارے بھائی یا تمہیں مجھے اریسٹ کرنا پڑے گا"

غازیان نے ایس ایچ او کو ہتھکڑی لگانے کا اشارہ دیا تھا

آئی ایم سوری بھائی پلیز مجھے معاف کر دیں"

میں مجبور تھا"

دانین سے میں نے کورٹ میرج کرلی ہے وہ میری بیوی ہے اب کوئی قانون بھی بالغ افراد کی شادی کرنے پر کم از کم اسے حراست میں لینے کا اختیار نہی رکھتا

آخر پر وہ سامنے کھڑے غازیان کو جتاتے بولا تھا

جبکہ احان تو اس کے نئے انکشاف پر کنگ تھا

Posted on Kitab Nagri

کل اس کی زندگی کا اہم دن تھا اور وہ یہ معاملے نبھٹا تا پھرا تھا کتنی زلت ہوئی تھی جب یہ شخص اس کے فلیٹ پر پائی جانے والی لڑکی کی وجہ سے اسے اس کے گھر سے اریسٹ کر کے لے گیا تھا رپورٹ خارج کرنے کے لیے اسے ازہان کا وکیل بنتے وہ رپورٹ اور نکاح نامہ ایویڈینس کے طور پر چاہیے تھے جبکہ ریحہ تو کچھ سننے کو تیار نہ تھی محض کاغذ کے ٹکڑوں کو لیکر وہ اسے کریکٹر لیس کہتے اسے بلیم دے رہی تھی نہ وہ اسے ایکسپلین کرنے والا تھا

آج اس کی ضمانت تھی اس سے پہلے وہ اس کی تبعیت اچھے سے صاف کرنا چاہتا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر آنے کی"

وہ لوک اپ میں آتے دھاڑا تھا

ویسے بڑے ہی جگر والے ہو داد دیتا ہوں تمہارے بڑے دل کی ایسی لڑکی کو اپنایا جس کے ساتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ابھی وہ مزید بولتا جب تنی رگوں سے اپنے اشتعال پر آپا کھوتے اس کا چہرہ دبوچتے جھٹکا دیا تھا

غازیان نے بغیر جواب دیے پلٹتے اس کے چہرے پر اتنے تھپڑ جڑے تھے کے اس کا چہرہ سوجھ گیا تھا

آئیندہ اس کے بارے میں بکواس کی یا میرے گھر کے نزدیک نظر آئے ایسے ایسے کیس ڈالوں گا تم پر زندگی نکل جائے گی پر جیل کی دیوراریں تمہارا مقدر بن جائیں گیں رہی بات ظرف کی تو سنو اسے نکاح کے پاک رشتے سے اپنایا ہے گھٹیا انسان جو تجھ جیسا کمینہ نہی سمجھ سکتا "

میری نظر تم پر ہے جس دن اس نے اپنے مجرموں کے بارے میں زبان کھولی یا مجھے پتہ چلا تو دیکھ کمینے تیرا کیا حال کرتا میں پھر۔۔۔ "

ایک آخری ٹھوکر مارتے وہ باہر نکلا تھا

Posted on Kitab Nagri

رات گئے وہ گھر پہنچا تھا

پورچ میں گاڑی روکتے وہ بھاری قدموں سے اندر داخل ہوا

رات کی گہرائی میں ٹھنڈک سی تھی جو اپنی تاریکی میں بہت سے راز دفنائے تھی

وہ کمبل سینے تک اوڑھے اس کے بستر پر دراز تھی

وہ فریش ہوتے باہر آیا تھا قدم اپنی ماں کے کمرے کی جانب تھے

حیرت ہوئی وہ جاگ رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ سوئیں نہی؟

غازیان ان کے پاس بیٹھتے بولا تھا

وہ گہری سوچ میں آج کے دن کا معاملہ سوچ رہیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

آج جب کیچن میں اس سے سامنا ہوا تھا اور وہ دوپٹہ مڑوڑتے ان سے چھپ رہی تھی وہ ناگوار تاثر دیتے باہر آگئ تھیں

تھوڑی دیر بعد ان کی تبعیت اتنی خراب ہوئ تھی وہ ڈرتے ان کے پاس آئ تھی ان کی حالت دیکھتے ان کا خیال اس انداز میں رکھا تھا کہ انہیں اپنی خود ساختہ قائم شدہ نفرت کی دیوار بے معنی لگی تھی لیکن پھر بھی وہ اسے کیوں نہی قبول کر پا رہی تھیں

صبح میری واپسی کی فلائٹ ہے"

اتنی جلدی۔۔"

وہ حیران ہوا تھا

تم ریسٹ کرو غازیان تھکے ہو گے دروازہ بند کر جانا"

غازیان نے لب بھینچے بات بدلنے پر ان کی پشت دیکھی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ روم میں واپس آیا تھا دن کی باتیں دماغ میں گردش کرتے اس کو پاگل کر رہی تھیں

اس پر نظر ڈالی تھی اور دراز سے سگریٹ اور لائٹر لیتے سامنے سنگل صوفے پر آنکھیں موندے لبوں میں سگریٹ دبائے پر سوچ سا خلا میں دھواں چھوڑ رہا تھا

نیند میں عجیب سی سمیل محسوس کرتے وہ اٹھی تھی ہوش کی دنیا میں واپس آتے نظر اس پر پڑی

یہ دھواں اور سگریٹ کی سمیل اس کی برداشت سے باہر تھی وہ کھانسی کا گلا گھونٹتے ننگے پاوں خاموشی سے ناک پر دوپٹہ رکھتی نوب گھمائے باہر چلی گئ تھی

دروازے کی آواز سے اس نے سیگریٹ کا دھواں خلا میں آزاد کرتے بند آنکھیں کھولی تھی

پندرہ منٹ تک وہ روم میں واپس نہی آئ تھی اب اس کے شفاف ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے

سگریٹ مسلتے سیاہ چپل سفید پیروں میں اڑیسے باہر نکلا تھا وہ کہی نہی تھی

غیر ارادی طور پر خوفزدہ سا ٹیرس کو دیکھا تھا

غازیان نے فوری چھت کا رخ کیا

Posted on Kitab Nagri

آہ۔۔۔"وہ بری طرح چیخی تھی

اسکی زخمی بازو اس کی گرفت میں ہونے کے باوجود وہ آدھی اس وقت نیچے لٹک رہی تھی

مرنے کا شوق زیادہ ہے "

یہاں سے گر کر چند ہڈیاں ٹوٹنے کے علاوہ تمہارا اسپائنل کورڈ بری طرح متاثر ہو سکتا ہے

وہ اسے ریلنگ سے پورا نیچے جھکائے اونچائی کا اندازہ لگائے تھا نفی میں سر ہلاتے وہ بے آواز رونا شروع ہو گئی تھی

کیا کر رہی تھی پھر اوپر"

اس کی سرد آواز یک دم کینچھنے سے وہ اس کے سینے کے ساتھ لگتی خوف سے گہرے سانس بھرتی بے حال تھی

مم۔۔مجھے سگریٹ سے الرجی ہے۔۔۔"

وہ اسے پیچھے دھکیلتے اس سے اس لمحے شدید خوفزدہ ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

تم روک سکتی تھی مجھے "

وہ چند قدم کا فاصلہ طے کرتے پھر روبرو تھا

اس کے پرفیوم اور سگریٹ کی مدہم خوشبو اس کو بلکل اچھی نہ لگی تھی

پلیز۔۔ "

وہ ہراساں سی اس سے فاصلہ قائم کر رہی تھی اس لمحے غازیان کی نظر سیاہ خوفزدہ آنکھوں سے سیاہ ماربل پر دھرے اس کے ننگے پاوں پر پڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے جانتے بوجھتے انجان کیوں بن رہی ہو "

وہ ریلنگ سے ٹیک لگائے زرا فاصلے پر ہوتے اجنبیت کی دیوار گرا رہا تھا

اگر تو آپ محض ایک ملاقات کا حوالہ دیتے یہ جتا رہے ہیں کہ آپ مجھ سے دھواں دار محبت میں گرفتار ہیں تو مجھے نہی پتہ نا ہی مجھے آپ کو جاننا ہے "

Posted on Kitab Nagri

وہ آنسو چھپائے اس سے تیزی سے دور ہوتی جب وہ اس کا ہاتھ تھام چکا تھا

مجھے حقیقت سے منہ موڑنے والے لوگ اچھے نہی لگتے بیوی سے محبت ہر ڈکشنری میں جائز ہے"

وہ گہری نظروں سے دیکھتے کچھ باور کرا رہا تھا

مجھے طلاق چاہیے"

اس نے سرعت سے سر اٹھاتے سامنے سرخ آنکھیں لیے اس کو دیکھتے لب بھینچے تھے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک لڑکی جس کے پاس نا عزت ہے نا گھر بار نا اس کے اپنے"

کوئی اتنا اچھا نہی ہو سکتا غازیان نیازی پھر آپ کا مقصد مجھے اپنے پاس رکھنے کا آخر کیا ہے "

میں آپ کو شرمندگی کے علاوہ کچھ نہی دے سکتی"

اس کے چپ رہنے پر وہ آپا کھوتے روتے چیخی تھی

Posted on Kitab Nagri

جب ایک جھٹکے سے وہ اسے اپنی جانب کینچھ چکا تھا

کیا میرے پاس رہنے کے لیے یہ کافی نہی ہے کے تم میری۔۔۔ "

وہ اس کے ماتھے سے سر ٹکاتے تھکا سا سانس خارج کرتے رکا تھا

i was victim ghaz"

تین لوگ تھے"

اب ہچکی بند چکی تھی وہ اس کا پورا نام بھی نہی لے پا رہی تھی

اس کے آنسو اس کا کندھا بگھو رہے تھے

وہ جو سوچ رہی تھی ابھی وہ اسے خود سے دور جھٹکے گا پر وہ تو"

Posted on Kitab Nagri

trust me, i don't leave u at any cost"

نو ہرگز نہی جھوٹ ہے یہ سب جھوٹ ہے تم جانتے نہی ہو ابھی تم چ۔۔ چھوڑ دو گے مجھے جیسے بابا نے نور کو چھوڑا بلکل ویسے "

وہ ریلنگ سے ٹیک لگائے آسمان کی جانب دیکھ رہا تھا اس کی کمر کے گرد بازو حائل کرتے وہ اس کے کان کے قریب جھکا تھا

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے "

وہ سرگوشی میں بولا تھا نور کے رونے میں کمی آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے ساتھ ک۔۔ کیوں پھر؟

وہ اسی پوزیشن میں اس کے کندھے سے لگے آنسوؤں سے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

یہ آیت میرا حوصلہ ہے وہ اس کے بال سہلاتے پھر سے دھیمے سے اپنے احساس سے اس کے وجود میں سکون بھرتے بولا تھا

وَمَاکَانَ رَبُّکَ نَسِیّاً۔

اور تیرا رب بھولنے والا نہیں

پھر اپنی سٹیٹمینٹ ان کے خلاف کب دے رہی ہو"

بابا نہی چاہتے میں کیس کروں"

چند پل بعد وہ اس رات کی ان کی بات یاد کرتے بولی تھی

اور تم۔۔۔؟ وہ اسے روبرو کرتے بولا

Posted on Kitab Nagri

میں انہیں مارڈالوں گی غازوہ نہی جانتے جب وہ ایک لڑکی کا کردار تار تار کرتے ہیں تو وہ صرف اپنی عزت نہی کھوتی اپناٹرسٹ سیلف رسپیکٹ اس کا غرور سب کھودیتی ہے

وہ نوک کرتے سٹڈی روم میں تھا

بولو کچھ کثر رہ گئ ہے تو"

احان نے اس کو خاموش پاکر کہاتھا

بھائ میں شرمندہ ہوں بس معافی مانگناچاہتاہوں" وہ نظریں جھکائے تھا

Posted on Kitab Nagri

اپنا ولیمہ کینسل کرتے آگے کیا ہے اس کے ساتھ تمہارا نکاح ہے مما بابا کو بڑی مشکل سے منایا ہے کہ وہ اچھے لوگ ہیں اور تم اس لڑکی کو پسند کرتے ہو اس لڑکی کے گھر والوں کو ہینڈل کرنا اب تمہارا کام ہے اور مزید اپنے متعلق گوہر افشانیاں کرنے سے روکنا بھی "

اس کی بات کا مطلب سمجھتے وہ انتہائی شرمندہ ہوا تھا

تھینکیو بھائی "

وہ پرسکون سانس خارج کرتے بولا تھا

یہ نہیں سمجھنا تمہیں معاف کر دیا ہے یا تمہارے کرتوت چھپا لیے ہیں "

وہ اب بھی تپش میں تھا

وہ کبرڈ سے کپڑے لے رہی تھی پلٹتے دل دھک سے رہ گیا وہ عین پیچھے تھا

Posted on Kitab Nagri

براون دوپٹہ سر سے پھسلتے کندھے پر تھا

پیچھے ہوں"

وہ غیر محسوس انداز میں دوپٹہ درست کرتے کبرڈ کے ساتھ چپکی سی تھی

نہ ہوں تو۔۔ "

وہ ازلی بے نیازی سے اس پر جھکے ہی اپنے کپڑے نکالتے اسے زچ کر رہا تھا نیچے ڈنر پر بھی وہ اسے کافی تنگ کر چکا تھا

پانچ منٹ جان بوجھ کر اسے زچ کرتے وہ بغیر کپڑے لیے پیچھے ہوا تھا ریحہ کا دل چاہا اس کا سر پھاڑ دے

بی جان اور باقی گھر والوں کے سامنے کتنے مظلومیت کے رونے روئے "

وہ واشروم جاتے پلٹی تھی

Posted on Kitab Nagri

میری چپی کا مزاق نہی بنائیں بے فکر رہیں شکائتوں سمیت سارے حساب ایک ساتھ ہی بے باک کروں گی"

I like challenges"

وہ دل جلانے والی مسکراہٹ دیتے بولا تھا

وہ پیر پٹختے واشروم میں بند ہوئی تھی

وہ واشروم سے واپس آئی کمرہ نیم اندھیرے میں ڈوبا دیکھ پر سکون ہوئی تھی

کیا ڈراموں کی شوٹنگ چل رہی ہے جہاں تم اپنے ہیرو کے ساتھ صوفہ صوفہ کھیلو گی"

وہ دبے پاوں بستر سے تکیہ لیتے جاتی جب اس کی آواز نے قدم جکڑے تھے

Posted on Kitab Nagri

ول سی یوڈارلنگ اگر تم ایک قدم بھی یہاں سے ہلی تو آج رات اپنی شامت کو خود آواز دو گی"

زو معنی سا لہجہ اس کو اس رشتے کا احساس اچھے سے دلا گیا تھا

ہلکی پیلی روشنی میں وہ بازو آنکھوں پر دھرے اسی پوزیشن میں نیم دراز تھا

جبکہ وہ ازلی بے نیازی سے ایک قدم مزید لیتی وہ ایک ہی جست میں اسے خود پر کینچھ چکا تھا

وہ ساکت پڑتی دھڑکنوں سے معنی خیز خاموشی میں اب اس کی دھڑکنیں محسوس کر رہی تھی

احان کی نظر اس کے نم سے چہرے پر تھیں

ہمیں نے حشر اُٹھا رکھا ہے بچھڑنے پر،

وہ جانِ جاں تو پریشان بھی زیادہ نہیں

گھمبیر لہجے میں بولتے اسے خود پر جھکائے تھا

Posted on Kitab Nagri

میرے جزبات اجاگر کرنے کی زمیدار تم ہو گی"

اس کی ناک چومتے اسے خود میں سمیٹ گیا تھا وہ چہرے پر سرخی لیے کنگ سی تھی وہ مزاحمت کرتی اس کے ہاتھ اپنی کمر میں سے ہٹاتے بے حال تھی

مزاحمتیں بے کار ہیں "

اس کی کان کی لو پر سلگتا لمس چھوڑا تھا

آپ زبردستی کریں گے میرے ساتھ"

وہ اپنی گال پر محسوس ہوتی اس کی شیو کی چھبن سے تپتے گالوں سے آنکھوں میں نمی لیے بولی تھی

اختیارات رکھنے والے زبردستی کے قائل نہی ہوتے "

وہ اس کے بال بندھے جوڑے کی کی زد سے آزاد کرتے ان میں چہرے چھپائے خمار آلود لہجے میں بولا تھا

میں چوائس نہی تھی آپ کی

Posted on Kitab Nagri

میری اوقات پہلی رات میں واضع کرتے مجھے جواز دینے کی بجائے اب مجھ پر زبردستی حق جتاتے طلب پوری کرنا چاہ رہے ہیں اپنی "

اسے خود سے دور نہ کرتے ہار مان گئ تھی گہرے سانس بھرتے اسکے ماتھے پر ہی اپنی پیشانی ٹکا گئ تھی

ایسے نکاح نامے طلاق نامے اور کئ کاغزات میری فائل میں تمہیں اکثر ملیں گیں اور تم مجھے ہر بار کریکٹر لیس اور بے حیا کے تعنے دو گی

محض کاغذ کے ٹکڑے میری فائل میں دیکھتے جو لفظ تم نے میرے لیے استعمال کیے ہیں ریحہ وہ میرے لیے ناقابل برداشت تھے "

اس کے بال اپنے چہرے اور سینے سے ہٹائے اسے بیڈ پر لٹاتے وہ اس سے پرے ہوا تھا اس کے زبردستی والے لفظ اسے چبھے سے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے سارے جزبات احساسات صرف ایک لڑکی کے لیے ہوں گے جس کی ناک اور بالوں کے بعد عنقریب مجھے اس سے محبت بھی ہو جائے گی اور وہ صرف مسز احان ہو گی "

اپنی زات کے حوالے سے مزید وضاحت نہی دوں گا تمہارے قریب تب آوں گا جب مجھ سے اپنی بدتمیزی پر سوری کرو گی"

Posted on Kitab Nagri

وہ بے ہنگم ہوتی دھڑکنوں میں اس کے دہرائے لفظ رات گئے تک سوچتے اس کی پشت دیکھ رہی تھی "

ریحہ جلدی کرو یار۔۔۔"

وہ فائلز تھامے بیزار سا تھا

آ رہی ہوں بس۔۔ "

وہ آج ویک کی چھٹیاں ختم ہوتے احان کی زبردستی کرنے پر یونیورسٹی جا رہی تھی

ازہان کے بند روم پر غیر ارادی نگاہ ڈالی تھی

ازہان کے ساتھ آپ کی کوئی ناچاقی چل رہی ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ اسے سنجیدہ سا ڈرائیو کرتے دیکھ بولی تھی

none of ur business

وہ کنگ ہوئی تھی

آپ مجھے ڈی گریڈ کرنا فرض سمجھتے ہیں "

وہ چند سانحوں بعد رندھی آواز میں بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی تمہیں بس مجھ سے مطلب ہونا چاہیے

میری موجودگی اور غیر موجودگی سے فرق پڑنا چاہیے

ویسے بھی تمہیں یونیورسٹی میں ہی ڈراپ کروں گا"

Posted on Kitab Nagri

اس کا ہاتھ تھامتے سٹیرینگ پر اپنے مظبوط ہاتھ کے نیچے دھرے وہ اسے پاگل کر رہا تھا وہ کیا چاہ رہا تھا وہ بس اس تک محدود ہو جائے

وہ اسے رات سے بلکل سمجھ نہی پا رہی تھی

وہ اس کو کیچن میں دیکھ رہی تھی

وہ ماتھے پر بکھرے بالوں میں بلیو ٹی شرٹ پر ایپرن باندھے نفاست سے سارے کام کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کک کیوں نہی رکھا تم نے"ملیحہ نے اس کے دیکھتے کہا تھا

مجھے کھانا گھر میں صفائ ستھرائ سے بنا پسند ہے "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کا ناشتہ دیکھتے حیران تھی محض دو براون بریڈ ایک ایگ یوک (yolk) کے بغیر بوائل انڈہ اور فریش جوس کا گلاس تھا بس شائد وہ ڈائٹ کونشیس تھا تبھی اتنا فٹ تھا

کیا ہوا؟

وہ اس کا بگڑا منہ دیکھتے چیئر کھینچتے بولا تھا

فرق صرف اتنا تھا اس کی ماں آملیٹ کے ساتھ خشک روٹی کھا رہی تھی

اور اس کے آگے بھی غازیان جیسا ناشتہ پڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔۔کچھ نہی۔۔ "

وہ بامشکل ضبط کرتے نوالہ لیتے حلق میں اتار رہی تھی

اس کی پلیٹ کھسکائی تھی تم اپنے مطابق کا ناشتہ بنا سکتی ہو "

میں یہ کرتا ہوں "

Posted on Kitab Nagri

وہ سر ہلاتے پہلی دفعہ خود سے سادہ بریڈ کے ساتھ چیز آملیٹ بنانے چلی گئ تھی

میں واپس جا رہی ہوں میں تمہیں کبھی بھی شائد ایک بہو کی حثیت نہ دے پاوں گی تم بہتر سمجھتی ہو "

میرا بیٹا تم ڈیزرو کرہی نہی سکتی خود سوچو وہ معاشرے میں تمہیں لے کر کیسے موو کرے گا

وہ لاونج میں ان کی چھبتی باتیں سنتے خود پر ضبط کیے تھی

اگر آپ کی بیٹی کے ساتھ یہ سب ہوتا تو اس سے رشتہ توڑ دیتی آپ "

ملیحہ کا دل دہلا تھا

میری کوئ بیٹی نہی ہے سمجھی صرف ایک بیٹا تھا جسے جانے کیا ہو گیا ہے"

امید کروں گی تم میری بات سمجھو گی وہ ہمدردی جتا رہا ہے تو تم اسے محبتیں نوازیشیں سمجھتے نہی بلکہ بھیک ہی سمجھنا "

Posted on Kitab Nagri

دل زخمی کرنا کوئی ان سے سیکھتا وہ اتنی بے حس عورت تھی تو وہ کس پر تھا نور کا دل بے ساختہ اس کو سوچتے دھڑکا تھا

چلیں مما "

لوکڈ کر لینا۔۔۔"وہ اس کے قریب ہوتے بولا تھا

وہ بے ساختہ پہلی دفعہ جانے کیوں اسے دیکھتے پلکیں جھکا گئی تھی

وہ بلیک جیکٹ پہنتے اب فون پر کچھ ہدایات دے رہا تھا جبکہ ملیحہ نے لوکڈ کی بات پر تجزیہ دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فلحال تنہا اندھیرا کونا چاہتی تھی وہ اس روم میں گئی تھی جو بند تھا

دھڑکتے دل سے نوب گھمائی دروازہ کھلتا چلا گیا تھا

روم میں لائٹ اون کرنے سے وہ کنگ تھی پورا روم بابا کے روم والی چار کول پنسل آرٹ والی پینٹنگز جو اس نے سٹارٹ میں آرٹ شروع کی تھی وہ والی تھیں اس نے خود بنائی تھیں اس سے بھرا پڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ مزید حیران ہوئی جب کاوچ کے پاس پڑی تین سال پہلی اپنی مری میں خریدی جانے والی سکیچ بک اور وہ لیٹر دیکھا تھا

وہ حلق تر کرتے دیکھ رہی تھی اسے وہ شخص تھوڑا بہت تو یاد تھا پر وہ یہ سب ابھی تک سنبھالے تھا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا

سکیچ بک پر ہاتھ پھیرتے وہ گزرے دنوں میں کھوتے خود کو وہاں محسوس کر رہی تھی

میں چاہتا ہوں وہ مجھے تنہائی کے لمحوں میں اپنی انگلیوں کے ہنر سے کنویکس پر اتارے "

سکیچ بک کے فرنٹ پر تحریر درج تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سکیچ بک لیتے صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی جس پر سارے اس کی پرشین کیٹ کے سکیچز تھے

مجھے اس سے محبت نہی ہے بس وقتی اٹریکشن تھی شائد لیکن جب وہ مجھے اس دن بکھری حالت میں ملی تھی میں بے سکون تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ کیا تھا میں بس خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا

فقرہ سہی سے مکمل نہی تھا کچھ تو ادھورا سا تھا

وہ ان کو چھوڑتے واپس آیا تھا

آج نائٹ میں اس کی ہوسپٹل کے مینجمینٹ کی ٹیم سے میٹنگ تھی

وہ غیر ارادی طور پر اسے ڈھونڈتے دھڑکتے دل سے وہاں گیا تھا

وہ ساکت ہو گیا تھا وہ سکیچ بک تھامے زمین پر بیٹھی صوفے سے ٹیک لگائے اس پر سر جھکائے تھی

سماب تم ٹھیک ہو۔۔ "

وہ سرخ نظریں اٹھاتے اس کے دل میں ہل چل کر گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

"نہی ٹھیک میں

وہ بری طرح چیختے بولی تھی

"تم انتہا سے زیادہ برے ہو غازیان۔۔

وہ اس کا کارلر پکڑتے چلائی تھی

"آئی ول ایکسپلین یو یہ سب۔۔۔

وہ اس کی حالت سوچتے سمجھا تھا وہ اسے بھی غلط سمجھے گی

"نہی وضاحت چاہیے مجھے یہ سب رکھنے کا کیا مقصد تھا تم نے مجھ سے شادی۔۔۔

وہ پینک ہوئی تھی

"نہی ہمدردی نہی تھی آی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے کندھے تھامتے اسے خود میں سمیٹنا چاہتا تھا

ایک لفظ نہی مجھے سننا غازمیں تمہارے قابل نہی ہوں نہ کبھی ہو سکتی ہوں پلیز وہ نہی بولنا مجھ میں ہمت نہی ہے مزید بوجھ سہنے کی پلیز "

وہ آنسوں کی روانی میں اس سے دو قدم پیچھے لیتے بولی تھی اب تک محض ہمدردی سمجھتی تھی مگر اس شخص کا مقصد وہ چاہ کہ بھی سمجھنا نہی چاہتی تھی

شٹ اپ۔۔ "

تم سچ کو کبھی بھی جھٹلا نہی سکتے میں قابل نہی ہوں نا ہوں۔۔"

وہ اس کا سرخ رویا چہرہ تھامتے باقی لفظ اپنے ہونٹوں میں سمیٹ چکا تھا

وہ نہی جانتی تھی اس نے اگلا سانس کب لیا تھا اس کا کالر تھامتے وہ سہارا لیے تھی

تمہیں سمجھ آچکی ہو گی "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے سینے سے لگتے گہرے سانس بھرتے سرخ سی ہوئی تھی

مجھے کچھ نہی سمجھنا میں کبھی بھی قابل قبول نہی ہوسکتی "

وہ ازیت بھرے لہجے میں بولی کاش یہ شخص اسے اس معاملے کے ہونے سے پہلے مل جاتا "

کاش وہ کرلاتے دل سے حسرت کر رہی تھی

کیوں تم اپاہج ہو یا مجھے اولاد نہی دے سکتی "

اس کی بات پر اس کی شرٹ مٹھی میں تھامے وہ تپتے سرخ گالوں سے سمٹی سی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نہی سمجھوگے کبھی بھی نہی سمجھ سکتے "

فلحال پہلے آپ اور تم کا کونسیپٹ کلیئر کرلو "

وہ شوخ ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

بابا کو چند دن سے دھمکی بھرے لیٹرز آ رہے تھے وہ اسے اگنور کر رہے تھے

اس کا مطلب جسٹس صاحب جانتے ہیں ان لوگوں کو؟ وہ سوچ سکا تھا

میں میڈیکل کالج کے باہر بابا کا انتظار کرتے نکلی تھی

وہ اسی کاوچ پر اس کے کندھے پر سر رکھے تھی

پھر۔۔۔"

وہ اس کا سرد ہاتھ تھامتے بولا تھا

چند سیکنڈز بعد وہاں ہائی روف آئی تھی سب کی موجودگی میں بھی وہ لوگ مجھے لے گئے لوگ صرف تماشہ دیکھ رہے تھے

وہ اسے بتاتے اسی ازیت بھرے لمحوں میں چلی گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں انہیں نہی جانتی

میں تین دن ان کی قید میں نیم بے ہوشی میں رہی تھی"

ششش بس۔۔"

وہ اس کے مسلسل رونے پر اس کے لب پر انگلی جما گیا تھا

وہ بیڈ پر اس سے قدرے فاصلے پر لیٹی مسلسل سسکیاں بھر رہی تھی

ہالہ۔۔ "

اسکی پشت دیکھتے کروٹ کے بل ہوتے نرمی سے پکارا تھا

پلیز۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ نفی کرتی شیٹ مٹھی میں لیتے مزید کنارے پر ہوئی تھی

وہ گہرا سانس بھرتے رہ گیا تھا

مزید چند پل اسے روتا دیکھتے وہ اسے کھینچتے اس کا سر اپنی بازو پر ڈالتے اپنے حصار میں لے چکا تھا

وہ مسلسل اس کا اپنی گردن میں ڈالا ہاتھ ہٹاتے مزاحمتیں کرتے ہار مان چکی تھی

تم چھوڑ دو گے مجھے "

وہ برے خدشے ظاہر کرتے سرخ میچی آنکھوں سے خاموشی توڑتے بولی تھی

تم یقین کرلو نہی چھوڑوں گا "

وہ اس کی سرخ بھیگی گال سہلاتے اس کا رخ اپنی جانب کر گیا تھا

بابا نے اچھا نہی کیا میرے ساتھ تمہارے ساتھ "وہ اس کا چہرہ اپنے بے تحاشہ قریب دیکھتے نم پلکیں جھکا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

مستقبل میں یقین آجائے گا"

وہ لب اس کی پیشانی پر جماتے بولا تھا

اس کی تیز سسکیاں اس کے سینے سے لگے اب مدھم پڑ چکیں تھیں وہ سو گئ تھی

اس کا سر تکیے پر رکھتے وہ فاصلے پر ہوا تھا

وہ اس کے معصوم چہرے پر نظریں جمائے اس کی گردن میں پڑا سبز کینچھا سا دوپٹہ احتیاط سے نکالتے دوسری سائیڈ پر رکھتے اٹھا تھا

وہ فریش سا ہوتے جانے کی تیاری میں تھا وہ ہلکے خراٹے لیتے صدیوں بعد گہری نیند میں اس کی چھوڑی جگہ پر دونوں ہاتھ جمائے تھی

Posted on Kitab Nagri

گھر لوکڈ کرتے وہ پریشان سا تھا

بابا نہی چاہتے میں کیس کروں"

دھمکی بھرے لیٹرز آرہے تھے

کیا چاہتے ہو تم اپنی بیٹی کو بدنام کردوں

مجھے نہی کسی پر کیس کرنا میں کیس واپس لے رہا ہوں "

سٹیرنگ تھامے ہالہ اور زبیر کے جملے زہن میں بازگشت تھے

نمبر ملاتے وہ بلیو ٹوتھ سے کال پک ہونے کے انتظار میں تھا

ایک نمبر سینڈ کر رہا ہوں 27 مارچ سے سے 29 مارچ تک ساری کالز ہسٹری چاہیے "

اور اس کے علاوہ ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں نوٹ کرو "

وہ ایڈریس نوٹ کرواتے رکا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس پر آنے والی ساری ڈاکز کی رپورٹ چاہیے آج شام تک "

وہ مطمئین ہوتے گاڑی کی پشت سے ٹیک لگا گیا اس مجرم تک پہنچنا اب زیادہ فاصلے میں نہی لگ رہا تھا

محض دو دن وہ سامنے ہو گا "

وہ پر عزم ہوتے گاڑی کا روٹ بدل چکا تھا

بڑا ہی اڑیل گھوڑا ہے تیرا باپ

اے پانی دے بیچاری کو

مم۔۔مجھے چھوڑ دو بابا سے جو مانگو گ۔۔گے وہ دیں گیں

وہ مسلسل نیند میں اضطرابی کیفیت میں تھی

خوفزدہ ہوتے وہ لینڈ لائن پر بجتی کال سے یک دم نیند سے جاگی تھی

وہ پسینے میں شرابور تھی گھر میں چھائی خاموشی بتا رہی تھی وہ کہی نہی تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ دھڑکتے دل سے بکھرے سے حلیے میں باہر آئی تھی

ہیلو۔۔ "

ب۔۔بابا اگلی آواز پر قدم منجمند تھے

وہ تکلیف میں تھے اسے پکار رہے تھے نور کو لگا اگر وہ اگلی چند گھڑیوں میں ان تک نہ پہنچی تو وہ مر جائے گی

م۔۔میں آرہی ہوں"

وہ بہتے آنسوں میں بولی تھی

میرے پاس سیل فون بھی نہی ہے مجھے تو غازیان کا نمبر تک نہی آتا

وہ مسلسل پریشانی سے ڈوبتے دل سے آدھی ہو رہی تھی دراز پلٹتے اسے کچھ نہی ملا تھا

اس کی کبرڈ الٹی پلٹی تھی جب لو کر کھلا پایا

Posted on Kitab Nagri

وہ کھولتے ہمت مجتمع کرتے چند نوٹ مٹھی میں تھامتے وہ دوپٹہ درست کرتے گہرے سانس بھرتے خود کو تسلی دے رہی تھی

یا اللہ ہمت دے مجھے وہ گہرے سانس بھرتے بولی تھی

تو نے مجھے ڈبل کراس کرتے اس لڑکی کو میرے حوالے کرنے کی بجائے شادی رچالی۔۔ "

بیوی ہے وہ میری اب مائینڈ یو "

وہ کھولتے غصے سے ٹیبل پر دونوں ہاتھ جمائے اٹھا تھا

چیونٹی کے بھی پر نکل آئے کاٹنے پڑیں گے "

وہ سگریٹ کا گہرا کش لیتے دھواں اس کے منہ پر چھوڑ چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

ازہان کو غصہ ضبط کرنا بے حد مشکل لگا تھا وہ کیوں اس شخص کے ہوٹل روم میں گیا کیوں اس کا شکار بنا

آج احساس ہوا تھا ہم گناہ کرتے ہوئے بند کمروں میں انسانوں سے چھپتے ہیں پر یہ نہی دیکھتے اللہ کی نظر سے کبھی نہی بچ سکتے پھر جب پکڑ ہو "

فلحال دانین کی اور اس کی عزت خطرے میں تھی

دیکھو تم اپنا راستہ ناپو میں اپنا مجھے اب تمہیں کوئ مطلب نہی ہونا چاہیے اس بار اگر مجھے کسی بھی کام کے لیے بلیک میل کرنے کی کوشش کی تو تیرے خلاف رپورٹ کرادوں گا

اور اتنے ثبوت تو میرے پاس ہیں ہی ہیں جو تجھے ایک لمبا عرصہ تمہارے باپ کی پاور کے باوجود اندر کرنے میں کام آسکتے ہیں "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو تم اپنی بیوی کو چھوڑو بھابھی کے بارے میں کیا خیال رکھتے ہو "

وہ اس کی دکھتی رگ دبا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

شٹ اپ کمینے اس کے منہ پر مکہ مارتے وہ چلایا تھا کے رسٹورنٹ کے لوگ ان دو شکل اور حلیے سے معزز دکھنے والے لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے تھے

آئیندہ اس کا نام بھی نہ لینا ورنہ میرے بھائی کو اگر پتہ چلا تو کاٹ ڈالے گا تجھے "

اسے آستین سے ناک سے خون صاف کرتے دیکھ وہ اس پر جھپٹا جب وہ اس کے گارڈ کی پہنچ سے اپنی گاڑی میں بیٹھتے اس کی پہنچ سے دور ہو گیا تھا

یہ تو چلاک لومڑی بن گئ ہے "

اس کا چیلہ اس سے بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کب تک۔۔۔"وہ آگ بگولہ ہوتے ٹشو کا ڈبہ پھینکتے پاگل ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

ریحہ تم ٹھیک ہو بیٹا"

وہ اسے گم سم دیکھ رہی تھیں

مجھے کیا ہو گا۔۔"

وہ آنکھوں کی نمی چھپاتے بولی تھی احان کے سلوک سے وہ بری طرح اس سے بدزن ہو گئ تھی

احان کے ساتھ سہی ہو نہ میرا مطلب۔۔ "

وہ جانچتی نظروں سے اس کا مرجھایا روپ دیکھتے پریشان ہوئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا جاننا چاہ رہی ہیں آپ مما

نکاح ہو گیا رخصتی ہو گئ سب آپ لوگوں کی مرضی سے ہو تو گیا ہے" وہ زرا تیز اب بولی تھی

ریحہ تم پریشان کر رہی ہو مجھے

Posted on Kitab Nagri

اس سے بھی ایسے ہی بات کرتی ہو گی ابھی دو دن نہی ہوے اور تم۔۔ "

وہ اس کی سونی کلائیاں کان اور سادہ حلیہ میک سے پاک سادہ چہرہ دیکھتے کچھ تشویش میں ہوئیں تھیں

مجھے سونا ہے پلیز اپنی تفتیش پھر کے لیے ادھار رکھ لیں"

وہ اپنے بیڈ پر دراز بازو آنکھوں پر رکھتے مزید بولنے سے روک رہی تھیں

کیا مطلب ہے سونا ہے اپنے روم میں جاو مائکہ اور سسرال اگر ایک ہی ہے تو اس کا ہرگز مطلب نہی ہے تم یہی ہر وقت دھرنا دو گی احان کیا سوچے گا

شاباش روم میں جاو "

وہ اس کی آنکھوں سے بازو ہٹاتے اب نرمی سے بولیں تھیں

احان کیا سوچے گا مجھے اس سے "وہ مزید گوہر افشانی کرتی پاتی جب بی جان کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ وہ اٹھ ہی گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

جا رہی ہوں آپ کے چہیتے کے پاس سوتیلی ماں ہی رہیے گا میری "

جبکہ بی جان نا سمجھی سے اور نائمہ صدمے میں جاتے اس لڑکی کی عقل کی دعا کر رہی تھیں

سیاہ ٹراوزر پر سفید شرٹ کی آستن فولڈ کرتے وہ فریش ہو کر باہر بھی آ گیا تھا پر وہ اسے روم میں تو کیا اپنے پورشن میں ہی نہی دکھی اسے کافی غصہ آیا تھا

وہ انہی سوچوں میں تھی

جب سانیہ کیچن میں جاتی نظر آئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑی مما کیا کر رہی ہیں آپ؟

احان کے لیے کوفی بنا رہی ہوں آفس سے آ کر اس ٹائم کوفی لیتا ہے وہ "

وہ ان کی بات پر نا جانے کیوں شرمندہ ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

"میں بناتی ہوں آپ جائیں۔۔ "

وہ کافی میکر کا سوئچ لگاتے کوفی کا جار ان کے ہاتھ سے لے چکی تھی

"نہی میں بنالیتی ہوں بیٹا "

وہ اسرار کرتے پھر سے بولیں تھیں

"آپ جائیں پلیز مجھے اچھا نہی لگے گا"

گرم پانی کپ میں نکالتے وہ اس میں کافی کو چمچ سے مکس کرتے تسلی بخش لہجے میں بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سانیہ اسے انہماک سے کوفی بناتے محبت پاش نظروں سے دیکھتے چلی گئ تھی

کوفی بنانے سے زیادہ دینا اسے مشکل مرحلہ تھا

وہ کپ لیے جھجکی سی روم میں داخل ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ چند پیپر پھیلائے صوفے پر فریش سالیپ ٹوپ پر بزی ساتھا

یہ آپ کی کوفی "

وہ گہرا سانس بھرتے ہمت مجتمع کرتے مخاطب کر چکی تھی

وہ ہنوز ٹائپنگ میں مصروف رہا

غصہ اس لمحے اس پر شدید تھا جو اس کو اچھا خاصہ اگنور کرتے اس کے آنے کے تین گھنٹوں بعد روم میں آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں آپ سے مخاطب ہوں۔۔"

اسے اپنی کوفی بنانے کی جلد بازی پر غصہ آیا تھا

مجھ ناچیز سے۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ زرا سا اپنی جانب اشارے کرتے تنزیہ بولا تھا

جی آپ جناب سے "وہ کپ سامنے کرتے چباتے بولی تھی

رکھ دو۔۔"وہ اشارہ کرتے سکرین کی جانب متوجہ ہوا

وہ صوفے کے سامنے پڑے ٹیبل پر ٹانگیں پھیلائے ریلکیس لیٹنے کے سے انداز میں بیٹھا تھا

وہ ڈوبتے دل سے کپ ٹیبل پر رکھتے مڑتی جب اس کی آواز نے قدم جھکڑے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیو اسے تمہارا کیا پتہ زہر ملائی ہو "

میں کڑوی چیزیں نہی پیتی"

وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہتے مڑی تھی ورنہ دل چاہا تھا اچھی خاصی سنائے

Posted on Kitab Nagri

شوہر کے حکم بجا نہ لانے والی عورت پر عزاب نازل ہوتا ہے" وہ کپ تھامتے بولا

اور شوہر پر عزاب کی نوعیت کا تفصیلی جواب بھی دے دیں" وہ دوبدو بولی تھی

واپس آو۔۔"

احان نے اشتعال دباتے سرعت سے اس کا فیروزی لہراتا آنچل مٹھی میں تھاما تھا

دوپٹہ کھینچنے سے سر سے پھسلتے کندھے پر تھا وہ صبر کے گھونٹ بھرتے صوفے کے کنارے پر ٹکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوہر گھر واپس آئے تو بیوی کے فرائض کیا ہوتے ہیں"

وہ لیپ ٹوپ بند کرتے اس کی جانب کھسکا تھا وہ سمٹی سی تھی

پورے کر تو رہی ہوں" وہ اس کے ہاتھ میں تھامے کپ کو گھورتے بولی

Posted on Kitab Nagri

واہ یہ احسان ہے محترمہ کا جو تین گھنٹوں بعد کوفی کے زریعے جاگا ہے "

نفیس سا تنز کرتے وہ کپ لبوں سے لگا گیا تھا

شکریہ کی بجائے تنز کرنا تو آپ کے فرائض میں بھی شامل ہے نہ"

وہ کہاں باز آنے والی تھی

میٹھی ترین کوفی تھی وہ بغیر شوگر اور کم مقدار میں دودھ لینے والا ضبط کر کے رہ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بدلے کس چیز کے لے رہی ہو مجھ سے "

وہ اس کا ہاتھ تھامتے اسے اپنا تھاما کپ تھما کر گہری نظروں سے اس کی بھوری آنکھوں کے گلابی عارض دیکھتے خفگی سے بولا تھا

میں خاص چیزوں کے علاوہ میٹھا نہی لیتا "

Posted on Kitab Nagri

اس کے ہاتھ پر گرفت کیے نظریں ہنوز اس کے گندمی دھلے چہرے کے نقوش پر تھیں

کیا ایسا خاص تھا جو اس کی طلب ہر لمحے کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھی شائد نکاح کا اثر تھا وہ آج تک ان خیالات سے پاک بلکہ جزبات سے ہی ناواقف تھا

اس کی شدید قربت میں اپنی ہتھیلیاں بھیگتی محسوس ہوئیں تھیں جبکہ اس کی باتوں سے فق پڑتا چہرہ سرخ ہوتے وہ جھکا گئ تھی

" جب ایسے شرماتی ہو نہ تم پر آیا سارا غصہ ختم کر دیتی ہو "

بھاری جزبات سے لبریز آواز کانوں سے ٹکراتی اسے اپنے کندھے پر ہلکی بھوری شیو محسوس ہوتے جان نکلتی محسوس ہوئ وہ اپنا دوپٹہ مٹھی میں بھینچ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" کوفی ٹھنڈی ہے تو گ۔۔ گرم کر لاتی میں "

وہ سر دپڑتے فوری سے لڑکھڑاتے قدموں سے دور ہوئ تھی

اس سے نظریں اٹھانا مشکل تھا

Posted on Kitab Nagri

یا اللہ کیا تھا یہ وہ کپ تھامے سیلب سے لگی آنکھیں میچے بگڑی دھڑکنوں میں ابھی بھی اپنے ہاتھ اور گال پر اس کے لمس کی تاثیر میں تھی دل عجیب سی لے میں دھڑکا تھا

میٹنگ کے دوران پتہ چلنے والی بات پر وہ چند لمحے ساکت تھا

ابھی چند لمحے پہلے وہ ان کے گھر سے آیا تھا

ایکسکیوز مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے "

وہ معذرت خواں ہوتے پارکنگ میں آیا تھا

سر میم ابھی آدھا گھنٹا پہلے گھر سے باہر نکلی ہیں

اس کا گارڈ جو ہمہ وقت گھر کے باہر رہتا تھا اس کے فون سے وہ بے حد پریشان ہوا تھا اس کی گزشتہ خود کو نقصان پہنچانے والی حرکتوں سے وہ خاصہ مضطرب تھا وہ کیوں گھر سے نکلی تھی دماغ ماوف ہو رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

چند لمحوں بعد اس کا میسج موصول ہوتے سکون کا سانس لیتے سپیڈ سلو کرتے روٹ اس کے باپ کے گھر کی جانب کیا تھا

آئ ایم سوری بابا "

مجھے نہی پتہ تھا آپ اپنی یہ حالت کرلیں گے" وہ آنسو پیتے انکا ہاتھ تھامے ماتھا ٹکائے تھی

آپ آئ کیسے ہو؟

اکیلی۔۔"وہ فکرمندی سے اپنے بستر پر لیٹے اس کی پہلی سے بہتر حالت دیکھتے پر سکون تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پہلی دفعہ یوں اکیلی تو نہی تھی وہ کونفیڈینٹ ہی تھی پھر یہ مسلہ ہو گیا

غازیان گھر نہی تھے آپ کی آواز سے میں ب۔۔بہت پریشان ہو گئ تھی بابا "

وہ اپنے لب ان کے ہاتھ پر رکھتے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ نے کچھ کھایا ہے پتہ ہے نہ بلڈ پریشر ہائی رہتا ہے پرہیز نہی کیا ہو گا بلکل "

وہ بی پی اپریٹس سے ان کا بلڈ پریشر چیک کرتے انہیں ڈانٹتے پہلے جیسی کونفیڈینٹ لگی تھی

وہ بس مسکرائے تھے

میری آنکھوں کا نور بابا سے کبھی ناراض تو نہی ہو گا "

اس کا چہرا تکتے وہ خواب کی سی کیفیت میں تھے

میں آپ سے ناراض ہی ہوں "

وہ منہ بناتے ڈیجیٹل بی پی اپریٹس سائیڈ ٹیبل پر رکھتے کچن میں جانے کی نیت سے اٹھی تھی

ابھی وہ دروازے تک جاتی جب سامنے سے آتے سیاہ جینز پر گرے شرٹ میں ملبوس جیکٹ بازو پر ڈالے غازیان کو دیکھ چونکی تھی

Posted on Kitab Nagri

کس سے پوچھ کے آئی ہو یہاں "

وہ حیرت لیے اسے تکے جا رہی تھی

بابا کی تبعیت نہی ٹھیک تھی تو۔۔"

جب وہ درشتی سے سامنے بیڈ پر لیٹے زبیر پر نظر ڈالے کاٹ چکا تھا

میں نے پوچھا کس سے پوچھ کر آئی ہو" وہ اپنی بات پر خاصہ زور دیتے بولا تھا

تم کیسے بات کر رہے ہو میری بیٹی سے"

اب زبیر صاحب پریشانی سے اٹھے تھے

آپ سے بات نہی کر رہا اپنی بیوی سے بات کر رہا ہوں میں مجھے درمیان میں مداخلت بلکل پسند نہی "

چلو گھر وہ اس کا ہاتھ تھامے وارن کرتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

جب کے وہ تو اس کے لب و لہجے پر ششدر تھی

غازیان بابا کی تبعیت نہی ٹھیک تھی مجھے نکلنا پڑا گھر سے "اسے یہی وجہ لگی تھی

میرے ساتھ چل رہی ہو یا ہمیشہ یہی رہنا چاہتی ہو "

وہ زبیر کو دیکھتے چباتے بولا تھا

نور نے صدمے سے اسے دیکھا وہ اسے بتا کر نہ آنے پر غصہ ہو رہا تھا وہ اسے کسے بتاتی یہاں باپ تڑپ رہا تھا اور وہ اس کا انتظار کرتی

ہالہ آپ چلی جاو"

زبیر نے تحمل سے اس کی بے رخی پر کہا جو اس کی بیٹی پر خاصہ رعب جماتے حق جتا رہا تھا

اس نے ایک نظر اپنے باپ کی حالت دیکھی تھی

Posted on Kitab Nagri

نہی بابا میں کیسے پلیز آپ ٹھیک۔۔۔ "

رہو پھر اپنے باپ کے پاس"

اس کا تھاما ہاتھ چھوڑتے وہ جاتا جب زبیر نے اشارہ دیا تھا

اندھیری سڑک پر گاڑی رواں دواں تھی

وہ گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر اس کے ساتھ بیٹھی مسلسل ہچکیوں سے رو رہی تھی

فور گوڈسیک ہالہ رونا بند کرو "

طویل خاموشی میں اس کی بھاری اونچی آواز سے وہ خاصی خوفزدہ ہوئی تھی

ک۔۔ کیوں کر رہے ہو ایسا بابا کی تبعیت ٹھیک نہی تھی میرا دل نہی لگے گا انھوں نے کچھ نہی کھایا تھا بلڈ پریشر ہائی تھا دل کے مریض ہیں وہ "

وہ نفی کرتے چلاتے مزید روئی تھی اسے سمجھ نہی آئی تھی اس کے اتنے اچھے رویوں کے بعد ہارش ری ایکشن کی

Posted on Kitab Nagri

کچھ نہی ہوتا اتنی جلدی مریں گے نہی وہ "

وہ آرام سے بولتے ڈرائیونگ میں مصروف تھا

غازیان۔۔"وہ سرخ چہرے سے اس کو لاپرواہی سے ڈرائیونگ کرتے دیکھ ششدر ہوئی تھی

اچانک اس کا رویہ کیوں بدل گیا تھا

آخر کار آ گئے نہ لائن پہ۔۔۔ "

میں لائن پر آیا تو تمہارے لیے بہت مسائل ہوں گیں اس لئے بہتر ہے بحث نہی کرو "

غازیان نے اس کے کندھے سے جھولتے دوپٹے سمیت اس کے بکھرے سراپے پر گہری نظر ڈالتے لب بھینچے تھے

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی بات سے خوفزدہ ہوتے دوپٹہ خود پر لپیٹتے مزید کھڑکی کے ساتھ لگی تھی اسے سہی معنوں میں تنہائی میں اس خوبرو مرد سے خوف آیا تھا

وہ جبڑے بھینچے اس کی اگلی حرکت پر گاڑی پورچ میں کھڑی کیے شدید غصے میں تھا

اس کا گرا دوپٹہ زمین سے اٹھایا تھا

وہ اس کے روم کے ساتھ بنے روم میں اس کے جانے سے پہلے خود کو بند کر چکی تھی

دروازہ کھولو ہالہ کیا سمجھ رہی ہو تم مجھے"

وہ زوردار ہاتھ دروازے پر مارے چلایا تھا

م۔۔میں نہی کھول رہی پلیز چلے جائیں یہاں سے"

وہ تیز پڑتی سانسوں سے دروازے کے ساتھ چپکی سی تھی

Posted on Kitab Nagri

بات سنو میری مما نے تمہارا ڈریس سلیکٹ کیا ہے نکاح کے لیے "

لیکن کیوں میں اپنی پسند کا لوں گی "

اس کی بات ازہان کو بلکل پسند نہی آئی تھی

دیکھو دانی میری بات سنو ہم فیملی میں رہنے والے ہیں اور فیملی میری پہلی ترجیح ہے مانا کے یہ جو ہم نے سٹیپ اٹھایا غلط تھا پر میں۔۔ "

پر تم چاہتے ہو اب میں تمہارے اشاروں پر چلوں رائٹ ایک تو ڈھنگ سے شادی نہی کر رہے پتہ ہے مما کتنی اپ سیٹ ہوئی ہیں تمہاری ٹیپیکل فیملی سے ملکر "

حالانکہ میرا خیال تھا تمہارے گھر والے تمہیں سخت سزا دیں گے پر "

Posted on Kitab Nagri

وہ سوچ سکا حالانکہ وہ لڑکا تھا ابھی صرف احان کو پتہ تھا پھر بھی اس سے سخت خفا تھا وہی جاہلانہ سوچ غلطی تو برابر کی ہوتی ہے پر وہ تو ٹھہرا مرد جو نہا کر اپنے گناہ دھو ڈالتا ہے

مطلب مجھے تنز کر رہے ہو مما اور بھائی ناراض ہی تھے مجھ سے یہ آسان میں نے تمہارے لیے بنایا ہے ورنہ تمہاری کرتوت تو جیل جانے والی ہی تھی"

اسے ازہان کی بات بلکل پسند نہی آئی تھی

تم کتنے چھپے رستم ہو مجھے بتانا بھی ضروری نہی سمجھا"

وہ اپنی چائے کا کپ تھامے لاونج میں اس کے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھتے بولی تھی

وہ دانین سے آج ہوئی گفتگو پر سوچوں میں ڈوبا بیزار سا تھا

کیا۔۔؟

وہ نظریں چرا رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

بنو نہی ازہان تم منگنی یا رشتہ طے ہونے کی بجائے ڈائریکٹ نکاح کر رہے ہو "

میں نے اپنی شادی کے لیے ڈھیڑ ساری پلیننگنز کی تھیں مایوں مہندی بارات ولیمہ پر نہی یہاں تو سب کو پتہ نہی کیا جلدی تھی

ساری سادگی میری شادی پر کرنی تھی

خیر پھر تمہاری شادی کے ارمان تھے اور وہ بھی ارمان آنسو میں بہہ گئے۔۔ "

وہ دانستہ بات چھوڑتے منہ بگاڑتے بولی تھی

ازہان مسکرا بھی نہی سکا تھا نکاح جیسے پاک رشتے سے پہلے بنایا جانے والا تعلق ضمیر ملامت جو کر رہا تھا

نام کیا ہے میری دیورانی پلس بھابھی کا اب یہ تو بتا دو"

وہ کپ لبوں سے لگاتے بولی تھی

دانین۔۔ "

ریحہ نے نام سنتے کپ پر لبوں سے ہٹاتے اسے دیکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

پورانام مطلب اس کے باپ کانام کیاہے؟

وہ انجانے خدشے میں تھی

کیوں تم نے اس کے باپ کا جان کر کیا کرنا ہے"

وہ بات ہوا میں اڑاتے بولا تھا

بتاوازہان پورانام کیاہے"

وہ زور دیتے مضطرب ہوئی تھی

دانین حیدر۔۔۔"

میں اس دن تمہارے قریب آوں گا جب اپنی بدتمیزی کی معافی مانگو گی

روم میں جاکر میرے کپڑے نکالو "

Posted on Kitab Nagri

ریحہ ازہان کو دیکھتے احان کے لب و لہجے سے شرمندہ سی ہوئ تھی

وہ جانتی تھی وہ کچھ مزید غلط بول دے گا غصہ پیتے اپنا کپ تھامے وہ اوپر لاونج سے ملحقہ کمرے میں چلی گئ تھی

وہ میری بہن اور بھابھی ہے بھائ "

ازہان کو اچھا نہی لگا تھا وہ اسے کیا سمجھ رہا تھا وہ ریحہ کے بارے میں ایسا سوچ بھی نہی سکتا تھا جب میر سبطین کے بیٹے نے اس سے اس کی بہن کا زکر کیا تھا وہ کتنا خوفزدہ ہوا تھا ریحہ کو تکلیف پہنچانا وہ خواب میں بھی نہی سوچ سکتا تھا اب جب کے وہ اس کی بھابھی بھی بن چکی تھی

میں اس کے بارے میں غلط سوچ بھی نہی سکتا ازہان"

وہ ٹائ کی نوٹ ڈھیلی کرتے بے حد سنجیدہ تھا

ازہان کو بات چبھی سی تھی

آئ ایم سوری بھائ"

وہ یہی سمجھا رہا تھا وہ اسے اس معاملے کو لیکر غلط سمجھ رہا ہے

Posted on Kitab Nagri

جب تم اپنی زمیداریاں سمجھتے خود کو سدھار کر دکھاوگے میری محبت ویسی ہی پاوگے "

ازہان سر ہلاتے چلا گیا تھا

رپورٹس پر نام تو مینشن تھا کپ رکھے وہ اس کے آنے سے پہلے دراز سے نکالے وہ چیک کر رہی تھی

اومائے گوڈ تو کیا ازہان یہ کیا کیا میں نے "

وہ آدھا ادھورا دیکھتے اسے کیا بول چکی تھی دانین حیدر اتفاق تو کم از کم نہی ہو سکتا تھا

اب اس کے سامنے کی ہمت نہی تھی وہ دھڑکتے دل سے فضا میں گھٹن محسوس کرتے لان میں چلی گئ تھی

وہ صوفے کی پشت سے سیاہ کوٹ اٹھائے روم کی جانب بڑھا تھا

گہری نظریں خود پر پاتے پلکیں اٹھائیں تھیں

وہ روم کی بالکنی میں کھڑا فون کان سے لگائے تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنے دھیان ہی تھی جب بری طرح لان کے اطراف میں بنی راہدری پر پانی کی موجودگی سے فرش پر پھسلی تھی

احان جو فون پر بزی ہونے کے باوجود اس پر نظریں جمائے تھا بری طرح اس کی چیخ سے اس جانب متوجہ ہوا تھا

ریحہ کتنی بار تمہیں کہوں میں دھیان سے "

اس کے مسلسل رونے پر نائمہ پریشان ہوتے اسے چپ کرا رہی تھیں جبکہ سانیہ بھی اس کے پاس بیٹھی تھیں

احان اس کے تماشے دیکھ رہا تھا جو پاوں دکھانے کا نام نہی لے رہی تھی

نظر لگ گئ میری بیٹی کو "

بی جان اس کے صدقے اتار رہی تھیں

اریحہ پاوں دکھاو اپنا" اب وہ سامنے کھڑا ضبط کھو رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

نہی نہی مجھے نہی دکھانا "

وہ نفی کرتے مسلسل اسے ڈرامے کرتی لگ رہی تھی

اگلے لمحے وہ کسی کی بھی پرواکیے بغیر اسے بازوں میں بھر چکا تھا

میں اسے ہوسپیٹل لے کر جارہاہوں "

اب ڈاکٹر ہی اس کا پاوں توڑیں گے آخری لفظ وہ اس کے سرخ پڑتے چہرے پر نظریں گاڑے دھیمے سے بولا تھا

اسے لگا تھا وہ شرم سے مر جائے گی"

سب کی نظروں سے بچتے وہ اس کی شرٹ میں چہرہ چھپا چکی تھی

ڈرامہ کوئین شرمانے کے ڈرامے کیوں لگا رہی ہے" وہ لاونج کی حدود سے نکلتے اسے خود میں چھپے دیکھ بولا

Posted on Kitab Nagri

آپ آپ اتاریں مجھے شرم حیا ہے آپ میں یا بیچ دی ہے "

وہ درد دبائے سرخ چھپا چہرہ اس کے سینے سے نکالے غصے سے چباتے بولی تھی

جس دن تم سے نکاح ہوا تھا حق مہر کی رقم تمہیں ادا کرنے کو بیچ دی تھی"

وہ گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولتے اسے اندر ڈالتے بولا تھا

پلیز رونا بند کرو یار "

وہ ڈرائیو کرتے چڑ گیا تھا اب

آپ کو ہو تو پتہ چلے "

وہ سرخ نظریں لیے اسے اکسا رہی تھی احان بس صبر کر کے رہ گیا

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہی دکھانا پلیز۔۔ "

ہو سپیٹل کے بیڈ پر اس کے مسلسل تماشے جاری تھے جبکہ فزیو تھیراپسٹ بے بس سی اسے دیکھے جارہی تھی

ریحہ دکھارہی ہو یا خود توڑوں تمہارا پاوں "

احان نے اب غصے سے کہا تھا

نہی نہی دکھاوں گی میں سنا آپ نے

پلیز گھر چلیں مجھے نہی دکھانا"

وہ خوفزدہ سئ پرے کھسکتی کے وہ اس کی ٹانگ کینچھتے اپنی گرفت میں لیتے بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خاموش۔۔"اب اگر چپ نہ ہوئ تو خود توڑوں گا تمہارا پاوں "

وہ اس کے غصے پر لب دبا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

کچھ نہی کر رہی میری جان بس چیک کریں گی وہ "

اس کا ہاتھ گرفت میں لیتے وہ ڈاکٹر کو اس کے پاوں کی جانب متوجہ کر چکا تھا

آپکو نہی پتہ جھٹکے سے م۔مجھے درد ہو گا۔۔ "

وہ اس کی شرٹ تھامتے روتے نفی کرتے بولی تھی

احان نے اس کا ہاتھ تھامتے سر سینے سے لگائے رکھا تھا

دو منٹ بس میں تمہارے ساتھ ہوں نہ"

اس کے دوپٹے سے ڈھکے سر پر لب جمائے تھے

ریحہ کی چیخ نکلتی کے وہ اس کے شرٹ مزید مظبوطی سے تھامے تھی

ڈاکٹر نے گرم پٹی سے بینڈ یج کر دی تھی

Posted on Kitab Nagri

فریکچر ہے موو کرنے میں پرابلم ہو گی

ویسے کافی پیچیدہ ہے آپ کی بیوی "

بہت زیادہ" وہ لبوں پر مچلتی مسکراہٹ دباتے بولا تھا

وہ مسلسل اسے ہستے اس ڈاکٹر کے ساتھ دیکھتے جل بھن رہی تھی

گھر بھی اسے وہ روم تک بازوں میں بھرے ہی لایا تھا جبکہ ریحہ کو لگ رہا تھا اس سے زیادہ شرمندگی اسے زندگی میں کبھی نہی ہوئی ہو گی

ثانیہ اور سکندر نے تو ڈنر بھی اس کے روم میں اس کے ساتھ کیا تھا

سب اس سے ملنے کے بعد روم سے جا چکے تھے

وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے نام سوچتے شرمندہ سی ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

اور پہلی دفعہ اپنے کمرے کا جائزہ لیا ڈریسنگ پر اس کی چیزوں کے ساتھ اپنی چیزیں دیکھتے دل عجیب طرح سے دھڑکا تھا

پورے کمرے کو دیکھتے ہر چیز اپنی سی لگی تھی

چند سانحوں بعد لائٹ اوف ہوتے اندھیرا چھایا تھا

وہ اپنی سائیڈ پر آتے لمپ اون کرتے فون پر اسے بری طرح اگنور کرتے بزی ہو گیا تھا

اسے واشروم جانا تھا پر انا آڑے تھی مخاطب کیسے کرتی احان پر شدید غصہ تھا جو اسے اگنور کر رہا تھا

کوشش کرنے کے باوجود وہ پاوں نیچے نہی لگا سکی تھی

بے بسی سے اسے دیکھا وہ فون پر بزی ہونے کے باوجود اس کے ہر عمل پر نظر رکھتے بھی اسے اگنور کیے تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ تیزی سے رونا شروع ہو چکی تھی

اللہ آپ جیسا بے حس شوہر کسی کو نہ دے جسے بیوی کو تکلیف میں دیکھتے سکون مل رہا ہے "

بہت خوش ہیں نہ آپ بدلہ لے رہے مجھ سے "

وہ بھیگے لہجے میں چہرہ اس کی جانب موڑے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

اچھا تم تو بہت نیک پروین ہو "

وہ فون رکھتے کہنی کے بل ہوتے مسکراہٹ دبائے تھا

مم۔مجھے بات ہی نہی کرنی آپ جیسے فضول وکیل سے "

وہ غصے اور بے بسی سے روتے مزید ایک قدم اٹھتی کے وہ سرعت سے سہارا دے چکا تھا

ابھی فلحال تمہیں اپنے کاموں میں میری سخت مدد درکار ہے"

وہ اس کا ہاتھ تھامتے واشروم تک لے جاتے بولا تھا وہ اس کو دیکھنے کی ہمت نہی کرپائی تھی

واشروم سے لاتے اسے بیڈ پر ڈالا تھا اور خود کروٹ لے چکا تھا وہ اس کی پشت دیکھ رہی تھی

توکیا وہ رپورٹ ازہان کی تھیں "

وہ چھت کو گھورتے سوچ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

لائٹ اون کر دیں "

مجھے بلکل اندھیرے میں نیند نہی آتی"

وہ لیمپ بھی اوف ہوتے ہوش میں آئ تھی

اور مجھے لائٹ اون میں نیند نہی آتی" خاموشی سے سو جاو"

خاموشی میں اس کی بھاری آواز گونجی تھی

اندھیرے میں بالکنی سے آتی روشنی سے وہ کمرے میں ہلتے پردے دیکھ چیزیں امیجینیشن کر رہی تھی خوف سرائیت کیے تھا

دو منٹ تک وہ بے بس ہوئ تھی اگلے لمحے کمفرٹر سر تا پاوں لپیٹتے گویا وہ خوف سے چھپ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ روم میں بند رہی تھی

اس کی آواز آنا بند ہو گئ تھی نور دھڑکتے دل سے دروازے میں بنے کی ہول سے لاونج میں چھائ خاموشی اور سنسانی دیکھتے پر سکون سی بیڈ پر آ گئ تھی

وہ دکھتی آنکھوں اور خوفزدہ دل سے بیڈ پر پڑی تھی

چند پل بعد وہ نیند کی گہری وادیوں میں اتر گئ تھی

صبح وہ گہری نیند سے کسمساتے کسی کے رونے کی آواز سے جاگی تھی

گھڑی پر نظر ڈالی جہاں گیارہ بجنے والے تھے۔۔

بھوک سے بری حالت سمیت اسے کسی کے رونے کی آواز مسلسل سن رہی تھی وہ خوفزدہ ہوتے کمرے میں نظریں دوڑا رہی تھی

جہاں چاروں جانب سناٹا چھایا تھا

Posted on Kitab Nagri

کون ہے یہ "

میں باہر جاوں اف خدایا مجھے کسی طرح سکون دے دے"

وہ بال سمیٹتے لڑکھڑاتے اٹھی تھی

دروازہ کھولتے دل دھک سے رہ گیا تھا

سامنے کوئی بچی رو رہی تھی

چندپل حیران ہوئی تھی وہ محض دو سال کی بچی کون تھی

وہ سامنے دیکھتے حیرت میں تھی غازیان کہاں تھا بچی کس کی تھی

وہ اس کی جانب دیکھتے اس کی جانب تیزی سے بڑھی تھی

بے بی کون ہو آپ "

وہ ارد گرد دیکھتے صوفے کے نزدیک پنجوں کے بل ہوتے اس کو گود میں فوری سے بھرتے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

مم۔۔ مما۔۔۔

وہ سفید بے بی شرٹ اور بلیو جینز میں ملبوس بچی مسلسل روتے ایک گردان کر رہی تھی

اچھا مما کے پاس ہم چلتے ہیں "

کیا کر رہے ہو تم کون ہو تم آخر غازیان وہ خود سے بڑبڑاتے اسے گود میں بھرتے کیچن میں گئ تھی

اسے لگا تھا وہ چھوٹی سی بچی اس کی طرح بھوکی ہے گلاس میں دودھ نکالتے اسے پلایا تھا

وہ اس کا چہرہ دیکھتے خاموش ہوئ تھی

نور کو بے ساختہ پیار آیا تھا

مسکراتے وہ اس کے دونوں گال چوم چکی تھی

وہ خود ناشتہ زہر مار کرتے اس کو لے کر اس کے بیڈ روم میں تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ کس کے ساتھ آئی ہو بیٹا "

لیکن وہ چپ ہونے کی بجائے مزید رونے لگی تھی

بش بش بے بی کیا کروں کیسے آئی یہ بچی یہاں پر "

وہ اس کو سینے سے لگاتے تھپکتے بولی تھی

اس شخص کا کوئی پتہ نہی تھا

وہ اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی اب وہ بچی روتے خاموش ہو چکی تھی شائد نیند آرہی تھی اور نور سے تھوڑی مانوس بھی ہو گئی تھی

اس کی سرخ شرٹ پر لگے بٹنوں سے کھیلتے وہ غنودگی میں جا رہی تھی

کبھی ہم پر بھی ایسی نظر کرم کر دیں "

وہ جو نیند میں اب خود بھی جھول رہی تھی اس کی آواز سے پھٹی آنکھوں سے خوفزدہ ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ شوز اتارتے گہری نظروں سے سامنے صوفے پر بیٹھا دیکھ رہا تھا

نور کا دل چاہا تھا بھاگ جائے یہاں سے

وہ شرٹ لیتے باتھروم میں جاتا کے وہ سرعت سے اس بچی کو بستر پر لٹاتے ڈگ بھرتے باہمت ہوتے اس کا ہاتھ تھام چکی تھی

کیا۔۔۔؟

شاور لینے کا ارادہ ہے میرے ساتھ "

وہ اس کو دیکھتے دیوار سے ٹیک لگا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ب۔۔بات کرنی مجھے۔۔۔ "

وہ اس کی بے باکی پر ہمت کرتے ہاتھ چھوڑ چکی تھی

بات یا شک "

Posted on Kitab Nagri

اس کی کمر جھکڑتے بیڈ پر سوئی بچی پر نظر ڈالے وہ اسے مزید سمٹنے پر مجبور کر گیا تھا

اپنی پوزیشن کا خیال کرتے وہ بے جان پڑتے قدموں سے اس کی گرفت میں اس کے رحم کرم پر تھی

ب۔۔بچی کس کی ہے "

وہ نظریں جھکائے بس جواب چاہتی تھی کیا اس کی پہلے بیوی تھی کیا وہ شادی شدہ تھا یہ خیال اسے مفلوج کر رہے تھے

وہ پچھلے کئی دنوں سے ایسے شخص کے ساتھ رہ رہی تھی جس کے ماضی اور حال دونوں سے ناواقف تھی کون تھا وہ نور کو بے تحاشہ وسوسوں اور خوف نے گھیر اتھا

تمہارے سارے مشاہدے اور خود سے میرے بارے میں طے شدہ مفروضے غلط ہیں ڈیئر وائف "

اس کے کندھے پر پڑی بالوں کی چٹیا ہٹاتے اپنے لمس سے اسے حال میں واپس لے آیا تھا

وہ روتی رہی تھی سارا دن پتہ بھی ہے تمہیں کس کی بچی ہے پھر کیوں لے کر آئے تھے اور چھوڑ کر خود غائب تھے اس کی ماں پریشان ہو رہی ہو گی "

Posted on Kitab Nagri

اسے دور دھکیلتے وہ چیختے بولی تھی

آہستہ وہ ڈسٹرب کرے گی ہمیں"

وہ کپڑے دور اچھالتے اس کا ہاتھ تھامتے پھر سے قریب کر گیا تھا نور کو بے سکونی نے گھیر اتھا

رات کیا حرکت تھی "

اپنے بال اس کی مٹھی میں جھکڑے محسوس کرتے وہ اس کے سینے سے لگی اس کے دل کی دھڑکن خود میں اترتی محسوس کر رہی تھی

آپ مجھے کل سے بابا کے گھر سے مسلسل اپنے رویے سے تکلیف دے رہے ہیں غاز میں خوفزدہ تھی آپ سے "

وہ بھیگتے لہجے میں بولی تھی

اور جو تم نے رات حرکت کی اس کا کیا

میں تمہارا محافظ تھا یا لٹیرا"

Posted on Kitab Nagri

آہستہ پلیز وہ اٹھ جائے گی "

اس کی تیز آواز سے وہ خوفزدہ ہوتے اس کو دیکھنا نہی چاہتی تھی پر اس سے دور ہوتے اس بچی کے پاس گئ تھی جو نیند میں پھر سے رونے کی تیاری میں تھی

وہ روتی کے وہ اسے فوری گود میں لٹاتے تھپکنے لگی تھی

بہت محبت جاگ رہی ہے اس انجان کے ساتھ اتنی محبت کبھی مجھ سے گہرا تعلق ہونے کے بعد میرے لیے تو نہی جاگی تمہاری "

نور نے نظریں اٹھاتے اس کو دیکھا تھا کیا وہ بچی سے جیلس تھا

وہ بچی ہے غازیان "

اس بچی کے لیے تم مجھ سے لڑ رہی ہو جانتی ہو یہ بچی کون ہے "

Posted on Kitab Nagri

اب وہ اس بات کے بعد اس کا عمل دیکھنا چاہتا تھا

تمہارے مجرم کی بیٹی ہے مس ہالہ نور "

نور کا اس کو تھپکتا ہاتھ یک لخت تھما تھا وہ بے یقینی اور خوف سے زرد پڑتے اس کا چہرہ دیکھتے غازیان کو دیکھ رہی تھی

وہ ششدر تھی چند پل تک سکتا ٹوٹتے وہ اس بچی سے فوری دور ہوتے بیڈ سے دور ہوئی تھی خوف سے اسکا چہرہ دیکھتے اس کے باپ کا چہرہ خود ہی فرض کرتے وہ چلائی تھی

آ۔۔ آپ جانتے اس کو۔۔ "

غازیان نے اس کی ہوائیاں اڑا شدت سے زرد پڑتا چہرہ دیکھا تھا

ک۔۔ کیوں لے کر آئے اسے پھر "

Posted on Kitab Nagri

وہ اتنی زور سے چلاتے بولی تھی کے کچی نیند میں جاتی بچی گلا پھاڑتے رونا شروع ہو چکی تھی

نور۔۔۔"غازیان اس کی پھر سے غیر ہوتی حالت پر اس شخص کو کاٹ دینا چاہتا تھا

ڈونٹ ٹچ می۔۔۔ "

وہ دروازے تک جاتی کے وہ سرعت سے اس کی پشت اپنے سینے سے لگاتے اسے تھام چکا تھا

کیوں لائے اسے۔۔ "

اس کی گرفت میں بری طرح مچلتے وہ اپنے پیٹ پر باندھے اس کے ہاتھ چھڑاتے بولی تھی

اس کے باپ سے تمہارا بدلہ لینے "

وہ اس کی سلگتی سرگوشی اپنے کان میں محسوس کرتے جی جان سے کانپی تھی

Posted on Kitab Nagri

ب۔۔بدلہ۔۔۔ "

آر یو سیریس تم پاگل ہو۔۔۔"

وہ رخ اس کی جانب کرتے اس مسلسل روتی معصوم بچی کو دیکھ غازیان کی بات سے خوفزدہ ہوئی تھی جو خاموشی سے فریش ہوئے بغیر روم سے باہر جا چکا تھا

میڈیکل کالج کے پاس بنے علاقے کی ساری سی سی ٹی وی فوٹیج کوئی تیسری دفعہ دیکھتے کوئی ثبوت نہی ملا تھا بس ہائی روف آئی اور اس کو ڈھکے چہرے والے آدمی نے اندر ڈالا تھا

تیش میں آتے ڈیش بورڈ پر زور سے ہاتھ مارا تھا

فون پر چند سیکنڈ پہلے چلتی ویڈیو پھر سے ریوائن ہو رہی تھی

ویٹ۔۔۔"

وہ ایک دم پر سکون ہوتے کلوز اپ کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ کیا تھا

ڈرائیونگ سیٹ سے ونڈو سے باہر نکلا ہاتھ وہ کلوز کر چکا تھا

کہاں دیکھا تھی یہ گھڑی۔۔ "

وہ دماغ پر زور دے رہا تھا

دماغ کی نسیں پھولتے اس کی سوچ اس مجرم کو سوچتے مفلوج تھیں

دماغ کو پر سکون کرتے وہ میٹنگ سے پہلے جسٹس صاحب سے ملاقات چاہتے کنفرمیشن چاہتا تھا لیکن اس سے پہلے اس شخص سے سچ اگلوانا تھا

ہوش آتے وہ جگہ کا تعین کرتے اپنے ساتھ ہوئی اچانک واردات سوچ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

اسے اچھی طرح یاد تھا کے وہ مارکیٹ سے ضروری سامان لے رہا تھا جب کسی نے اسے بلایا تھا اور پھر وہ آدمی اس کے ساتھ کیا کرتے اسے یہاں لایا تھا وہ نہی جانتا تھا

مجھے قید رکھنے کا مقصد کیا ہے تمہارا۔۔۔"

کون ہو تم۔۔"

وہ خود کو کسی اندھیری سی بیسمنٹ میں بندھا محسوس کر رہا تھا

جہاں اس کی آواز درودیوار سے ٹکراتے واپس پلٹتے اس ہلکی روشنی والی جگہ پر گونج رہی تھی

چند پل بعد قدموں کی چاپ سنی تھی اپنے سر جلتے چہرے پر تیز بلب کی روشنی بھی محسوس ہوئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ۔۔۔"وہ سامنے موجود شخص کو دیکھتے ششدر تھا

آواز نیچے۔۔۔"

وہ چہرا دبوچتے بولا تھا کے اسے اپنا جبڑا ٹوٹتا محسوس ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

کتنی لڑکیوں کی زندگی آج تک برباد کی ہے "

اس کے چہرے پر مارا تھپڑ اتنا زوردار تھا کے اسے بے ساختہ احساس ہوا تھا پولیس والوں کا ہاتھ کتنا وزنی ہوتا ہے اور اس سے زیادہ وہ بے رحم کتنے ہوتے ہیں

اس کی کالج سے آنے جانے کی ہر دن کی ٹائمنگ اس کی ہر چیز کی روٹین جسٹس تم سے بہتر کوئی اور کیسے کون جا سکتا تھا سہی کہا نہ میں نے۔۔"

آپ کیا کہہ رہے ہیں کس کی بات کر رہے ہو "

وہ ہونٹ کے کنارے سے رستے خون سے بے بسی سے بولا تھا

جو سوال پوچھوں گا ایک سیکنڈ سے زیادہ ٹائم نہی لینا "

ورنہ۔۔۔" آنکھوں میں غیض وغضب لیے وہ پھنکارا تھا

Posted on Kitab Nagri

انتیس مارچ تم سہ پہر تین بجے کہاں تھے۔۔۔ "

ماتھے پر پسینے کی بوندیں بلب کی تیز روشنی میں نمودار ہوئیں تھیں

ڈے ٹائم کی ڈیوٹی پر۔۔"

وہ لڑکھڑاتی زبان میں بولا تھا

پھر جھوٹ۔۔۔ "

دوسرا تھپڑ اتنا زور دار تھا کے اس کو اپنا دماغ گھومتا محسوس ہوا تھا

ڈیوٹی پر ہی تھا میں۔۔"

وہ پر یقین لہجے میں چہرہ جھکائے بولا تھا

آئی ول شوٹ یو۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

کہاں تھے تم اس دن۔۔۔ "

وہ اس کے بال مسلسل جھوٹ پر کھولتے خون سے مٹھی میں جھکڑ چکا تھا

تمہاری معصوم سی بیٹی اس وقت میرے قبضے میں ہے "

بہت چھوٹی ہے وہ تو سوچو۔۔۔"

وہ پسٹل سامنے ٹیبل پر رکھتے بولا تھا

اس شخص کا خوف سے برا حال ہوا تھا

میری بیٹی۔۔۔ "

تمہیں پتہ ہے میں کیا کروں گا اس کے ساتھ سوچو اگر میرا دل چاہا تو میں اسے اس گن سے شوٹ کروں گا

اور اگر میرا دل چاہا تو اس کے نازک سے وجود کو چھت سے نیچے بھی پھینک سکتا ہوں "

چوائس از یورز۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ اتنا سفاک ہو سکتا تھا اس چھوٹی سی بچی کے ساتھ وہ یہ سب کر سکتا تھا بلکہ وہ اس سے بھی زیادہ برا کر سکتا تھا وہ سوچ سکا تھا

جھوٹ وہ گھر اپنی ماں کے پاس ہے" وہ اس کی اکلوتی بیٹی تھی

چلو یقین کرنے کے لیے ابھی تمہیں تمہاری پرنسس سے ملواتا ہوں

ابھی۔۔۔ "

ہیلو بے بی گرل سے ہائے ٹو یور بلڈی ایڈیٹ فادر۔۔ "

وہ خونخوار لہجے میں بچی سے بولا تھا

جہاں وہ دیکھ صدمے میں ہوا تھا گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر تنہا بند مسلسل شیشے کی طرف جاتی بچی رو رہی تھی

نہی چھوڑ دو میری بیٹی کو اس کا سانس ت۔۔ تم گاڑی میں تنہا چھوڑ کر آئے ہو۔۔۔ "

وہ چیخا تھا

Posted on Kitab Nagri

دو منٹ ہے منہ کھولنے کے لیے۔۔۔ "

وہ فون کی سکرین اوف کرتے سرد لہجے میں بولا تھا

میں قسم کھاتا ہوں میں نے صرف جسٹس زبیر کی بیٹی کو کڈنیپ کیا تھا وہ بھی۔۔۔ "

وہ چپ ہوا تھا

وہ بھی آگے بک۔۔"چپ ہونے پر تیش میں آیا

میر سبطین کے کہنے پر۔۔۔ "

میر سبطین۔۔۔"وہ زیر لب دہراتے بولا تھا

اس کے کہنے پر وہ سمجھا تھا اس کا بیٹا اس کے پیچھے ہوگا پر یہاں تو

Posted on Kitab Nagri

تم جانتے بھی ہو تم نے کیا حرکت کی ہے "

پلیز میں نہی جانتا ہالہ میڈم کے ساتھ مزید کیا ہوا تھا

پر سبطین صاحب نے اس لڑکی کو اپنے فارم ہاوس میں رکھا تھا

ہاں بس اتنا جانتا تھا وہ اس لڑکی کو نقصان نہی پہنچانا چاہتا تھا صرف جسٹس کو ڈراروا دینا تھا مزید مجھے نہی پتہ خدا کے لیے اب رحم کرو۔۔۔ "

جس گھر میں کام کیا اسی کا نمک حرام کیا تم نے۔۔"

اس کی مزید زندگی برباد کرنے کے لیے اس کو وہ میڈیسن لا کر دیتے رہے تم۔۔۔"

میں تب ہی شک میں تھا یہ کام ایک بلکل ان پڑھ انسان کر ہی نہی سکتا جو اس کی نیند کی میڈیسنز کو نشے کی دوائیوں میں بدل دے۔۔"

وہ ساری نارکوٹکس اور مارفین پروڈکٹس تھیں جبکہ نور کے روم کی چیکنگ پر سائیڈ ٹیبل پر ملی پر سکرپشنز پر اس نے نیند کی میڈیسن منگوائی تھیں

Posted on Kitab Nagri

جبکہ یہ ساری ہائی پوٹنسی کی میڈ سینز تھیں جو کم از کم عام بندہ نہی جان سکتا تھا

سوچ بھی سکتے ہو تمہاری بھی بیٹی تھی

اب تم تب تک قید ہو جب تک وہ سارے حساب کتاب نہ دے دیں

ایک ٹھوکر مارتے وہ چلا گیا تھا جبکہ وہ صرف اپنی بچی کے لیے خوفزدہ تھا

"کیا کر رہے تھے نور کے روم میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ کی بیٹی کا کوئی آوارہ عاشق نہی بلکہ اس کا شوہر ہوں سمجھے آپ

اچھی خاصی پورے گھر کی تلاشی لیتے باہر لگے کیمروں کی ویڈیو لیتے وہ ان کے سامنے براجمان ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیسے ہیں آپ وہ اس لمحے ان کے سامنے تھا

ہالہ کیسی ہے "

وہ سب بھاڑ میں جھونکتے بے چینی سے بولے تھے

ٹھیک ہے اچھی ہے" اب بات کی جانب آتا ہوں

آپ کو دھمکی بھرے لیٹرز میر سبطین کے بیٹے کے آتے تھے لاسٹ کیس وہی تھا آپ کا۔۔ "

وہ اس کے تنے تاثرات دیکھ رہے تھے

آپ کو نور کی کڈنیپنگ کی رات اس کی کال آئی تھی یا اس کی میر سبطین سے آپ کے گھر کوئی ملاقات ہوئی تھی کیس کے حوالے سے "

کیا بکواس ہے یہ م۔۔ میری کوئی ملاقات نہی ہوئی "

Posted on Kitab Nagri

ہاں یانہ۔۔" وہ بات پر زور دیتے بولا تھا

میری تبعیت ٹھیک نہی ہے فلحال مجھے ریسٹ کرنا ہے" وہ لاونج سے اٹھتے جب اس کی دھاڑ سے پلٹے تھے

میں کچھ پوچھ رہاہوں جسٹس صاحب "

وہ چیخا تھا

آواز نیچی کرواپنی۔۔ "

کیابکواس ہے یہ" وہ نظریں چرائے غرائے تھے

وہی بکواس جو آپ کی بیٹی نے اور میری بیوی نے بھگتی ہے"

بتارہے ہیں مجھے یا "

ہاں ہاں کیا کرتا بتاو تم مجھے کیا کرتا میں مجھے نہی پتہ وہ دھمکی میرے لیے وبال جان بنے گی" وہ ڈھے گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

جب وہ کڈنیپ ہوئی تھی تب سہی بتا دیتے تو کیا جاتا آپ کا "

وہ سر تھام کے رہ گیا تھا

کیا حال ہے جسٹس صاحب "

کون ہو تم میری بیٹی تمہارے پاس ہے دیکھو تمہیں جو چاہیے میں دوں گا "

پر ہالہ کو چھوڑ دو" وہ پہلی رات کی فون کال پر ہی خاموش رہے تھے

میری بیٹی کہاں ہے "

سامنے ہے میرے بلکل بے بس سی میرے رحم و کرم پہ "

دیکھنا چاہو گے "اس کی کرسی سے بندھی ویڈیو سینڈ کی تھی

آئی ڈو پلیز میری بیٹی کو کچھ نہی کرنا"

Posted on Kitab Nagri

میں نے سکیریٹ ایجنسی سے رابطہ کیا لیکن وہ میر سبطین جان گیا تھا

میں تمہارے بیٹے کے کیس سے ووڈرا کرتے استعفی بھی دے دوں گا

لیکن اب دیر ہو گئی ہے تم کیس بھی چھوڑو گے اور۔۔۔ "

دانستہ قہقہ لگاتے وہ کال کاٹ چکا تھا لیکن وہ محض دھمکی ہی دے رہا تھا جو حقیقت کا روپ دھار جانی تھی وہ خود بھی انجان تھا

اگر تب آپ سہی سے بتا دیتے تو آج یہ نوبت نہ آتی "

وہ کاٹ دار لہجے میں بولا تھا

ہالہ کی عزت زیادہ میٹر کرتی تھی میرے لیے میں نے خاموش رہنے میں عافیت جانی"

بچالی آپ نے اس کی عزت۔۔ "

وہ بری طرح دھاڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

کاٹ ڈالوں گا میں اس میر سبطین کو اور اس کے بیٹے کو وہ ماوف ہوتے کھولتے خون سے اٹھا دماغ کی نسیں پھٹنے کے قریب تھیں

ناہنجار تم سوچ بھی سکتے ہو تمہاری حرکت کا پتہ چلا تو کیا عزت رہ جائے گی میری "

وہ اس کے روم میں آتے غرائے تھے جو سارا سچ جاننے کے بعد اس لڑکی کو اس کے گھر شرافت کا مظاہرہ کرتے بیجھ چکے تھے

میں نے صرف اس لڑکی کو ڈراوے کے لیے ایک آدھ دن قید رکھنا تھا لیکن تم نے"

وہ سر تھامتے بیٹھے تھے جو اس کی کرتوت جان گئے تھے

اب آپ خود ساز و سامان تیار کیے رکھے ہوں تو کون کمبخت تھا جو اپنی رات حسین نہ کرتا۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

میں مری سے اسی شام لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے روڈ بلاکز تھی تو واپس آ گیا تھا

اور خوش نصیبی سے ڈائریکٹ فارم ہاوس چلا گیا

اور اسے تو رکھا بھی آپ نے باقاعدہ میرے زیر استعمال روم میں تھا اب شیطان تو اس عمر میں غالب آ ہی جاتا ہے نہ"

وہ ازلی لاپرواہی سے بولا تھا اس کے لیے یہ عام سی ہی بات تھی

جیسے ہی روم میں داخل ہوتے سوئچ اون کیے تھے سارا کمرا روشنیوں میں نہا گیا تھا وہ پلٹتے ہق دق تھا سامنے وہ کرسی پر بندھی سارے سامان حشر کے ساتھ ڈھلکی گردن سے ہوش و ہواس سے بیگانی تھی بلاشبہ وہ خوبصورت تھی وہ حیرانگی سے آنکھیں مسلتے اس کی جانب گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اومائے گوڈ۔۔"

اس کے چہرے کے نقش چھوتے حقیقت میں اس لڑکی کا ادارک ہوتے جیسے شیطانیت اس لمحے سوار ہوئی تھی وہ گھٹنوں کے بل جھکا تھا

عجب خواہشات رات کے پہر جاگ چکی تھیں

Posted on Kitab Nagri

کام ڈاون دانیال سبطین۔۔۔ "

گہرا سانس لیتے اس کا گلے میں جھولتا دوپٹہ مٹھی میں جھکڑا تھا

کس کو فون کر رہے ہو"

وہ فارم ہاوس میں موجود اپنے باپ کے خاص بندے کا فون جھپٹتے بولا تھا جو پچھلی سائیڈ پر کھڑا اس افتاد پر بوکھلایا تھا

میر صاحب کو دانیال صاحب۔۔"

وہ جھکے سر بولا

کیوں ڈیڈ کو کیوں۔۔۔ "

وہ فون اوف کرتے اپنی جینز کی پوکٹ میں رکھ چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ آپ تو مری تھے نہ تو میر صاحب نے کہا تھا یہاں جو بھی آیا یا آپ آئے تو انہیں انفارم کریں۔۔" وہ سچ بولا تھا

اچھا۔۔۔" وہ خاصہ زور دیتے بولا تھا

یہ لڑکی کون۔۔؟ وہ نامحسوس انداز میں اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتے بولا تھا

ک۔۔کونسی لڑکی۔۔۔" وہ انجان بنا تھا

او کم اون مین فائدہ ہو سکتا ہے تمہارا منہ بند رکھنے پر۔۔۔"

وہ اس کا کندھا تھپکتے ناقابل فہم تاثر دیتے بولا تھا

جسٹس صاحب کی بیٹی ہے میر صاحب نے ان سے کیس کی فائل بدلنے کو کہا تا کہ آپ کو اس الزام سے بری کر سکیں"

جھوٹ بولنے کا کوئی فائدہ نہی تھا

Posted on Kitab Nagri

واہ میرے سامنے مجھے ڈانٹتے ہیں اور مجھے بچانے کی خاطر خیر مجھے ڈیڈ کا یہ سرپرائز بہت پسند آیا "

وہ معنی خیزی سے رات کی گہری تاریکی کو دیکھتے بہکے لہجے میں بولا تھا

لیکن میر صاحب۔۔۔ "

وہ منمنایا تھا

ڈیڈ کو کون بتائے گا۔۔۔ "

وہ یہاں جیسے آئی تھی ویسے تو نہیں جا سکتی نہ میں ڈیڈ کی طرح اب اتنا برا بھی نہیں ہوں۔۔"

کچھ تو جسٹس صاحب کو ادا کرنا پڑے گا تاکہ اگلی دفعہ ہم سے پنگہ لینے سے پہلے سو بار سوچے۔۔"

وہ خباستی قہقہہ لگاتے بولا تھا

لیکن مجھے کیا ملے گا۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

شراب اور شباب دونوں۔۔ "

شیطانیت سے اس کمرے کی جانب دیکھتے بائیں آنکھ دباتے بولا تھا

میر صاحب نے سختی سے منع کیا ہے لڑکی کو کوئی ہاتھ بھی نہ لگائے۔۔"

مجھے وہ جان سے مار ڈالیں گے "

وہ خوفزدہ سا تھا

نہ تو ڈیڈ کو پتہ ہے میں یہاں ہوں اور نہ ہی انہیں پتہ چلے گا اس کے ساتھ کچھ ہوا ہے اور نہ ہی اس لڑکی کو پتہ چلے گا میں کون ہوں

کیونکہ یہاں سے جانے کے بعد ہر شریف باپ کی طرح جسٹس اپنی بیٹی کو بدنام ہر گز نہی کرے گا۔۔"

اس کی پسٹل اپنے ہاتھ میں تھامتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس لڑکی کو گھر بھیجوا دیا ہے بہتر ہے اپنے ان دو حرامی چیلوں سے کہو اس شہر سے اپنی شکل گم کر لیں

تم سے مجھے یہ امید نہی تھی میر سبطین کاٹ دار نظر اپنے بندے پر ڈالتے بولا تھا

آپ صبح کا فنکشن ڈیلے کر دیں ریحہ کا پاوں بلکل موو نہی کر پا رہا ابھی۔۔"

سانیہ ان کے روم میں ازہان کے نکاح اور احان کے ولیمے کے حوالے سے بات کرنے آئ تھیں جب وہ انکار کر چکا تھا ویسے بھی اس کا دل اچاٹ ہوا تھا

میں ٹھیک ہوں بڑی مما ہلکا سا چل پا رہی ہوں اب۔۔ "

وہ اس کی بات نظر انداز کرتے سر جھکائے فوری سے بولی تھی

کیا ضرورت تھی جھانسی کی رانی بننے کی"

Posted on Kitab Nagri

وہ بلیو شرٹ کے کف لنکس بند کرتے اسے مرر سے خشمگین نظروں سے دیکھتے بولا تھا

میں ٹھیک ہوں۔۔ "

وہ بیڈ سے اٹھتے ہلکے ہلکے لڑکھڑاتے قدم بھرتے بولی تھی جہاں تکلیف کے آثار تھے

جب نہی چلا جارہا تو کیوں خود کو تکلیف دے رہی ہو "

وہ گرتی کے فوری سے پہلے کمر سے تھام چکا تھا

واشروم۔۔"وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے دھیمے سے شرمندہ ہوتے بولی تھی

انا اتنی ہی آ گئی تم میں "

اسے بیڈ پر ڈالتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ جاتا وہ اس کا ہاتھ تھام چکی تھی

کچھ چاہیے۔۔"وہ پلٹا تھا

وہ کہنا چاہتی تھی آپ چاہیے ہو آپ کی معافی چاہیے ہے۔۔ "

پر خاموش ہی رہی تھی

وہ بغیر بولے آنسو بہانا شروع تھی

رولو اب پتہ نہی یہ اتنے آنسو تم لڑکیوں کے کہاں سے آتے ہیں آج تک مجھے یہ بات سمجھ نہی آتی بات بات پر ڈرامے کروالو بس "

اس کے پاوں کی مووومنٹ چیک کرتے اس کے ساتھ بیٹھتے بولا تھا یہی وجہ اس کے رونے کی لگی تھی

پین ہو رہی ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ نرمی سے اس کا ہاتھ دباتے ہونٹوں تک لے گیا تھا اپنے ہاتھ پر اس کے لمس کی نرمی محسوس کرتے وہ اس شخص کی اس لمحے اثیر ہوئ تھی اس لمحے چاہا تھا کاش یہ وقت کچھ پل تھم جائے

پر تب تک اس کے روم میں اس کا ناشتہ آچکا تھا

چلو ناشتہ کر لینا پھر پین کلر لے لینا خود بلکل کسی کام کے لیے نہی اٹھنا۔۔ "

وہ ناشتہ اس کے پاس بیڈ پر شیٹ بچھاتے نفاست سے سیٹ کرتے بولا تھا وہ بس دیکھتے رہ گئ تھی

آپ نے نہی کرنا۔۔ "

اسے کوٹ پہنتے دیکھ وہ پلکیں وا کرتے اسے مخاطب کر چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ زیادہ مہربان نہی ہو رہی آپ میری فکر میں۔۔ "

وہ نارمل لہجے میں بے تاثر ہی فون اور کیز اس کی سائیڈ سے لیتے جان بوجھ کر زرا سا اس پر جھکتے بولا تھا

مرضی آپ کی جو سمجھیں۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ ناشتے پر جھکے اپنے چہرے کے بدلتے رنگ اس شخص سے چھپا رہی تھی جس کے وجود سے اٹھتی خوشبو اس لمحے خود کے قریب ترین محسوس ہوئی تھی

روتی بچی کو ہمت کرتے گود میں بھرے ہی وہ باہر آئی تھی

جہاں وہ لاونج میں پڑے مہرون پوشش والے صوفے پر ریلکیس لیٹنے کے انداز میں بیٹھا سر مسل رہا تھا وہ بکھرا سا بے چین سا لگا تھا جو کل کی پہنی بلیو جینز پر سیاہ شکن زدہ شرٹ کے کف موڑے بغیر چپل کے ایک ٹانگ مسلسل ہلا رہا تھا

غاز۔۔ "

وہ ہمت کر رہی تھی وہ اس شخص کو مخاطب کرنے سے بھی ڈر رہی تھی کے وہ اسے اس کے مجرم جاننے کے بعد دھتکار ہی نہ دے نہ وہ اس سے اس بارے میں کوی بات کرنے کی ہمت کر رہی تھی

ہمم۔۔"اس کی بھاری بوجھل سی سرگوشی تھی

Posted on Kitab Nagri

پلیز اسے چھوڑ آئیں پلیز۔۔"

وہ لاونج کی خاموشی میں صوفے پر قدرے فاصلے پر بیٹھتے رندھی آواز میں منت بھرے انداز میں بولی تھی

نظریں اٹھاتے اس کی جانب دیکھا تھا

اس کی پلکوں کے کنارے آنسو نکلنے کو بے تاب تھے

وہ کھسکتے اس کی جانب گیا تھا

وہ حیران ہوئ تھی اس کا سر اپنی گود میں دیکھتے جب کے بچی اس کے گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھے اب چپ سی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی

تھوڑی دیر یہاں سکون مل سکتا ہے پلیز میرا سر دبا دو"

وہ مندھی آنکھوں سے اس کا ہاتھ اپنے بالوں میں رکھنے کے بعد بکھرے بالوں والی پیشانی پر رکھ چکا تھا

وہ حلق تر کرتے بے حس بیٹھی تھی

نور دباو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کا ہاتھ ایک ہی جگہ ساکت دیکھتے خود ہی اپنے ہاتھ کا دباو دیتے اس نے موو کیا تھا

چند پل اس کے چہرے کو تکتے اس کا سر دبانا شروع ہو چکی تھی وہ پر سکون ہوتا اس کا دوسرا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ چکا تھا

اس کا دل اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کے نیچے دھڑکتا محسوس ہوتے اس کا وجود اس کا ساتھ چھوڑ رہا تھا

اس کو چھوڑ آئیں۔۔ "

وہ اب بچی کو فرش پر تھوڑا دور کرول کرتے دیکھ ازیت سے بولی تھی

بند آنکھوں سے اس کا چہرہ خود پر جھکایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کی سن کب رہا تھا

اس کے چہرے کا رنگ اس کی سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کرتے بدل سا گیا تھا اپنے ناک سے اس کی ناک مس ہوتی محسوس ہوئ تھی

و۔۔وہ دیکھ رہی ہمیں۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

اس کی حرکت پر وہ جھجک کے بچی کو دیکھتے پیچھے ہوتی کے غازیان کے ماتھے پر بے تحاشہ بل پڑے تھے

نور سکون چاہیے مجھے تم سے دوری نہی۔۔ "

اس کی سرخ سی تھکن کی خماری لی آنکھیں اس کے دل کی منتشر دھڑکنیں وہ اپنی کیفیت پر ساکت تھی

ہالہ تمہیں رونے کے علاوہ کیا آتا ہے "

محبت بھری نظریں اس کے چہرے پر ڈالی تھیں کندھے سے تھوڑا نیچے تک آتے بالوں کو کیچر میں جھکڑے اس کی سیاہ بڑی آنکھوں کے بعد اس کے سرخ کپڑوں سے ملتے چہرے کی سرخی اسے مزید بہکا رہی تھی پر یہ لڑکی اس کے احساسات سمجھتے بھی نا سمجھ کیوں بنتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نا سمجھی کے عالم میں تھی جب وہ اس کی مشکل حل کرتے مزید اس کے ہاتھوں کی نرمی اپنے ماتھے پر محسوس کرتے بولا تھا

جیسے کہ چائے، کوفی کھانا بنانا صفائی کرنا وغیرہ وغیرہ "

Posted on Kitab Nagri

مم۔مجھے کچھ نہی آتا چائے بنانے،انڈہ اور بوائل رائس کے "

وہ بتاتے خجل سی ہوئ تھی کہ کبھی اس نے اپنی ٹف سٹڈی میں ایسے کام کیے ہی نہ تھے وہ اس حسین بے فکر زندگی میں کھوتی کے کہ اس کی آواز پھر سے کانوں سے ٹکرائ تھی

جبکہ مجھے سکون دینے سے لیکر میرے کپڑے پریس کرنا اور کھانا بنانا تمہاری زمیداریوں میں ہے اب "

اس کا ہاتھ تھما تھا

چھوڑ آئیں پلیز اسے مجھے وحشت ہو رہی ہے غازیان کم از کم بے حس نہی ہو سکتا "

اس کی ماں پریشان ہو گی"

وہ بات بدلتے نظروں کا زاویہ موڑ چکی تھی

تم تو بے حس ہو نہ میرے معاملے میں "

سر اٹھاتے وہ اس کی مسلسل ایک گردان سے پک چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

غازیان پر امس می تم اسے کچھ نہی کروگے "

وہ اس کی بات پر نظروں میں چمک لیے صوفے پر ایک گھٹنا فولڈ کیے پلٹا تھا

وہ اس کو پھر سے قریب محسوس کرتے نظریں جھکا گئ تھی

ایک شرط پر۔۔ "

وہ اس کے کندھے پر جھولتا لاپرواسرخ شفون کا دوپٹہ پرے ہٹاتے بولا تھا

ک۔۔کیا۔۔ "

لزرتی پلکیں سرخ جھکا چہرہ کندھا اس کی حرکت پر جلتا محسوس ہوا تھا جب اپنا اوڑھا دوپٹہ اپنی گود میں گرا دیکھا

غازیان کی جان اگر واپسی پر روم میں اس کے ویٹ میں ملے"

خاصہ سرگوشی والا انداز تھا

Posted on Kitab Nagri

غازیان کی جان "

اس کے لفظوں کی ادائیگی سے اس لمحے اس شخص کو دیکھنے کی ہمت کہاں تھی

اس کا سرخ پڑتا گال شدت سے چومتے وہ اسے اپنی بات سے ہی نہی حرکت سے بھی بے بس کر چکا تھا

اس کا موڈ اب خاصہ فریش ہو گیا تھا

سی اوف تو کر دو۔۔ "

اس کو ایک جگہ صوفے پر جما دیکھ وہ چابیاں مٹھی میں تھامتے روم سے باہر آتے بولا تھا

کر دو نہی تو میں اسے تمہارے سمیت چھت سے نیچے پھینک دوں گا"

اس کی لاونج میں دوبارہ آواز گونجی تھی

وہ اس شخص کو سمجھ نہی پائ تھی

تیزی سے اٹھتے پورچ تک گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

کیا پرابلم ہے تمہیں سکون سے بیٹھ نہی سکتی"

وہ ڈرائیونگ سیٹ سے اس کو سیٹ بیلٹ لگاتے ہلکان تھا

نور اس کو جھنجلائے دیکھ ہونٹوں پر مچلتی مسکراہٹ ضبط کرتے فوری دروازہ کھولتے بچی کے دونوں ہاتھ تھامے تھے

تمہیں اس پر غصہ نہی آرہا"

وہ گہری خاموشی توڑتے بولا

میں سوچتی ہوں مکافات عمل عورت کے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے جبکہ اس کی سزا اس مرد کو ویسے ملنی چاہیے

جیسے وہ ان کمزور لمحات میں اپنی مردانگی کے زعم میں عورت کو دیتا ہے "

بیلٹ کا بکل بند کرتے وہ باہر نکلی تھی

ویٹ کرنا میرا "

Posted on Kitab Nagri

اس کی سٹیرنگ پر گرفت مظبوط ہوئی تھی

وہ نفی میں آنسو پیتے تیزی سے اندر چلی گئی تھی

اس کا سرخ لہراتا آنچل اس کی نظروں سے اوجھل ہونے تک مرکز بنا تھا

"میری بیوی کو آپ کی بیٹی سے ملکر بہت اچھا لگا "

وہ بچی اس کی ماں کو تھماتے بولا تھا

"میں ہالہ میڈم سے ملی ہوں ایک دو بار بہت اچھی ہیں وہ "

نور کے گھر کام کرنے والے گارڈ کی بیوی مسکراتے بولی تھی

"اللہ آپ کو بھی جلد اس رحمت سے نوازے "

وہ اس کی بنائی چال سے انجان دعا دیتے بولی تھی

وہ بچی کو نور سے ملوانے کا کہہ کر لے گیا تھا کے وہ بچوں کی بہت دیوانی ہے اور ٹریپ وہ اس کے کمینے باپ کو کرنا چاہتا تھا

Posted on Kitab Nagri

پہلے اس آنے والی رحمت کی ماں تو مان جائے "

وہ اس کی بات پر بڑبڑاتے مسکراتی نظر ڈالتے اس بچی کو اس کے حوالے کرتے نکلا تھا

وہ بستر کے کنارے پر ٹکی چھت کو گھورتے اپنے ہاتھ کی لکیریں دیکھ رہی تھی وہ چند لمحوں پہلے گھر واپس آیا تھا

چند لمحوں بعد واشروم کا دروازہ کھلا تھا

وہ اس کی نظروں سے الجھی پڑی تھی

لائٹ اوف ہوئی تھی ہلکی روشنی میں بس اس کے بھیگے وجود سے اٹھتی خوشبو محسوس ہوئی تھی

کمر سے کھینچتے وہ اسے حصار میں لے چکا تھا

میں نے کہا تھا میرا انتظار کرنا"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے بالوں کو کیچر کی زد سے آزاد کرتے ان کی خوشبو خود میں اتارتے اس کے کندھے پر اپنے سلگتے لب رکھ چکا تھا

تم اسے جانتے ہو۔۔ "

یہ مشکل ہو گا نہ اپنی بیوی کے مجرموں کو دیکھتے ہوئے بھی تم مجھ سے جو چاہتے وہ۔۔ "

وہ اس کی گرفت میں بے حسی سے بولی تھی

غازیان کا جزبات سے مہکتا دل پل میں ساکت کرتے وہ سارا موڈ تباہ کر چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم آخر میرا ضبط کب تک آزمانا چاہتی ہو۔۔ "

اس کا رخ اپنی جانب کرتے اس کا چہرہ دبوچا تھا

م۔۔میں س۔۔سب کے سامنے ساری دنیا کے سامنے ا۔۔ایکسپوز ہو جاوں گی۔۔ "

وہ اس کی اپنے منہ پر ہوئی سخت گرفت میں ٹوٹتے لفظوں میں بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

اسے خود سے دور دھکیلتے وہ بستر پر سر تھام کے بیٹھ گیا تھا

وہ جو بھی کر لے وہ اپنی باتوں سے اسے ازیت دینے میں ماہر تھی

"تم جو بھی کر لو حقیت بدل نہی سکتی۔۔"

وہ پھر سے سسکتے تڑپ رہی تھی

"گوٹو دا ہیل۔۔"

وہ غضب ناک سرخ نظریں اس پر ڈالے سائیڈ ٹیبل سے دوبارہ چابیاں لیتے اٹھا تھا

وہ مزید قدم لیتا کے وہ اس کا ہاتھ جھکڑ چکی تھی

"ک۔۔ کہاں جا رہے۔۔"

اس کے چہرے پر چھائ غصے کی رمق ماتھے کی ابھری نسیں اسے غلط کا پتہ دے رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اس حرامی کا قتل کرنے

پھر تم تیار رہنا تمہارا قتل کر کے خود کو شوٹ کر لوں گا "

وہ ہاتھ چھڑاتے غصے سے بولا تھا

اس کا وجود اس کو پسٹل تھامتے دیکھ زلزلوں کی زد میں ہوا تھا

تمہارے وجہ سے میرے اکلوتے بیٹے پر کبھی کوئی مصیبت یا ایک خروش بھی آئی تو تمہیں کبھی معاف نہی کروں گی "

اس کی ماں کے ہر پل یہاں رہتے ادا کیے لفظ اس کے زہن پر چھاتے اسے خوفزدہ کر گئے تھے

آئی نیڈ یو مت جاو۔۔"

بیڈ چھوڑتے اس کی پشت سے سر ٹکاتے وہ بھیگے لہجے میں بولتے اسے روکنا چاہتی تھی

اس کے ہاتھ اپنی سینے سے ہٹاتے وہ اسے مدمقابل کر چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیوں میرا خون جلانے کے لیے تمہیں میری ضرورت ہے "

اسے خود سے دور دھکیلا تھا

آئی ایم سوری۔۔"وہ دونوں کان پکڑتے بولی تھی

میں انسان ہوں نور فرشتہ نہی ہوں تمہیں کیا لگتا ہے مجھے کوئی فرق نہی پڑتا میں جب ہمت جوڑتے تمہارے پاس آنا چاہتا ہوں تم اپنا پاسٹ دہرا کے مجھے بدزن کرتی ہو کیا سمجھتی ہو تم مجھے بے غیرت سمجھتی ہو مجھے۔۔ " جسے کوئی فرق نہی پڑتا۔۔ "

چابیاں فرش پر دور پھینکتے وہ بیڈ پر بیٹھا تھا

وہ دل تھامتے بس اس کی ساری کاروائیاں دیکھ رہی تھی

وہ ڈرتے گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی

ک۔۔کیا کروں ایسا جو سکون آجائے مجھے تم بتادو وہی کروں گی جس سے تمہیں بھی تکلیف نہ دوں۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

اس کے گھٹنوں پر سر رکھتے وہ لڑکی اور کچھ نہی تو اسے ششدر کرنے میں ضرور ماہر تھی

اس معاملے کے بعد بھی تم نے کبھی بھی نماز پڑھی اللہ کو یاد کیا کبھی سکون کی دعا مانگی۔۔"اس کو دیکھتے وہ پر سکون ہوتے بولا تھا

تو کیا اللہ نے میرے ساتھ اچھا کیا ہے "

وہ اس کی بات پر سر اٹھاتے اس کی آنکھوں میں دیکھتے بولی تھی

نور تم اللہ سے مقابلے کرو گی۔۔"

اس کی بات نے خاصہ حیران کیا تھا

میرے ساتھ نہ تم نے اچھا کیا نہ بابا نے اور نہ ہی اللہ نے سب اپنی مرضی تھوپنا چاہتے ہو

اللہ چاہتا تو مجھے اس دن بچا سکتا تھا پر نہی بچایا نہ ان سے "

وہ تلخی سے چیختے دور ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

بابا نے زبردستی شادی کر دی اپنا عزاب تم پر مصلحت کر دیا اور اب تم چاہتے ہو سب کچھ بھول کر میں تمہارے ساتھ نارمل ہو جاوں۔۔ "

کیسے ہو جاوں نارمل تم سمجھ ہی نہی رہے مجھے "

وہ روتے اسے زہر لگی تھی

کیا اللہ کو تم اپنی زندگی میں یاد کرتی رہی ہو

اور کیا اللہ سے اس دن تم نے سچے دل سے مدد مانگی تھی۔۔ "

ایک اور چیز تمہیں میں واضع کر دوں اللہ نے میرے دل میں رحم ڈالا ہے تو تم میری بیوی ہو مسز غازیان اگر اس نے ایک در پر تمہاری پکار نہی سنی تو بن مانگے تمہیں میں بھی وسیلے کے طور پر عطا ہوا ہوں

لیکن نہی تم تو صرف شکوہ ہی کرتی رہو گی تمہارے ساتھ کیا ہوا کیوں ہوا زبردستی ہوئی

تھک گیا ہوں میں نور میں تمہیں نہی کسی بھی طرح خود سے مطمئین کر سکا "

تمہارے قریب آوں تو تم تعنے دیتی ہو

ٹیل می واٹ آئی ڈو۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ خاموش ویران نظروں سے دیکھ رہی تھی

میری جان لے لو۔۔۔"وہ اس کے قریب آتے اس کا چہرہ دیکھتے بولی تھی

جبکہ وہ اسے پیچھے دھکیلتے روم سے ہی باہر چلا گیا تھا وہ ساکت سی دروازہ دیکھتے اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی

فنکشن شام میں بنکوئیٹ ہی تھا احان کی شادی کی نسبت ریسیپشن پر کافی لوگ انوائیٹ تھے گھر میں تیاری سی چل رہی تھی

ریحہ بیٹے ٹائم سے تیار ہو جانا تم۔۔"

اس کی جیولری اور بھاری بھر کم ڈریس اس کے بیڈ پر رکھتے سانیہ محبت سے بولی تھیں

بڑی مما وہ نہی آئے ابھی تک۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں چار بجنے والے تھے وہ نیچے تو جا ہی نہی پا رہی تھی بیڈ پر بیٹھی خجل سے ہوتے بیڈ پر پڑے بوکسس پر نظر ڈالتے پوچھا

کون۔۔؟

وہ مسکراہٹ ضبط کرتے حیران تاثر دیتے بولیں تھیں

مماوہ ا۔احان۔۔ "

وہ ان کے تاثر نہی دیکھ پائی چہرہ جھکائے بامشکل اس کا نام لے پائی تھی

شوہر ہے تمہارا اتنا شرما کیوں رہی ہو۔۔ "

وہ اس کی سرخ رنگت دیکھتے اب اپنی ہونٹوں کے کنارے پر آئی مسکراہٹ نہی ضبط کر پائیں تھیں

میں کال کرتی ہوں اسے کے جلدی آجاو ریحہ کا دل نہی لگ رہا ہے "

اس کو بات سمجھنے کا موقع دیے بغیر اس کے روم سے جاتے ایک بار پھر جاندار مسکراہٹ دیتے بولیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

اس کے زکر سے اپنی سرخی خود سے بھی چھپانے کے لیے اپنے دوپٹے سے چہرہ ڈھک چکی تھی جب کے لب اپنی حالت سوچتے مسکرائے تھے

پانچ بجے وہ شاور لے کر نکلی تھی پارلر والی اس کے روم میں تھی

آج وہ اس کے لیے سہی معنوں میں تیار ہونا چاہتی تھی

آرام آرام سے قدم رکھتے اس کے کپڑے اپنے کپڑوں کے ساتھ پریس پڑے دیکھتے وہ چھوٹی چھوٹی سی عجیب سی خواہشوں پر حیران تھی

کنٹرول ریحہ کیا ہو گیا ہے اس اٹینشن سیکر کے لیے کیوں اتنا مری جا رہی ہو "

وہ دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتے بولی تھی

کپڑے چینج کرتے وہ شیشے کے سامنے بیٹھی تھی

آپ کے بالوں کیا کرنا ہے۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سمپلی جوڑا بنادو۔۔ "

وہ پارلر والی کو مشورہ دیتے بولی تھی

آپ کے بال بہت پیارے ہیں۔۔"وہ اس کے سیاہ کمر تک جاتے لمبے ہلکے نیچے سے کرلی بال برش کرتے بولی تھی

تھینکیو۔۔!!وہ اس کو جوڑا بناتے دیکھ مسکرائی تھی

وہ مکمل اس کے لیے تیار تھی

جیولری کی ضرورت ہی نہی۔۔"وہ اس کو بوکس کھولتا دیکھ بولی تھی

حجاب تو نہی کریں نہ۔۔"پارلر والی لڑکی کو بعد میں سمجھ آئ تھی کیوں نہی جیولری کی ضرورت تھی

Posted on Kitab Nagri

سوری اس معاملے میں نو آرگیومنٹ۔۔ "

وہ ایرانی سٹائلش سا مہرون حجاب شیشے کے سامنے پن اپ کرتے گولڈن بھاری کام دار دوپٹہ خود کندھے پر سیٹ کر چکی تھی وہ نہی جانتی تھی اس کا ڈریس کس نے خریدا تھا پر یہ حجاب کا سٹولر جو اس کی ڈریس کی مناسبت سے ہی تھا اس کے ساتھ ہی موجود تھا

ڈارک مہرون شرارے پر ڈارک مہرون ہی سمپل لونگ شرٹ تھی جس پر بھاری گولڈن کام دار دوپٹہ کندھے پر تھا

وہ خود پر تنقیدی نگاہ ڈالتے گولڈ کے بس کڑے ہاتھوں میں ڈال رہی تھی

جب دروازہ کھلا تھا

شیشے سے ابھرتا عکس اس کی ہیوی برائیڈل میک اپ سے لبریز بھوری آنکھوں سمیت پلکیں یک لخت جھکی سی تھیں

وہ لڑکی اس کے روم سے چلی گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ اعتراف کرچکا تھا اس کو زیر کرنے کے سارے ہتھیاروں سے لیس تھی وہ لڑکی کاجل سمیت اس کی ڈارک مہرون لپسٹک

آہ احان یہ تجھے مار ڈالے گی "

وہ زیر لب بڑابڑاتے سنجیدگی کا خول چڑھاتے کف لنکس کھولتے کاوچ پر گیلا ٹاول دیکھتے ماتھے پر تیوری لے آیا تھا

یہ کیا ہے ریحہ۔۔ "

وہ ٹاول اسے دکھاتے چند پل کی نرمی زائل کرتے غصے سے بولا تھا

وہ ڈریسر کے سامنے ناسمجھی کے عالم میں تھی

ریحہ مجھے اپنے روم میں ساری چیزیں ڈسیپلن میں پسند ہیں خیال رکھا کرو آج صرف تمہارے پاوں کی وجہ سے برداشت کر گیا ہوں "

وہ حد درجے حیران تھی وہ تھکا سا اسے نظر انداز کیے ٹاول اور بیڈ سے بکھری چیزیں سمیٹتے شیٹ درست کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیا تھا یہ۔۔" وہ کھڑی کھڑی سکتے میں بے ہوش ہونے کو تھی

وہ اسے نظر انداز کیے واشروم میں کپڑے لے کر بند ہوا تھا

پچھلے پندرہ منٹ سے وہ بیڈ پر بیٹھی غصہ پیتے اب اس کے فیشن غور سے دیکھ رہی تھی

سیاہ شرٹ سے میچ سٹڈ انہماک سے لگاتے بال برش کر رہا تھا

خود پر پرفیوم سپرے کرتے وہ اسے ہی نہی بلکہ پورے کمرے کو مہکا گیا تھا

کوٹ پہنتے وہ اس کی جانب آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں۔۔ "

اپنی ہتھیلی اس کے سامنے پھیلائی تھی

سرخ وسفید رنگت پر نفاست سے بنی ہلکی بھوری دھاڑی نفاست سے بنے گھنے بال وہ اس وقت سوبر لگتے اس کے حواسوں پر چھایا تھا

Posted on Kitab Nagri

فنکشن تھیم کے اکورڈنگ تھا جو کے ایک ہی شادی حال میں کمبائن تھا دانین کے فیملی ممبرز تو چند ایک ہی تھے البتہ احان کی فیملی کے رشتے دار زیادہ تھے

ویسے کیا دیکھ کر تمہارے بھائی نے اس لڑکی سے شادی کی"

وہ اس شاندار ماحول پر چھائے شخص کو سٹیج پر اطراف میں پڑے کاوچ پر ریحہ کی نارمل گندمی رنگت کو دیکھتے بولی تھی جو اسے احان کے مطابق معمولی لگی تھی حالانکہ وہ اس وقت نظر انداز کیے جانے والی نہی لگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ازہان سیاہ تھری پیس میں تھا جبکہ دانین اس کے پہلو میں سرخ بھاری کام دار لہنگے پر پوری برائیڈل لک میں تھی اس نے ایک نظر دانین کو دیکھا پھر اس لڑکی کو دیکھا جس کے رنگ پر وہ چوٹ کر چکی تھی

کردار۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ یک لفظی حرف اس کے مہارت سے میک اپ کیے چہرے پر ڈالتے بولا تھا بلاشبہ وہ اس وقت ریحہ کی نسبت سب کی نظروں کا مرکز بنی تھی

مطلب کیا ہے تمہارا۔۔؟

وہ دھیمے لہجے میں غرائی تھی

کچھ نہی۔۔ "

وہ احان کو دیکھتے بولا جو آج سارے مہمانوں کو ریسیو کر رہا تھا

میری بیٹی آپ کے حوالے کر رہی ہوں میری اکلوتی بیٹی ہے اس کے باپ کے بعد میں نے اس کی ہر خواہش پوری کی ہے "

آپ سے امید کروں گی اگر آپ کو دانین سے کبھی کوئی شکائت بھی ہوئی تو نظر انداز کر دیجیے گا "

رخصتی کے وقت دانین کی ماں سانیہ سے مخاطب ہوئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

میں بہو نہی بیٹی لے کر جارہی ہوں" وہ اپنی ازلی نرم تبعیت کے مطابق ان کا ہاتھ دباتے ہلکی سی مسکراہٹ سے بولی تھیں

دانین کی ماں مطمین تو تھی پر دانین کے لیے بھی دعا ہی کی تھی وہ اس حرکت کے بعد گھر بسانے میں کامیاب ہو سکے وہ تو ماں ہی تھیں معاف کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہی تھا دوسرا صرف احان کی وجہ سے عزت سے رخصت ہو رہی تھی اس لمحے وہ مشکور ہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فنکشن سے فری ہوتے وہ ریحہ کے پاوں کی وجہ سے جلدی نکل آئے تھے وہ دونوں روم میں ایک ساتھ داخل ہوئے تھے

احان ریحہ کے پاوں کی وجہ سے اس کا ہاتھ تھامے آہستہ قدم بھر رہا تھا

وہ اس کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی جو اس کے ہر سٹیپ پر نظر رکھے تھے

کسی معاملے میں وہ بہت کیرنگ ثابت ہوتا اور کسی میں انتہا سے زیادہ روڈ "

Posted on Kitab Nagri

وہ اداس ہوئی تھی وہ اسے دیکھ بھی نہی رہا تھا ریحہ کو اپنی آج کی ساری تیاری بے معنی سے لگی تھی

گھٹنوں کے بل جھکتے اس کا مہرون شرارہ سمیٹا تھا

نہی کریں پلیز" وہ پاوں پیچھے کرتے شرمندہ ہوئی تھی

اس کے ہاتھ کا لمس اپنی پنڈلیوں سے پاوں پر محسوس کرتے وہ سمٹ سی گئی تھی جواب اس کے سینڈل کا سٹریپ کھول رہا تھا

اس کے پاوں سینڈل سے آزاد کرتے وہ بے تاثر اٹھا کے وہ اس کا ہاتھ تھام چکی تھی

ماحول میں فسوں خیزی چھائی تھی

اس نے پلٹتے ابرو اچکاتے وجہ پوچھی تھی

ن۔۔ نتھنگ۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ سیاہ مسکارے سے سجی پلکیں جھکا گئ تھی

وہ خاموشی سے اس کے پوری طرح خود کو پاگل کرتے وجود سے نظریں چراتے گہرا سانس بھرتے واشروم کی جانب گیا تھا

وہ اسی پوزیشن میں آنسوں پر بندھ باندھے بیٹھی تھی

لفظ ختم تھے کیا یہ رشتہ ساری زندگی ایسے رہنا تھا

ایسے کیوں بیٹھی ہو اپنا یہ بکھرا و سمیٹو "

وہ اسی پوزیشن میں تھی جب مرر سے ٹراوزر شرٹ میں اس کا عکس رونما ہوا تھا

اس کے شفاف چہرے پر پانی کے قطرے اسے مزید خوبرو بنا رہے تھے وہ شخص آج بھی سب کی نظروں کا مرکز بنا تھا

وہ بے ساختہ اپنا ہاتھ دیکھتے اس کے رنگ سے خود کا موازنہ کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

میری آنکھیں میرا ناک میرے بال میں اس سے کمتر تو نہی ہوں "

پھر یہ مجھے کیوں نہی دیکھ رہا ہاں وہ اس وقت اپنے شوہر کی تعریف کی منتظر تھی

وہ لائٹ اوف کرتے بیڈ پر دراز ہوا تھا

ریحہ کو اس کی بے حسی پر مزید رونا آیا تھا وہ بامشکل خود کو رونے سے باز رکھتے کبرڈ سے کپڑے لیتے واشروم میں بند ہوئی تھی

سادہ سے ڈھیلے گلابی شرٹ ٹراوزر پر کریب کا دوپٹہ کندھے پر پھیلائے

بھیگے چہرے سے جیولری تھامے وہ اسے اسی پوزیشن میں ڈریسر پر چیزیں رکھتے دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔۔میں ہرگز سوری نہی کروگی آپ کو

آپ کو پتہ ہے آپ سب سے زیادہ بدتمیز شوہر ہیں "

اپنی جگہ پر لیٹتے وہ رندھی آواز میں بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

اور تم مسز بد تمیز رائٹ" وہ گہری خاموشی میں حساب برابر کرتے بولا تھا

وہ چند پل اس کی جانب کروٹ لیتے دیکھتی رہی تھی احان کو اس کی نظریں خود پر واضع محسوس ہو رہی تھیں

اس کی بے رخی برداشت سے باہر ہوتے وہ انا سائیڈ پر رکھے اس کی جانب خجل سی ہوتے کھسکی تھی

اپنے سینے پر نرمی کا احساس ہوتے اسے ادراک ہوا تھا کہ وہ اس کے سینے پر اپنا سر رکھ چکی تھی

اپنے سینے پر اس کا سر دیکھتے ہی نہی سنبھلا تھا کہ اس کی باتوں سے وہ حیران ہوا تھا

مانا کہ میں آپ کی چوائس نہی تھی"

پھر بھی میں پوری رات آپ کے انتظار میں رہی تھی یہاں تک کے میری گردن صبح دکھنے لگی تھی

اس کی شرٹ مٹھی میں تھامتے وہ اس کے کوئ رد عمل نہ دینے پر اس پر غصے سے جھک سی گئ تھی اور اب اس کا بازو آنکھوں سے ہٹاتے وہ جو استحاق استعمال کر رہی تھی اس کے انجام سے فلحال وہ انجان تھی

Posted on Kitab Nagri

دھیمی سی روشنی میں وہ اس کے چہرے کے اتنے قریب تھی کہ اس کے سرخ عارض ہلکی لپسٹک کی رمق لیے بھرے لب مضطرب نقش سے نظریں لاپروہ دوپٹے والی صراحی دار گردن پر ٹھہر چکی تھیں

خود کو ڈھیلا چھوڑے وہ دانستہ خود اس کے جزبات کو دعوت دے رہی تھی

ہمت کیسے ہو رہی ہے مجھے اگنور کرنے کی"

وہ مزید آتش فشاں بنتی کے وہ اس کی انہی کلائیوں کو تھامتے اپنئ چھوڑی جگہ پر اب پہنچ چکا تھا

بہت بری لگی میری اگنورینس اور جو تم نے میرے ساتھ کیا اس پر نظر ثانی ابھی بھی نہی کر رہی ہو"

رونے سے سرخ پڑی ناک پر پر لب رکھتے وہ اسے اس گھمبیر حال میں بھی مزید سرخ کر گیا تھا

آ۔۔ آپ سے۔۔" وہ اب بوکھلائ تھی

کیا مجھ سے" اس کی بوکھلائ شکل دیکھتے وہ بامشکل خود پر ضبط کیے تھا

Posted on Kitab Nagri

آ۔۔ آئی ایم سوری "

بھیگتا سا لہجہ تھا وہ ٹوٹتے لفظوں میں ادا کرتے فوری اس سے اب فرار چاہ رہی تھی جو اس پر پورا جھکا تھا

کس لیے "وہ اس لمحے مبہم سا مسکرایا تھا

وہ رپورٹ ازہان کی تھی میں سوچ بھی نہی سکتی تھی تو آپ مجھے کلیر کرسکتے تھے لیکن آپ نے مجھے اپنے ہارش رویے سے مسلسل تکلیف دی۔۔۔"وہ ایک بار پھر باہمت بنتے تعنہ دے چکی تھی

تم نے صفائ تو مانگی نہی تھی تم نے تو الزام لگایا تھا اب اس کے بدلے پیار تو دینے سے رہا میں۔۔"

وہ تنز کرتے بولا اس لمحے اسے واقعی غصہ آیا تھا

اور جو آپ نے کیا اس کا کیا میری تعریف تو دور مم۔۔۔

مجھے ایک گفٹ تک نہی دیا گھر میں میری ماں سمیت سب کو فیس تو مجھے کرنا پڑتا ہے نہ آپ کو اس سے کیا"

میں جو بھی فیل کروں آپ کو فرق ہی نہی پڑتا یاد ہو تو مجھ پر تھپڑ کے لیے ہاتھ اٹھایا تھا آپ نے "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے سرد لہجے پر آنسو نکلنے پر چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا چکی تھی اس کے سارے شکوے اسی سے کرتے اس کی مزید بے رخی اسے کھل سی رہی تھی

مجھے ہمارے رشتے میں اعتماد چاہیے ایگو نہیں ریحہ۔۔ "

وہ اس کے چہرے کو ڈھکے ہاتھوں کی پشت پر لب رکھتے انہیں ہٹا چکا تھا

اپنی تعریف سننے کے لیے آج رات میری نظروں میں دیکھو پھر "

گفٹ پھر کے لیے ادھار رکھ لو یار"

اس کی سرخ آنکھیں دیکھ اپنا محبت سے لبریز لمس اس کی پیشانی پر دیتے وہ محبت کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکا تھا اس کے لہجے کی نرمی محسوس ہوتے وہ آنکھیں وا کرتے اس کے چہرے کو تک رہی تھی وہ اسے مزید اکسا رہی تھی وہ جھکتا کے کے وہ اس کے سینے پر دونوں ہاتھوں کا زور دیتے چہرا موڑے اس کی اس قدر شدید قربت کے حوالے سے انجان سی اپنی بے ترتیب دھڑکنیں بامشکل سنبھالے تھی

سوچنا بھی مت آج جائے فرار "

Posted on Kitab Nagri

اس کی کلائیاں چومتے وہ سب کچھ بھلائے بس اس لمحے اس کی طلب چاہ رہا تھا وہ بے بس سی ہو گئ تھی

مجھے تمہارے پاگل کرتے بالوں سے لیکر تمہارے چہرے کے ہر نقش سے محبت ہے"

اس کا ہر نقش اپنی محبت سے آشنا کراتے وہ ابتر ہوتی سانسوں میں اس کے اعتراف سے لیکر اس قدر شدید عملی ثبوت پر سرخ سی اس کے رحم و کرم پر تھی جو اس کے بال جوڑے کی ڈھیلی سی زد سے اب آزاد کر چکا تھا

وہ اپنی بے ترتیب حالت پر سنبھلتی کے اپنی گردن پر اس کا احساس محسوس کرتے وہ اس کا کندھا دبوچ چکی تھی

اس لمحے اس کی بند آنکھوں کی جانب دیکھتے وہ مسکرایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آریو ایگری۔۔۔ "

اس کی بند آنکھوں پر لب رکھے تھے

اس پر دوبارہ قابض ہوتے وہ اس کے کان میں سرگوشیاں کرتے بہک سا رہا تھا کے وہ بے جان ہوتی سانسوں سے رونے والی تھی جو خود اس کو اپنی قربت کی دعوت دے چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

ایگری ہے میری جان"

بوجھل سے لہجے میں اس کے بالوں میں چہرہ چھپائے وہ حامی چاہتے مزید فاصلے مٹانے کے درپہ منتظر تھا وہ ان لمحات کی گرفت میں جاتے چاہ کے بھی اسے نہی روک پارہی تھی جواب اس کی انگلیاں اپنی انگلیوں میں رفتہ رفتہ الجھا رہا تھا

اس سے نظریں نہ ملاتے بے اختیار اس کے سینے میں چہرہ چھپا چکی تھی

اس کے اعتراف پر نرمی سے اس پر اپنی محبت کے سارے رنگ چڑھاتے وہ اسے گزرتی رات کے ساتھ لمحہ با لمحہ مزید خود کے لیے دیوانہ وار اثیر کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گلاس وال سے پڑتی روشنی اس کو دکھتی آنکھیں کھولنے پر مجبور کر رہی تھیں

خود کو بستر پر پاتے وہ حیران سی تھی روم میں نظر ڈالی وہ نہی تھا

غاز۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

بکھرے بال مٹھی میں تھامتے وہ زیر لب بڑبڑاتے روم سے باہر آئی تھی

وہ فریش ساسیاہ جینز پر پرپل شرٹ میں اپنا ناشتہ ٹیبل پر لگا رہا تھا

اس لمحے نظر اس کے ہاتھوں پر ٹھہر سی گئی تھیں جو ٹیبل کو صاف کر رہا تھا

وہ اس کو اس طرح کرتے دیکھتے عجیب شرمندہ ہوئی تھی

م۔۔میں کرتی ہوں۔۔ "

اس کے ہاتھ سے کپڑا لیتے وہ قریب جاتے رات کی تلخی بھلائے بولی تھی جیسے ان کے درمیان سب نارمل ہو

تم خود کو ہینڈل کرلو وہی کافی ہے۔۔"

اس کے اس قدر سرد جواب پر بڑھایا ہاتھ تھما تھا

وہ چیئر کینچھتے بیٹھ گیا تھا سلیو فولڈ کرے اب روزمرہ کے ناشتے میں انہاک سے مصروف ہو گیا تھا جیسے وہ وہاں اکیلا ہو

اسے ہمیشہ کی طرح آج ناشتہ کا نہی پوچھا تھا

Posted on Kitab Nagri

نہی آج میں آپ کے ہاتھ سے کھاوں گی"

وہ دونوں ہاتھوں سے پلیٹ ان کی جانب کھسکاتے بولی تھی

کیوں نور آج بے بی بن گئ ہے بابا کی "

وہ اس کے منہ میں نوالے ڈالتے مسکراتے بولے تھے

چمچ خاموشی میں گرتے اسے حال میں واپس لایا تھا

مجھے بابا کے پاس جانا ہے "

کیا مجھے جاتے ہوئے ڈراپ کر دیں گے "

وہ پلکوں کے کنارے جمے آنسو ضبط کرتے بولی تھی

چلو دو منٹ میں باہر آو۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ آخری نوالہ اس سے بے رخی اپناتے بامشکل حلق میں اتار پایا تھا

وہ مرر کے سامنے لمبے گیلے بال خشک کر رہی تھی

جب واشروم کا دروازہ کھلا تھا وہ ٹاول سٹینڈ پر لگاتے اس کو پیچ گھٹنوک تک آتی سادہ فراک میں دیکھتے مبہم سا مسکرایا تھا ٹاول سٹینڈ پر رکھتے وہ قدم قدم چلتے اس کے پیچھے آیا تھا

اس کا عکس اپنے پیچھے دیکھتے اس کے ہاتھ سے کنگا چھوٹا تھا رات اسے چاہ کے بھی وہ روک نہی پائی تھی وہ خود بھی تو دانستہ اس کی قربت ہی چاہتی تھی اس کی محبتیں شدتیں سوچتے وہ اس کی موجودگی سے بے حال ہوتے اس لمحے سرخ ہوی تھی

اتنی سرخ کیوں ہو رہی ہو"

اس کے کندھے پر تھوڑی ٹکائے شیشے سے اس کا عکس دیکھتے مزید بوجھل لہجہ ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

مم۔۔مجھے نہی پتہ پیچھے ہوں۔۔ "

وہ چہرا جھکائے لب کچلتے جھجکتے خجل سی ہوئ تھی

کم ڈاون۔۔ "

وہ اس کو جھجکتے دیکھ اس کا رخ اپنی جانب کر چکا تھا اپنی محبت سے چمکتے اس کے ہر نقش کو محبت سے دیکھتے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتے اپنائیت کا احساس دیتے مزید خود کا اثیر کر چکا تھا

Welcome to my life"

اس کی سرخ پڑتی ناک چومتے اس کے بال کندھے سے ہٹاتے وہ لب رکھ چکا تھا وہ اکھڑی سانسوں سے اس کے سینے میں چہرہ چھپا چکی تھی

اس کا چہرہ سامنے کرتے سارے رنگ دیکھے تھے

یار آپ نے میری بیوی کو دیکھا رات سوری کرنے کے بعد کھو گئ ہے کہیں "

Posted on Kitab Nagri

اس کے شرمائے روپ کو دیکھتے وہ ہونٹوں کی مسکراہٹ ضبط کرتے بولا تھا

اس کی بات پر اس کے سینے پر پنچ مار چکی تھی

آپ چیٹر ہو۔۔ "

م۔۔میں نے کوئی سوری نہی بولی تھی۔۔ "

وہ پل میں اس کی نظروں کی تاب نہ لاتے نظریں جھکاتے پیچھے ہوتی کے وہ اسے حصار میں لے چکا تھا

سوچنا بھی مت"

تمہاری ہر صبح میرے حصار میں ہو گی

اس کو واضع تنبیہ کرتے وہ جنونی سا ہوتے اس کے چہرے پر پھر سے جھکا تھا

دروازہ نوک ہوا تھا جو آج کافی لیٹ تھے دروازہ نوک ہوتے اب بند ہو گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

حان۔۔"

اس کی شرٹ پر زور دیتے وہ پاگل ہوتی سانسوں میں بولی تھی

Han sound nice "

اس پر نظر ڈالی جو سرخ سی چہرہ جھکائے گہرے سانس بھرتے خجل ہو رہی تھی

یہ والی شرماتی ریحہ جان لے رہی ہے میری"

اس کی حالت پر ترس کرتے وہ زندگی سے بھرپور مسکراہٹ لیے پیچھے ہوا تھا

وہ بامشکل چہرے کے رنگ چھپاتے بال باندھتے بیڈ پر پڑا دوپٹہ لیتے اس کی پر شوق نظروں سے بچ رہی تھی

تمہارے بھائی اور بھابھی نہی آئے ناشتے پر۔۔ "

تمہاری بھابھی کو ہونا چاہیے تھا میرا آج فرسٹ ڈے تھا مجھے پروٹوکول ملنا چاہیے تھا"

Posted on Kitab Nagri

دانین نے ٹیبل پر ازہان سے مخاطب ہوتے پوچھا تھا

اس گھر کی فرد ہو اب تم دانین۔۔"

وہ قدرے نارمل لہجے میں اس کا چہرا دیکھتے بولا وہ بدل رہی تھی یا وہ ہے ہی ایسی تھی

سوری بڑی مما۔۔ "

وہ شرمندہ سی ٹیبل پر آتے باقی کے ناشتے کے برتن ان کے ساتھ سیٹ کرتے بولی تھی

شادی کے بعد سے ان کا کھانے کا سسٹم علیحدہ سا ہو گیا تھا وہ اکثر اپنی ماں کی باتیں مس کرتی تھی

سانیہ نے محبت پاش نظروں سے اس کے شرمائے روپ کو دیکھتے اس کے پیچھے احان کے مسکراتے چہرے دیکھا تھا

کوئی بات نہی ایک آدھ دن لیٹ ہونے پر میری مما سزا نہی دیتی۔۔ "

وہ چیئر پر بیٹھتے بولا تھا ریحہ نے آنکھیں دکھائیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

دانین اس شخص کو شوخ ہوتا دیکھ حیران تھی ریحہ کی جانب دیکھتے وہ اس سے مخاطب ہوتی کے اس کی ماں اور اس کا بھائی اس کا ناشتہ لے کر آئے تھے وہ اور ازہان ان کی جانب متوجہ ہو گئے تھے اب

آپ کو یہ تکلف کرنے کی ضرورت نہی تھی

وہ رسانیت سے بولیں تھیں

یہ تو رسم ہے نہ تکلف کی تو کوئی بات ہی نہی "

ریحہ نے وہ سارا ناشتہ بھی احان کی نظروں سے بچتے ٹیبل پر سیٹ کیا تھا وہ اسے مزید تنگ کر رہا تھا

آپ تو کوفی لیتے ہیں۔۔"

وہ اس کو اپنا آدھا چائے سے بھرا کپ لبوں سے لگاتے دیکھ بولی تھی

ٹیسٹ چیک کر رہا تھا یار کڑوی ہے یا میٹھی۔۔ "

اس کو آنکھ مارتے وہ اپنے لبوں کی مسکراہٹ چھپانے کو کپ پر جھکا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ تو اس کی رات کی بے باک حرکتوں پر دھنگ ہوتے اپنے وجود سے سب کی موجودگی میں اب دھواں اٹھتا محسوس کر رہی تھی آیا کے یہ وہی احان تھا یا اس سڑو کا ڈپلیکیٹ"

وہ جھرجھری لے چکی تھی

میں نے آپ کو مس کیا

مجھے آپ کے ہاتھ سے ناشتہ کرنا تھا اسی لیے آئی میں"

وہ ان کے کندھے پر سر رکھے تھی ابھی کچھ دیر پہلے وہ اسے ان کے گھر کے باہر ڈراپ کر گیا تھا پورے راستے اس نے ایک بھی نظر نہی ڈالی تھی بلکہ ڈرائیو میں مصروف رہا تھا

لاونج میں کاوچ پر اس کے ساتھ بیٹھے زبیر مسکرائے تھے جو ابھی بچی بنی تھی

Posted on Kitab Nagri

غازیان اندر کیوں نہی آیا۔۔۔ "

اسے ناشتہ کرواتے وہ پریشان سے ہوئے تھے

وہ بزی تھے۔۔ "

وہ نظریں چراتے بولی وہ چاہ کہ بھی ان سے ڈسکس نہی کر سکتی تھی

بابا مجھ سے شادی کی کیا شرائط رکھی تھی آپ نے جو وہ مجھے اپنا گیا

اس کو آپ کے روم کے لیے بنائی میری ساری پینٹنگز بھی دے دی "

وہ پراٹھے کا آخری نوالہ لیتے اب کچھ بہتر محسوس کر رہی تھی تو اس موضوع کی جانب آئی تھی ورنہ تو وہ ابھی بھی صبح اس کو اکیلے ناشتہ کرتے دیکھ صدمے میں تھی

بغیر کسی شرائط کے تمہیں اسے سونپا ہے نور وہ مجھے بے بس کر چکا تھا تم مجھے خود غرض سمجھ رہی ہو کہ اپنی بیٹی کی قیمت لگائی میں نے "

مجھ سے بدگمان اور نفرت کبھی نہی کرنا "

Posted on Kitab Nagri

تم واحد میرے جینے کا سہارا ہو جس کے لیے تمہارا باپ زندہ ہے"

رہی بات ان پینٹنگز کی اس نے جہیز میں پینٹنگز مانگی تھیں "

وہ ایک الگ ہی کیس ہے میں ابھی تک اسے سمجھ نہی پایا ہوں کیا وہ تمہیں جانتا تھا

ن۔۔ نہی۔۔"اب وہ محض وقتی ملاقات تو بتا نہی سکتی تھی

نور کالج جانا کب سٹارٹ کرنا ہے"وہ اس کو نرمی سے اس موضوع کی جانب لائے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں برتن سمیٹتی ہوں"وہ انجان بنتے اٹھی تھی جبکہ وہ بے بس سے اس کو کیچن میں کک سے الجھتا دیکھ رہے تھے جو ان کی ڈائیٹ کے حوالے سے سمجھا رہی تھی

وہ اپنے روم میں تھی

Posted on Kitab Nagri

شاور لیتے مہرون اور سفید امتزاج کے کپڑوں میں وہ بالکنی میں تھی جب نیچے مالی اور ڈرائیور کو کسی عورت سے الجھتے دیکھا تھا

وہ اندر جانے پر شائد بضد تھی

نور روم سے دوپٹہ سنبھالتے باہر کی جانب بڑھی تھی

کیا مسلہ ہے۔۔ "

نور میڈم کیسی ہیں آپ۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور کو کچھ جانی پہچانی سی لگی تھی

جی کہیں آپ لوگ جائیں۔۔ "

وہ اسے اندر لاتے بولی تھی

میرے شوہر زبیر صاحب کے گارڈ ہیں پچھلے تین سالوں سے "

Posted on Kitab Nagri

مجھے مدد چاہیے وہ لاپتہ ہیں پرسوں سے

یاد آیا آپ کے شوہر تو میری مدد کر سکتے ہیں

ابھی پچھلے دنوں آپ کے پاس میری بیٹی کو بھی تو لے کر گئے تھے نہ "

یاد پڑا آپ کو کچھ "

وہ اپنے تئ اسے بتا رہی تھی جبکہ وہ تو اس انکشاف پر سفید پڑتی جا رہی تھی

وہ مزید بولتے واسطے دیتی کے وہ چلائ تھی

نکلیں میرے گھر سے ابھی "

وہ چلائ تھی کے بے ساختہ زبیر بھی لاونج میں اس کے چلانے سے آئے تھے

وہ حیران تھے وہ کبھی کسی سے اس لہجے میں نہی بولی تھی تو پھر کیوں "

نور کیا ہوا بیٹے کون ہے یہ "

وہ حیران کن سے تھے

Posted on Kitab Nagri

آپ کی بیٹی کے مجرم کی بیوی بابا یہ آپ کے گارڈ کی بیوی ہے "

اسے کہیں نکل جائے یہاں سے "

وہ مزید آپے سے باہر ہوتی کے زبیر تو خود اس انکشاف پر حیران تھے

چلو بی بی۔۔۔ "

زبیر کے اشارے پر مالی اسے باہر زبردستی اس کی بد عائیں سنتے لے جا رہا تھا

نورتم۔۔"وہ اس کو سنبھالتے صوفے پر لائے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جانتا ہے سب کو بابا وہ جانتا ہے وہ سب کے بارے میں جان گیا ہے وہ آپ کی بیٹی کے سارے مجرموں کے بارے میں جان گیا ہے"

جب کے وہ جان گئے تھے وہ شخص اس کی قید میں ہے

Posted on Kitab Nagri

یہ سب غارت ہو جائیں مجھے سکون آجائے گا ورنہ جب تک وہ اس فضا میں کھلے عام سانس لے رہے ہیں مجھے وہ ازیت نہی بھولے گی "

میں اسے بھی ہرٹ کرتی ہوں اسے بھی تکلیف دیتی ہوں "

وہ اس کے مزید انکشافات پر حیران تھے وہ ابھی بھی نارمل زندگی کی طرف نہی آئی تھی اور وہ سمجھ بیٹھے تھے کے وہ کچھ سنبھل چکی ہے

سیاہ رات اپنے پر پھیلائے تھی

سامنے گلاس دانستہ ہونٹوں سے لگائے وہ چاروں طرف نظریں بھٹکا رہا تھا

یہ چٹ اس میم کو دو۔۔ "

پر۔۔"ویٹر نے کچھ کہنا چاہا تھا جب وہ سیاہ ہڈ میں موجود شخص چند نوٹ اس کی مٹھی میں تھما چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

سامنے موجود دانیال نشے میں مکمل دھت ہوتے بھی اپنے سامنے موجود لڑکی پر گہری غلیظ نظریں ڈالے تھا

فائینل کلائمیکس تھا بس

آج دن کی باتیں یاد آئیں تھیں

اس ملک میں ملزم کو مجرم ثابت کیا جاتا ہے

غازیان وہ بہو ہے میری تمہیں عدالت تک نہی جانے دوں گا

ایسے کیسیس میں میرے نزدیک نقصان کے علاوہ کچھ نہی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

توان کو جانتے ہوئے بھی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کے بیٹھا رہوں ڈیڈ مجھے ہینڈل کرنے دیں یہ معاملہ آپ اور جسٹس صاحب مداخلت نہی کریں

میں اسے ایکسپوز نہی کروں گا پاگل نہی ہوں میں پر اس شخص کو عبرت ناک سزا تو دے سکتا ہوں نہ"

Posted on Kitab Nagri

وہ آگ بگولا ہوتے دل کی آگ مزید بڑھکانے کو ٹیبل پر پڑی چابیوں اور سیل فون کے ساتھ پڑے سیگریٹ کے پیکٹ میں سے سگریٹ سلگا چکا تھا

"سموک الاو نہی میرے آفس میں۔۔"

وہ سیگریٹ جلاتے دیکھ ناگواری سے بات بیچ میں روکتے بولے تھے

وہ گہرے کش لیتے دھواں چھوڑ رہا تھا اور صبح کی اپنی اس سے اپنائی بے رخی محسوس ہوئ تھی

"سنا نہی تمہیں۔۔"

"گھر اس کی وجہ سے نہی پیتا یہاں یہ

"وہ بڑبڑاتے ان کی ایک گردان سے

شوز کے نیچے مسلتے ان کے بنائے قوانین کی پاسداری کرنے پر مجبور ہوا تھا کیونکہ وہ ان کے آفس میں تھا اس وقت

Posted on Kitab Nagri

یہ ایک نازک معاملہ ہے تم بہتر طریقے سے جانتے ہو سارے پوائینٹس سوچو خود"

نور کالج سے کڈنیپ ہوئی تھی تو اس کا کا بیگ اور سیل فون ابھی بھی ان کے پاس ہو گا وہ اپنی مرضی سے آئی تھی وہ کوئی بھی بات بنا سکتے ہیں غازیان

وہ سر مسلتے خود سے بولا تھا

اس نے اتنی باریکی کے پوائنٹ سوچے ہی نہی تھے وہ اس کو ایکسپوز تھوڑی کرنا چاہتا تھا

سٹرونگ پارٹی ہے ایری غیری نہی وفاقی وزیر کا بیٹا ہے تو ایسے لوگوں کے لیے گواہان خریدنا مشکل نہی ہوتا

صرف ڈیٹ پر ڈیٹ ملے گی سوالات علیحدہ سے کیا وہ فیس کر پائے گی یا میں ہرگز نہی کیسے کیسے گھٹیا سوالات پوچھے جاتے ہیں

میڈیکل رپورٹ سے لیکر کیا کیا

نہی مزید نہی ایسے درندوں کو خود ہی ختم کر دینا چاہیے"

Posted on Kitab Nagri

یہ ساری سوچیں اس کو اس نہج تک لائیں تھیں

ویٹر نے گلاس سمیت وہ چٹ اس لڑکی کو تھمائی تھی

وہ پڑھتے وہ اس کی جانب دیکھتے مسکرائی تھی

چند لمحوں بعد دانیال اس کے ساتھ لڑکھڑاتے قدم بھرے نشے میں چور تھا

وہ اوپر جاتے روم میں بند ہوا تھا کے پولیس کے سائرن پر وہ سارے ریڈ ایریا پر چھاپہ پڑا تھا

سب کی گرفتاری ہو گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دانیال حیران تھا کے وہ اس پر جھکی سی تھی وہ اس کو بند ہوتی آنکھوں سے چھوتا کے اس کے ہاتھ ہل ہی نہی پا رہے تھے

بند ہوتی آنکھوں میں اسنے خود کے ہاتھوں پر ہتھکڑی لگی دیکھی تھی

Posted on Kitab Nagri

میر ابیٹا دو دن سے گھر نہی آیا مجھے گھر چاہیے آپ یوں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھیں ہیں آپ کی پاور کہاں گئ"

وہ کوئ دودھ پیتا بچہ نہی ہے جس کی انگلی پکڑتے مجھے گھر لانا ہے"

میر سبطین غصے سے بولا تھا

لیکن حیرت تو یہ تھی اگر پولیس نے سب کو اس ریڈ ایریا سے گرفتار کیا تھا تو وہ کہاں گیا تھا لاسٹ ٹائم اس کی سم کی لوکیشن وہی کی تھی

وہ اب واقعی پریشان تھا آخر وہ کہاں جا سکتا ہے

انکل وہ ہمارے ساتھ ہی تھا پھر وہ وہاں ایک لڑکی کے ساتھ مصروف ہو گیا ہمیں نہی پتہ پھر اب پولیس کی گاڑی کے سائرن سے بھاگ نکلے "

جبکہ دوسرے اس کے ساتھ پائے جانے والے شخص کی ضمانت کرا دی تھی

Posted on Kitab Nagri

یہ سارے امیر باپ کی بگڑی اولاد جن کے لیے جیل جانا اور وہاں کی ہوا کھا کے اگلے دو سے تین گھنٹوں میں آرام سے باہر نکل آنا محض ایک کھیل تھا

جبکہ میر سبطین اب واقعی پریشان تھے وہ اتنا غیر زمیدار کیسے تھا کے فون ہی بند کر دے "

فکر کی پر سوچ لکیریں ابھری تھیں

مسلسل تیز بجتے الام کی آواز سے

وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں ساڑھے سات بجنے والے تھے

شٹ نماز پڑھ کے دوبارہ سونے کی وجہ سے آنکھ کافی لیٹ کھلی تھی جس کا اندازہ اسے اچھے سے ہو چکا تھا

بھک سے نیند اڑی تھی وہ کافی لیٹ ہو گیا تھا

اے سی اوف کرتے اپنے پہلو میں سوئی لڑکی پر نظر ڈالی جو سارے بال اس پر پھیلائے اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں محو تھی

Posted on Kitab Nagri

اریحہ۔۔ "

احان نے محبت سے چور لہجے میں اس کا سر تکیے پر رکھتے پکارا تھا

پر وہ ٹس سے مس نہی ہوئ تھی

اسکی پیشانی پر جھکتے لب رکھتے اس کے بکھرے بال سمیٹے تھے جو اس وقت ملگجے اندھیرے میں کم از کم چڑیل کا منظر پیش کر رہی تھی

وہ جان گیا تھا کے اسے نیند سے جگانا ایک مشکل کام ہے "

ریحہ میری جان لیٹ ہیں ہم جلدی سے اٹھ جاو یونیورسٹی نہی جانا

اٹھو شاباش۔۔"

اس پر جھکے اب لیٹ ہونے کی فکر سے خود ایک پاوں میں چپل اڑستے اس کی گال تھپتھپائ تھی

نہی مجھے نہی جانا "

وہ مسلسل ڈسٹربنگ سے کروٹ لیتے ماتھے پر بل لائے کسمسائ تھی کے سارے بال اس کی پشت پر بکھرے تھے

Posted on Kitab Nagri

وہ گہرا سانس بھرتے تھم گیا

احان کو پتہ تھا معمولی کاروائیوں سے وہ ہرگز نہی اٹھنے والی ہے "

اگلے لمحے خود بستر سے نکلتے اس کی کمر اور گردن میں ہاتھ ڈالتے اسے بازوں میں بھرتے بیڈ سے اترتے اپنے مدمقابل کیا تھا

وہ نیند میں ادھ کھلی آنکھوں سے اپنے وزن پر کھڑے ہونے سے بوکھلائ تھی بروقت اگر نہ تھامتا تو زمین بوس ہوتی وہ

کیا مسلہ ہے سونے دیں مجھے کیوں میری نیند کے دشمن بنے ہیں "

وہ اس کی گردن میں دونوں بازو حائل کیے نیند سے بوجھل لہجے میں بولتے اس کے سینے میں منہ چھپائے پھر سے آنکھیں موند گئ تھی

اس کی گرم سانسیں سینے پر محسوس کرتے وہ مزید ان حسین لمحوں کی زد میں جانے سے خود کو باز رکھے تھا

میں شاور لے کر آرہا ہوں دو منٹ میں اپنی نیند دور کرو۔۔ "

اسے صوفے پر بٹھاتے وہ کوئ چونچلے افورڈ نہی کر سکتا تھا لھذا واشروم کا رخ کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

پندرہ منٹ بعد واپس آنے پر شدید صدمے میں تھا وہ وہی صوفے پر ہلکا سا منہ کھولے بے ترتیب سی ٹانگیں صوفے سے نیچے لٹکائے سوئی پڑی تھی

اف سب سے پہلے تو تمہیں ڈسپلین میں لانا پڑے گا پردے ہٹاتے بالکنی کا دروازہ کھولتے

نظریں بھٹکتے اس کے چہرے سے وجود میں اٹک رہی تھیں وہ مخصوص چمک لیے ایک گھٹنا فولڈ کیے اسپر صوفے پر ہی جھکا تھا

آنکھیں مسلسل کچھ گیلا محسوس کرتے پھٹنے کے قریب تھیں جب اس کو خود پر جھکے دیکھا جس کے بھیگے بال اور بیرڈ اسے مسلسل پریشان کر رہی تھی

حان۔۔ "

ہوش میں آتے اس کے سینے پر زور دیتے سارے تقاضے ہوئے تھے کے وہ اس وقت کس حلیے میں تھی

لیکن اب وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامتے اس کی ناک پر لب رکھتے جھک آیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس کی بڑھتی جسارتوں پر وہ بوکھلائی سی چہرہ موڑ چکی تھی

تمہیں نیند سے جگانے کا طریقہ "

گہری نظریں ڈالتے وہ خود پر ضبط کیے پرے ہوا تھا

لیکن مجھے کیوں اٹھایا ہے "

وہ اس کے دور جانے پر بگڑا تنفس سنبھالے اب رف سے بال لپیٹتے فوری سے دوپٹہ ڈھونڈھنے کی تگ و دو میں ہوئی تھی جو بیڈ سے آدھا نیچے فرش پر جھول رہا تھا

کیا مطلب کیوں اٹھایا ہے یونیورسٹی جانا ہے تم نے "اس کے بگڑے منہ سمیت اپنی محبتوں کا رنگ اچھے سے نظروں میں اتارا تھا

میرا دل نہی کرتا بس مجھے نہی جانا اب سے مزید پڑھ کے کیا کرنا "

کرنے تو کام ہی نہ کوئی جوب تھوڑی کرنی مجھے "

Posted on Kitab Nagri

وہ بیڈ کے قریب گئ تھی اس کے بولنے سے پہلے فوری سے شیٹ درست کرتے برے منہ بناتے کمفرٹر طے لگایا تھا

بہت غلط سوچ ہے تمہاری تمہیں لگ رہا ہے میں تمہیں ایسے چھوڑ دوں گا اونرز کمپلیٹ کے بعد تم ایم فل میں بھی ایڈمیشن لے رہی ہو پھر پی ایچ ڈی"

وہ کبرڈ کھولتے کپڑے دیکھتے افسوس کر تا رہ گیا جہاں اس نے اپنے کپڑے بغیر طے لگائے مڑ وڑ چڑور کے پھینکے ہوئے تھے اس کی سائیڈ بھی تھوڑی خراب ہی تھی

ہولڈ اون ایم فل پی ایچ ڈی "

مجھے کوئ علامہ اقبال نہی بننا

میں ہر گز نہی پڑھوں گی یہ میرا لاسٹ سمیسٹر ختم ہو اور میری جان چھوٹے بس مجھے مزید نہی پڑھنا ساری زندگی پڑھتے دماغ گھستے رہو فضول میں بس۔"

اسے باور کراتے وہ واشروم میں بند ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

دیکھ لوں گا تمہیں میں۔۔ "

وہ پیچھے سے ہانکتے سر جھٹکتے ڈریسنگ کے سامنے آیا تھا

میں جب اداس ہوتی تھی

بابا سے ضد کر کے شاپنگ آوٹنگ نیو ہیر کٹ لیتی تھی

اپنے پونی میں جھکڑے بال دیکھے جو قدرے رف سے لگے تھے سفید پلاوزو پر سیاہ ٹی شرٹ میں شیشے میں اپنا ابھرتا عکس مزید کمزور سا لگا بے رونق سا چہرہ جیسے خوشیاں تو روٹھ ہی گئی ہیں مجھ سے "

وہ گال چھوتے بولی

غازیان کی جان"

بے ساختہ لفظوں کی گونج سمیت اس کا شدت بھرا لمس یاد آتے گال تمتما اٹھے تھے کے چہرا خود بخود خون چھلکانے لگا چند لمحے پہلے دکھنے والا چہرہ اب خاصہ حیران کر گیا اسے

Posted on Kitab Nagri

I want a normal life.."

میں تمہیں شاید کبھی وہ سکون نہ دے پاوں جو ایک بیوی دے سکتی ہے "

بٹ سٹل مجھے تم۔۔"

وہ بولتے بولتے رکی تھی جب اپنی گال نم ہوتی محسوس ہوئ تھی

وہ اسے مس کر رہی تھی

کیوں وہ سمجھ ہی نہی پا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور۔۔"

زبیر کی آواز سے وہ گال صاف کیے وہ سٹولر گلے میں لپیٹے باہر گئ تھی

گھر رہ کر فزیکل ہیلتھ پر بھی نوٹس لو تم ڈاکٹر بن رہی ہو نور تم تو چیزیں بہتر جانتی ہو

Posted on Kitab Nagri

مارننگ واک ہی کرلیا کرو مینٹل اور فریکل ہیلتھ دونوں ضروری ہے میں کیسے سمجھاوں تمہیں

یہ میری بیٹی مجھے بلکل نہی لگتی"

وہ اس کا ہاتھ تھامے گارڈن میں چلتے اسے سمجھا رہے تھے

چلو آج تم میرا مقابلہ کرو۔۔ "

ریس میں مجھے کوئ بھی نہی ہرا پایا

ہم دونوں ریس لگائیں گے "

وہ شوز کے لیسس بند کرتے اسے بھی جوگنگ پر لے جانے پر بضد تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے نہی کرنا مجھے نہی جانا "

وہ دھیمے سے بولتے اس کے بکھرے بالوں والے ماتھے پر تیوری دیکھے منہ موڑ چکی تھی اپنا دھیان اس کے گھر میں موجود چھوٹے سے لان کی جانب کر چکی تھی اگر وہ آج باہر آہی گئ تھی تو اس نے نئ رٹ لگالی تھی

پھر میں تمہیں اٹھا کر ریس لگاوں "

Posted on Kitab Nagri

دونوں گرے تو ساتھ میں گریں گے"

وہ مخصوص مسکراہٹ لیے اس کی جانب بڑھا تھا وہ نا سمجھی سے رخ موڑے ہلکی گھاس مٹھیوں میں نوچے بیٹھی رہی

نو نو غازیان پلیز سٹے آوے "

اس کے کچھ سمجھنے تک وہ اسے بازوں میں بھر چکا تھا

لوگ کیا کہیں گے "وہ اسکی شرٹ میں چہرہ چھپائے خجل سی ہوئی تھی

لوگ کہیں گے ایک ہینڈ سم لڑکے کو کوجی سی لڑکی نے پھسالیا"

وہ مسکراتے گیٹ عبور کرتے بولا تھا

ہینڈ سم لڑکا نہی مرد "

وہ تصیح کرتے اس کا وجیہہ چہرہ دیکھتے پھر سے منہ چھپا چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

جب وہ مقابل اتارتے اس کا ہاتھ تھام چکا تھا

اب تم بھی اس مرد کے ساتھ کم از کم لڑکی نہی عورت لگو گی "

پہلی دفعہ وہ اس کی بات پر لب دبائے مسکرائی تھی تو کیا وہ اپنی خوبصورتی کے قصیدے سننے میں انٹرسٹڈ تھا

سمجھ رہی ہو نہ میں کیا سمجھا رہا ہوں

ہاں میرا مطلب جی بابا۔۔"

وہ ہوش میں آئی تھی

وہ اب بدل رہا تھا وہ اس سے جس خواہشات کا طالب تھا ان کو پوری کرنے سے اسے خوف آتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ابھی پراٹھا سہی سے بنانا نہی آتا خشک روٹی تو پھر بھی آتی تھی "

کیچن میں آتے فریج سے چیزیں لیتے وہ بڑبڑائی تھی کہاں سنگل لائف کے سکون تھے وہ سوچ سکی

Posted on Kitab Nagri

خیر کوشش کے بعد وہ بنانے میں کامیاب ٹھہری تھی

ریحہ کیا کر رہی ہو بیٹا اتنی جلدی اٹھ گئی کچھ چاہیے تھا تو مجھے بتا دیتی "

سانیہ کیچن میں آتے خوشگوار حیرت سے بولیں تھیں "

یہ جلدی نہی مما احان لیٹ ہو گئے ہیں "

اور ایک بات یار اتنی اچھی کیوں ہیں آپ کوئی مزہ نہی آرہا مجھے تھوڑی ساس والی ٹف فیلنگز دیں تاکہ میں آپ کے بیٹے سے شکایت لگاوں اور پھر بہت سے ایڈوینچرز اور لڑائیاں ہوں ہماری"

وہ ایک نظر ان پر ڈالتے بولی تھی

اس کو توے سے دو فٹ دور ہوتے روٹی ڈالتے دیکھ اس کی بات سے وہ مسکرائیں تھیں

لیکن وہ تو ناشتہ ہیوی نہی کرتا" وہ اس کو اب گھی لگاتے دیکھ حیران ہوئیں تھیں

کیا لیکن وہ کہہ رہے تھے مجھے پراٹھے ہی کھانے ہیں حالانکہ مجھے بنانے بھی نہی آتے "

Posted on Kitab Nagri

شدید غصہ آیا تھا

نہی کھاتا وہ پراٹھا اتنی صبح جس دن لیٹ جائے بس اس دن وہ ہیوی ناشتہ کرتا ہے تنگ کر رہا ہے تمہیں "

بڑے ڈیش ہیں آپ پر بیٹا مجھ سے پالا پڑا ہے آپ کا دو دن فری کیا ہوئ مجھے تنگ کرنے کی پلیننگز سوچ ہے آپ کی"

بڑبڑاتے رات کا سالن اوون میں گرم کرتے اب باول میں نکالا تھا

تب تک کیچن میں ازہان آیا تھا وہ تیار سا تھا

ری یونی جانا ہے تم نے "کسی طرح تو مخاطب کرنا تھا نہ یہ جواز بہتر لگا پتہ نہی کیوں وہ احان کو پتہ لگنے کے بعد خود سے بھی نظریں چراتا تھا

ہاں۔۔ "

وہ سانیہ کی وجہ سے جواب دیتے ناشتے کے برتن لیتے کیچن سے باہر ٹیبل پر سیٹ کرنے گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے سپاٹ جواب اور خود کو نظر انداز کرتے دیکھ پریشان ہوا

بندہ پوچھے اب میں لیٹ کر رہی ہوں نہ"

فون پر ٹائم دیکھا تھا جہاں ساڑھے آٹھ تھے اس کی کلاس دس بجے تھی پھر بھی احان کی وجہ سے وہ جلدی جا رہی تھی

کیسی ہیں ریحہ بھابھی سہی سے ملاقات کا شرف ہی نہی بخشا آپ نے تو "

دانین سیاہ گاون پر گرے حجاب میں اسے باقاعدہ دیکھ نہی گھور رہی تھی جس کے کندھے پر بلیک ہی بیگ جبکہ ہاتھ میں سیل فون اور فائلز تھی وہ گارڈن میں تھی جب اسے پورچ میں کھڑے پایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھی ہوں آپ کیسی ہیں آپ ہی تو نہی تھی

کل گھر۔۔ "

وہ نرمی سموئے مسکراتے یاد آنے پر بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

چلیں۔۔ "

اس کی بھاری آواز سے ریحہ سمیت دانین بھی اس کی جانب متوجہ ہوئی تھی

دانین نے اس کو دیکھا جو سیاہ ڈریس پینٹ پر سیاہ ہی شرٹ کے فولڈ سلیو میں تھا جس سے اس کے ابھری رگوں والے مضبوط سفید رسٹ میں سیاہ ہی ڈائل والی گھڑی نمایاں سی ہو رہی تھی جبکہ کورٹ اس کی دوسری بازو پر تھا بے ساختہ اس نے سوچا تھا سیاہ رنگ اس شخص کے لیے بنا ہے کیونکہ اس کے ریسپشن پر بھی اسی رنگ میں وہ اسے اٹریکٹ کر رہا تھا اس کی رنگت پر خاصہ جچ رہا تھا وہ رنگ "

اب کون لیٹ ہے جناب۔۔ "

وہ کاجل سے لبریز بھوری آنکھوں سے گھورتے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے استحاق نہی جتاو کنٹرول کھو رہا ہوں۔۔"

وہ اس کی فائل پر اپنا کورٹ رکھتے دھیمی سرگوشی میں لب دبائے بولا تھا

ریحہ دانین کی موجودگی سے سٹپٹاتے اس سے دور ہوئی تھی جبکہ دانین خود کا نظر انداز کیے جانا اور اس کے چہرے کے رنگ اس کی گئی کسی سرگوشی پر باخوبی متغیر ہوتے دیکھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اوکے دانین ایکچولی احان جلدی میں ہیں یونیورسٹی سے آکر آپ سے ملاقات ہوتی ہے "

آرہی ہوں حان"

وہ اس کے مسلسل ہارن بجانے سے گاڑی کی جانب متوجہ ہوئی تھی

حان۔۔"

زیرلب دہراتے اس کی نظروں نے گاڑی کا داخلی دروازے سے باہر نکلتے تک پیچھا کیا تھا

ہوش میں آتے خود کو بندھا پایا تھا

دماغ پر زور دیا یہ وہ جگہ تو نہی تھی یہ تو کوئی اور ہی جگہ تھی بلکہ کسی گھر کا سٹور روم لگا جہاں پرانے ٹوٹا گھر کا سامان چارپائی اور ایک دو کرسیوں کے علاوہ پلاسٹک کے ڈبے تھے ایک سیکنڈ میں وہ سارا جائزہ لے گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

فلیش بیک وہ تو کلب تھا وہ لڑکی روم سب دماغ پر ابھرا

پھر خود کے ہاتھ اس تک لے جاتے وہ اسے چھو نہی پایا تھا

پانی" حلق میں کانٹے سے چبھے تھے

پانی چاہیے " سرد آواز اور آنے والے کو دیکھ نہی پایا تھا پر سر ہلاتے فلحال پانی کی شدید طلب تھی

اس کی جانب بوتل بڑھائ تھی

تو کیسے پی پائے گا رک ہیلپ کرتا ہوں

ڈھکن کھولتے اس کے ہونٹوں قریب لے گیا

i was victim ghaz

تین لوگ تھے وہ"

Posted on Kitab Nagri

میں ایک رات سکون سے نہی سو پاتی مجھے خوف آتا ہے میں نارمل نہی ہو سکتی کوئی لڑکی نارمل نہی ہو سکتی

میں مار دینا چاہتی ہوں انہیں جب وہ ایک لڑکی کے ساتھ یہ سب کر کے اسے ہی نہی بلکہ اس کے پورے خاندان کو متاثر کر دیتے ہیں

تمہاری جنگ میری ہے نہ آئی پرومس سب کو خود سزا دوں گا"

بوتل پر گرفت مظبوط ہوتے وہ پانی سارا اس کے چہرے پر انڈھیل چکا تھا

گرم کھولتا پانی اسے ہڑبڑاتے سہی سے ہوش میں لے آیا تھا

ظالم انسان کون ہو تم۔۔۔"

مجھے میر دانیال سبطین کو یہاں رکھنے کا مقصد میر اباپ تیری جان لے لے گا"

تنزیہ نظر ڈالی تھی اس پر

وہ زمینی خدا کیسے بن سکتا تھا پر ایسے لوگوں کو ختم کر دینے میں ہی انسانیت کی بھلائی تھی

اپنے گھر سے زیادہ سیف جگہ اس کو رکھنے کو کوئی نہی لگی تھی

اس کا باپ دو دن سے اس ریڈ ایریے سے گرفتار لوگوں کو چیک کر چکا تھا پر وہ وہاں ہوتا تو ملتا

Posted on Kitab Nagri

سر میں نے سارے تھانے چیک کروائے ہیں پر شائد وہ کلب سے کہیں اور چلا گیا ہو ان گرفتار لوگوں میں نہ تو اس کا نام ہے نہ خود دانیال صاحب کی زات

پر آپ بے فکر رہیں میرے ایریا کی ٹیم اپنے فرائض انجام دے رہی ہے "

کوئ دشمنی بھی ہو سکتی ہے کیا پتہ وہ مر گیا ہو ابھی تک "

اس کا چہرہ اپنے بھاری کی پشت تلے دبائے وہ اس کی کرسی کے پیچھے کھڑا لب دبائے اس کی غراہٹ اور چیخیں اپنے ہاتھوں تلے دبائے فون پر دوسری جانب مصروف تھا

میر صاحب سے کہیں حوصلہ ایسے لوگوں کی دشمنیاں بھی تو بہت ہوتی ہیں خیر جلد ہی ان تک ان کے بیٹے کو زندہ ہو یا مردہ ڈونڈھ کر پہنچا دیا جائے گا تب تک وہ اپنے دشمنوں کی لسٹ بنائیں "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج ایک دن بعد وہ پھر اس روم میں آیا تھا جہاں وہ نڈھال سا قید فون پر اس کی باتیں سن رہا تھا پر ابھی تک وہ وجہ نہی جان پایا تھا

فون جینز کی پوکٹ میں رکھے وہ اس ہڈ والے شخص کو اب دیکھ رہا تھا

مارچ 29 کو جو لوگ تمہارے ساتھ تمہارے فارم ہاوس تھے ان کے نام بتاو "

Posted on Kitab Nagri

وہ خود کو چھڑوانے کی زد میں تھا جب پہلی بار اس شخص کی سرد بھاری آواز کانوں کو سنتی محسوس ہوئی تھی

دیکھو جو بھی چاہیے میرا باپ دے گا پر مجھے چھوڑ دو مرد ہو تو چھوڑو مقابلہ سامنے سے کرو "

وہ باہمت ہوتے بھوک اور پیاس کی بے چینی سے نڈھال سا خونخوار ہوتے غرایا تھا

اس کے منہ پر زوردار تھپڑ مارا تھا

مجھے فضول باتیں ہرگز پسند نہی ہیں جتنا سوال پوچھوں اتنا جواب"

دانیال تو سکتے میں تھا کون تھا یہ شخص جو اس کے پیچھے پڑا تھا وہ ابھی تک اس کا چہرہ نہی دیکھ پایا تھا

دوبارہ پوچھ ہوں تمہارے فارم ہاوس پر کون تھا اس رات "

چیئر کینیچھتے اب وہ اس کے سامنے بیٹھا اس کا چہرہ نوچ دینا چاہتا تھا

منہ سے خون چھلکاتی آنکھوں سے زور لگاتے خود کو چھڑوانے کی تگ و دو میں تھا

Posted on Kitab Nagri

دوسری بار کا تپڑ اتنا زور دار تھا کے گردن ڈھلک چکی تھی

مجھے جواب نہ دینے والے لوگ شدید برے لگتے ہیں"

اس کے بال مٹھی میں تھامے تھے

دوبارہ پوچھ رہا ہوں مری سے واپسی پر جب فارم ہاوس تھے اس لڑکی کے ساتھ۔۔ "

وہ مٹھیاں بھینچ گیا تھا کے دل چاہا تھا شوٹ کرڈالے اسے جو جانے کتنی زندگیاں برباد کیے تھا

سیکنڈ کی مار تھی دانیال فوری ہوش میں آیا تھا جیسے معاملہ سمجھ ہو

او آئی سی اب سمجھا بدلہ جسٹس کی بیٹی ویٹ ویٹ۔۔"

تو اس کا باپ ہے بھائی ہے یا۔۔۔"

وہ نڈر سا قہقہ لگاتے مزید بولتا کے وہ اس گردن دبوچ چکا تھا

دانیال کو اپنی آنکھیں اب باہر نکلتی محسوس ہوئی تھی کھانستے سرخ سا بے حال ہوا تھا

پر اسے کسی طرح صبر نہی آرہا تھا خون چھلکاتا سرخ چہرہ جو پسینے سے تر ہو گیا تھا اس کی بات سے اپنے وجود میں چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوئی تھیں

Posted on Kitab Nagri

گھمبیر خوفناک سرگوشی میں فون کی چنگاڑتی رنگ نے اسے ہوش میں لانے کا کام کیا تھا

اس کی گردن چھوڑتے وہ فون کی جانب متوجہ ہوا تھا جو گلا پکڑے اب بری طرح کھانس رہا تھا

نمبر دیکھتے آنکھیں مسلی تھیں

وہ دروازہ بند کرتے پیشانی پر بکھرے بال سمیٹتے گہرا سانس بھرتے نارمل ہوتے باہر آیا تھا

جی کہیں کیسے یاد کیا۔۔۔"

اس کی آواز سپیکر سے گونجتے دوسری جانب موجود وجود کو خوفزدہ کر گئ تھی مطلب وہ نمبر جانتا تھا

غازیان نے طویل خاموشی پر فون کان سے ہٹایا تھا کال چل رہی تھی

اس کے باہر جانے سے جیسے موقع ملا تھا

وہ کھانستے بے حال سا بس نکلنا چاہتا تھا

Posted on Kitab Nagri

کوئی صورت حال نظر نہی آئی

وہ پوری طرح بندھا تھا

امید کی کرن سامنے شیشے کا واز دیکھتے بندھی سی تھی

وہ کھانسی کا گلے گھونٹے چیئر گھسیٹتے اس تک لے گیا تھا

وہ روم میں آتے سر مسلتے فون کان سے لگائے بیٹھا

مجھے جسٹس صاحب کا نمبر حفظ ہے

بولنا نہی ہے تو کال کیوں کی۔۔"

نور۔۔۔"

وہ لب دبائے بس خاموش سی تھی کال کا دورانیہ بڑھتا جارہا تھا پر وہ بول نہی پارہی تھی

وہ اتنا محو تھا کے اندازہ نہی کر سکا کیا غلطی کر چکا ہے

Posted on Kitab Nagri

اس کا نام لینے کی دیر تھی جب پیچھے سے اپنے سر میں تیز لوہے کی چیز لگتی محسوس ہوئی تھی فون اس لمحے ہاتھ سے چھوٹا تھا

اپنے پیچھے ہاتھ لگاتے خون کا احساس ہتھیلی سرخ گیا تھا وار شدید تھا

اسکے سمجھنے تک وہ سامنے دھندلائی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا جہاں وہ اس چند لمحے پہلے اپنی حراست میں بندھے شخص کو کھڑے دیکھا تھا

وہ چیئر گھسیٹتے کانچ کے واز تک جاتے اسے نیچے پھینک چکا تھا

کانچ کے ٹوٹنے کی آواز سے وہ خوفزدہ ہوا تھا جب اپنی چیئر ہلاتے نیچے پھینکی تھی وہ اس کے آنے سے پہلے جلدی سے رسی سے آزادی چاہتا تھا

تکلیف ہوئی تھی چیئر سے نیچے گرتے کانچ کے ٹکڑے پر بندھی ہاتھ کی رسی رگڑی تھی

چند لمحوں بعد رسی کے ساتھ اس کا ہاتھ بھی زخمی ہو گیا تھا پر رسی پر گرہ پر رگڑ سے وہ ڈھیلی سی ہو گئی تھی

اس کو منہ تک بامشکل لے جاتے گری کھولنے کی سعی میں کامیاب ٹھہرتے وہ تیزی سے ہانپتے اٹھا تھا

شٹ گھر چھوٹا تھا اسے مین گیٹ تک جاتے زیادہ تگ و دو نہی محسوس ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

باہر کا مین گیٹ لوکڈ تھا

وہ باہمت ہوتے سہج کر قدم لیتے اس کی آواز والی سمت کی جانب گیا تھا جہاں وہ فون کان سے لگائے مصروف تھا

غازیان سر تھامے تھا

ناو اٹس مائے ٹائم ہیرو۔۔ "

دانیال نے قہقہ لگاتے اسے سر تھامے درد سے کراہتے زمین پر گرے دیکھا تھا اور تیزی سے چابیاں ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی

وہ درد کے باوجود اس کی ٹانگ پکڑ چکا تھا جبکہ وہ زوردار کک سے خود کو آزاد کروا گیا تھا

جبکہ نور جو فون کے پار تھی اس کی آواز ساری باتیں محسوس کرتے رونگٹے کھڑے محسوس کیے تھے اس آواز کو ہزاروں میں پہچان جائے جو اس کی زات ریزہ ریزہ کر چکا تھا

غاز۔۔۔ "

اس کے لب ہلتے ہوش میں آتے وہ روم سے نیچے بھاگی تھی

Posted on Kitab Nagri

ڈیڈیو کانٹ بلیو کیسے نکلا ہوں میں مجھے لگا تھا میں اس جاہل کے ہاتھوں نہی بچ پاؤں گا بٹ سٹل آئی ایم فائن"

وہ بستر پر لیٹا اپنی حالت سوچ بتا رہا تھا وہاں سے فرار ہونا مشکل تھا اپنی حالت جیسی تھی وہاں سے نکلنا واقعی اس کے لیے قدرے مشکل تھا

سب سے پہلے تو اب ہمیں تمہارے ساتھ جو وہ دو لفنگے دوست شامل تھے ان کا پتہ صاف کرنا پڑے گا"

ان دونوں سے رابطہ کرتے ان کا کام صفائی سے تمام کرنا ہو گا وہ مشکل پیدا کر سکتے ہیں اگر کیس ری اوپن ہوا اور جسٹس کی بیٹی نے پہچانتے منہ کھولا کیونکہ وہ پارٹی اتنی کمزور بھی نہی ویسے بھی آجکل ایسے معاملات میں وومن اینجیوز کچھ زیادہ ہی ایکٹیو ہوتی ہیں اور تم بھی سکیورٹی کے بغیر بلا جواز فلحال باہر نہی پھرو۔۔۔

پھر اس اے سی کو بھی دیکھتا ہوں"

کیسے ہینڈل کرنا ہے مان گیا تو سہی نہی تو بڑے طریقے ہیں"

Posted on Kitab Nagri

جب کے وہ پرسکون سا بستر پر دراز تھا کیونکہ سب تو باپ کے انڈر کنٹرول تھا

تو اس کو فکر کی کیا ضرورت تھی

یونیورسٹی سے نکلتے اسے دیکھتے اس کے لب خوشگوار حیرت لیے مسکرائے تھے

وہ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے سفید جینز میں بلیو شرٹ کے سلیو موڑے آتی جاتی نظروں کا مرکز بنے اس کے انتظار میں کھڑا تھا واپسی پر اکثر وہ ڈرائیور کے ساتھ آتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں۔۔ "

وہ سخت نظریں لیے تیز لہجے میں بولی تھی

احان نے ایک سمائل دی تھی پر اس کا رسپونس زیرو دیکھتے وہ فرنٹ ڈور کھولتے حیران تھا

ڈرائیونگ سیٹ سنبھالے وہ پارکنگ سے نکالے

Posted on Kitab Nagri

ابھی بھی خاموشی محسوس کر رہا تھا

ریحہ کیا ہوا ہے"

وہ نرمی سے استفار کیے اس کا گرے حجاب میں لپٹا چہرہ نظروں میں اتارتے اس کا ہاتھ تھامتے ہمیشہ کی طرح سٹیرنگ پر اپنے ہاتھ کی گرفت کے نیچے دھر چکا تھا

اتنا تیار ہو کے کیوں آئے تھے"

آپ کو پتہ ہے آپ میرے بندے ہیں میرے علاوہ کسی کی نظروں کا مرکز بننا آپ کو ہرگز شعبہ نہی دیتا۔۔۔ "

وہ بغیر رکھائی کے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

توان کو گناہ ہو گا نہ میں نے تو نہی دیکھا نہ میں تو اپنی بندی کو دیکھ رہا تھا"

ونڈ سکرین پر نظریں مرکوز کیے تبسم سا اس کے ہونٹوں پر کھلا تھا

کہاں جا رہے ہم۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

سٹرینگ سے ہاتھ ہٹاتے وہ بریک پر اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ چکی تھی یہ راستہ ہر گز گھر کا نہی لگا تھا

"تمہیں کڈنیپ کر رہا ہوں۔۔"

وہ بوکھلائی تھی

"حان آئی ایم سیریس۔۔۔"

"می ٹو حان کی جان۔۔"

وہ اس کے لفظوں سے بامشکل سنبھلی تھی

جب تھوڑی مسافت پر گاڑی شوپنگ مال کے باہر رکی

"آج تمہارے سارے گلے دور کرنے ہیں"

پارکنگ میں روکتے اسکی سیٹ بیلٹ کھولتے وہ اس کی سائیڈ سے دروازہ کھولتے اپنی مضبوط ہتھیلی پھیلا چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

اپنی نارمل سی رنگت کا ہاتھ اس کی شفاف ہتھیلی پر رکھتے وہ اپنی قسمت پر رشک کیے تھی

اسے تین چار اپنے فیورٹ کلرز میں ڈریس لے کے دیتے وہ جیولر کی شاپ پر لایا تھا

چلو اب میری مرضی چلے گی یہاں"

وہ اس کے ساتھ اندر قدم بھرتے دیکھ اس کی بے داغ ناک نظروں میں اتارے بولا تھا جس پر تھوڑی دیر بعد وہ ظلم ڈھانے والا تھا

آگے تو جیسے میری مرضی چلی ہے نہ۔۔"

وہ اس کے ہاتھ میں شاپنگ بیگز دیکھتے باور کراتے بولی تھی

جبکہ وہ معمولی سیاہ ابائے والی لڑکی اس شخص کو بے انتہا پیاری ہو گئ تھی کے وہ اندازہ بھی نہی کر پایا تھا

ایک ڈیسینٹ سی گولڈ کی برسلیٹ پر چیز کرتے وہ مطلب کی جانب آیا تھا وہاں موجود سیلز گرل کو دیکھتے اس کا ہاتھ تھامتے وہاں لایا تھا

Posted on Kitab Nagri

یس سر ہاو کین آئی ہیلپ یو۔۔"

وہ پوکیٹ سے سرخ بوکس لیے اس کی جانب بڑھا چکا تھا

ریحہ نا سمجھی کے عالم میں سب دیکھتے حیران ہو رہی تھی

بس یہ نوز پن آپ ان کی ناک کی زینت بنا دے"

وہ سکتے میں تھی

احان نو مم۔۔مجھے نہی پلیز یہ نہی میں آنٹی لگوں گی۔۔"

وہ اس کی بازو تھامتے روہانسی ہوئی تھی

وہ اس کی مہربانیوں کو اب اصل میں سمجھی تھی

پین ہر گز نہ ہو۔۔ "

وہ اسے سٹول پر بٹھاتے خود کاونٹر کے قریب کھڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

بہت برے ہیں آپ۔۔۔"

وہ اس کی بازو تھامتے سرخ آنکھوں سے بولی تھی

وہ نشان مارک کر رہی تھی جبکہ وہ اسے مسلسل بے تاب سا دیکھ رہا تھا

اگلے سیکنڈ میں اس کی ہلکی سی چیخ اور اپنے ہاتھ پر دباؤ سے وہ مسکرایا تھا جہاں اب ایک باریک نگ والی لونگ اس کی سرخ تیکھی ناک کو اسکے مطابق زخمی کر چکی تھی

میم یو کین چیک۔۔"

وہ مسکراتے مرر اس کی جانب بڑھا چکی تھی

اس کا عکس اپنے پیچھے آئینے میں رونما ہوا تھا

بس اتنی سی بات تھی یہ تمہاری منہ دکھائی تھی میں اس میں تمہیں دیکھنا چاہتا تھا پر نکاح سے پہلے ایسا کوئی حق نہی تھا تم پہ۔۔"

وہ منہ بنائے ناک پر ہاتھ رکھے شاپنگ مول سے لے کر گاڑی میں بیٹھنے تک اب رونے میں مصروف تھی

Posted on Kitab Nagri

یہ تمہارا فیورٹ فلیور۔۔"

آئسکریم اس کی طرف بڑھاتے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا

مجھے نہی کھانی۔۔"

وہ پرے کرتے بوجھل لہجے میں بولی تھی

ٹھیک ہے نہ کھاو مجھے ویسے بھی نخرے بلکل نہی پسند۔۔"

وہ بائیٹ لیتے کھانے میں مصروف ہو گیا تھا

چند پل اسے دیکھتی رہی تھی جب اس کے ہاتھ سے کینچھ چکی تھی

نہایت شودے ہیں آپ۔۔۔"

احان اس کو کھاتا دیکھ بس سیٹ سے ٹیک لگائے مسکرایا تھا

Posted on Kitab Nagri

میں بری لگ رہی ہوں نہ مجھے نہی پسند تھا آپ شادی سے پہلے مجھے اسی لیے برے لگتے تھے"

وہ سوں سوں کرتے سارا خوشگوار موڈ خراب کیے کھانے کے ساتھ صاف گوئی کے بھی مظاہرے کررہی تھی

اور اب بھی برا لگتا ہوں۔۔"

کھینچ کر ڈرائیونگ سیٹ سے اپنے قریب کرتے اسکی ناک پر لب رکھتے دانستہ مرہم رکھ رہا تھا

اب بھی سٹل برے ہیں۔۔"

وہ اس کے لمس سے ناک دکھنے پر اس کے سینے پر پنچ مار چکی تھی

چلو اب کہی اچھی سی جگہ پر لنچ کرتے ہیں۔۔"

وہ گاڑی ریورس کرتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہی کرنا گھر چلیں ویسے بھی لیٹ ہیں بڑی مما پریشان نہ ہوں۔۔۔"

وہ نروٹھے سے لہجے میں ناک پر ہاتھ رکھتے آئسکریم کھاتے ہی بولی تھی

اس کا موڈ بحال دیکھتے وہ مسکرایا تھا

وہ فون پر بزی تھی

دانی مما کے ساتھ کوئی کام بھی کر لیا کرو۔۔"

فون رکھتے وہ اس کی تھکی صورت لاونج میں دیکھتے رہ گئی تھی

اتنے امیر ہونے کے باجود تم لوگوں نے ملازمہ نہی رکھی حیرت ہے مجھے"

ازہان نے اس کی بات پر اس کو دیکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

ہمارے زاتی کاموں اور کیچن کے علاوہ میرے خیال سے شائد کوئی کام نہی ہیں"

وہ کبرڈ سے کپڑے لیتے جتاتے بولا تھا

تو کیچن کے کام مجھ سے نہی ہوتے میں نے کبھی نہی کیے تھے کیونکہ باقی کاموں کی طرح اس کے لیے بھی میڈ ہی تھی ہمارے گھر"

وہ دوبدو جواب دیتے بولی تھی

میرے کپڑے تک تم آئرن نہی کرتی۔۔"

سارا دن فارغ رہنا اچھا لگتا ہے"

ناچاہتے ہوئے بھی اس کا لہجہ تلخ ہوا تھا

یو نو مائے کنڈیشن آئی ایم پریگنینٹ پھر بھی ازہان"

وہ یاد دہانی کرتے بولی تھی

اپنے بھائی کو دیکھو کیسے اس معمولی سی لڑکی کے آگے پیچھے پھرتا ہے اور تم۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ مزید بولتے زہر خند ہوئ تھی جبکہ وہ موازنہ کرنے پر ساکت ہوا تھا

عزت کروائ جاتی ہے دانین میں ابھی یونیورسٹی کے بعد آفس سے تھکا آیا ہوں یہ نہی پانی وغیرہ پوچھتے مجھے سکون دو بلکہ بحث کر رہی ہو"

وہ سر مسلتے بولا تھا

اپنی بات سے تم اپنی عزت میری نظر میں گھٹا چکے ہو"

وہ زہر خند ہوئ تھی

آئ ایم سوری اگین دانین پلیز تم بیوی ہو اب میری دانستہ لاشعوری میں وہ بات کہتے تمہیں اس دن اپنا بھی لیا تھا اس بات کے لیے بار بار گلٹ نہی کروایا کرو یار زندگی میں پہلی بار مجھے بھائ کی ناراضگی سے ویسے ہی سکون نہی ہے اور تم"

وہ اسکا ہاتھ تھامتے بے بسی سے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

اوکے فائن پلیز فریش ہو۔۔"

وہ اس کا اس طرح کا موڈ دیکھتے بور ہی ہوئی تھی

کیا ضرورت تھی یہ تماشے کی

تم سمجھ رہے ہو کیا حرکت کر چکے ہو اگر تمہیں کچھ ہو جاتا غازیان۔۔"

وہ قدرے تیز بولتے اب فکر سے بولے تھے

اس کے سر کے پیچھے چار سٹیچز لگے تھے

پین کلر لیتے وہ اب تھوڑا درد سے پر سکون تھا

ڈیڈ میں ٹھیک ہوں۔۔"وہ آنکھیں بند کیے اپنی چند پل کی غفلت پر مٹھی بھینچ گیا ورنہ اس شخص کا قتل وہ کر دیتا

Posted on Kitab Nagri

غازیان لیو دیٹ۔۔۔ا

وہ تو ہتھے سے اکھڑ گیا تھا

کیا چھوڑ دوں میں آپ چاہ رہے ہیں اس حرامی کو ایسے ہی چھوڑ دوں

اس کے باپ سمیت زندہ نہ گاڑ دوں گا میں اسے "

زبیر پر نظریں جمائے وہ اپنے باپ سے اس قدر تیز لہجے میں بولا تھا کے وہ بس اب دل تھامے تھے

جبکہ روم کے باہر سہمی نور کا دل مزید دہل گیا تھا اس کی حالت کی زمیدار خود کو سمجھتے گلٹ میں مزید اضافہ ہوا تھا

وہ زبیر کو بتاتے حمدان کے ہمراہ گھر واپس تو آ گئی تھی پر اس کا سامنا کرنے کا سوچتے وجود خوفزدہ سا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نوب سے ہاتھ ہٹائے لاونج میں پڑے کاوچ پر دونوں پاوں پسارتے سر گھٹنوں میں دے چکی تھی

میں یہی ہوں فلحال پر سکون رہو۔۔ "

حمدان نے کام ڈاون کرتے کہا تھا

Posted on Kitab Nagri

جائیں آپ میں ٹھیک ہوں۔۔"

چباتے لفظ ادا کرتے سر میں درد کی ٹیس سی اٹھی تھی

یہ معاملہ پرسکون رہنے والا تھا یہ جانتے ہوئے اس کے ساتھ جڑی لڑکی جس کی زندگی تباہ ہو چکی تھی وہ ضبط کیے تھا ورنہ کوئی اس کی اندرونی حالت کا اندازہ نہی لگا سکتا تھا دل چاہ رہا تھا ابھی اسے موت کے گھاٹ اتار دے

میں جا رہا ہوں نور خیال رکھنا۔۔"

زبیر کسی صورت اسے نہی چھوڑنا چاہتے تھے آج انہیں غازیان کے ری ایکشن سے خوف محسوس ہوا تھا پر اس سے جڑا رشتہ انہیں کوئی اختیار نہی دے رہا تھا وہ بھی اس کی زخمی حالت میں

جی بابا۔۔"

سٹریس نہ لے وہ۔۔"

حمدان نے اس لمحے بولتے اس لڑکی پر نظر نہی ڈالی تھی وہ بس آنسو پی کے رہ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

رات سرکتی جارہی تھی بارہ بجے کے قریب وہ دھک دھک کرتی دھڑکن سے باہر بھونکتے کتوں کے خوف سے نیند سے بے حال ہوتے نیم اندھیرے میں ڈوبے کمرے میں داخل ہوئ تھی

خواہشیں مردہ ہوجائیں تو انسان مرجاتا ہے

دل ساکت سا ویران ہوجاتا ہے

اور ویران دل تو قبرستان ہوتا ہے جہاں طویل خاموشی اور سناٹے ہوتے ہیں

اور سناٹوں میں تنہائ اور خوف کے علاوہ کوئ آپکا ساتھی نہی ہوتا بس خاموشی رہ جاتی ہے جو اس لمحے میری بے بسی کی گواہ ہے"

گہری سوچوں میں ڈوبے لفظ بالوں سے کیچر نکالے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے وہ چند دنوں بعد پھر سے وہی مہکتے وجود کی خوشبو ارگرد اترتی محسوس کرتے خاموشی سے قدرے کنارے پر ہوتے جم گئ تھی وہ شائد نیند میں تھا

نیند سے بند ہوتی آنکھوں سے خاموشی میں چیختا فون اس کے حواس معتل کرتے وہ اس کی جانب خوفزدہ سی کروٹ لے گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ پیشانی پر پڑے چند بلوں کے ساتھ گہری نیند میں محو تھا

غازیان۔۔۔ "

دھیمی سی آواز میں پکارتے وہ بند ہوتی آنکھوں سے بلنک فون کی جانب دیکھ رہی تھی

وہ نہی ہلا وہ اٹھتے گہرا سانس بھرتے فون اٹھانے کے لیے اس پر جھکی تھی نیند میں اس کی سانسوں کی تپش سے وہ فوری فون لیتے دل تھام گئ

مما کالنگ۔۔۔"

فون پر نظر آتا نمبر بے بس سی وہ اس کی نیند سے بند آنکھوں کی جانب دیکھتے فون کان سے لگا گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں تھے تم پتہ ہے کل سے کتنی پریشان ہوں غازی کال کیوں نہی رسیو کر رہے تھے

ٹھیک ہو مجھے ایسے کیوں لگ رہا ہے تم ٹھیک نہی ہو

آنٹی غازیان سوئے ہیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ گہرا سانس بھرتے ہمت مجتمع کرتے ایک ہی جملے میں بات سمیٹ گئ

رات کے اس پہر وہ کیسے بھول گئ تھیں اس لڑکی کو اس کے پہلو میں سوچتے شدید غصہ آیا تھا

جب جاگ جائے کہنا بیوی سے فرصت مل جائے تو ماں کو بھی یاد کرلے"

مجھ سے فرصت ہی فرصت ہے"

وہ لب کچلتے رہ گئ تھی وہ فون بند کر چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریحہ تم پچھلے دو گھنٹوں سے بیٹھی دو چائے کے کپ پی چکی ہو اتنی چائے کیوں پیتی ہوں اس سے اچھا ہے دودھ پی لیا کرو۔۔"

نائمہ نے اسے اپنے پاس بیڈ پر نیم دراز دیکھتے اس کے لمبے سیاہ بالوں میں محبت سے ہاتھ پھیرتے کہا تھا

Posted on Kitab Nagri

چائے زندگی ہے چائے نشہ ہے

آپ کیا جانے چائے کیا ہے

ویسے بھی مما پلیز دوسری احان نہی بنے فلحال۔۔ "

نائمہ نے مسکرانے پر اکتفا کیا تھا

یہ سوٹ کیا ہے تم پر شادی شدہ لگ رہی ہے اب میری بیٹی۔۔"

وہ اس کی ناک چھوتے بولی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہ کرے اس حوالے سے مجھ سے بات بلکل نہی کریں ایک تو آپ کے سڑیل داماد نے میرے ساتھ زبردستی کی ہے"

وہ دکھ یاد آنے پر ناک پر ہاتھ رکھے بیڈ سے اٹھ بیٹھی تھی حالانکہ وہ اس پر لاتعداد بار اپنا پیار جتا چکا تھا

بری بات شوہر کی برائی کرنے سے گناہ ملتا ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ ڈپٹتے بولی تھیں

میں نے کب برائ کی ہے پیار سے کہا ہے" وہ تصور میں اسے سوچتے لب دبا گئ تھی

خوش ہے میری بیٹی۔۔ "

وہ اس کا گلنار ہوتا چہرہ چھوتے بولیں تھیں

وہ محض مسکرائ تھی

ماں باپ کے فیصلے کبھی غلط نہی ہوتے۔۔"

وہ اس لمحے حامہ بھر چکی تھی

اس کو پر سکون خوش دیکھتے ان کو اپنے اندر طمانیت سی محسوس ہوئ تھی

وہ اکلوتی بیٹی تھی جو زرا سختی برداشت نہی کر سکتی تھی خود سے تو دور کرنا ہی نہی چاہتی تھیں

Posted on Kitab Nagri

کیا باتیں ہو رہی ہیں ماں بیٹی میں۔۔"

وہاج نے اسے کافی ٹائم بعد یوں اپنی ماں کے ساتھ مصروف دیکھتے کمرے میں قدم بھرتے کہا تھا

کچھ نہی بابا آپ کی بیگم بہت بورنگ ہیں یار کچھ چینچنگ کرلیں"

وہ ان کو بیڈ کے قریب بڑھتے دیکھ شرارتی ہوئ تھی

ہاہاہا نہی مجھے آپ کی مما ہی پسند ہیں بھئ۔۔" ریحہ کے سر پر چپت رسید کیے وہ وہی اس کے قریب بیٹھ گئے تھے

اور مجھے آپ دونوں۔۔ "

دونوں کے گرد بازو پھیلائے وہ کھکھلائ تھی

ویسے سچ بتائیں مما سے بلکل نہی ڈریں میرے کان میں بتادیں میں ہیلپ کردوں گی۔۔"

جبکہ نائمہ نے سر پیٹا تھا جو کبھی نہی سدھر سکتی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ دوپٹہ کندھے پر پھیلائے مصروف سی کپڑوں کے ڈھیر لگائے تھی

آپ بزی ہیں شائد۔۔"وہ بند دروازہ زرا سا وا دیکھتے اب آواز کی سمت میں دروازے کی جانب پلٹی

نہی آجائیں بس میں یہ کپڑے سیٹ کر رہی تھی"

آج یونی سے اس کی اوف تھی اور احان اسے کام باقاعدہ بتا کے گیا تھا کے وہ کبرڈ کی حالت درست کرے

ملازمہ سے روم کی ڈیپلی صفائی کرواتے اب باقی کے کام انجام دے رہی تھی جس میں کچھ اپنے روم سے لائے گئے اس کی بری کے کپڑوں کے علاوہ روزمرہ کے استعمال والے کپڑے اور چیزیں بھی تھیں

اپنے بکھرے کپڑے بیڈ سے پرے کرتے اس کے لیے جگہ بنائی تھی

Posted on Kitab Nagri

دانین نے کمرے پر نظر ڈالی جو قدرے بڑا اور نفاست کا منہ بولتا ثبوت تھا فرنیچر سے لے کر سکن اور اوف وائٹ روم کلر سمیت اس کے روم کی بالکنی کرٹنز ڈریسر پر پڑی چیزوں پر ایک تنقیدی نگاہ ڈالتے سیاہ ماربل کے فرش پر ننگے پاوں کھڑے اسے کبرڈ کے کپڑوں سے الجھتے دیکھا تھا جو دوپٹے سے ندار اس لمحے لمبی سی فیروزی اور سفید پرنٹڈ شرٹ کے نیچے کھلے سفید ٹراوزر میں بالوں کو رفلی چٹیا میں باندھے بلکل سادہ سی تھی وہ اسے پہلی بار دوپٹے کے بغیر دیکھ رہی تھی

متناسب قد کی وہ لڑکی نازک سی کمر پر پڑی سیاہ بالوں کی لمبی سی چٹیا اس کے لمبے بال دیکھتے

اس کو اپنی ماں کی بات یاد آئی تھی جب وہ اکثر ہیر کٹ لیتی تھی

دانین مردوں کو لمبے بال پسند ہوتے ہیں

میرے والے کو نہی ہوں گے "

وہ یہ کہہ کے ٹال دیتی تھی

دانین تم خود کا مقابلہ اب اس سے کرو گی تم کیوں اس کو کمپیر کر رہی ہو خود سے "

دانستہ وہ اس سے حسد کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

کھڑی کیوں ہیں بیٹھ جائیں پلیز۔۔ "

اسکے عجیب طرح دیکھنے پر اس نے بیڈ سے پڑا دوپٹہ ہی شانوں پر پھیلایا تھا

میں پہلے آئی تھی لیکن آپ شائد نیچے کافی دیر سے اپنی ماں کے پاس تھیں

اب آپ کے ماں باپ تو پاس ہیں تو آپ تو اس گھر کی بیٹی بھی ہیں آنٹی کی آپ پر تو کوئی روک ٹوک نہی پر مجھ پر تو ساری پابندیاں ہوں گی نہ۔۔"

ریحہ کا ہاتھ تھما تھا

ایسی بات نہی ہے بڑے بابا اور بڑی مما دونوں ہی بہت سوئیٹ ہیں رہا زہان وہ تو آپ کی خود کی چوائس ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ خواہشات بے ضرر سی ہوتی ہیں"

وہ خواب کی سی کیفیت میں بولی تھی

آپ پہلی بار میرے روم میں آئی ہیں کچھ لے گیں سوری میں نے پوچھا ہی نہی۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ کل احان کی کرائی شاپنگ بیگز سے اپنے کپڑے ہینگ کرنے کو نکالتے شرمندہ ہوئی تھی

اٹس اوکے ریحہ بھابھی میں مہمان تھوڑی ہوں۔۔"

دانین کی نظریں کپڑوں پر جمی تھی

نائس ڈریس کلیکشن۔۔ "

مہرون رنگ کی نفیس سی دھاگے کے کام والی برینڈڈ شرٹ سمیت تین چار اور ڈریس دیکھتے ستائش ابھری تھی

تھینکیو پر یہ میرے نہی سارے احان کی چوائس کے ہیں۔۔"

وہ کپڑوں کی تہہ کھولے ہینگ کرتے اس کی چوائس پر مسکرائی تھی

آپ کی اور احان کی لو میرج ہے۔۔۔"

وہ مزید کریدتے بولی تھی پر ریحہ کو اس کا نام لینا اس لمحے بلکل اچھا نہی لگا تھا

Posted on Kitab Nagri

نہی ارینج میرج ہے۔۔۔ "

وہ شادی سے پہلے اپنے انکار اور اس سے ہر وقت کی تکرار اور اب فرق کو واضع محسوس کرتے خوشنما سے احساس میں مبتلا ہوئی تھی

مزید بولتی جب وہ بری طرح کھانستے منہ پر ہاتھ رکھے تھی

آپ ٹھیک ہیں دانین۔۔۔" وہ پریشان ہوتے فوری سے سائیڈ ٹیبل تک جاتے جگ سے پانی لیتے اس تک آئی تھی پر وہ منہ پر ہاتھ رکھے واشروم میں تیزی سے بھاگی تھی

وہ مسلسل واش بیسن پر جھکی وومٹ کر رہی تھی

ریحہ نے اس لمحے افسوس زدہ سی نظر ڈالی تھی

ریحہ ٹھیک ہو تم۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

بی جان کی آواز سے وہ واش بیسن پر جھکی دانین کے پیچھے کھڑی سٹپٹائ تھی

وہ اسکا ہاتھ تھام گئ تھی

دانین آپ ادھر ہی رہو میں دیکھتی ہوں

وہ باہر نکلی تھی

بی جان آپ۔۔۔ "

وہ بوکھلائ سی بول بیٹھی

ریحہ میرا بچہ تم ٹھیک ہو مجھے ایسے لگا تم الٹیاں کر رہی ہو۔۔۔"

دانین کی مزید آواز محسوس کرتے وہ واشروم کا دروازہ بند کرتے ان تک آئ تھی وہ بڑھاپے میں بھی ان کی تیز سماعت پر عش عش کر اٹھی

میں ٹھیک ہوں بی جان و۔۔وہ ب۔۔۔برش کر رہی تھی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

نا سمجھی میں بولتے وہ اچانک اپنے روم میں ان کی آمد سے حیران تھی ان کے گھٹنوں کے درد کی وجہ سے وہ اوپر کم ہی آتی تھیں

جبکہ ان کی ایکسرے کرتی نظریں ابھی بھی اپنے وجود میں اٹکی محسوس کرتے اس کا کھلا سا چہرہ چھوتے اسے مزید بھوکلاہٹ کا شکار کر گئیں تھیں وہ

مجھے تو لگ رہا ہے خیریت نہی ڈاکٹر کے پاس گئ تم برش کرنے سے الٹی کیسے۔۔۔"

اف بی جان۔۔"وہ گہرا سانس بھرتے ماتھا مسل بیٹھی

بی جان کی سوئ تو وہی اٹکی تھی

مطلب میرا شک۔۔"ان کی دور اندیش آنکھیں اب اسے سہی میں سمٹا گئ تھیں پر وہ بھی اریحہ تھی

خدا کو مانے بی جان اب آپ سارے پاکستانی اور انڈین ڈراموں کی فنکار بزرگ عورتوں کی طرح یہ نہی کہیے گا ریحہ تمہیں الٹی آئ کوئ خوشخبری تو نہی ہے"

Posted on Kitab Nagri

جمعہ جمعہ چار دن ہوئے نہی اور خوشخبریاں پہلے آجائیں

وہ لحاظ بلائے طاق رکھے منہ بگاڑے بولتے بی جان کا منہ کھلوا گئ تھی

اس کی آنکھ کھلی تو خود کو تنہا کمرے میں پایا تھا

ہوش کی دنیا میں خاموش ماحول میں گھڑی کی ٹک ٹک بس سنائ دے رہی تھی

جو ساڑھے بارہ کا ٹائم بتا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا وہ چلا گیا ہے "

وہ بے اختیار سوچتے لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھی تھی

بھوک سے برا حال ہوا تھا کل رات بھی کچھ نہی کھایا تھا

نور نے ڈرتے ڈرتے دروازے کی نوب پر ہاتھ رکھتے گھمائ تھی

Posted on Kitab Nagri

دروازہ کھلتے زرا سا باہر جھانکا خاموشی اور سنسان لاونج دیکھتے وہ قدم باہر رکھ چکی تھی

وہ نہی نظر آیا تھا

وہ کیچن میں جلدی سے گئ تھی

فریج کھولا سوائے انڈے اور بریڈ کے کچھ نہی تھا کوفت سی ہوئ تھی

فریزر کھولتے اس کی نظر ریڈی ٹوکک چپاتی والے ڈوبوں پر گئ تھی

برنر اون کرتے ایک روٹی لیتے توے پر بامشکل ڈالی تھی

ساتھ کچھ نگٹس فرائے کرتے چائے کے لیے دودھ بھی نکالا تھا

وہ جلدی سے سب بنا کر روم میں جا کے بند ہونا چاہتی تھی

ابھی وہ برتن ریکس سے نکالنے کو پلٹی تھی جب اپنے پیچھے کھڑے زی روح کو دیکھتے خوف سے اس کی چیخ نکلی

وہ سچ میں اکیلے گھر میں اس زرا موٹی سی پکے رنگ والی خاتون کو دیکھ کر ڈر گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

کیاہو گیاباجی" وہ اپنے سامنے موجود کم عمرلڑکی کو دیکھ اچھنبے سے گویاہوئ تھی

باجی نور زیر لب دہراتے فوری دور ہوئ تھی

کیایہ روپ بدل کر چڑیل ہے فوری نظر اس کے پاوں پر ڈالی جو سیدھے تھے

ک۔۔کون ہو تم "

وہ تولزرتی خالی گھر میں اس کی اچانک موجودگی سے خوفزدہ سی مرنے کے قریب تھی

باجی میں۔۔ "

وہ کچھ بولنا چاہتی تھی پر نور کی اس کے قریب آنے پر چیخیں سنتے وہ تو دور ہوتے ڈری تھی

وہ سیدھی کیچن سے بھاگتے اس کی پکاران سنی کیے سامنے سے آتے وجود سے ٹکراتے چیکی تھی

Posted on Kitab Nagri

نور کیا ہوا ہے" وہ اس کے چلانے سے پریشان ہوا تھا

غازیان۔۔"

اس کی آواز سے وہ سکون محسوس کرتے اس کی شرٹ مضبوطی سے تھامتے روہانسی ہوتے بولی تھی

آپ کے گھر چڑیلیں بھی ہیں"

چڑیل۔۔ "

وہ مسلسل اس کی گردان پر سامنے دیکھتے لب دبا گیا تھا

نور کوئ بھی نہی ہے"

وہ مسکراہٹ دباتے اس کو خود سے چپکے دیکھ بولا تھا

جھوٹ تھی وہ کیچن میں آئ پرومس "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے گرد دونوں بازوں سے مزید گھیرا تنگ کرتے میچی آنکھوں سے چہرا چھپاتے بولی تھی

وہ کام والی تھی۔۔ "

وہ اس کی بات سے سیدھی ہوئ تھی

کیا وہ یہی ہے "موجود لمحوں میں لوٹتے وہ پوزیشن کا خیال کرتے جھکی پلکوں سے بولی تھی

وہ چلی گئ ہے "وہ سامنے خالی لاونج کیچن دیکھتے بولا

پہلے تو نہی تھی۔۔"

وہ خجل سی ہوتے بولی

پہلے میل ملازم تھا جو مجھے گورنمنٹ کی طرف سے ملا تھا پھر تم اکیلی ہوتی تھی اسی لیے اسے فارغ کر دیا

Posted on Kitab Nagri

چوٹ کیسی ہے اب "

اس کے سر کے پیچھے بندھی پٹی دیکھتے جھجکتے پوچھا تھا

تو تمہیں خیال آگیا۔۔۔"

یہ طنز تھا

م۔۔میں آئی تھی آپ سوئے ہوئے تھے

مروت کے مارے وہ بولی تھی

جلنے کی سمیل سے مزید بولنے سے روکا تھا

وہ فوری کیچن میں گئی جہاں چائے ابل چکی تھی جبکہ نگٹس مکمل طور پر جل گئے تھے

وہ ہونٹ باہر کو نکالے سارا بنایا ناشتہ ستیاناس ہوتے دیکھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے میرا ناشتہ "بھوک سے برا حال تھا کے مزید سکت نہ تھی

میری وجہ سے "وہ حیران ہوا تھا

اور نہی تو یہ اتنی مشکل سے روٹی بنائی تھی وہ فولڈ ہوئی آدھی جلی روٹی کی جانب اشارہ کرتے روہانسی سی ہوئی تھی

بنی بنائی روٹی آپ نے مشکل سے بنائی واو گریٹ"

وہ تجزیہ دیکھتے سب سمیٹ رہا تھا

مجھے یہ ڈالنی نہی آرہی تھی نہ "وہ لفظوں پر زور دیتے بولی تھی

اب دوبارہ بناو۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے پیچھے آیا تھا پوری آنکھیں کھلتے احساس ہوا وہ کافی ٹائم سے اس کے سامنے بغیر دوپٹے کے تھی لمحے میں چہرہ سرخ ہوا تھا

آ۔۔آپ کے گھر آٹا نہی ہے "

وہ کھسکھتی بے تکہ سوال کرتے پرے ہوتی جب اس کے کندھے پر تھوڑی ٹکاتے دونوں ہاتھ سلیب پر ٹکائے وہ فرار کی راہ بند کر گیا تھا

مسز غازیان مجھے آٹا گوندھنا نہی آتا اسی لیے ریڈی ٹو کک مجھ جیسے لوگوں کے کام آرہا ہے "

اس کی قربت میں بڑھتی سرگوشیاں نور کی جان نکال رہی تھیں

تم سیکھ جاو نہ پھر تمہارے ہاتھ کی روٹی کھاوں گا"

نور ریڈی ٹو کک پھر آٹا بھی لے آوں گا "

اپنی انا مارتے وہ پھر سے اس کے قریب ہو گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس کے تھامے ہاتھ کی ہتھیلی پر لب رکھتے وہ پرے ہوتے اس کی میچی آنکھوں سمیت اس کے چہرے پر چھائے رنگ کھلتے سرخ لب اس کو مسکرانے پر مجبور کر گئے تھے

سیکھو گی نہ "اس کے کندھے سے کندھا ٹکراتے وہ اس کے ساتھ کھڑا ہوتے بولا تھا

ک۔۔کیا۔۔"وہ ایک بار پھر اسے قریب محسوس کر رہی تھی

مجھے پاگل بنانا"

افکورس یار روٹی بنانے کی بات ہو رہی ہے "

وہ پین سے جلا گھی نکالتے زچ ہوتے بولا تھا

ج۔۔جی "

وہ ہکلاتے دوپٹہ نہ ہونے کی وجہ سے ایپرن باندھتے بولی

Posted on Kitab Nagri

ناشتہ کم دوپہر کا کھانا زیادہ تھا وہ جو وہ بناتے اسے دیکھ رہی تھی وہ اس لمحے اسے ماتھے پر سفید بندھی پٹی میں بھی پیارا لگا تھا کے وہ بے ساختہ نظریں چرا گئ تھی

ترے جمال کی تصویر کھینچ دوں لیکن.

زباں میں آنکھ نہیں آنکھ میں زبان نہیں

ایک منٹ میں اتنے آرام سے وہ بنی بنائ روٹی بنا گیا تھا وہ کتنی پھوہڑ تھی کے وہ بھی نہ بنا سکی وہ سوچ سکی تھی نگٹس فرائے کرتے پلیٹ میں نکالے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تم جلدی کچھ بنانا سیکھ لو۔۔"

اس کی آواز سے وہ سحر زدہ لمحوں سے باہر نکلتے برتن ٹیبل پر سیٹ کر گئ لنچ دونوں نے خاموشی میں کیا تھا

صاحب میں نے سارے گھر کی صفائ کر دی ہے لگتا ہے عرصہ ہی ہو گیا تھا باجی نے صفائ نہی کی

نور جو برتن سمیٹتے آئ تھی اس پر شرمندگی کے پہاڑ ٹوٹے تھے

Posted on Kitab Nagri

اور یہ باجی تو مجھے دیکھ کر ایسے خوفزدہ ہوئ جیسے پتہ نہی میں کوئ دوسری مخلوق ہوں"

وہ منہ بگاڑے اسے لون کی سی گرین پرنٹیڈ قمیض اور سیاہ ٹرواز میں ہاف کیچر میں بندھے بالوں میں سیاہ ہی دوپٹہ اوڑھے دیکھتے آنکھیں سکیڑ گئ تھی

میری بیوی تھوڑی ڈرپوک ہے کام کرنے میں بھی اور باقی چیزوں میں بھی"

نور نے اسے مسکراتے دیکھ آنکھیں موڑی اسے کام والی سے محو گفتگو ہوتے دیکھ

چل کوئ نہی میں انہیں تیز بناتے آپ کے مطابق کا کردوں گی صاحب جی

پھر یہ سب کچھ سیکھ جائیں گی میں انہیں ڈھنگ کے کپڑے پہننے کا سلیقہ بھی سکھا دوں گی جو انہیں بلکل بھی نہی ہے "

آپ کے مقابلے بلکل بھی اچھی نہی لگ رہی یہ باجی"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے سیاہ جینز پر سیاہ ہی ٹی شرٹ سے جھانکتے مضبوط مسل دیکھتے اس کے فزیک پر نظر ڈالے نور کی دبلی جسامت پر چوٹ کر گئ تھی

"سہی ہے فٹ ہے۔۔۔

وہ قہقہ لگاتے اس کی فضول گوئ پر اسے تپا گیا تھا جو مسلسل لب دبائے اس کا چہرا دیکھ رہا تھا

جاو تم آئ بڑی مجھے ڈریسنگ سکھانے والی

وہ سامنے کاوچ سے اٹھتی اب مقابل آئ تھی

"باجی۔۔۔

اب اگر تم نے مجھے باجی کہا نہ پھر دیکھنا

"تم ہو گی باجی اور تم۔۔۔

غازیان کی جانب پلٹی

Posted on Kitab Nagri

بہت ہسی آرہی ہے"

وہ نفی میں سر ہلاتے بامشکل لب دبا گیا

جاوباجی آج بہت غصے میں ہیں۔۔۔"وہ پھر سے تیلی لگا گیا جبکہ وہ کام والی معاملہ سنگین ہونے سے پہلے چلی گئی تھی

باجی اتنی سرخ کیوں ہورہی ہیں"وہ اس کے چہرے کے اتار چڑھاو دیکھتے مسکرایا

تم خود ہوگے باجا غازیان "

وہ لال چہرہ لیے واک آوٹ کرتی جب

وہ اس کا ہاتھ تھامتے اس کو کاوچ پر اپنے برابر میں بٹھاتے اس کے ہوش اڑا چکا تھا

غازیان۔۔۔"

اپنا چہرہ جھکائے وہ چھڑوانے کی سعی میں تھی

اس کی کمر جھکڑے وہ قریب کر گیا

Posted on Kitab Nagri

پلیز نہی۔۔۔۔"اس کے سینے پر مکے برسا گئ تھی

کب تک۔۔۔"اس کے اس معاملے پر بے تاب آنسو دیکھتے وہ بے بس ہوا تھا

آئ ڈونٹ۔۔۔"

م۔۔میں وجہ ہوں تمہاری تکلیف کی پلیز اتنے مہربان نہی ہوا کرو پلیز "

اس کی آنکھوں میں دیکھتے وہ چہرہ جھکا گئ تھی اس لمحے وہ پگل رہی تھی اگر وہ نہ رکا تو وہ اسے مزید نہی روک پائے گی

ماتھے پر بل لائے اس کا چہرہ ہاتھوں میں بھرتے وہ جھکتے اس کی تھوڑی پر لب رکھ چکا تھا

ناشتہ سہی سے کیا۔۔"

وہ اس کے چھڑاتے ہاتھ کی پشت پر اپنے پر تپش لب رکھ گیا تھا

آنٹی کی کال۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنا دوپٹہ اس کے ہاتھ میں دیکھتے وہ برستی آنکھوں سے چپ ہو گئ تھی

اگر نہی کیا تو ابھی بتا دو کیونکہ آج تمہیں بہت انرجی کی ضرورت پڑنے والی ہے"

نور اس کی زو معنی بات پر بے حال سی ہوتے اس کے رحم کی منتظر ہوئ تھی جو اسے دیکھتے اپنے حواس کھو رہا تھا

مجھ پر یقین ہے"

اس کی سانسوں کی تپش سے محسوس کر پائ تھی کے اس کے چہرے کے کے بے تحاشہ قریب تھا کے وہ اسے دیکھنے کی ہمت نہی کر پا رہی تھی

اپنے ساتھ مزید کوئ کاروائ نہ ہوتے دیکھ لزرتے وجود سے پلکیں وا کرتے اس کی سیاہ آنکھوں میں اپنی خوفزدہ سی آنکھوں سے جھانکا تھا

تمہیں میرے پاس سکون نہی ملتا خوف آتا ہے مجھ سے "

Posted on Kitab Nagri

پتہ نہی۔۔ "

یقین ہے مجھ پر۔۔ "

جیب سے سگریٹ لیتے لائیٹر سے سلگاتے وہ اسے دوبارہ یہ سوال کرتا اضطراب میں لگا تھا

نہی ہے۔۔ "

وہ صوفے کو ناخنوں سے کھرچتے اس کی نظروں سے سرخ ہو رہی تھی

غازیان نے گہرا کش بھرتے سارا دھواں اسکے چہرے پر چھوڑا تھا

وہ بری طرح کھانسی تھی

مم۔۔۔مجھے سگریٹ پیتے مرد زہر لگتے ہیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ پانی بھری آنکھوں سے اس لمحے ناگواری سے بولی تھی

اور میں "

اس کی بوجھل آواز سے وہ جائے فرار کا راستہ ڈھونڈ رہی تھی

کاش کے جادو ہوتا وہ اس کی نظروں اور باتوں سے بچتے کہیں غائب ہو جانا چاہتی تھی جو سگریٹ کے دھوئیں سے الرجی محسوس کرتے سر تا پاوں سرخ ہوئی جا رہی تھی

تم بھی سگریٹ پینے والے مردوں میں شامل ہو" وہ کھانسی کا گلا گھونٹے ناگواری سے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب میں بھی زہر لگتا ہوں"

سرخ سی نظریں اس کے چہرے پر ٹکائی تھیں

پ۔۔پانی پلیز۔۔"

وہ بری طرح کھانس رہی تھی جبکہ وہ گہرے کش پہ کش بھر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

غاز۔۔پل۔۔پلیز سٹاپ سموکنگ پ۔۔پانی مجھے استھمک اٹیک میرا سانس"

وہ کھانستے بامشکل لفظ ادا کرتے مزید بے حال ہو رہی تھی

عادت ڈالو پھر ویسے بھی مجھ پر کونسا تمہیں یقین ہے۔۔۔ "

وہ آنکھیں موندے لاپرواہ بنا رہا تھا

سموکنگ کے دھوئیں گندم کی ہارویسٹنگ اور تیز ناک کو چھبتی خوشبوؤں سمیت بلیک پیپر سے اسے شدید قسم کی الرجی تھی

جبکہ وہ اس کی نرمیوں کے بعد ایسا رویہ دیکھتے بامشکل اٹھی تھی دوپٹے کا ایک سرا تھاما تھا جو اس کے نیچے ہونے کی وجہ سے ہاتھ میں نہی آپایا تھا

م۔۔میرا دوپٹہ چھوڑیں"وہ بے بس سی ہوئی تھی

یہاں میرے علاوہ شائد کوئی نہی ہے جس سے تمہیں چھپنا ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ ہنوز کش بھرتے موندی آنکھوں سے بولا تھا

وہ فلحال اس سے بحث کے موڈ میں نہ تھی لڑکھڑاتے قدموں سے کیچن کی جانب چلی گئ تھی

اس کے جاتے وہ دوپٹہ مٹھی میں تھامے سگریٹ کا کافی دھواں اندر لے جانے سے سرخ آنکھوں سے اب سگریٹ جوتے کے نیچے مسلی تھی

پانی ہونٹوں سے لگاتے وہ سلیب کا سہارا لیے تھی چہرا اس کی نظروں کی تپش سے جلتا سرخ محسوس کرتے سنک سے پانی کے چھینٹے چہرے پر مارے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پلٹتی دھک سے رہ گئ تھی جو اس کے عین سامنے سرخ آنکھوں سمیت تھا

کچلتے لب سرخ نم چہرہ لیے وہ سائیڈ سے نکلتی وہ اس کو مقابل کیے سلیب سے لگا گیا

اٹس انف ناو "

صرف دو دن ہیں خود کو بدل لو ورنہ میری زبردستی کی شدت تم برداشت نہی کر پاو گی"

Posted on Kitab Nagri

اپنا چہرا اجھلساتی سگریٹ سے ملی اس کی سانسیں اس کی باتیں اس کی ریڈ کی ہڈی تک سنسنا گی تھی

توتم دوسری شادی کرلو پلیز میری طرف سے اجازت ہے۔۔۔"

وہ اس کے پیروں کو گھورتے لزرتے وجود سے سلیب کمر پر چھبتی محسوس کرتے اس کی باتوں سے سرخ پڑتی جا رہی تھی

اس کے لب تنزیہ مسکرائے تھے

فکر نہی کرو تم سے اپنا حق وصول کرنے کے بعد دوسری شادی بھی کرلوں گا"

تیز بجتے فون سے وہ پرے ہٹا تھا کے وہ سینے پر ہاتھ رکھتے سانس بحال کرتے وجود سے دھواں اٹھتا محسوس کرتے وہی چند پل ٹکی رہی تھی

یس غازیان سپیکنگ"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے روم میں آتے فون کان سے لگائے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

اوکے سر۔۔۔"

دس منٹ تک میں نکلتا ہوں"

وہ صوفے پر چپکی بیٹھی سامنے اب دیوار میں نصب ایل ای ڈی اون کیے لاشعوری طور پر غائب دماغی سے بیٹھی تھی

جب پرفیوم کی سوفٹ مہک سے مہکتا لاونج اس کی موجودگی کا پتہ دے رہا تھا وہ نظریں نہی اٹھا پائی تھی

بینڈج چینج کرو میری"

وہ ریموٹ چھینتے ایل ڈی پر چلتا رپیٹ مارننگ شو بند کرتے تیز لہجے میں بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑا فرسٹ ایڈ بوکس روم سے لاتے وہ باہمت ہوئی تھی ورنہ اس سے خوف آرہا تھا

لزرتے ہاتھوں سے گیلی ہوئی پٹی کھولتے وہ لب بھینچے اس کی تکلیف خود میں اترتی محسوس کر رہی تھی جہاں سے اس کے بال غائب تھے اور واضح زخم نظر آرہا تھا

Posted on Kitab Nagri

کوٹن سے صاف کرتے وہ وونڈ ہیلینگ (wound) کریم انگلی پر لگاتے نرمی سے لگا رہی تھی کے اس کا چھونا بھی تکلیف دہ نہ ہو

بینڈج کرتے وہ پٹی کی گرہ لگانے آگے آتے جھکی سی تھی

جب اس کی نظریں اسے مسلسل پریشان کر رہی تھی

کہاں سارے فرائض میں بتاوں سی اوف کرو مجھے"

وہ بے بس سی ہو گئ جو اسکا ہاتھ تھامے تھا

زبردستی ہے کوئ"

پل پل بدلتے رویوں پر وہ ہاتھ چھڑانے کی سعی میں دانت پیستے بولی تھی

مجھے فضول باتیں ہرگز پسند نہی "

کیا کچھ سیکھ کے نہی آئ تم نالائق بیوی کیسے سی اوف کرتے ہیں "

Posted on Kitab Nagri

گاڑی کے پاس کھڑے یہ آج کے دن کا دوسرا طنز لگا تھا

"نہی مجھے نہی پتہ۔۔"

وہ اس کی فضول فرمائشیں سنتے تپ اٹھی تھی جب اس کے لب اپنے ماتھے پر محسوس ہوئے تھے

"کرو اب اور کہو اللہ کے حفظ و امان میں۔۔۔"

"ہرگز نہی۔۔۔"

آنکھیں سامنے گاڑے وہ ڈھٹائی سے بولی تھی

"کرو ورنہ"

"اس کے ہونٹ انگوٹھے سے مسلے تھے۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ ناچار قدموں پر اونچے ہوتے اس کے ماتھے کو دیکھتے آنکھیں موند گئ تھی یہ شخص آخر کیا تھا

"ڈو۔۔۔ "

کمر پر اس کے ہاتھ محسوس کرتے وہ لرزتے لب اس کی کشادہ پیشانی پر رکھتے فوری سے پرے ہوتی کے اس کا مضبوط کمر کے گرد کھینچا حصار اسے بے بس کر گیا تھا

"ٹیک کیئر"

جبکہ وہ میچی آنکھوں سے اس کا مزید سامنا کرتے تیزی سے پیر پٹختے واک آوٹ کر گئ تھی "

"چلیں سر"

گاڑی باہر نکالتے پرسنل گارڈ فرنٹ سیٹ پر آیا تھا

Posted on Kitab Nagri

ریحہ

کہاں ہو یار۔۔۔ "

وہ کبرڈ میں منہ دیے کب سے اپنی شرٹ ڈھونڈ رہا تھا

ریحہ احان شائد بلا رہا ہے تمہیں بیٹا"

وہ جو کیچن میں تھی اس کی آواز نہی سن پائ تھی

اب کیا گم ہو گیا ہے مجھ سے"

چلو ریحہ تیار ہو جاو گھنٹا لیکچر لینے کو"

وہ برنر اوف کیے خود سے بڑبڑاتے کیچن سے نکلی تھی

ریحہ۔۔۔"

وہ جو اپنے روم سے نکل رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اس کے زرا سے وا دروازے سے آواز سنی تھی

کھلے بالوں میں ہاتھ پھیرتے نچلا لب ہونٹوں تلے دبائے اس کے روم کی نوب پر ہاتھ رکھے گہرا سانس بھرتے کھولا تھا

وہ شاور لیے سیاہ ڈریس پینٹ میں کبرڈ میں منہ دیے شرٹ کے بغیر کھڑا تھا

کچھ کام تھا آپ کو مجھے بتا دیں ریحہ بھابھی شائد کافی بزی ہیں۔۔۔"

آواز سے سرعت سے پلٹتے اس لڑکی کو بغیر نوک کیے اپنے روم کے دروازے سے آدھا اندر ایستادہ دیکھ ناگوار بل آئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپس سوری۔۔"

جواب سامنے اس کو دیکھتے پشت کرتے شرمندہ ہو رہی تھی

جی کہیں اب کیا ہو گیا مجھ سے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ جونون سٹاپ بولتے اندر آئ تھی آگے کا منظر دیکھے چپ ہوئ تھی

دانین آپ۔۔۔"

وہ حیرت لیے بولی

جبکہ احان ایک شرٹ تھامے کھڑا تھا اس کے کچھ کہنے سے پہلے وہ جو اندر آ گئ تھی

وہ یہ آپ کو کب سے بلا رہے تھے مجھے لگا آپ بزی تو۔۔"

وہ فوری سے جواز دیتے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلی بات میں ریحہ کو بلا رہا تھا دوسری بات آپ اگر میرے روم میں آ بھی گئ تو بغیر نوک کیے ایسے ہی اندر آ گئیں

مینرز نہی ہیں آپ میں کیا کسی کے روم میں بھی منہ اٹھا کے آ جائیں گی آپ"

وہ جلدی میں ہاتھ میں پکڑی شرٹ پہنتے ہی لہجے کی ناگواری کسی طور پر کم نہی کر پایا تھا

Posted on Kitab Nagri

ریحہ نے اسے خاموش رہنے کو آنکھیں دکھائیں تھیں

مجھے واقعی احساس نہی ہوا جلدی میں سوری۔۔"

وہ فوری سے بولی تھی

دانین شرمندہ سی لک دیتے چلی گئ تھی

کیا تھا یہ اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا

دانین آخر تم کیا کرنا چاہ رہی ہو"

وہ بال انگلی پر لپیٹتے سوچتی ہوئ قدم بھر رہی تھی

اسے جلدی میں نہی اندازہ ہوا ہو گا احان آرام سے بھی بات کر لیتے ہیں"

وہ دروازہ بند کیے اس تک کبرڈ تک کا فاصلہ طے کرتے آئ تھی

Posted on Kitab Nagri

المینرڈ حرکت تھی یہ اسے پتہ ہونا چاہیے اس روم میں بے دھڑک تمہارے علاوہ ایسے کسی کو آنے کی اجازت نہی"

وہ پہنی شرٹ کے بٹن کھولتے اس کو اپنے قریب کر گیا تھا

ک۔۔ کیا حرکت کر رہے ہیں یہ "

وہ اسکو شرٹ کے بٹن کھولتے دیکھ فوری سے آنکھیں بند کیے سٹپٹائی تھی

کیسی حرکت۔۔"

وہ اس کے گال پر لب رکھ گیا تھا

حان میں کام کر رہی تھی یہ فضول ٹائم ویسٹ کرنے کو مجھے بلایا ہے "

اپنے سر سے سرکتا دوپٹہ دیکھتے اس کا ہاتھ تھام چکی تھی

تو میں بھی اہم کام ہی کر رہا ہوں"

Posted on Kitab Nagri

ایسے رہا کرو میرے سامنے اس کے بال جوڑے کی زد سے آزاد کر چکا تھا جو کسی آبشار کی طرح اس کی کمر پر بکھر گئے تھے

اف یہ شرمانہ مجھے تم پر شدید غصہ تھا کیا یار سارا موڈ چینج کر دیتی ہو"

اس کے دوسرے گال پر لب رکھتے وہ مزید اسے سمٹا گیا تھا

باز آجائیں جان یہ حرکتیں کرتے آپ بلکل لیٹ نہی ہوتے ویسے صبح صبح ہی میری نیند کے دشمن بن جاتے ہیں"

ریحہ نے گرفت سے نکلتے بال باندھنے چاہے تھے

اوکے جان کی جان"

ویسے یہ کبرڈ کی صفائی کیسی کی تھی کے مجھے میرے کپڑے ہی نہی مل رہے"

وہ اسے حصار میں لیے کبرڈ تک لایا تھا

کونسی نہی مل رہی۔۔"

وہ اسکو اپنی پشت پر محسوس کرتے کسمساتے بولی تھی جو اس کے ہاتھ باندھتے بالوں سے ہٹا چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

گرے شرٹ۔۔ "

اس کے کندھے سے بال ہٹاتے اپنے لب رکھے تھے

اچھا پیچھے تو ہوں نہ ڈھونڈوں "

وہ لرزتے وجود سے اس کی شیو کی چبھن محسوس کرتے بولی تھی

نہی ایسے ہی ڈھونڈوں "

وہ لب دبائے اس کی یہاں پر بند ہوتی بولتی پر کندھے پر تھوڑی ٹکاتے بالوں سے آتی شیمپو کی مہک سے گہرا سانس بھر کے رہ گیا

اس کی سانسیں اپنے کندھے اور کان پر محسوس کیے وہ تیزی سے ہینگر الٹا پلٹا کر دیکھنے لگی تھی

یہ کیا ہے" تین چار ہینگر پیچھے کرتے نکالتے دکھائی تھی

Posted on Kitab Nagri

مجھے تو نہی نظر آئی تھی کتنی بار چیک کی پر سارے کلرز میں یہ نظر ہی نہی آئی۔۔"

وہ ہینگ شرٹ تھامتے بولا تھا

مجھے لگتا ہے آپ کو کلر بلائینڈ نیس ہو گئی ہے اس کے گرفت نہ دیکھتے وہ پیچھے ہوتی جب وہ اس کی کلائی پھر سے تھام چکا تھا

جب تک میں تیار نہی ہو جاتا پاس رہو وقفے وقفے سے ضرورت پڑتی رہتی ہے تمہاری"

جیسے کے ابھی میرا دل چاہ رہا ہے تمہاری ناک کھا جاوں"

اس کے سمجھنے سے پہلے اس کا چہرہ تھاما تھا

آہ مما۔۔ "

ریحہ کی ہلکی سی چیخ نکلی تھی

وہ اس کی ناک پر جھکتے شدت سے چومتے اپنے دانت تلے دبا چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

بخ بہت گندے اور برے ہیں آپ میری ناک کے پیچھے ہی پڑ گئے ہیں

اس کے شرٹ لیس سینے پر پنچ مارتے وہ کراہ اٹھی تھی

جلتے ہیں میری ناک سے عنقریب اپنی ناک جیسی موٹی اور گندی کر دیں گے"

اندازہ ہے آپ کو کتنی درد ہوتی ہے ابھی مجھے"

وہ سرخ ناک کو مسلتے غصے سے گھورتے بولتی جارہی تھی

ناو یو فیل بیٹر بے بی"

وہ پھر سے حصار میں لیے اس پر نرمی سے لب رکھ گیا تھا

یونیورسٹی سے آکر وہ آج کچھ کام کمپلیٹ کرنا چاہتی تھی کیونکہ پرسوں سے پیپر سٹارٹ تھے

Posted on Kitab Nagri

وہ آئرن سٹینڈ کے قریب کھڑی اپنے کچھ کپڑے اور احان کی شرٹس پریس کر رہی تھی اس کے کام کرنے کی عادت سی ہو گئی تھی اب

ریحہ مجھے یقین نہی آرہا ہے یہ میری وہی لاپرواہ بیٹی ہے میں بہت خوش ہوں لاپرواہ ریحہ کو سگھڑ بچی بنتے دیکھ"

وہ کپڑے پریس کرتے اپنی ماں کی باتیں یاد کرتے مسکرا رہی تھی واقعی ہی کافی حد تک خود کو زمیدار نبھانے والی بنا چکی تھی

میرے کپڑے پریس"

باقی لفظ دوپٹہ لپیٹے کھڑے نفس کو دیکھ کر منہ میں ہی رہ گئے تھے اسے آئرن سٹینڈ کے پاس دیکھ کر وہ اندازہ لگا چکا تھا وہ کون ہے

کیسی ہو۔۔"

وہ دیوار سے ٹیک لگائے جھجکتے کھڑا ہو گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اچھی ہوں۔۔"

مصروف سی ہی اسے دیکھ کر وہ محض مروت میں بولی تھی

میری دوست کہاں کھو گئ"

آئ مس ہر"اس کی آنکھوں میں نمی تھی

ریحہ نے اس کی آنکھیں نم دیکھی تھیں

میں تو وہی ہوں تم کہی کھو گئے تھے تم ایسے نہی تھے یہ کیسی محبت تھی ازہان تم اچھا برا بھول کر اس لڑکی کے لیے بھی مصیبت بن گئے"

ازہان نے شرمندگی سے نظریں مزید جھکائ تھیں مطلب وہ سب جانتی تھی

بھائ سے بولو مجھ سے بے رخی نہی اپنائے تمہاری بات نہی ٹالیں گے مجھے بے سکونی ہے"

وہ نظریں جھکائے ہی بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

اللہ سے نماز کے بعد سکون اور معافی کی دعا مانگو

اور رہی بات احان کی تو وہ تمہارا اور ان کا معاملہ ہے"

دو شرٹ پریس کرنی ہے "

تمہید باندھتے اس کے ہاتھ سے شرٹ لی تھی

اس شرٹ کے ساتھ ناراضگی بھی ختم کر لو پھر۔۔"وہ امید کے تحت بولا تھا

میرا تم سے ناراض رہنے کا کوئی جواز ہی نہی

بس بے یقین سی تھی میں ازہان جیسا بھی تھا وہ ایسا نہی تھا"

وہ اس کی جانب ایک نظر دیکھتے بولی تھی

آئی ایم گلٹی بھائی نے میرا راز رکھا میں ان کا مشکور ہوں پر وہ مجھ سے شدید ناراض ہیں مجھ سے میری پڑھائی کے متعلق بھی کوئی سوال نہی کرتے

اب تو میں آفس بھی جاتا ہوں"

Posted on Kitab Nagri

وہ اسے شرٹ پریس کرتے دیکھ افسردہ سا بولا تھا

یہ تمہاری بھول ہے وہ احان سکندر ہے یونو ویری ویل ایک نمبر کے ضدی انسان ہیں اتنی جلدی مانتے نہی ہیں پر تمہارے معاملے میں کونشیس بھی ہیں یوڈونٹ وری تم سے زیادہ تم پر خبر رکھے ہیں۔۔"

وہ اسے اس کی نیچر سے اگاہ کرتے بولی تھی

کچھ زیادہ نہی جان گئ میرے بھائی کو ری بھابھی"

وہ گہری مسکراہٹ لیے بولا تھا

سٹوپڈ ہو تم ایک نمبر کے ابھی کچھ دیر پہلے لڑکیوں کی طرح رو رہے تھے"

بات بدلتے اس نے کنی کترائی تھی

تم بلش کر رہی ہو حیرت ہے مجھے بلکہ احان بھائی کی قسمت پر رشک آرہا ہے تمہاری کوائلٹیز کو دیکھ کر"

وہ قہقہ لگاتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ شرٹ پکڑو اور رفو چکر ہو آئیندہ مجھے اپنی شکل نہی دکھانا"

وہ سوئچ نکالتے بولی تھی

ہاں مجھے بھی نظر لگوانے کا بلکل شوق" نہی "

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولا تھا

نظر چھوڑو تم میرے شوہر سے جوتے کھانے کے بارے میں کیا خیال ہے "

زیادہ فری ہونے کی کوشش نہی کرنا سمجھے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واہ آج تو دیور بھابھی میں بہت باتیں چل رہی ہیں"

کچھ خاص نہی دانین آپ کے شوہر کو بس اپنے شوہر سے بچنے کی ٹپس دے رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ سٹینڈ کے پاس پڑی چیر سے سارے پریس کپڑے اٹھاتے چلی گئ تھی

میرے سامنے تو ہر وقت سڑی شکل لیے گھومتے ہو ریحہ بھابھی نے کونسے لطیفے سنائے ہیں جو تمہارے دانت نہی بند ہو رہے "

ازہان کی مسکراہٹ پر لب بھینچ کے رہ گئ تھی

یو فیل جیلس ہر ایک کے پاس سیم ٹیلنٹ تھوڑی ہوتا"

وہ کافی عرصے بعد ہلکا پھلکا فیل کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخر ہو کیا چیز تم اریحہ میڈم۔۔"

کونسے ٹیلنٹ ہیں تمہارے پاس جو مردوں کو قابو ہی کر لیتی ہو"

صبح احان کا اپنے ساتھ تلخ رویہ یاد آتے بھی اس لمحے اس سے جلن ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

آفس میں بیٹھے وہ سر مسل رہا تھا

ٹیک لگانے سے پیچھے تکلیف سی ہوئی تھی

جب اپنے آفس میں تین گارڈ سمیت

دو بندے داخل ہوتے دیکھ رگوں میں تیش ابھرا تھا

یہ میرے آفس میں کیسے آئے "

کریڈل کان سے لگائے اس کی دھاڑ سے اس کے گارڈ سمیت پی اے اندر آیا تھا

سر آپ انہیں جانتے نہی شائد میر سبطین "

وہ کچھ بولتا کے سامنے بیٹھا میر سبطین کا پی اے اسے چپ کرا گیا

جاو تم جوان خون تھوڑا جوش مار رہا ہے "

Posted on Kitab Nagri

بکواس بند کر اپنی" وہ ٹیبل پر ہاتھ مارتے بولا تھا

آرام سے دیکھو میں یہاں صلح صفائی سے کام لینے آیا ہوں

دانیال کی طرف سے معافی مانگنے

یہ اس وکٹم سے میرا مطلب ہے تمہاری بیوی سے بھی مانگ لے گا "

تم نے اعلی ظرف دکھایا اس ملک میں تم جیسے لوگوں کی بہت ضرورت ہے "

آئی سیڈ لیو ورنہ یہی ٹھوک دوں گا"

جیکٹ سے پسٹل لیتے ری لوڈ کرتے وہ اس پر تان چکا تھا اس کی باتیں زہر اتار رہی تھیں جیسے اس کی بیوی نہی وہ بے لباس ہو رہا ہو یہاں

گن نیچے کر اے سی تو جانتا نہی ہے شائد سامنے کون ہے "

اس کے گارڈ دونوں جانب سے گن تان چکے تھے

Posted on Kitab Nagri

تحمل سے سنو یہ چیک جتنی اماونٹ چاہتے ہو بھرو

اس کے علاوہ تمہاری پوسٹ چینج ہو سکتی ہے

دوسری بات دانیال کے ساتھ شامل دولوگوں کو خود موت کے گھاٹ اتاروں گا

تمہارا بدلہ پورا "

وہ چیک بک ٹیبل پر پھینکتے بولا تھا

تیرے بیٹے پہ سو کتے نہ چھوڑ دوں کمینے غلیظ۔۔ "

پھر تیرے کام آئے گی یہ دولت"

نکل یہاں سے" وہ اپنی چیر سے اٹھتے پسٹل اس کے ماتھے تک لایا تھا

کم ڈاون یہ برا ثابت ہو گا تیرے لیے بہت ہوا اب پیار سے سمجھایا میں نے"

چل اب مان جاورنہ میرے بیٹے کو کڈنیپ کرنے کے حرجانے بھرتے ہی تیری زندگی گزر جائے گی

Posted on Kitab Nagri

غور کرنا نا یہ جوب رہے گی نہ اکڑ۔۔۔ "

وہ اپنے گارڈز کو گنز نیچے کرنے کا اشارہ کرتے اٹھتے ہوئے بولا تھا

لیکن جیسے ہی وہ پلٹا تھا ایک فائر کی آواز گونجی تھی

دیکھتے ہی دیکھتے وہ پیچھے سے فائر کر چکا تھا ایک دم اس کے آفس میں بھونچال سا مچ گیا تھا

نیوز پر چیختی چلاتی خبر نے حمدان کو آگاہ کیا تھا

وفاقی وزیر میر سبطین پر حملہ زرائع کے مطابق گولی ان کے دائیں کندھے پر لگی ہے

حملہ کرنے والا کوئی نہی بلکہ پولیس ڈیپارٹمنٹ سے تعلق رکھتے نئے اسسٹنٹ کمیشنر غازیان نیازی کا ہاتھ ہے "

ٹی وی پر چلتی خبر میں باقاعدہ اس کی تصویر اور فوٹیج میں گولی چلاتی ویڈیو منظر عام پر تھی

Posted on Kitab Nagri

اس لڑکے میں صبر کیوں نہی ہے عزت کے شیر ازے بکھیرنے پر تلا ہے عزاب پیدا کر رہا ہے خود کے لیے بھی

فون کان سے لگائے وہ مضطرب سے باہر نکلے تھے آج وہ حد کر چکا تھا اس کے بعد جو مسلے پیدا ہونے والے تھے وہ اس سے بھی آگاہ تھے گارڈ کی ہمراہی میں وہ اس جانب روانہ ہوئے جہاں محکمے کی کسٹڈی میں پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ پیشی بھگت رہا تھا

اس ٹائم کمیشنر ڈپٹی کمیشنر ڈسٹرکٹ سینیر اسٹنٹ کمیشنر اور ڈی سی کے علاوہ کچھ مزید لوگ وہاں تھے

آپ اپنی حرکت کا جواز دیں گے غازیان"

اختیارات انسان کے ہاتھ میں ہوں تو ان کا یوں استعمال کرتے ہیں"

کمیشنر نے اپنے عین سامنے کرسی پر براجمان اس سلجھے بندے کی حرکت پر دھنگ ہوتے کہا

میرا بس چلتا تو میں اس کی جان لے لیتا"

حمدان نے تیکھی نظر ڈالتے اس کا جواب سنا تھا

Posted on Kitab Nagri

ٹیمپر لوز کرنا آپ کی ٹرینگ میں نہی ہے"

وہ خاصے چباتے اپنا حصہ بات میں ڈال چکے تھے

تو یہ آپ کا ایک ویل نون سینیر اتھورٹی رکھتے بندے کے ساتھ رویہ ہے تو کمزور لوگوں کے ساتھ آپ کا کیسا رویہ ہو گا

زاتی مسائل کو پر فیشنل سے ایمرج نہی کریں

ان کے ہوش میں آنے کے بعد ان کا بیان ریکورڈ ہو گا تب تک کے لیے آپ فائر ہی سمجھے خود کو

محکمہ آپ کو حراست میں لیتا ہے

ڈس مس ہیں آپ جوب سے "

یہ کیا حرکت تھی غازیان جانتے بھی ہو

وہ آکر فضول بکواس کر رہا تھا"

Posted on Kitab Nagri

وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے جلتی آگ میں تھا

بکواس تو ہو گی یہ غازیان یہ تمہیں اس لڑکی کو اپنے نکاح میں لینے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا

اب ایسے اپنا ٹیمپر لوز کرنے کی بجائے بردباری سے سہن کرو"

وہ خاصے چباتے لہجے میں باور کرا رہے تھے

نور اکیلی ہے گھر میں اس کے پاس سیل فون بھی نہی ہے ڈیم شٹ میں اس کے سینے میں گولی اتارنا چاہتا تھا"

شام کے سائے محسوس ہوتے وہ مٹھی بھینچتے اس شخص کی گفتگو یاد کرتے بولا تھا

جب تک اس کا معاملہ کلیر نہی ہوتا تم اسی جگہ نظر بند ہو"

وہ بند کمرے نما آفیسر سے ہوئے گناہوں کو اگلوانے والی ہلکی سی روشنی پر مبنی سیل دیکھتے بولے

میر سبطین کو ہوش آ گئی ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ کال رسیو کرتے بولے تھے

بیان ریکورڈ کروانے کے دوران میں ملنا چاہوں گا۔۔"

اگر آپ نے اس کمینے سے کوئی معاہدہ طے کیا تو میری شکل بھی نہی دیکھ پائیں گے "

اس کی آواز نے حمدان کے قدم روکے تھے

شٹ اپ۔۔۔"

وہ اس پر غصے بھری نظر ڈالتے نکل چکے تھے جو اپنا جوب کریئر داو پر لگوا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندھیرا دیکھتے وہ لاونج سے روم میں آ گئ تھی

آج اپنی حرکتوں سے کتنا کچھ اسے باور کرا کر گیا تھا دانستہ اپنا چہرہ اور ہاتھ اس کے لمس سے جلتا محسوس ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

شدید نوک ہوتے دروازے سے لاونج کے سر سراتے پردے اسے خوفزدہ کر گئے تھے

اس کے پاس تو چابی تھی پھر دروازے پر کون تھا دل تھامتے وہ دوپٹہ لپیٹے کی ہول سے دیکھ رہی تھی

حمدان کا چہرہ واضع تھا پھر بھی احتیاط کے لیے وہ پوچھ بیٹھی تھی

کون۔۔"

حمدان ہوں میں نور"

ڈور کھولتے وہ حیرت کے ورطے میں ڈوبی تھی

انکل آئیں نہ دانستہ وہ اپنے باپ کے علاوہ ہر مرد سے خوفزدہ ہی ہوتی پر وہ اس کا باپ تھا جو اسے اپنی زندگی میں شامل کر چکا تھا دروازہ نہ کھولنے کا تو جواز ہی نہیں تھا

نور تم اپنے بابا کی طرف آج رات چلی جاو میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں"

شال وغیرہ لے لیں آپ بیٹا"

وہ اس کے روم کی طرف بڑھے کبرڈ کھولے کچھ ڈاکومینٹس لے رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

غازیان کہاں ہیں" لمحے میں وجود سنسنایا تھا دماغ جیسے شل سا ہوا

اتنا ہنگامہ بھرپا ہوا آپ نہی جانتی"

ناقابل فہم تاثرات وہ کا غزات لیتے لو کر بند کر رہے تھے

دیکھیں بیٹا آپ جانتی ہے آپ کے ساتھ جو معاملہ پیش آیا ہے وہ اس کو لے کر اپنا ٹیمپر بہت لوز کر جاتا ہے "

جیسے کے آج "

م۔۔ مطلب۔۔" وہ انجان سی کیفیت میں کھڑی بھوئیں اچکا گئی تھی

مطلب وہ آپ کی کڈنیپنگ میں ملوس میر سبطین پر فائر کر چکا ہے

ہی از ناوڈس مس ڈیپارٹمنٹ کی حراست میں ہے وہ "

Posted on Kitab Nagri

کیا؟

سکتہ ٹوٹتے وہ ہوش میں آئی وہ اپنی جوب خطرے میں ڈال چکا تھا

اس لمحے اپنے قدم زمین پر جمانا مشکل لگا دم گھٹتا سا لگا تھا دن کے مناظر فلم کی طرح نظروں کے سامنے تھے

کیا گناہگار کی رسی کو اتنی ڈھیل ملنی تھی

وہ اس کی وجہ سے کیا کر رہا تھا اس لمحے حمدان سے نظریں چرا رہی تھی وہ

ازہان شام کے لیے مجھے اپنی فرینڈ کی انگیجمینٹ تھیم کے اکورڈنگ شاپنگ کرنی ہے"

وہ نیل فوئلر سائیڈ ٹیبل پر رکھتے مرر سے نظر آتے اس کے عکس کو دیکھتے بولی

دانین فلحال میں بزی ہوں تم اون لائن کر لینا"

وہ کف لنکس بند کرتے مصروف ہی بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

تمہارے پاس کبھی میرے لیے ٹائم ہے ازہان یہ ہمارا ہنی مون پیریڈ ہے لیکن نہی ایک تو میں عزاب سے گزر رہی ہوں اوپر سے تم موڈ کا بیڑا غرق کیا کرو"

وہ بیڈ سے اٹھتے ناگواری سے بولی تھی

کون سے عزاب سے گزر رہی ہو تم ماں بننا عزاب ہے تمہارے لیے۔۔"

وہ اس کو پیچھے سے حصار میں لیتے بولا تھا

کنٹرول۔۔۔"

وہ اس کے ہاتھ اپنے پیٹ سے جھٹک چکی تھی

یار میں دیکھ رہا ہوں تم چڑچڑی ہو رہی ہو شائد یہ اس سچویشن میں ہوتا ہے"

اس کے سراپے پر نظر ڈالی تھی مہرون سلک کی نائٹی میں اس کا رنگ مزید دھمک رہا تھا کندھوں تک آتے بال بکھرائے وہ فریش سی لگی

Posted on Kitab Nagri

ہوپ سو میں ایک اچھا باپ بن سکوں"

اس کے گال پر لب رکھتے وہ اسے اپنے رویے سے حیران کر رہا تھا

پہلے اچھے شوہر تو بن جاو مجھے ہماری رشتے کی خوبصورتی نظر نہی آتی۔۔۔"

وہ ناراض سی بولی تھی

ناشکری نہی بنو

رہی رشتے کی خوبصورتی تو وہ ہم دونوں نے نامحرم رشتے کو نکاح سے پہلے چنتے ساری خوبصورتی ختم کرلی۔۔"

اس کا رخ اپنی جانب کر چکا تھا وہ افسوس زدہ سا ہوا

تنز مجھے کیوں کر رہے ہو"

وہ اس کے سینے پر زور دیتے آگ بگولا ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں تمہیں تنز نہی کر رہا بلکہ خود کو بھی برابر گناہگار مانتا ہوں"

مجھے لگتا ہے میں نے کچھ پانے کی چاہ میں بہت کچھ کھو دیا"

وہ اس کی فیروزی شرٹ کے بٹنوں پر انگلی پھیرتے ناقدرانہ انداز میں کھوئی سی بولی

پچھتا رہی ہو۔۔"

وہ سنجیدہ ہو گیا تھا

کیا تم اس گھر کے بیٹے ہو پھر تم میں اور احان میں اتنا فرق کیوں یہاں تک کے تمہارا روم دیکھو جبکہ ان کا روم اتنا بڑا ہے"

وہ طائرانہ نگاہ بیڈ سے لیکر ڈریسر اور وارڈروب پر ڈالتے گرے تھیم سے ملے جلے پینٹ شدہ کمرے پر ڈالتے بولی

میں اس گھر کا بیٹا ہی ہوں

Posted on Kitab Nagri

میرا اور بھائی کا روم سیم ہے بس ایک بالکنی کا فرق ہے ان کا روم گارڈن سے فرنٹ پر سو ان کے روم میں بالکنی اضافی ہے"

وہ شوریک کی جانب گیا تھا

انسان کو جتنا بھی مل جائے پر پھر بھی اسے مزید پانے کی چاہ ہوتی ہے بہتر سے بہترین کی خواہش تو ہر انسان کی ہوتی ہے مجھے کیا چاہیے

ریحہ کی چیزیں مجھے کیوں اٹریکٹ کر رہی ہیں

کوٹ تو پکڑا دو میرا۔۔"

اس کی بات سے وہ مسکراتے لب سکیڑ چکی تھی

ایک تو یہ ٹیچرز پتہ نہی ہمیں کھوتا سمجھتے ہیں"

Posted on Kitab Nagri

ٹریلر دکھا کے پیپرز میں فلم ہم سے ریلیز کرواتے ہیں

اسائنمنٹ، پریزنٹیشنز، کوئیز، مڈ فائینل میری آدھی زندگی تو اسی میں گزر گئی ہے"

اب تو پڑھنے کو بھی نہی دل کرتا یا اللہ کیا ایسا ہوتا ہے بلا شادی کے بعد بھی پڑھو"

وہ بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی ٹانگیں جھلاتے خود سے بڑبڑاتے سارے نوٹس پھیلائے تھی

ریحہ یہ کیا حالت ہے روم کی"

ثانیہ چیزیں سمیٹتے بولیں جس کا بیگ اور ابایا اور سٹولر صوفے پر تھا جبکہ سائیڈ ٹیبل سے لیکر بیڈ پر کاغذ چائے کا کپ سمیت کھانے والی ٹرے بھی وہی تھیں

آپ نہی کریں میں کر لوں گی بڑی مما"

وہ اپنے کمرے کی حالت دیکھتے ان کے سامنے شرمندہ ہوئی تھی جو بھی تھا ان سے اب رشتہ بدلتے ساس بہو والا ہی بن گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

احان کو بکھرا و نہی پسند آ کر بولے گا "

وہ تھوڑا سخت ہی بولیں تھیں

ایکچولی صبح میرا فرسٹ پیپر ہے تیاری بلکل بھی نہی ہے اسی لیے تھوڑا چیزیں سمیٹنے کا ٹائم نہی لگا"

وہ گیارہ بجے یونی سے آتے آدھے گھنٹے بعد ہی بکس میں سر دیے بیٹھ گئ تھی

ہمم لیکن پھر بھی خیال کیا کرو۔۔"

جی"

وہ برتن لے جاتے بولیں جبکہ وہ ہونٹ دانتوں تلے دبائے آنکھیں میچ گئ تھی

ابھی وہ بامشکل دوبارہ پڑھنے کا ٹیمپو سیٹ کر پائ تھی

جبکہ چیختے فون نے توجہ کینچھی تھی

Posted on Kitab Nagri

کہاں گیا۔۔؟؟

بیڈ پر بکس کے نیچے چیختا فون اسے بڑی مشکل سے ملا تھا

نمبر دیکھتے ہسی چھوٹی جو ابھی اٹینشن سیکر کے نام سے سیو تھا

میرا اٹینشن سیکر"

زیرلب مسکراتے وہ کان سے لگا گئ تھی

مجھے مس کر رہی تھی"

وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے بولا تھا

قسم سے میں فضول ٹائم ضائع نہی کرتی"

وہ ساتھ ساتھ پوائینٹ ہائ لائٹ کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

بٹ آئی مس یو۔۔"

چلو اب مجھے کال بیک کرو اور کہو آحان آئی آلسو مس یو۔۔"

ہری اپ۔۔ "

حان آپ ٹھیک تو ہیں"

وہ پیپر پیچھے کرتے فون کان سے ہٹائے اس اچھے بھلے تمیز دار بندے کی چھچھوری حرکتیں نوٹ کر رہی تھی

حان کی جان مجھے ٹھیک کہاں رہنے دیتی ہے"

اس کی گھمبیر آواز سے وہ مسکرائی تھی

کام کی بات ہے تو کریں ورنہ میں کال کاٹ رہی ہوں بزی ہوں میں۔۔۔"

وہ سرخی کے رنگ لیے تذبذب میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اوکے کام کی بات

تو پھر آج شام سات بجے ڈنر ہے میری کولیگ کی طرف ریڈی رہنا "

اور ہاں۔۔۔ "

فی میل کولیگ۔۔۔ "

ریحہ نے خاصہ زور دیتے ابرو اچکاتے بات درمیان میں کاٹی تھی

بیوی والے فیز میں جاتے شک کر رہی ہو مجھ پر "اس کی کھنکھتی آواز میں واضح تبسم محسوس کر رہی تھی وہ "

حالانکہ میں نے ایسا کچھ نہی کہا محض خوشفہمی

بحر حال میں بزی ہوں "

لہحذا فون رکھیں۔۔ "وہ بات بدلتے بولی

Posted on Kitab Nagri

اے دس بار مجھے بزی کا بتا چکی ہو اب بات سنو مجھے کورٹ سے آج فیکٹری جانا ہے بابا کے ساتھ ضروری میٹنگ میں لیٹ ہو جاوں شائد میرے کپڑے ریڈی کر دینا اور خود ریڈی رہنا میرے دلائے مہرون ڈریس میں اچھا سا اوکے "

وہ سارا پلین سیٹ کر چکا تھا ریحہ نے پوری بات سننے کے بعد لب وا کیے

آپ کا ڈنر کینسل نہی ہو سکتا میں واقعی بزی ہوں احان صبح میرا۔۔ "

وہ بات اچک چکا تھا

نہی کینسل ہو سکتا نہ پچھلے ویک اینڈ کینسل کیا تھا نو آرگیو۔۔۔ "

حان سنیں تو۔۔۔ "فون کان سے ہٹاتے دیکھا کال کاٹ چکا تھا وہ

پڑھ لیا تم نے سارا ریحہ اس بار پاسنگ مارکس بھی نہی آنے "

سوچتے گھڑی دیکھی جہاں تین بج رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

چھ بجے شاور لے کر وہ ڈریس لیے مرر کے سامنے تھی

جب اس کا روم نوک ہوا تھا

یس کمنگ۔۔"

دوپٹہ اوڑھتے وہ کبرڈ کی جانب گئ تھی

سوری ٹو ڈسٹرب یو

آپ سے ایک فیور چاہیے تھی"

وہ بیڈ پر پڑے کپڑوں پر نظر گاڑے بولی

دانین کی آواز سے کبرڈ سے جیولری نکالتے وہ پلٹی تھی

Posted on Kitab Nagri

جی۔۔"

وہ کیسے کہوں مجھے بلکل اچھا نہی لگ رہا۔۔

وہ ہونٹ چبا رہی تھی

دانین منہ سے کہیں۔۔"

وہ مسکراتے قریب گئ تھی

وہ مجھے آپ کا یہ مہرون ڈریس چاہیے تھا میری دوست کی انگیجمینٹ تھیم کے اکورڈینگ مہرون ڈریس کورڈ تھا میرے پاس مہرون کلر میں ڈریس نہی ازہان فری نہی تھا اون لائن میں مجھے کوئ مہرون کلر پسند نہی آیا سونے پر سہاگہ یہ ہے کے آپ کے پاس مہرون کلر میں"

وہ للچائ نظروں سے بیڈ پر پڑا ڈریس دیکھتے بولی تھی

آپکا یہ ڈریس میں آج رات پہن سکتی ہوں پلیز انکار نہی کرنا۔۔"

وہ اس کے چہرے کے ناقابل فہم تاثرات دیکھتے انکار ہرگز نہی سننا چاہتی تھی

Posted on Kitab Nagri

ایکچولی مجھے بھی کہیں جانا تھا" ریحہ اتنا بولتے ہونٹ بھینچے خاموش ہوئی تھی

اٹس اوکے مجھے لگتا تھا آپ سے مل جائے گا لیکن کوئی بات نہی میں کوئی اور پہن لیتی ہوں

ریحہ کو انکار اچھا نہی لگا ایک ڈریس کی تو بات تھی ویسے بھی وہ کونسا تھیم فولو کر رہے تھے جس میں مہرون ڈریس لازمی تھا پر احان نے خود کہا تھا اسے

وہ چند لمحے سوچ میں پڑ گئی تھی

اٹس اوکے میں تھیم فولو نہی کرتی آپ زیادہ نہی سوچیں"

وہ بولتے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتے دروازے کی جانب چلی گئی تھی

دانین رکیں"

وہ تو انتظار میں تھی فوری سے پلٹی تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ پہن لیں میں کچھ اور پہن لیتی ہوں"

اسے انکار کرنا مناسب نہی لگا

سچ میں۔۔"

تھینکیو سوچ ریحہ بھابھی۔۔"

وہ ڈریس جھٹ سے لیتے اسے زور سے گلے لگا چکی تھی

نو نیڈ۔۔"وہ پھیکا سا مسکرائ تھی

اس کے جانے کے بعد گہرا سانس بھرتے وارڈروب کو چھانتے اپنے لیے سکن اور براون کمبینیشن کی فراک نکالی تھی

چینج کیے شیشے کے سامنے کھڑے ہوتے اپنی رنگت سے ملتی جلتی فاونڈیشن لگاتے

ہونٹوں پر گلابی ساٹنٹ لگایا تھا گال ہائ لائیٹ کرنے کے بعد بھوری آنکھوں کو کاجل اور مسکارے کا ٹچ دیتے بال برش کیے تھے

Posted on Kitab Nagri

ہلکی سی ڈنر کی مناسبت سے تیاری کیے وہ مسکراتے کانوں میں گولڈ کے ائیر رنگز پہنتے ہاتھوں میں چوڑیاں پہنتے اس کی محبت کی رنگت لیے گاڑی کے ہارن سے شرمائی تھی

گھڑی پر نظر ڈالی جہاں ساڑھے چھ ہو گئے تھے

وہ تیار سی لاونج میں کھڑی تھی بال کندھے سے آگے ڈالے تھی

قدم قدم سیڑھیاں چڑھتے لاونج کی حدود میں اسے اس طرح پشت کیے کھڑے دیکھ حیران تھا

کف لنکس موڑتے وہ اس جانب آیا جہاں وہ پشت کیے کھڑی تھی

یہاں میرے انتظار میں تھی

اس کو پیچھے سے اپنے حصار میں لیتے وہ سرگوشی کرتا کے وہ پلٹی تھی

آ۔۔ آپ میں۔۔"

وہ اس کے لمس پر گڑبڑاتے آنکھیں سکیڑتے فون سے نظریں ہٹاتے اس اچانک افتاد سے ہمکلام ہونا چاہتی تھی

Posted on Kitab Nagri

آئی ایم رئیلی سوری مجھے لگا ریحہ۔۔

احان ماتھے پر مٹھی سے مکا مارتے شرمندگی سے سرخ سا پیچھے بدکا تھا اسے اسی سیم ڈریس میں بھرپور سجی دیکھ وہ کیسے اندازہ نہی کرپایا وہ ریحہ نہی ہے

اٹس او کے ڈریس سے لگا آپ کو آپ شرمندہ نہی ہوں ایکچولی ریحہ بھابھی کو یہ ڈریس شائد کچھ خاص پسند نہی تھا اسی لیے میرے ایک بار مانگنے پر مجھے دے دیا لیکن شائد آپ کو اچھا نہی لگ رہا۔۔"

ناگوار بل اس لمحے اس کے ماتھے پر آئے تھے

وہ کیسے اس کی دی چیز کسی کو بھی دے سکتی تھی آج اسے اپنے فیورٹ کلر اور پسند کے ڈریس میں دیکھنا چاہتا تھا اوپر سے ہوئی مس انڈرسٹینڈنگ اسے مزید تیش دلا گئی تھی

وہ بغیر جواب دیے روم میں چلا گیا تھا

اف دانین وہ لب دباتے ارد گرد چور نظروں سے دیکھتے اپنے بال جھٹک چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

روم میں داخل ہوتے بکھرے ڈریسر کو دیکھتے تنہائی کا سامنا ہوا بازو پر ڈالا کورٹ صوفے پر پھینکتے وارڈروب کھولی تھی

کپڑے لیتے نظر اچانک نیچے پڑی تھی اپنے دیے بریسلیٹ کی بے قدری نیچے جھکتے مٹھی میں تھامتے مزید خوشگوار موڈ تباہ کرتے غصے میں اضافہ کر گئی تھی

آ گئے آپ۔۔۔ "

وہ واشروم سے اس لمحے باہر آئی تھی

ہلکلے نم بال پشت پر بکھرے سے تھے نیٹ کی براون شورٹ فراک اور کیپری جس پر سکن ہی گلے پر دھاگے اور موتیوں کا کام تھا میں تیار اس کو ناپسندیدگی سے دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کچھ فورمل ڈریس بلیک کوٹ نہی آفٹر آل ہم ڈنر پر جا رہے ہیں مجرم کے گھر نہی سو نو بلیک ڈریس۔۔"

اس کا کورٹ ہینگ کرتے اس کو براون شرٹ تھمائی تھی

میری مرضی کی تمہیں بلکل پرواہ نہی تو مجھ سے کیوں امید لگا رہی ہو پھر"

Posted on Kitab Nagri

شرٹ بیڈ پر پھنکتے وہ صوفے پر غصہ ضبط کیے چلا گیا تھا

وہ سمجھ نہی پائی اس کے بگڑے موڈ کو۔۔"

کیا ہوا ہے ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہے ہیں"

وہ نا سمجھی کے عالم میں اس تک گئی کے اپنی تیاری بھی اس لمحے بے معنی سی لگی

اور یئلی جب میں نے کہا تھا تم مہرون ڈریس پہنو گی پھر بھی تم نے نہی پہنا بلکہ اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرتے آگے کسی کو تھما دیا۔۔"

لمحہ لگا اسے سمجھنے میں

میری بات تو سن لیں

وہ ڈریس۔۔۔"

کاوچ پر اس کے نزدیک بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نہی سننی مجھے نہ تمہیں میری ویلیو ہے نہ ہی تمہیں میری دی چیزوں کی کوئ ویلیو ہے "

اگر تمہیں اتناہی ناپسند تھاتو جلاڈالتی وہ"

براون رنگ میں کھڑی وہ فلحال اسے زہر لگی تھی

ایسی بات نہی ہے"

آپ کی ویلیو ہے میں انکار نہی کر سکی تھی بس "

وہ محض اتنی سی بات پر کیوں ناراض ہو رہا تھااس کی سمجھ سے باہر تھا

رئیلی تمہارا تو میرے ساتھ جانے کو دل بھی نہی تھا رائٹ زبردستی جو کر رہا تھا میں "

وہ مزید تیز لہجے میں دن میں کی گئ کال کی یاد دہانی کراتے یہ بات بھی اس میں جوڑتے بولا تھا

یہ دیکھ رہی ہو تمہاری لاپرواہی"

Posted on Kitab Nagri

مٹھی میں بند برسلیٹ سامنے کرتے بولا تھا

کبرڈ سے نیچے گرا ملا ہے مجھے یہ جانتے ہوئے بھی یہ کتنا ایکسپینسو تھا اگر ملازمہ کے ہاتھ لگ جاتا تو

Now u grow up

اب تو کم از کم کیئرلیس نہی ہو۔۔ "

جیولری لیتے مجھے اندازہ نہی ہوا کیسے گر گیا آئی ایم سوری۔۔۔"

وہ آنکھوں میں نمی لیے بولی تھی

ہم لیٹ ہیں پلیز موڈ ٹھیک کر لیں" وہ اناسائیڈ پر کرتے گھڑی دیکھتے پھر سے بولی تھی

بھاڑ میں گیا نہی جانا مجھے کہیں بھی"

وہ دل تھام کے رہ گئی جو روم کا دروازہ زور سے بند کیے بغیر اس کی سنے چلا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

روم سے باہر نکلتے وہ لاونج میں چلا گیا تھا

جہاں چند لمحوں بعد وہ پھر سے فون پر مصروف سی نظر آئ تھی کے وہ نظر نہی اٹھا پایا تھا اس لمحے کے وہ اتنا بے اختیار کیسے ہو سکتا تھا کے وہ اسے پہچان نہی پایا

ماتھا انگوٹھے اور دو انگلیوں سے مسلتے مزید اسے ان کپڑوں میں دیکھتے سر درد ہوا تھا

اب تم یہ نہی کہنا میں خود جاوں"

وہ فون پر آگ برساتے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دانین بزی ہوں میں بابا کے ساتھ تم کینسل کر دو"

واٹ۔۔۔"

فون سے ابھرتی اس کی آواز سے وہ اب چلائ تھی

Posted on Kitab Nagri

احان نے اس کی بلند آواز پر غصہ ضبط کیا تھا جب بی جان کو تھامتے سانیہ وہاں لاونج میں آئیں

احان کیا ہوا بیٹے خیریت ہے تبعیت ٹھیک ہے

بی جان کا پہلا سوال ہی اس کو لاونج میں دیکھتے ہوا تھا

جی بی جان۔۔ "

بس سر میں تھوڑا درد ہے"

وہ خود کو نارمل کرتے اب وہ مزید سوالوں سے بچنے کو صوفے پر لیٹ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریحہ کہاں ہے اسے کہو چائے بنا کر دے تمہیں"

پھر درد کی گولی لو کوئی "

ریحہ۔۔۔

بی جان نے بولتے اسے آواز دی تھی

Posted on Kitab Nagri

بی جان میں بنا دیتی ہوں اس کا پیپر ہے صبح"

وہ جو کاوچ پر نیم دراز تھا اس کے انکار کی وجہ سمجھ آئی تھی

ایک تو یہ آج کل کی پڑھائی ساری عمر جان نہی چھوڑتی"

اوبی بی تم کہاں جا رہی ہو اتنی رات "

وہ آنکھ بچاتی نک سک تیار دانین پر نظریں گاڑیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو جی ٹوکنا تو لازمی ہے نہ "

دانین ضبط کیے مڑی تھی

بی جان وہ میری دوست کے ہاں فنکشن ہے تو وہاں جا رہی ہوں "

Posted on Kitab Nagri

وہ باریک دوپٹہ سر پر لیتے فرمانبرادری کا ثبوت دے رہی تھی

کس سے پوچھ کے سانیہ تم نے اسے اجازت دی آدھی رات دوستوں کے گھر جانے کی ازہان کہاں ہے تم اکیلی کس کے ساتھ جا رہی تھی اس ٹائم"

ڈرائیور کے ساتھ بچی تھوڑی ہوں میں بی جان"

وہ کوفت زدہ ہوئی

دانین کیا طریقہ ہے یہ سانیہ نے فوری لب و لہجے پر سرزنش کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واپس جاو اندر کہی نہی جا رہی تم ہمارے گھر میں کوئی آدھی رات کو یوں لڑکی کو سیر سپاٹوں پر اکیلے نہی بھیجتا اگر تمہارا میاں ساتھ جاتا تو اور بات تھی ازہان سکندر کے ساتھ آفس میں ابھی بزی ہے وہ ساتھ چل رہا ہے تو میری طرف سے اجازت ہے"

سانیہ کے اتنی نرم تبعیت کے بعد اس طرح کی سختی پر وہ کڑھتی رہ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

جاہی رہی ہوں اتنی روک ٹوک کے بعد میرا ابھی کوئی موڈ نہی عجیب ہی دوسروں کی لائف میں انٹرفیرنس کا سسٹم ہے "

احان نے اس کی بدتمیزی پر بازو آنکھوں سے ہٹایا تھا ششدر چھوڑتے وہ چلی گئ تھی

یہ کچھ زیادہ زبان دراز نہی "

بی جان حیرت میں تھیں

نہی بی جان بس شائد غصہ کر گئ ہے ورنہ ایسی نہی ہے "

سانیہ نے اپنی شرمندگی چھپائی تھی

کافی پیتے اس کا دماغ پر سکون ہوا تھا

ڈنر کے دوران بھی وہ آنسو پیے تھی جو بلانا تو دور دیکھنا بھی گوارہ نہی کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

دو گھنٹوں تک وہ روم میں بیٹھا اس سے بے نیاز لیپ ٹوپ میں بزی رہا تھا جان بوجھ کر یا وہ کام کر رہا تھا وہ اندازہ نہی لگا پائی

ساڑھے گیارہ پیپرز سمیٹتے اسکو دیکھا جو بیڈ پر پیپرز پر جھکی تھی

شاور لیتے وہ ٹی شرٹ ٹراوزر میں باہر آیا تھا مر رسے فریش سا اسے دیکھا جو انہی کپڑوں میں پشت پر بکھرے بال کیچر میں جھکڑے بیڈ پر نوٹس میں سر دیے اس سے بے نیاز رہی تھی "

سمیٹو یہ سب"

بستر سے نوٹس پرے ہٹاتے وہ سرد لہجے میں بولا کے وہ اس کی نظروں سے تڑپ گئ تھی

اس کی سائیڈ سے پیپرز سمیٹتے جگہ بنائی تھی وہ خاموشی سے سیل فون سائیڈ ٹیبل پر رکھتے اپنی جگہ پر دراز ہوا تھا بے بسی سے اس کی پشت دیکھی تھی

آخر اتنی بے رخی کیوں "

چوڑیاں اتارو اپنی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس کی بھاری ہوتی آواز سے وہ ضبط کیے اسکی چوڑی پشت دیکھتی رہ گئ تھی

رات کے اس خاموش ماحول میں اب بس چوڑیوں کی کھنک سے ارتعاش پیدا ہو رہا تھا

کلائ سے نوچتے نکالتے ڈریسنگ ٹیبل پر پھینکتے خود اٹھتے وارڈروب سے اب اپنے کپڑے نکالے تھے

وہ واضع زور سے بند ہوتا دروازہ محسوس کر رہا تھا

نم چہرے سمیت وہ واشروم سے نکلی تو نیم اندھیرے سے سامنا ہوا گہری سانس بھرتے اس لمحے اپنے نوٹس اٹھاتے صوفے پر آ گئ تھی

دوسری طرف وہ جاگتے ساری کاروائیاں ملاحظہ کرتے لب بھینچے اسکو منانے کے فلحال ہرگز موڈ میں نہ تھا

موبائل کی ٹورچ اون کرتے وہ پڑھنے میں مصروف ہوئ تھی

دل تو اچاٹ سا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہی سب میں صبح جلدی کا الارم سیٹ کرتے وہ وہی کاوچ پر سو گئ تھی

صبح تیز بجتے الارم سے آنکھ کھلی تو خود کو بیڈ پر پاتے خوشگوار حیرت ہوئ تھی

جبکہ وہ شائد واشروم میں تھا

Posted on Kitab Nagri

چند لمحوں بعد دیکھا وہ شائد وضو کر کے آیا تھا

لیکن اسکی خوشگوار حیرت اس کی خاموشی پر ختم ہو گئ تھی

گھڑی ساڑھے چار کا ٹائم بتا رہی تھی وہ بھی بکھرے بال سمیٹتے نماز کے لیے اٹھی تھی

میں ہرگز نہی مناوں گی احان بلاوں گی بھی نہی جائے نماز پر دعا میں یہ سوچ تھی اس کی"

میری فائل کہاں ہے"

ایک چیز بھی نہی ملتی اس کمرے سے میری "

ساری چیزیں الٹاتے پلٹاتے وہ غصے میں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خاموشی سے اس کے عین سامنے پڑے سائیڈ ٹیبل پر سے اٹھاتے اسکو تھما چکی تھی

وہ خاموش رہا تھا

باقی چیزیں کیز والٹ گھڑی ڈریسر پر خاموشی سے رکھتے وہ باہر چلی گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ڈرائیور کے ساتھ آجانا میں لیٹ ہوں "

کوفی کے گھونٹ حلق میں اتارتے ناشتے کی ٹیبل پر اسے بولتے وہ چلا گیا تھا

کوئی بیسٹ آف لک نہی نو فورہیڈ کس۔۔"

میں آپ کو بلا گئی تو کہنا "

مجھے چھوڑ کے چلے گئے نہ اب میری بے رخی دیکھیں آپ"

روم میں بیگ میں ایڈمٹ کارڈ اور چیزیں رکھتے وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے آنسو بار بار صاف کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل سے ساری باتیں سوچتے

وہ اس کی دی چیز کسی کو بھی دے دے گی احمق لڑکی خود کی بے اختیاری میں ہوئی غلط فہمی پر شدید غصہ آتے سٹیرنگ پر ہاتھ مارا تھا

کچھ زیادہ بے رخی دکھا آیا تھا

ڈرائیونگ کے دوران فون کان سے لگایا

Posted on Kitab Nagri

جی ممار یحہ کا پیپر ہے آج ناشتہ سہی سے نہی کیا اس نے زبردستی اسے ناشتہ کروادینا "

کچھ پر سکون ہوا تھا

میں کیس کرنا چاہتا تھا لیکن نہی کر رہا فلحال سمجھا وایسے معمالات میں خواری کے علاوہ کچھ نہی۔۔"

میر سبطین کی بات پر حمدان محض لب بھینچ گئے تھے

غازیان کی جوب خطرے میں نظر آئ تھی وہ محض ایسے لوگوں کے ماتحت تھے نہ جیسے "

ریلیز پر اس لمحے وہ پوری رات حراست میں رہنے کے بعد آزاد ہوا تھا اس کا گارڈ گاڑی لیے کھڑا تھا

صبح کا اجالا ہلکا سا نمودار تھا

Posted on Kitab Nagri

عرصے بعد جائے نماز بچھایا تھا کے فجر کی رکعات بھی وہ بھولی تھی

اس لمحے شر مندگی کی انتہا محسوس ہوئی تھی

کے وہ بے تحاشہ روئی کے سجدے میں جانے کی ہمت نہ تھی رکوع تشہد سجدہ جیسے تیسے ٹوٹی پھوٹی نماز ادا کی

اللہ جیسی بھی ادا کی قبولیت کا درجہ عطا فرمائیں کے مجھے تو یہ قبولیت کے قابل بھی نہی لگتی

اللہ اب بس ہے میری "

نماز پڑھی نہی کے شکوہ پہلے تیار تھا

اس شخص کو میرا نصیب بنایا تو مجھے سکون بھی دے اتنی ڈھیل نہ دے ظالموں کو کے میری ہمت جواب دے جائے

میں اس کی ہر پریشانی کی وجہ ہوں۔۔

میری زات مجھے بے مقصد سی لگتی

سفید باریک کروشیے کے بارڈر والے دوپٹے کے ہالے میں لپٹا چہرہ آنسو سے تر ہوتے سرخ تھا

میرے لیے دعا مانگ رہی ہو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

دھک سے دل رہ گیا جو اس کے کمرے میں صوفے پر براجمان تھا

وہ کب آیا دانستہ اسے پتہ نہ چلا نہی یہ محض خیال تھا عکس تھا

سکتا تو تب ٹوٹا جب وہ جائے نماز وہی چھوڑتے بھاگتے اس کے سینے سے لگتے اسے ششدر کر چکی تھی

اس کے گرد بازو حائل کیے وہ سختی سے اس کی گردن دونوں بازوں سے جھکڑے تھی

وہ جو صوفے پہ تھا سنبھلے بنا پیچھے گر گیا تھا

یہ امیجینشن ہے میری"

تم صرف میری امیجینیشن میں مجھے اچھے لگتے ہو"

پورے وجود میں صرف تمہارا دل۔۔"

اس کی گردن میں منہ چھپائے وہ بھیگی سی سرگوشی کیے تھی

Posted on Kitab Nagri

یہ حقیقت ہے مجھے نہی پتہ تھا جیل کے بعد اتنا وارم ویلکم ملے گا"

بیوی کا سٹرونگ ہگ "

لب مسکرائے تھے کے وہ اپنا چہرہ سینے سے نکالے سر اٹھاتے اپنی سیاہ نم پلکیں اٹھاتے ساکت تھی

وہ سچ میں تھا

آپ میں تم۔۔۔"وہ بازو گردن سے نکالے خجل سی ہوتے بولی

از ایکول ٹو دی غازیان نور"

وہ اس کی کلائی تھامتے قریب کر گیا سرخ دوپٹے میں لپٹا چہرہ نرمی سے جھکتے وہ اس کی پیشانی پہ جھکتے اس کی سانسیں روک گیا جبکہ دوسرا ہاتھ دوپٹے کی گرہ کے کنارے تھا

وہ جانے کتنی دیر بے بس لمحوں کی زد میں تھی

غاز۔۔"

آنکھوں میں نمی لیے وہ اسے پکار بیٹھی کے وہ سرخ آنکھیں اس کے چہرے پر ٹکا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

ایسے نہی دیکھو نور۔۔ "

بلیو می آئی ہیو نو کنٹرول۔۔"

وہ نظریں چرا گئ یہ فاصلے صدیوں پر محیط لگے

وہ اس کا شوہر تھا جو خود کو اس کے قابل بھی نہی سمجھتی تھی پھر بھی اس کا خواہش مند تھا

تمہیں مجھ سے محبت کیوں ہے"

وہ بال مٹھی میں تھامے اپنی حالت پر پیشمان تھی

آئ ایم سٹل ویٹ۔۔۔"

اس کے ہاتھ الجھے بالوں سے ہٹاتے وہ سینے سے لگا گیا تھا

تھک جاوگے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ آنکھیں موند گئ تھی

تمہیں اپناتا نہی ورنہ "وہ باور کرا رہا تھا

تم اتنے اچھے کیوں ہو"

اس کی شرٹ سے آتی ہلکی مہک اپنی سانسوں میں اترتی محسوس کرتے گہرا سانس بھر گئ تھی

کیونکہ تم بری ہو۔۔ "

وہ صوفے پر لیٹتے اس کو اپنی بازو کے حصار میں لے گیا

یہاں کیوں آئے مطلب کیسے آئے۔۔"

ملگجا اندھیرا گلاس وال پر نظر ڈالے ابھی بھی باہر تھا وہ اٹھتی کے وہ پھر برابر میں ڈال گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

تم پوری رات نہی سوئ۔۔"

اس کے الجھے بال سلجھائے تھے

ایک لمحہ نہی۔۔۔ "

سرخ آنکھیں رت جگے کی چغلی کھا رہی تھیں

نور تمہیں مجھ سے محبت ہو رہی ہے"

وہ مسکرا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تم شوخے ہو رہے ہو "

وہ اس کی پناہوں میں سکون محسوس کرتے نیند سے بند ہوتی آنکھوں میں جواب دے رہی تھی

نور تم کو مب نہی کرتی نہ ہی مجھے لگتا ہے تم نہاتی ہو"

Posted on Kitab Nagri

وہ آنکھیں وا کیے بازو سے خود کو سونگھنے لگی تھی "

ہٹو پیچھے میرے قریب کیوں آئے ہو پھر۔۔۔"

غازیان لب بھینچ گیا تھا

تاکہ تمہیں بتا سکوں تم نہاتی نہی ہو "

میرے سے مار کھاو گے چین سموکر سگریٹ پی کے کبھی خود سے سمیل چیک کی ہے چرسیوں جیسی آتی ہے"

وہ منہ بگاڑ گئی

تم اتنا نوٹس کرتی ہو مجھے بلکہ میری مہک انہیل کرتی ہو"

وہ قہقہ لگا گیا تھا

نہایت ہی تھرڈ کلاس ڈائیلوگ تھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

بلکل ہنسی نہی آئی"وہ منہ پھیلائے بولی تھی

نور میں نے اسے گولی ماردی "

اس کا بازو اپنی گردن میں ڈالا تھا

تم نے اس کے بیٹے سمیت اس کا قتل کیوں نہی کیا"

وہ یک دم اٹھتے اس کے سینے پر بازو ٹکاتے اس کی خمار زدہ آنکھوں میں دیکھتے بولی تھی

کردوں قتل۔۔۔"اس کا چہرہ تھاما تھا

مارڈالو اسے۔۔"وہ سختی نفرت غصے کی غیض لیے بولی تھی

ڈن۔۔۔"اس کو بھینچ گیا تھا خود میں

Posted on Kitab Nagri

یو ہرٹنگ می۔۔۔ "

اس کی بازو پر ناخن مارے تھے

کاوچ چھوٹا نہی اگلے سٹیپ کے لیے "

یو نو واٹ آئی مین۔۔۔" آنکھوں میں چمک لیے لہجہ ذو معنی سا تھا

شٹ اپ مجھے نیند آ رہی ہے "

اس کی آنکھوں پر ہتھیلی جمائی تھی اس کی ہتھیلی چومتے وہ اس کے ساتھ پہلی لمبی کنورزیشن پر چند لمحے سکون لینے کے لیے آنکھیں موند گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

پورا دن اضطراب میں گزرتے اس کی بے رخی سے اب وہ اس کے آنے کے بعد بھی اس کے روم نہی جانا چاہتی تھی نماز بھی جان بوجھ کر لاونج میں پڑھی تھی کے اس سے سامنا نہ ہو

گھڑی دس سے اوپر کا ہندسہ عبور کرتی کے ان سے باتوں میں مصروف سانیہ روم میں چلی گئ جبکہ دانین اس کا کھلا چہرا بجا سا دیکھتے زرا مشکوک سی ہوئ تھی

پیپر کیسا ہوا آپ کا"

اچھا ہوا۔۔"بظاہر وہ فون پر خود کو مصروف رکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روم میں آو۔۔"آنکھیں پوری کھولی تھیں

آیا کے سچ میں اس کا ٹیکس تھا

نہی سین کروں گی۔۔"سکرین پر شو ہوتا میسج دیکھتے کڑھتے بولی

اگلا کب ہے"وہ ہی مزید بولی

Posted on Kitab Nagri

آرہی ہو یا سب کے سامنے اٹھا کے لاوں۔۔ "

کبھی نہی۔۔ "

ہیں کبھی نہی ہے "

دانین اس کا جواب سنتے حیران ہوئ

آپ سے نہی کہا "

وہ سکرین پر ابھرتے لفظ گھورتے بولی تھی وہ اس کا دھیان فون میں دیکھتے اپنے جوابات نہ دینے پر سیخ پا ہوئ تھی

تم دونوں ابھی بھی یہی بیٹھی ہو ٹائم دیکھا ہے سکندر نے لاونج میں ڈپٹا تھا"

جی بابا بس جا ہی رہے تھے "

Posted on Kitab Nagri

ریحہ تزبزب میں اٹھی تھی

ویسے اس گھر میں سب کو انٹرفیرنس کی عجیب بری عادت ہے"

ریحہ نے حیرانگی لیے اس کی بات سنی تھی جواب خاموشی سے روم میں جا رہی تھی

روم کا دروازہ کھولتے اس کے پرفیوم کی مہکتی خوشبو میں بسا اے سی کی خنکی اور بس لمپ کی روشی سے خوابناک کمرے کا سامنا ہوا تھا

پتہ نہی کیوں ہورر موویز کا تھیم اس بندے کو پسند ہے خود غائب تھا وہ"

وہ دانت پیستے رہ گئ تھی

بیڈ پر نظر پڑتے وہ دھنگ ہوتے قریب بڑھی جہاں ڈیفرنٹ بکھری چوکلیٹس کے ساتھ ایک پرپل شاپنگ بیگ اور کارڈ پڑا تھا

کھولتے دیکھا اس میں ڈارک مہرون نائٹ ڈریس تھا

Posted on Kitab Nagri

ہاف سلیوٹی شرٹ اور ٹروازر۔۔"

آئی ایم سوری حان کی جان"

کارڈ پر واضع لفظوں میں لکھا تھا

میں نہی مانو گی۔۔"لب دباتے کٹ کیٹ کھولتے اس کی بائیٹ لی تھی

دل تو گدگدایا تھا پر اس لمحے سختی سے نفی کی تھی

میں منالوں گا۔۔ "

اپنی پشت پر اس کی موجودگی سے وہ پلٹتے اس کے سینے سے ٹکراتے بچی تھی

میں پھر بھی نہی مانو گی"

وہ سائیڈ سے نکلتی کے اس کی کلائی تھامتے مدمقابل کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ پہننے کے لیے تھا جیولری بوکس کی زینت بنانے کے لیے نہی"

وہی برسلیٹ اس کی کلائی میں ڈالتے لب رکھ گیا تھا

تمہیں پتہ ہے مجھے کل کتنا غصہ تھا

اسکی گال سہلائی تھی وہ ناقابل فہم تاثرات دیکھتے اس سیاہ ٹراوزر پر بلیو ٹی شرٹ میں ملبوس ہلکی بھوری شیو سمیت اس ضدی شخص کو دیکھتے رہ گئ جو کل کی اس کی جان ہلکان کر گیا تھا

مطلب جب آپ کو غصہ ہو گا مجھے یوں ڈانتے بے رخی اپنائیں گے "

مجھے خود سے دور کر دیں گے "

میرا آج پیپر تھا مجھے چھوڑ کر چلے گئے

مجھے بیسٹ آف لک بھی نہی کیا

مجھے فورہیڈ کس بھی نہی دی۔۔"

مجھ پر چلائے بھی تھے

مم۔۔

Posted on Kitab Nagri

باقی لفظ اس کے ختم کر گیا تھا

کے وہ ڈھیلی پڑتی اس کے شدت بھرے لمس پر اس کے حصار میں شرٹ تھامتی سرخ ہوتی جا رہی تھی

سارے شکوے ختم۔۔"

اس کے حصار میں گہری سانسیں بھرتے دیکھ وہ اس کے کان میں سرگوشی کیے وہاں لب رکھ گیا

چیٹر ہیں آپ میں مفت کی نہی ہوں جب چاہا ہرٹ کیا جب چاہا پیار کیا۔۔"

اس کے سینے پر مکا مارتے بدلتی رنگت سے بولی

نکاح نامے پر سائن کر کے حاصل کیا مفت میں تھوڑی"

جھکتے اس کے ناک میں چمکتے نگ پر لب رکھتے خمار آلود لہجہ ہوا تھا

وہ اس کی کمر کے گرد حصار کھینچے اسے خود میں بھینچتے بولا

Posted on Kitab Nagri

میں اس ڈریس میں تمہیں دیکھنا چاہتا تھا جبکہ تم نے اسے دے دیا

آئیندہ میری دی چیز کسی کو نہی دینا "

ورنہ مجھ سے برا کوئ نہی ہو گا "

اسکے لمس جا بجا اپنے کندھے پر محسوس کرتے وہ شل ہوتی جا رہی تھی

می سوری حان مجھ سے آئیندہ روڈ نہی ہونا"

میں واپس لے لوں گی اس سے "

اس کی کمر سی شرٹ مٹھیوں میں جھکڑے وہ اس کے سینے میں چہرہ چھپائے سکون محسوس کرتے دھیمے سے بولی تھی

نہی اسی کو دے دو کوئ ضرورت نہی واپس لینے کی"

فلحال چینج کر کے آو۔۔ "

شرٹ ٹراوزر اسے تھمایا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ ڈریس دیکھتے سرخ ہوئی کے وہ کوئی واہیات قسم کا نہی تھا پھر بھی وہ خجل سی ہو رہی تھی

جاو۔۔ "

وہ تھامتے واشروم میں بند ہوئی تھی

چند لمحوں بعد واپس آئی تو وہ بیڈ پر لیٹے اس کے انتظار میں تھا

احان نے لب دبائے دیکھا جو شرٹ کینچھ رہی تھی

ڈارلنگ یہ مزید لمبی نہی ہونی "

وہ سر کے نیچے ہاتھ ٹکاتے مسکراتے اس کو گھٹنوں سے کینچھتے دیکھ بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حان ٹیز نہی کریں مجھے "

وہ سست روئی سے قدم بھرتے خجل سی ہوتے بولی تھی اپنے روم میں بھلے وہ ٹی شرٹ استمال کر لیتی پر اس کے سامنے فلحال حیا آڑے آئی تھی

Posted on Kitab Nagri

کم حان کی جان "

بیڈ سے دو قدم کی دوری پر تھی کے اس کا ہاتھ کھینچتے اپنے برابر میں ڈال چکا تھا

وہ آنکھیں پھیلائے اسے خود پر جھکے محسوس کرتے سختی سے آنکھیں میچ گئ تھی

حان میرا پیپر۔۔"

لفظ تھمتے رہ گئے جو اس کا اوڑھا دوپٹہ پرے رکھ چکا تھا

ریحہ تمہیں اندھیرے میں ڈر لگتا ہے۔۔"

اس کی شہہ رگ پر لب رکھتے اس کے ہاتھ تکیے سے لگائے انگلیوں میں الجھاتے بولا کے وہ نا سمجھی سے تیز دھڑکنوں میں لب کچلتے فرمانبرداری سے سر ہلاتے ہاتھ چھڑوانے کی سعی میں تھی

حان پلیز لیمپ اوف کریں"

وہ میچی آنکھوں سے اگلے لمحے اس کی بات سمجھتے چلائ تھی

Posted on Kitab Nagri

اپنی بے اختیاری ایک پر سکون نیند لینے کے بعد یاد آئی تھی وہ کافی دیر سوئی رہی تھی اس کے بعد کمرے میں خود کو تنہا پایا تھا شائد وہ چلا گیا تھا

وہ کیسے اتنی بے اختیار ہو سکتی تھی دانستہ اس کی موجودگی اس کا حصار ابھی بھی خود کے گرد لپٹا سا محسوس ہوا تھا

کل رات شام میں وہ اس کے ساتھ گھر واپس آگئی تھی

غازیان کا غصہ اس چیز سے وہ ڈر جاتی تھی جیسے کے کل شام کا واقعہ زہن میں آیا تھا جب وہ اس کو لینے اس کے گھر تھا

نور چلیں۔۔۔"

وہ سیدھا اس سے مخاطب تھا

تھوڑا ٹائم رک جاو غازیان ڈنر تو کر لو ویسے بھی نور نے ابھی کچھ نہی کھایا۔۔۔"

زبیر نے اسے مخاطب کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

نہی کام ہے ضروری ورنہ رک جاتا رہی بات نور کی تو گھر جا کر بنا کر مجھے بھی کھلا دے اور خود بھی کھالے گی۔۔"

وہ پر سکون کرتے بولا تھا

لیکن نور کو کیچن کا کام نہی کرنا آتا نہ میں نے اس پر یہ بر ڈن اس کی میڈیکل کی ٹف پڑھائی کی وجہ سے ڈالا تھا"

وہ باپ کی حثیت سے بولے تھے

آپ بے فکر رہیں کھانا بنانے سے لیکر گھر داری سنبھالنا تک میں اسے سکھا دوں گا"

مجھے کچھ چیزیں لینی ہے اپنی"اس نے اس لمحے جانے میں عافیت سمجھی تھی

وہ سر ہلاتے بیٹھ گیا تھا

جسٹس صاحب آپ بے فکر رہیں آپ کی بیٹی پہ ظلم ہر گز نہی ڈھاتا میں"

وہ اس کی بات پر مسکرائے تھے

Posted on Kitab Nagri

ہالہ آپ یہ میرا سیل فون رکھ لیں اور آپ کا کارڈ بھی۔۔"

زبیر کی آواز کانوں سے ٹکرائی تھی

وہ سامنے کاوچ پر بظاہر موبائل میں بزی اسے دیکھتے رہ گئ تھی

ہالہ سیل فون نہی لیا آپ نے ابھی تک ضرورت پڑ جاتی ہے یہ رکھ لو۔۔"

وہ جواب نہ دینے پر پھر سے بات دہرا گئے تھے

جی بابا۔۔۔"

وہ اس کے ری ایکشن نہ دینے پر تھام گئ تھی

کیا میں آپ کی بیٹی کو لے کر نہی دے سکتا"

اس لمحے اس نے نظر اٹھائ تھی جب وہ فون اور کریڈٹ کارڈ تھام گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

غازیان وہ میرا باپ ہے"

وہ ڈرائیونگ کے دوران اس سے بولی تھی

تمہیں ضرورت تھی تم مجھ سے کہہ سکتی تھی"

وہ اس کی جانب دیکھتی رہ گئ تھی کتنی ہی ضروریات کی چیزیں تھیں پر اس نے یہ احسان اس پر کبھی نہی کیا تھا نہ ہی پوچھا تھا

مختصر یہ کے میں نے ان سے نہی مانگا نہ مجھے سوشل ایکٹو رہنے کا کوئ شوق ہے"

وہ ونڈو کے ساتھ لگتے گہرے اندھیرے کو دیکھتے آنکھیں موند گئ تھی

فرنٹ مرر سے وہ اس کا اچھا خاصہ بڑا بیگ بیک سیٹ پر دیکھتا رہ گیا تھا

اس کے بعد وہ کافی دیر کام میں بزی رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

"باجی۔۔۔

وہ ہوش میں آئی تھی

"یہ فون آپ کا۔۔۔

میرا۔۔؟

وہ لیٹیسٹ ماڈل کا فون دیکھتے بجتی رنگ ٹیون سے حیران تھی

اچھا تم جاو اور رومز صاف کرنے کے بعد آج ٹیرس بھی صاف کر دینا۔۔"

"کہیں۔۔۔

وہ جانتی تھی اسکے علاوہ کس کا ہو سکتا تھا یہ نمبر اور فون بھی وہی رکھ کر گیا ہو گا"

Posted on Kitab Nagri

تیار رہنا آج شاپنگ پر جائیں گے لسٹ بنا لینا جو چاہیے ہو گا گروسری بھی کرنی ہے"

اس کی آواز سے وہ سوچ میں پڑ گئ تھی

آپ خود کر لیں۔۔"

وہ رکھائ سے بولی تھی باہر کی دنیا میں وہ نکلنا ہی نہی چاہتی تھی

جب فارمل ہوتی ہو نہ زہر لگتی ہو مجھے"

تم اور آپ میں کنفیوز ہوں"

تیار رہنا آدھے گھنٹے تک"

غازیان میں۔۔۔ "

تیار رہنا۔۔۔"وہ کاٹ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

باجی آپ کی شادی کی کوئی تصویر نہی ہے"

وہ ڈسٹنگ کرتے اس سے مختصر پوچھ رہی تھی

نہی۔۔"بے ساختہ شادی کا دن یاد آیا تھا

لنچ کے دوران اس کی بری طرح تبعیت بگڑی تھی

ٹھیک ہو۔۔؟

سانیہ نے حیرت لیے اسے اس لمحے اسے دیکھا تھا

جی۔۔۔"

دانین کی جان پر بنی چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

جبکہ ریحہ برتن سمیٹتے روم میں پڑھنے جاچکی تھی

وہ سنبھلتی کے تبعیت مزید بگڑی تھی

سانیہ نے اس کو منہ پر ہاتھ رکھے تیزی سے روم میں جاتے دیکھا تھا

چلو ڈاکٹر کے پاس چلیں دانین"

سانیہ کی موجودگی سے اپنی غیر ہوتی حالت پر اس کے چودہ طبق روشن تھے

منہ واش کرتے وہ نڈھال سی بیڈ پر بیٹھی تھی

آنٹی م۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

وہ سرخ چہرا لیے نظریں چرا رہی تھی

ٹھیک تو تم ہو مجھے پتہ ہے مجھے تو بس کچھ تصدیق کرنی ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ مسکراتے اس کا خون خشک کر رہی تھیں

"اف دانین اگر انہیں پتہ چل گیا میری ٹو منتھ پریگنسی کا تو ساری محبت ختم۔۔"

اب اسے واقعی ہی ازہان کے ساتھ گزارے لمحوں پر افسوس تھا

"آنٹی پلیز مجھے ریسٹ کرنا ہے ابھی پھر شام میں چلتے ہیں"

وہ فوری سے بستر پر چت لیٹ گئ تھی

"آ کر کر لینا بلکہ میں ایسا کرتی ہوں فیملی ڈاکٹر کو گھر ہی بلا لیتی ہوں"

ان کی بات سے اسے مزید جان ہوا ہوتی لگی تھی ان کے باہر جاتے ہی

فوری بیڈ سے اٹھتے فون تلاشا تھا

"پک اپ دا فون۔۔"

Posted on Kitab Nagri

تیسری بیل پر اس نے بالآخر ریسیو کر لیا تھا

بولو کیسے یاد کیا۔۔"

ازہان۔۔"

وہ بری طرح بوکھلائی تھی

ازہان پلیز گھر آؤ ورنہ آنٹی کو میری ٹو منتھ پریگنینسی کا پتہ چل جائے گا"

وہ خوف زدہ سی زرد پڑ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کم ڈاون دانین میں کچھ کرتا ہوں"

جب کے سامنے سے گلاس ڈور دھکیل کر آتے اپنے عین سامنے چیئر پر بیٹھے شخص کو دیکھتے وہ مزید بوکھلاہٹ میں شکار ہوتے فون بند کر گیا تھا

کیسے ہو۔۔" دانستہ کتنے دنوں بعد مخاطب کر رہا تھا اسے

Posted on Kitab Nagri

آپ میرے سامنے میرے آفس میں یقین نہی آرہا"

نفرت کرتے ہیں مجھ سے ابھی بھی"

وہ نظریں جھکا گیا تھا

نفرت نہی کر سکتا تم سے"

ازہان تم سے ناراض نہی بلکہ مجھے تم پر شدید قہر تھا

لیکن اپنی زمیداریوں کو سنبھالتے تم نے کچھ کم کر دیا ہے اب "

اگر یہ بات مما کو بابا کو یا گھر کے باقی افراد کو پتہ چلتی تو کیا عزت رہتی"

احان نے دونوں بازو ٹیبل پر ٹکائیں تھیں

میں برا ہوں بہت۔۔"

آئی ایم سوری احان بھائی مجھے گھر والوں کے سامنے شرمندگی سے بچانے کے لیے"

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنی جگہ سے اٹھتے نمی لیے اسکے پاس گھٹنوں کے بل جھکا تھا

تمہیں ہرگز نہی بچایا میں نے

تمہارا راز کیوں رکھا کیونکہ راز رکھنے والے کا اللہ راز رکھتا ہے لیکن اگر اس لمحے تم سے سختی کی بجائے میں نرمی برتتا تو تمہیں کبھی احساس نہ ہوتا اپنے گناہ کا"

اور یہ بات قابل معافی ہے ہی نہی تھی ایک لڑکی کو تم نے تنہائی کے لمحوں میں ورغلایا"

یہ گناہ ہی تھا ایک حرام رشتہ تم اس لڑکی کو چھوڑنا چاہتے تھے نہ کیونکہ اگر یہ محبت ہوتی اور یا تم نے اسے اپنانا ہوتا تو تم یہ حرکت نہ کرتے بلکہ ڈائریکٹ نکاح کا راستہ اپناتے ایسی خودغرض محبت میں یقین کی کوئی گنجائش نہی"

محبت صرف نکاح کے بعد اپنے محرم سے ہوتی ہے

تو کیا وہ واقعی ہی ٹائم پاس کر رہا تھا دل سے آواز برامد ہوئی تھی اور چھوڑ بھی دیتا پر شائد اس کے ایکسپیکٹ کرنے کا سن کر تھوڑی نرمی تھی اس کے دل میں کے وہ مزید گناہ نہی کر پایا"

ورنہ تو وہ اسے خود کو بچانے کے لیے دانیال کے حوالے کر دیتا یہاں وہ غلط تھا

Posted on Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے انسان کی اصل جنگ اس کے نفس کی جنگ ہے لوگوں کے سامنے تو گناہوں سے کنارہ کشی کر ہی لیتا ہے لیکن اصل جنگ تو تنہائی کے لمحوں میں ہوتی ہے جب تم انسان سے نہی اللہ سے خوف کھاتے گناہوں سے بچو۔۔"

تم نے اسے اپنالیا اپنی غلطی مان لی اپنی زمیداریاں سنبھال لیں میں نے تمہارا راز رکھ لیا اس کے بدلے میرا بگڑا بھائی سدھر گیا پھر میری مزید ناراضگی اور نفرت کا تک ہی نہی بنتا

ریحہ کی آج صبح کی بات یاد آئی تھی

وہ پریشان ہے احان۔۔۔"

اور تمہیں لگتا ہے میں نہی ہوں۔۔۔"

اس لمحے کف لنکس بند کرتے اپنے پیچھے اسکے منہ سے یہ لفظ سنتے وہ بری لگی تھی

آئی نو آپ اس سے پیار کرتے ہیں لیکن بعض دفعہ ہمیں پیار ثابت کرنے کو عملی ثبوت بھی دینا پڑتا ہے"

اسے اپنی غلطی کا احساس ہے تو دانین کو اپنایا ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

پلیز اس سے آج ملنے جائیں گے اور پیچ اپ کریں گے آپ دونوں"

تم کچھ زیادہ فری ہو رہی ہو اب۔۔۔"

اس نازک سی لڑکی کو دیکھا تھا جو کبھی اسے ایک آنکھ نہی بھاتی تھی لیکن اب اگر یہ کہا جاتا کے اس سے محبت تھی تو یہ غلط نہ تھا

حان کی جان کے پاس پرمٹ ہے فری ہونے کا"

اس کی آنکھوں میں جھانکتے وہ پراعتماد لہجے سے سٹول لپیٹتے اسے مبہوت زدہ کرتے بولی تھی

اٹھو۔۔"

اس نے شرمندگی دیکھتے کھڑے ہوتے بازو پھیلائے تھے

اس لمحے وہ اس کے گلے ملا تھا

تھینکیو بھائی مجھے معاف کرنے کے لیے"

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر کے پراپر چیک اپ کے بعد اس کے حلق میں کانٹے سے چبھنے لگے تھے ازہان کا گلا دبانے کا دل چاہا تھا

کونگریچولیشنز مسز سکندر آپ کی بہو ایکسپیکٹ کر رہی ہیں۔۔۔"

لیکن میں حیرت میں ہوں آپ کی بہو کا تھرڈ منتھ سٹارٹ ہے اور آپ کو پتہ کیسے نہی چلا"

نہی آپ کو غلط فہمی ہے تھرڈ منتھ نہی تھرڈ ویک ہے ان کی شادی کو ہوا

مجھے تو یقین نہی آ رہا میں دادی بننے والی ہوں

وہ سب بھلائے پر مسرت لہجے میں بولتے فق پڑھتی دانین کی بلائیں لے بیٹھیں تھیں

مسز سکندر ان کا تیسرا ویک نہی منتھ سٹارٹ ہے۔۔"

اب آپ سمجھیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اب ثانیہ کے لب بات سمجھتے سمٹے تھے

"کس کا بچہ ہے یہ دانین"

ڈاکٹر کو رخصت کرتے وہ نظریں چراتی دانین کے سر پر تھیں۔

"کیا مطلب ہے آپ کا آنٹی"

وہ بستر سے آگ بگولا ہوتے اٹھ بیٹھی تھی

"جواب دو میرے بیٹے کو پاگل بنایا کس کا ہے یہ"

وہ اس کی بازو سے کھینچتے ساری محبت ہٹاتے سختی سے بولیں تھیں

"ایک لفظ نہی آپ کی اولاد کا ہی خون ہے ازہان کا بچہ ہے یہ سمجھیں آپ باقی وضاحتیں آپ اس سے لیں تو بہتر ہے"

"وہ زہر خند ہوتے اٹھی تھی مطلب حد تھی سب اس پر کیوں شک کریں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس لمحے وہ سامنے تھا اس سے سوال کرنے سے پہلے ہی وہ نظریں جھکائے تھا جس سے صاف واضع تھا کے وہ برابر زمیدار رہے

تو یہ تھی تمہاری پسند یہ تھا تمہارا دھوکہ جو تم نے اور احان نے اس کی فیملی کے ساتھ ملکر اپنے ماں باپ کو دیا اس نے تمہاری غلطی کو ہوا دی تمہارے کرتوت چھپائے

تمہیں پتہ ہے تمہارے باپ نے مجھے سب سے پہلے عدالت میں کھڑا کرنا ہے یہ تربیت کی میں نے تمہاری"

آج نہی تو کل پتہ چلنا ہی تھا

لہحذا مزید چھپانا اس نے بہتر نہی سمجھا

آئی ایم سوری مما میں نے دانین سے نکاح پہلے ہی کر لیا تھا

مجھ سے غلطی ہو گئ تھی"

ہاتھ اٹھا تھا اور اس کے چہرے پر بائیں گال پر نشان چھوڑتے سرخ کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

ٹھاہ۔۔۔

تھپڑ کی گونج اتنی تھی کے دانین کو اپنے کان سن ہوتے لگے تھے وہ منہ پر ہاتھ رکھے تھی جبکہ ازہان کا جھکا چہرا تھپڑ سے مزید جھک گیا تھا

کتنی آسانی سے کہہ کے بری ہو رہے ہو غلطی کر دی"

میں ان ماوں میں سے نہی ہوں جو بیٹوں کی ہر غلطی کی پردہ پوشی کرے

ابھی جا کر تمہارے باپ کو تمہاری کرتوت بتاتی ہوں"

پلیز مما آئی ایم سوری بابا کو نہی بتائیں میں نے اپنی غلطی مان لی ہے نہ مزید گلٹ نہی دیں

پلیز مما پلیز میں پریشان ہوں پہلے ہی۔۔۔"

ایک غلطی کا پچھتاوا اس کی جان عزاب کر رہا تھا

جبکہ ثانیہ خاموش نظر ڈالے چلے گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

گاڑی پورچ میں رکتے

اس کے آنے کا پتہ دے رہی تھی

تم تیار نہی ہوئی "

بھاری قدموں کی آواز سے وہ اسے اپنے عین پیچھے محسوس کر پائی تھی اس کا عکس آئینے میں روبرو تھا

کے بال برش کرتا ہاتھ تھما تھا

رات کے پہنے سفید شرٹ اور ٹراوزر پر دوپٹہ سے فلحال ندار تھی

اسکی نظریں وجود کے آر پار سی ہوتی محسوس ہوئیں تھیں

چہرا سرخ سا ہوا تھا

وہ دوپٹہ لینے کو فوری پلٹتے بیڈ تک جاتی کے کلائی اس کی گرفت میں تھی

تم اتنی بے اعتبار کیوں ہو میرے معاملے میں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ دھڑکتے دل سے اس کی سرگوشی کان کے قریب محسوس کر پائی تھی اس کی دل کی دھڑکن خود میں اترتی محسوس کرتے وہ کسمساتے پلٹتی کے اس کی پشت وہ سینے سے لگاتے جائے فرار روک گیا تھا

ف۔۔فریش ہو جاو۔۔"

وہ مٹھی بھینچے اس کی بڑھتی مدہوش قربت میں خود کو نارمل کر رہی تھی

نائس پرفیوم۔۔۔"

اسکے کندھے پر لب رکھتے وہ مدہم سی خوشبو محسوس کرتا اس کی ایک ہاتھ سے کلائی جھکڑتے اپنے کندھے پر رکھ گیا تھا

بس یہاں پر اس کی جان نکل جاتی تھی کے وہ اس رشتے کو بڑھانا ہی نہی چاہتی تھی

نور نے شیشے میں دیکھا اس کی شرٹ کندھے سے سرکا تا کے نفرت سے آنکھیں پھیل گئ تھیں

اس کی مزید کاروائی پر ہاتھ اٹھا تھا

اور وہ جیسے ہوش میں آیا تھا چہرہ اور آنکھیں جلتی محسوس ہوئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

وہ ہاتھ دیکھتے اس کا گال دیکھ رہی تھی

غازیان۔۔"

آئی ڈونٹ نو کیسے آئی۔۔

آئی ایم س۔۔سوری مجھے نہی کرنا چاہیے تھا پر کیسے ہو گیا۔۔"

وہ اپنا ہاتھ دیکھتے گہرا صدمہ لیے اس کا چہرا دیکھ رہی تھی

جبکہ اس لمحے وہ اسکی کلائی تھامتے مدمقابل کر گیا تھا

میں تمہیں محبت کا یقین کبھی نہی تھما پاوں گا شائد۔۔۔"

اس کی آنکھوں میں سرخ ڈورے دیکھتے اس لمحے اسے خود سے نفرت ہوئی تھی

آئی ایم سوری۔۔۔۔"

ندامت لیے اس کا ہاتھ تھامنا چاہا تھا جو چھوٹا جا رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

آفس سے آتے غیر معمولی خاموشی کا سامنا ہوا تھا

وہ فریش ہوتے سفید شلوار قمیض کے کف فولڈ کیے باہر آیا تھا

گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتے سنوارتے وہ باہر

لاونج میں آیا جہاں تقریبا سب کے روم بند تھے سیڑھیوں سے نیچے قدم رکھے تھے وہ نیچے بھی نہی تھی

وہ نیچے لان میں پڑے جھولے پر پر دونوں پاوں سمیٹے ہلکے پیلے دوپٹے کے حالے میں لپٹی نوٹس پر جھکی چائے کے گھونٹ حلق میں انڈھیل رہی تھی

شام کے سائے گہرے سے ہونے والے تھے

ہوش تو تب آئی جب اس کی خوشبو محسوس کی تھی وہ کپ تھامتے اپنے لبوں سے لگا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ میری چائے تھی "

خوشگوار حیرت لیے اسے شلوار قمیض میں دیکھ رہی تھی بے ساختہ اس کی نظر اتار گئ

جو اس پر اس قدر جچ رہی تھی کے وہ پلکیں جھپکانا بھول گئ تھی وہ کبھی کبھار ہی سوٹ پہنتا تھا

اور میں کس کا۔۔۔"وہ بوجھل سے لہجے میں اس کا ارتکاز توڑتے بولا

میرے۔۔۔"وہ اس کے کندھے سے لگتی دیھمی مسکراہٹ لیے آنکھیں موندھتے بولی تھی

پھر چائے کس کی۔۔"وہ دوبارہ کپ اسکی جانب بڑھاتے بولا تھا

میری۔۔"

وہ گھونٹ بھرتے کپ پر جھکے لبوں پر مچلتی مسکراہٹ روک گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

پکڑو واپس ویسے بھی مجھے اس کا ٹیسٹ کچھ خاص پسند نہی سارا زائقہ برباد کر دیا۔۔"

نظریں اس لمحے اس کے بھرے گلابی لبوں پر مرکوز تھیں

احان۔۔۔"

ہم روم میں نہی ہیں""

وہ جھجھکتے اس کی الجھتی نظروں سے گلابی پڑتا چہرا موڑ گئ تھی

اس ٹائم روم میں ملا کرو پھر مجھے"

وہ اس کا ہاتھ تھامتے برسلیٹ کے کناروں پر لگے نگوں والے ٹسلز پر انگلی پھیرتے لب رکھتے بولا تھا

گھر میں کچھ ہوا ہے"

مما کہاں ہے اور باقی سب"

ازہان سے آفس میں ملنے کے بعد تو وہ چلا گیا تھا سناٹا سا محسوس کرتے وہ سیڑھیاں چڑھتے اس کے ہمقدم تھا

Posted on Kitab Nagri

پتہ نہی بڑی مما لنچ کے بعد دانین کے روم میں تھیں

پھر میں روم میں چلی گئ تھی مجھے نظر نہی آئیں وہ۔۔۔"

کھانا گرم کروں آپ کے لیے۔۔"

بک کو ڈائینگ ٹیبل پر رکھتے پوچھا تھا

ہاں کرو تب تک میں مما کے روم سے ہو کر آیا۔۔"

وہ سر ہلاتے کیچن کی جانب چلی گئ تھی

وہ ریش ڈرائیونگ کرتے گھر سے نکلا تھا

Posted on Kitab Nagri

غصہ اتنا شدید تھا کے سب تہس نہس کر جاتا وہ اس لمحے

پندرہ منٹ کی مسافت طے کرتے

گاڑی روکتے وہ چند قدم کے فاصلے پر بنے سنسان ایرے کی جانب رواں تھا

دبیز قدموں کی چاپ سے کتنے ہی دنوں بعد کسی کی آمد اس اندھیری سی بیسمینٹ کی جانب تھی

میری بیٹی"

وہ مبہم مسکرایا مطلب پہلی بات اپنی بیٹی کے بارے میں تھی

جبکہ کسی دوسرے کی بیٹی کی زندگی برباد کرتے وہ خاموش تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزادی چاہیے"

گہری خاموشی میں آج کتنے دنوں بعد اس کی سرد چبھتی آواز گونجی تھی

وہ نڈھال سا بڑھی شیو ملگجے سے حلیے میں نظریں اٹھا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

نکلنا چاہتے ہو یہاں سے باہر"

خطرناک مسکراہٹ ہونٹوں کا احاطہ کیے تھی

ائیر پیس سے آواز گونجی تھی

وہ کلب سے ابھی باہر نکلا ہے"

مٹھیاں بھینچتے سنا تھا اپنا چہرہ ابھی اس جلتا محسوس کرتے رگوں تک میں غصہ سمایا تھا وہ کسی کی نفرت اس پر اتارتی تھی

today final climax.."

بند آنکھیں کھولتے جملا دہرایا تھا کیا میرے لیے یہ آسان ہے

اس کو اپنے شدید عمل سے آشنا کراتے وہ اس کا کب سے سویا ہوا غصہ ابھار چکی تھی

گردن کو جھٹکتے خود کو نارمل کیا تھا

ڈرائیونگ کے دوران بیک سیٹ پر ایک اضافی شخص تھا اب"

Posted on Kitab Nagri

دروازہ ہلکا سانوک کرتے وہ اندر بڑھا تھا

مما۔۔۔"

احان نے حیرت لیے پکارا جو اس ٹائم بستر پر دراز تھیں جبکہ کمرا نیم اندھیرے میں ڈوبا تھا

سوئچ اون کرتے ان کا ماتھا چھوا تھا جو نارمل حدت کا پتہ دے رہا تھا

آپ ٹھیک ہیں۔۔؟

کسمسانے سے اندازہ کر پایا تھا کے وہ جاگ رہی ہیں وہ اب تشویش میں ہوا تھا

ٹھیک ہوں۔۔۔" سرد سا جواب تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ سائیڈ پر پڑی چیئر کینچھتے قریب بیٹھا تھا

مما کوئی مسلہ ہے بتائیں مجھے"

وہ ہاتھ تھامتے بولا تھا

تم دونوں بہت بڑے ہو گئے ہو اپنی زندگی کا اچھا برا جاننے والے ایک برائی کرے گا تو دوسرا پردہ پوشی کرے گا۔۔"

یہی سیکھ تو دی تھی میں نے

وہ ساکت ہوا وہ کس بات حوالہ دے رہی تھیں

مما کس کی بات کر رہیں ہیں آپ"

ازہان کہی ازہان کی بات تو نہی۔۔۔؟

اف"وہ لب پیوست کر گیا تھا

سمجھ گئے ہو میں کس کی بات کر رہی ہوں احان تم بڑے بھائی تھے تم نے اس کے گناہ کی پردہ پوشی کی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ نم آنکھیں لیے تھی جیسے اپنی تربیت پر افسوس سا ہوا تھا

مماوہ سدھر گیاہے جو وہ کرچکا تھااس کی درستگی یہی تھی مجھے یہی مناسب لگا تھا

بات کو مزید بڑھانا بہتر نہی تھا

اس لڑکی کی بدنامی خود کی بدنامی کرنے کے مترادف تھااور بابا بھی ناراض ہوتے پلیز بات ختم کردیں۔۔"

یہ نارمل بات ہے تمہارے لیے۔۔"وہ ہاتھ جھٹک چکی تھیں

نہی نارمل بات پر بنایا جاسکتا ہے اس معصوم بچے کا کیا قصور تھا۔۔"

قصوروار وہ دونوں تھے نہ پھر سزا خالی دانین کے لیے کیوں مختص ہوتی"

خیر وہ اس سے نکاح کرچکا تھا

سوچ لیں آپ یہ باتیں کریدنے سے کیا ہوگا بابا کی مزید ناراضگی گھر میں تناو کا ماحول بڑھے گا کیا فائدہ ہوگا کیا یہ بات بدل جائے گی بات تو وہیں رہے گی نہ تو پھر واویلے کا کیا فائدہ۔۔"

وہ نرمی سے سمجھاتے قائل کررہا تھا

Posted on Kitab Nagri

گھر بھی قائل کرنے والے طریقے اپنا رہے ہو"

وہ اکتفا کر گئ تھیں

تو اور کیا فیس ہی اس چیز کی ملتی ہے"

وہ مسکراتے انہیں ساتھ لگا گیا تھا

مجھ سے تو نہی ناراض ہوں پلیز اور اس سے بھی مزید نہی ہوں کافی سزا دے چکا ہوں میں معاف کر دیں"

وہ اس بات پر چپ ہو گئیں تھیں

آئیں میرے ساتھ مجھے بہت بھوک لگی ہے اور یقین سے کہہ سکتا ہوں ناراضگی میں کھانا آپ نے بھی نہی کھایا ہو گا۔۔"

وہ ہاتھ تھامتے بولا

نہی مجھے نہی کھانا بھوک نہی ہے مجھے"

Posted on Kitab Nagri

وہ نفی کرتے بولیں

"تو پھر میں بھی نہی کھارہا آپ چاہتی ہیں میں بھوکا رہوں

پلیز یار برداشت سے باہر ہے" وہ چہرے کے زاویے بگاڑتے بولا تھا

"ویسے مما آپ کی پھوہڑ بہو کو انڈا بنانے کے علاوہ گول روٹی بنانے کا عظیم کام کرنا آگیا حیرت ہے مجھے

وہ لب دبائے اس کے چہرے پر نظریں ڈالے بولا تھا جو انہماک سے کھانا ٹیبل پر لگا رہی تھی

"مما حیرت تو مجھے بھی آپ کے سڑیل بیٹے پر ہے تعریف کے لیے چند جملاتی کلمے بھی نہی ادا کرنے آتے

وہ چیئر کینچھتے اس کے برابر میں بیٹھ گئ تھی

"محض تنگ کر رہا ہے تمہیں ورنہ ریحہ تو بہت اچھی ہے

وہ اس کا چہرا تکتے بولیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

اس لمحے نظر اس کے مسکراتے لبوں سے زرا اوپر ناک پر ٹھہر چکی تھی جس میں وہ نگ جگمگا سا رہا تھا

جس پر وہ شخص فدا سا تھا

شام کے سائے گہری رات میں بدل گئے

وہ ابھی بھی اسی پوزیشن میں تھی شائد آج تو حد کر چکی تھی وہ

اس کے جانے کے بعد وہ ہاتھ دیکھ رہی تھی لفظوں کی گونج دماغ میں تھی

اب تک صرف ناانصافی کی تھی اس شخص کے ساتھ جو شائد اس کو اپنا کے غلطی کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹائروں کے چرچرانے سے مین ڈور کھلنے سے اندازہ ہوا تھا

کے وہ گھر واپس آ گیا پر ہمت کہاں تھی اس کے سامنے کی

Posted on Kitab Nagri

وہ باہمت بنتے پندرہ منٹ بعد دبیز قدموں سے شرمندہ سی اس کی پشت تک رہی تھی جو کیچن میں کچھ کر رہا تھا

سب کچھ اچھا ہوتا ہے میں سب برباد کر دیتی ہوں نہ"

طویل خاموشی میں اس کی آواز گونجی تھی

I don't want to slap u

i don't know how could i do this.."

وہ بے تاثر رہا تھا خاموشی سے سلیب کی جانب منہ کیے کوفی بنانے میں ہنوز مصروف سا

آپ بے رخی دکھا رہے ہیں "

اس کی آواز لمحے میں رندھ گئی تھی

وہ سائیڈ سے نکلتا کے راستے میں حائل تھی

Posted on Kitab Nagri

راستہ چھوڑو۔۔ "

وہ سفید کوفی سے بھرا مگ ہاتھ میں تھامے سرد نظریں گاڑے تھا

اتنی سخت آواز نور کا دل کانپ اٹھا تھا

غازیان۔۔ "

وہ اس پر سرخ جلتی نظریں ڈالتے سائیڈ سے نکلتا چلا گیا وہ سرگوشی میں نام ادا کرتی تھم سی گئ تھی

نور روک لو۔۔" دل سے آواز برآمد ہوئ تھی

آئ وانٹ۔۔"

نو اس کی ماں مجھے کبھی نہی اپنائے گی میری زندگی کا پھر مقصد کیا ہے

چیختے سلیب پر ہاتھ مارا تھا کے شیشے کی پڑی چند پلیٹس گرتے خاموش ماحول میں ارتعاش بھرپا کر گئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

وہ لاونج میں بے حس و حرکت بیٹھا رہا تھا

آج بلکل بھی اسے تھامنا نہی چاہتا تھا

وہ خود سوچے اسے کیا کرنا ہے کیونکہ جب تک وہ اسے یہ یقین دلاتا رہتا کے وہ اسے دل سے اپنا گیا ہے وہ کبھی یقین نہی کرتی

یقین محبت اسے خود کرنا تھا

وہ اس سے طوفانی محبت ہر گز نہی کرتا تھاہاں شائد شادی بھی اس نے محض چند لمحوں کی گرفت میں کی تھی پر اب تو رشتہ ہی بدل گیا تھا پھر محبت اور جائز مطالبات ابھارتے جزبات کیسے نہ پیدا ہوتے

رفتہ رفتہ مزید چیزین ٹوٹتی جا رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تمہارے باپ کا گھر نہی ہے۔۔"

اس گھر کا میں گورنمنٹ کو جواب دے ہوں لحذا توڑ پھوڑ اس گھر کے باہر جا کر کرو"

اس کی سرد آواز سمیت سنبھلتے ٹوٹی چیزوں پر سے احتیاط سے بھرتے قدم اس نے ماتھے سے ٹپکتے پسینے سے تر چہرا اٹھایا تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ گھر بھی میرا ہے۔۔۔"

وہ بھیگے ٹوٹے سے لہجے میں باور کرا رہی تھی

وہ سنی ان سنی کرتے کپ سنک میں رکھتے چلا گیا تھا

فرسٹیشن نکالتے اس کی نظر اندازی پر بکھری وہ روم میں داخل ہوئی تھی جہاں وہ بند آنکھوں سے خالی پیٹ اپنا کلیجہ جلاتے دھواں اڑانے میں مصروف تھا

میں آج آپ کو مار ڈالوں گی"

وہ تیزی سے پھیلتے دھوائیں کی ناگوار سمیل سے اس تک لڑکھڑاتے قدموں سے گئ تھی

سگریٹ پینا بند کریں۔۔"

اس کے ہونٹوں سے کینچھتے وہ اسے کافی حد تک غصہ دلا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

گیٹ لوسٹ۔۔۔"

باہر چلی جاو ورنہ اس لمحے مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا'

وہ سگریٹ دوبارہ سلگا چکا تھا

i kill u..."

ہر چیز کا حل یہ زہر ہے کیا"

ہونٹ دیکھیں ہیں اپنے گھر سے باہر بھی پیتے ہیں نہ"

اس کے ہونٹوں کے سیاہ کنارے دیکھتے وہ ڈر ضبط کیے غصے سے بولی تھی وہ اسے دیکھتے رہ گیا جو اس سے خود کو شال سے لپیٹے چھپائے سی لیکچر دے رہی تھی

تمہیں پتہ ہے تم نے مجھے کبھی نہی سمجھا غازیان تم بھی عام مرد ہی ہو"

وہ بھیگتی پلکیں اٹھاتے بولی تھی

اس لمحے اس لڑکی کو دیکھا تھا جو پتہ نہی کیا چاہ رہی تھی پر اس کا صبر اس لمحے ضرور آزما رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

نور چلی جاو۔۔۔"وہ درشتگی سے بولا تھا کے وہ کانپ اٹھی

نہی جاوں گی۔۔۔"

ہر گز نہی جاوں گی میں میرا گھر ہے اور بیڈروم بھی میرا ہے۔۔"

وہ ڈھیٹ بنی صوفے کے پاس کھڑی ڈٹی رہی تھی

ٹھیک ہے میں ہی دفعہ ہو جاتا ہوں۔۔۔"

وہ مزید قدم بھرتا کے اس کی کلائی تھام چکی تھی

لاتعلقی نفرت سے زیادہ بدترین سزا ہے"

اس کی بازو سے سر ٹکا گئی تھی

مجھ سے نفرت نہی کرنا

Posted on Kitab Nagri

مجھ سے لاتعلقی نہی برتنا

بابا کے بعد کوئ نہی ہے میرے پاس

غازیان اچھا ہے نور بری ہے میں نے قبول کر لیا ہے

پھر غازیان برا کیوں بن رہا ہے"

اپنی گرے شرٹ کندھے سے نم ہوتی محسوس ہو رہی تھی

ڈرامے بند کرو نور بیگم۔۔ "

وہ سخت لہجے میں جھٹکتا کے وہ دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے بازو تھام گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئ پرومس مجھے ڈرامے لگانے نہی آتے۔۔"

مجھے مرد بہت برے لگتے ہیں

مجھے تم بھی برے لگتے ہو

وہ صاف گوئ کے مظاہرے کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

پر غازیان کا دل اچھا لگتا ہے"

وہ سوجھی آنکھیں لیے یک دم قریب ہوئ تھی اپنے قدموں پر اونچا ہوتے اسے سن کر گئ تھی

رات کی گہری خاموشی الجھی سی وہ لڑکی صدیوں پر محیط فاصلہ لمحے میں طے کرتے ہاں وہ اس کی دھڑکنیں ساکت ہی تو کر گئ تھی اس کے سینے پر اپنے تپتے لب رکھتے "

کے وہ نا چاہتے اس کو سینے سے لگے دیکھ گہرا سانس بھر گیا تھا جو اپنی دونوں بازو اس کے گرد حائل کر گئ تھی

وہ ساکت سا تھا

تمہیں میری قربت سے نفرت ہے تمہیں سکون نہی ملتا۔۔"

اس کے خود کے گرد حائل بازو ہٹائے تھے

اس لمحے تڑپتی نظریں اٹھائیں تھیں اس کے چہرے کے تنے نقش آنکھوں کے کنارے اور بھینچے لب اب نرمی اختیار کیے تھے

وہ اس کے ہاتھ تھام گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

مجھے تم سے ڈر لگتا تو اس لمحے تمہارے ساتھ نہی ہوتی

وہ اس کے ٹھنڈے ہاتھ تھامتے اپنی سلگتی آنکھوں پر لگا گئ تھی

دبیز معنی خیز خاموشی کو فون کی چیختی بیل نے توڑا تھا

سامنے نیوز میں واضع تھا

کے دانیال سبطین ڈرنک ہونے کی وجہ سے اپنے دو دوستوں کے علاوہ ایک کانسٹیبل۔کے ساتھ ریسینگ ٹریک پر بلاسٹ ہونے سے حادثے کا شکار ہو گیا

نیوز سب سے پہلے دیکھتے زبیر شوک میں تھے جبکہ حمدان نیازی بس اتنا چاہتے تھے اس کا ہاتھ اس میں نہ ہو

جو پہلے ہی محکمے کی نظروں میں آتے ڈس مس لسٹ میں شامل تھا

میر سبطین اس لمحے بپھرے شیر کی مانند تھا جو خود چند دن پہلے زخمی تھا اب بیٹے کو دیکھ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

ہوسپیٹل میں واویلہ مچاتے ماں اور اس کا سرد تاثر لیے کھڑا باپ بے آسرا سا تھا

وہ پوسٹمارٹم کی رپورٹس کے بعد گلاسس آنکھوں سے ہٹاتے اس تک گیا تھا

یہ کیا ہو گیا

آپ تو اسے بچانا چاہتے تھے"

بہت افسوس ہوا۔۔"وہ برابر میں کھڑا ہوتے بولا تھا

وہ اس جانب خون رنگ آنکھیں لیتے پلٹا تھا

میں تجھے چھوڑوں گا نہی یہ سب اس کمینے نے کیا اس نے بدلہ لیا ہے۔۔"

اپنی اس کمینی بیوی۔۔"وہ دھاڑا تھا کے گارڈز متوجہ ہوتے اس پر گن تان گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ خود ہیں اپنے بیٹے کے قاتل"

وہ ایس ایچ او کی بات پر پھر سے بپھرا تھا

میں قاتل ہوں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

لاسٹ کال آپ نے اپنے بیٹے کو کی تھی اور اسکی گاڑی بھی اپنی گاڑی سے چینج کروادی

جب کے اس کی گاڑی سہی سلامت ٹریک کی پارکنگ میں پائی گئ تھی"

بکواس بند کرو میں نے اپنے بیٹے کو مارا۔۔"اس کی بلکتی ماں کو دیکھتے وہ دھاڑا تھا اس کی حالت اس قابل نہ تھی کے زیادہ دیر لاش کو رکھتے

کچھ ماں باپ خود ہوتے اپنی اولاد کے قاتل

جیسے کے تم ہو اپنے بیٹے کے قاتل۔۔"

رات کا واقعہ یاد آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر آپ سے کوئ ملنے آیا ہے"

کون سا بیکاری آگیا ہے اب چندا اکھٹا کرنے"

وہ حقارت آمیز لہجے میں بولا تھا

جسٹس زبیر کا گارڈ۔۔"

Posted on Kitab Nagri

بھیجواسے کہاں سے یاد آگئ تھی اب۔۔"

وہ کچھ سوچتے حامی بھر گیاورنہ اس لمحے وہ کسی سے ملاقات نہ کرتا

یہ تم کہاں غائب تھے اس کے حلیے کو دیکھتے میر سبطین تشویش میں ہوا

اس بات کو چھوڑ دیں جو بات بتانی ہے وہ یہ ہے کے آپ کے بیٹے کی گاڑی اگلے پندرہ منٹ میں بلاسٹ ہونے والی ہے"

تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو"

وہ ماتھا مسلتے اٹھا تھا

میں جانتاہوں مجھے پتہ ہے آپ بس ان کو سیو کریں۔۔"

اگلے دو سیکنڈ میں وہ فون کان سے لگا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

کہاں ہو تم۔۔۔" بے ہنگم میوزک سے وہ اندازہ تو لگا گئے تھے پھر بھی تصدیق چاہی تھی

میں کلب ہوں۔۔" وہ نشے میں دھت سا تھا

گاڑی بھیج رہا ہوں اسی پر واپس آنا۔۔"

دوسری گاڑی پر ہر گز نہی آنا۔۔"

اپنی فضول حرکتیں بند کر لو۔۔"

اپنی گاڑی گارڈ کے حوالے کرتے وہ فون کال کرتے بے حال تھا پر اسے کوئ ڈھونڈ نہ پایا تھا وہ گاڑی سمیت غائب تھا وہ سمجھے وہ اپنے دوستوں کے ساتھ نکل گیا ہو گا

جبکہ اس کا پوری رات ٹریک سے تو کیا کہی بھی نام و نشان نہی تھا

وہ سنبھل نہی پائے تھے جب یہ نیوز آ گئ تھی ڈرنک اور ریش ڈرائیونگ کرتے وہ برے حادثے کا شکار ہوئے ہیں

Posted on Kitab Nagri

صرف وہ سکتے میں سر تھام گیا تھا وہ گاڑی خود اس کی گاڑی سے بدلوا گیا تھا

لاسٹ کال آپ نے کی تھی اور جو گاڑی آپ نے بھیجی بلاسٹ بھی اسی میں ہوا ہے"

آپ کا بیٹا ہیولی ڈرنک تھا

گاڑی کی سپیڈ حد سے زیادہ تھی

انسپیکٹر نے تفتیشی کاروائی مکمل کرتے کہا تھا

تم نے مجھے اوفر کی تھی چیک کی جتنی چاہے رقم بھر لوں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج میں اوفر کر رہا ہوں ڈونیشن کر دو۔۔"

وہ جھکتے پھر سے آگ لگاتے بولا تھا

پتہ ہے میں چاہتا تو اسے سب کے سامنے لا سکتا تھا کیس کر سکتا تھا

Posted on Kitab Nagri

پر یہاں تو معاملہ ہی میری زندگی کا تھا اسے بے پردہ کرنا خود کو کرنے کے برابر تھا

تم جیسے کتے میں خودی ہینڈل کرلیتا ہوں

آئی ول شوٹ یو نیازی تم مجھ سے نہی بچو گے"

وہ چلا رہا تھا جبکہ پولیس اسے قابو کر رہی تھی

وہ جانتا تھا سکینڈل تو بنے گا فلحال میر سبطین صدمے میں تھا

گزشتہ رات کا واقع ابھرا تھا

اس لمحے اس لڑکی پر غصہ نہی آرہا تھا یا وہ چاہ کے بھی نہی کر پا رہا تھا

وہ ہاتھ اس کی گرفت سے نکالتے فون تھامتے ڈریسر سے فون اٹھاتے کان سے لگا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ سامنے ہے کیا کرنا ہے"

وہ اس کے تاثرات جانچ رہی تھی جو پھر سے تن چکے تھے بھینچے سے لب ماتھے کی ابھری رگیں

اس کو بول اس کے باپ کو فون کر۔۔"

اور اس کو کہہ اس کے بیٹے کی گاڑی اگلے پندرہ منٹ میں ریسینگ ٹریک پر بلاسٹ ہونے والی ہے"

وہ اس کی نظروں سے بچتی چونگ گئ اس کی سیاہ آنکھوں میں سرخی بھانپی تھی نور کو خوف سا آنے لگا

اس کی فیلڈ ہی ایسی تھی شائد جو اپنا تاثر چھپانا جانتا تھا

لیکن سر آپ نے صرف اس ایریا کی چھان بین کرنے کو کہا تھا اور وہ ڈرنک ہے وہ ہمارے قبضے میں پھر بلاسٹ۔۔"

ریسینگ ٹریک وہ نا سمجھی میں تھا

فون سے ابھرتی آواز اور سامنے کھڑی لڑکی کا خوف دونوں وہ محسوس کر رہا تھا اس لمحے

کیونکہ ابھی وہ پہلے میرے ہاتھوں مرے گا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ لمحے میں اس کی نظروں سے بچتے روم سے نکلتی کے وہ اس کی کلائی تھامتے اپنے روبرو کر گیا تھا

خوف کے مارے اس کی چیخ نکلتی کے وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے ایک بازو کی گرفت سے خود میں بھینچ گیا اس کی چیخ اس کے سینے میں دب سی گئی تھی

میں آرہا ہوں دو منٹ میں"

وہ فون بند کر گیا طویل خاموشی کا سامنا وہ دم سادھے تھی

ابھی تم میرے ناچیز دل کو سراہتے اپنی محبت دکھا رہی تھی

اس کے کان میں سلگتی سرگوشی کرتے وہ اس کی دونوں چھڑاتی کلائیاں تھامتے اس کی کمر پر باندھ گیا تھا

وہ بے آسرا کھڑی تکلیف ضبط کیے تھی دوپٹہ کندھے سے پھسلتے اب زمین پر تھا

میری آنکھوں میں دیکھو نور۔۔۔"

اس کے ستم پر برستی نظریں جھکائے ہی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں نے کہا میری آنکھوں میں دیکھو۔۔"

بازوں پر سختی کیے وہ دوبارہ غرایا تھا وہ خوفزدہ سی آنسووں سے دھندلی سیاہ آنکھیں اس کی سیاہ آنکھوں میں گاڑتے تھم گئ تھی

اس لمحے بنا پلکیں جھپکے وہ اس کی ضد کے آگے ہار گئ تھی

سرخ عارض لیے بھیگی پلکیں دیکھتے وہ اس کے ماتھے سے سر ٹکا گیا تھا وہ ڈھیلی پڑتی خود کو اس کے آسرے چھوڑ گئ تھی

جن کو ایک بار اپنا لیا جائے انہیں چھوڑا نہی جاتا پھر حالات کے تقاضے جو بھی ہوں "

اس کے عملی اعتراف کا ثبوت اپنے ماتھے پر محسوس کرتے وہ اس لمحے میں اس کی اور اپنی تیز چلتی سانسوں پر آنکھیں بند کر گئ تھی

ن۔۔ نہی جاو پھر۔۔ "

مجھے ڈر لگ رہا ہے غاز آئ ڈونٹ وانٹ ٹو لوس یو پلیز۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس لمحے اس کی شرٹ پر دونوں ہاتھوں سے مضبوطی کرتے خوف میں مبتلا سی تھی

امید ہے اب روشن سویرا منتظر ہو۔۔"

اس کی پیشانی پر دوبارہ شدت بھرا لمس چھوڑتے وہ اسے اپنے محبت کے حصار میں چھوڑتے جا چکا تھا

اس کے باپ نے جو گاڑی بجھوائی تھی اس سے پہلے وہ اسے اٹھوا چکا تھا

اس لمحے وہ پھر اس کے سامنے تھا

میرا باپ چھوڑے گا نہی"

تیرا باپ یہاں پہنچے گا نہی" وہ تیز آواز میں بولا تھا

دو سیاہ موٹے لوگ تھے جو اس کے خاص بندے تھے

اس کی تبعیت آج ایسی صاف کرنی ہے یہ یاد رکھے کسی کی عزت سے کھیلنا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ سرخ ہوتی نظروں سے اس کے آنسو اس کی تکلیف خود پر محسوس کرتے بولا اور جانے کتنی لڑکیاں تھیں جو اس واحیات کے شکنجے میں تھی

اس کے باپ کا دھیان بلکل اس سے ہٹ گیا تھا شائد اف کوئی نہی بچا سکتا تمہیں"

وہ تنزیہ بولا

دانیال کی آنکھیں باہر نکل آئیں تھیں وہ رسیوں میں جھکڑا خود کو چھڑواتا وہ اس پر پیاسے درندوں کی طرح جھپٹ چکے تھے

باقی دو مجرم اس کے سامنے بندھے اس کا حال بے حال ہوتے دیکھ رہے تھے

لیو جنگلی۔۔"

وہ اپنی کلائیاں چھڑوائے تھا جو اسے انجیکٹ کیے اس پر جھپٹے تھے

وہ اسکی چیخ پر سامنے چیئر پر بیٹھا اپنی موندھی آنکھیں کھول گیا تھا

مزہ نہی آرہا اس کی چیخیں مزید ہوں۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کی زات کی دھجیاں اسی طرح بکھیرتے وہ اس کو دیکھ رہا تھا

تم جیسے شخص کی معاشرے میں کوئ جگہ نہی۔۔"

خون رستے وجود پر برف ملا پانی انڈھیلتے وہ اس کا خون جما گیا تھا

وہ خون کی کلوٹنگ ہونے سے نیم وا آنکھیں کھولتے ان وحشیوں کو دیکھ رہا تھا

جو اس کا وجود ادھیڑ رہے تھے

تیسری دفعہ خود کے ساتھ وہی کاروائ ہوتے دیکھ سارے لمحے زہن میں آئے۔۔"

اے کمینی مرنی نہی چاہی۔۔"

ساری اکڑ نکال دوں گا۔۔ "

مختلف الفاظ گونجتے اسے اس تکلیف کا احساس ان وحشیوں کے ہاتھ دیتے دلا رہے تھے جو وہ دیتا تھا

ہر کوئ شائد نور نہی تھا جس کے والی وارث نہ ہوں اس کا تھا وہ شخص تھا

جو اس کی ازیت کا بدلہ لے گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس کی گاڑی میں ان تینوں کو ڈالو۔۔"

ادھ مرے وجود دیکھتے وہ تیش میں مبتلا تھا

سر یہ رسکی ہے شک آپ پہ ہی ہو گا۔۔"

وہ رات کی سیاہی میں فرنٹ سیٹ پر دانیال کا وجود جبکہ بیک پر دو اس کے ان دوستوں کا وجود دیکھ رہا تھا

رپورٹ بناو۔۔"

ریسنیگ ٹریک پر میر سبطین کے بیٹے سمیت تین لوگ کار بلاسٹ میں مر گئے۔۔"

تین کیسے یہ تو دو ہیں۔۔ "

وہ نوٹ پیڈ بند کرتے اس کی جانب دیکھتے تشویش میں ہوا تھا

کیونکہ تیسرے تم ہو۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ سرد لہجہ میں بولتے اس کی جان اٹکا گیا تھا

سر میں زندہ ہوں۔۔ "

وہ ٹوٹتے لفظوں میں ادا کرتے اندھیری خوفناک ٹوٹی سڑک پر بامشکل قدم جماتے پیچھے ہوا تھا

لیکن تم مزید زندہ نہی رہنے والے "وہ گن اس کی کن پٹی پر رکھتے بولا تھا

میری ویڈیو میرے آفس سے اپلوڈ تم نے کی تھی نہ ورنہ میرے آفس کی اتنی پرسنل ویڈیو تمہارے علاوہ کون شئیر کر سکتا تھا

ویسے بھی بہت گناہ کیے تم نے بھی اس شخص کو بچانا چاہا۔۔"

اب تو میرا راز بھی ہے اور ثبوت بھی

سوری وہ ٹریگر دبا گیا تھا اور گن کی ٹھنڈی نال اس کے سر پر مارتے اس کو زمین بوس کر گیا تھا

میر سبطین کی گاڑی کی بریکس فیل تھیں جو وہ گارڈ کے تھرو کروا چکا تھا ریسنگ ٹریک پر چھوڑتے ان تینوں کو انجام تک پہنچاتے وہ گارڈ کے سامنے تھا

Posted on Kitab Nagri

تمہاری زات کو بچانے والی صرف تمہاری بیٹی ہے ورنہ میری زندگی برباد کرنے پر تمہیں بھی ایسے انجام سے ہمکنار کرتا کے تم جیسے لوگ سیکھ جائیں کے برائ کا انجام کیا ہے

خیر دعا کروں گا مکافات عمل نہ ہو ورنہ تم سوچ نہی سکتے عزت سے کھیلنے کا عزاب کیا ہوتا ہے"

اس سے بڑی سزا کیا تھی اس سے بڑا خوف کیا تھا کے وہ ساری زندگی اپنی بیٹی کے لیے خوفزدہ تھا

کیونکہ ہر ادل کا بدل ہے جیسا کروگے ویسا ہی بھروگے"

وہ اس شخص کی دھواں اڑاتی گاڑی کے چند لمحوں بعد سنسان ٹریک پر پولیس لارش دیکھ رہا تھا

وہ دبیز بوجھل قدموں سے نکلتا چلا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ رات دو بجے کے قریب گھر پہنچا تھا

شائد صبح ڈس مس لیٹر آتا یہ گھر گاڑی اس سے لے لی جاتی امید پر دنیا قائم تھی

پر اس لڑکی کا بدلہ وہ لے چکا تھا

وہ اس کے بستر پر دنیا جہاں سے بیگانی گہری نیند میں تھی

Posted on Kitab Nagri

کچھ فارمل ڈریس۔۔"

وائٹ شلوار قمیض نکالتے وہ پہنتے شیشے کے سامنے دل سے تیار ہوتے سیاہ گلاسس نکال چکا تھا

معاملہ سمیٹتے اس کے سامنے آنا چاہتا تھا خاموشی سے گھر لوکڈ کرتے چلا گیا تھا

دانین کو پورا دن روم سے نکلتا نہ دیکھ وہ اس سے رشتے میں بڑی ہونے کی حثیت سے یونیورسٹی سے فریش ہو کر آدھے گھنٹے بعد اس کے روم میں چلی آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہلکا سا نوک کرتے وہ داخل ہوئی تھی

دانین۔۔۔"

ریحہ نے اسے پکارا تھا یخ بستہ روم اندھیرے میں ڈوبا سا تھا خود وہ بیڈ پر کمفرٹر میں پڑی تھی

Posted on Kitab Nagri

کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں۔۔"وہ سائیڈ لیمپ اون کر گئ تھی

بس سر میں درد ہے۔۔"وہ بازو آنکھوں پر رکھے ہی بولی تھی

کھانا کھایا آپ نے "

وہ نرم تبعیت کے باعث اس کے پاس تھی سانیہ جو فلحال اس سے ناراض تھی گھر کی فرد ہونے کی حثیت سے وہ اپنی ساس کی وجہ سے بھی اس سے بے اعتنائ نہی برت پائ تھی

نہی ریحہ بھابھی ایسی سچویشن میں بلکل دل نہی چاہ رہا اوپر سے آنٹی کی ناراضگی۔۔"

وہ اٹھ بیٹھی تھی

ٹھیک ہو جائیں گیں وہ تھوڑا ٹائم دو بڑی مما زیادہ دیر ناراض نہی رہ سکتی۔۔"

میں تمہارے لیے روم میں ہی کھانا بھیجتی ہوں کھالینا۔۔"

وہ اٹھتی بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

نہیٔ آپ ایک کپ کوفی کے ساتھ کویٔ پین کلر بھیج سکتی ہیں"

پین کلر مگر کچھ کھا تو لو۔۔"وہ تشویش زدہ ہویٔ تھی

اب وہ کیسے بتاتی وہ روم میں پڑی سنیکس کھا کر اچھا خاصہ پیٹ بھر چکی تھی

نہی بس کوفی کے ساتھ ٹیبلیٹ لوں گی۔۔"وہ ماتھا مسلتے بولی تھی

ٹھیک ہے"وہ کہتے چلی گیٔ

مائے فٹ مجھ سے نہی کسی کے نخرے دیکھے جاتے۔۔"

وہ سر دوبارہ تکیے پر پٹخ چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

چند لمحوں بعد اس کے روم میں داخل ہوئیں تھیں جہاں وہ بستر پر لیٹی تھی

"ناشتہ کرنے کیوں نہی آئی تم صبح اور اب دوپہر میں بھی نہی تم باہر آئی"

ریحہ کی جگہ سانیہ کی آواز سنتے وہ لیٹے لیٹے ابرو اچکا گئی تھی

کچھ ٹائم تک ملازمہ ٹرے لے کر سانیہ کے پیچھے ہی دانین کے روم میں آگئیں تھیں

"اب لاپرواہی نہی برتو تمہارے ساتھ ایک جان مزید جڑی ہے"

وہ کندھے پر بکھرے بال باندھتے ان کی بات سے اٹھ بیٹھی تھی پورا دن وہ روم سے اکڑتے نکلی ہی نہی تھی نہ ہی منانے کی کوئی کوشش کی تھی

"آنٹی شکر ہے آپ کو میری بھی فکر ہے ورنہ مجھے تو لگا تھا آپ کی صرف ایک ہی بہو ہے"

وہ تلخی سے بولی تھی اپنی اہمیت کم سی لگی

Posted on Kitab Nagri

ایسی بات نہی ہے تم دونوں برابر ہو میرے لیے "

میں نے کبھی فرق نہی کیا تم میں اور ریحہ میں چلو منہ ہاتھ دھو کر آو اور یہ کھانا کھاو

وہ سپاٹ سی بولیں تھیں نہ زیادہ نرم لہجہ تھا نہ ہی سخت

وہ سر ہلاتے اٹھی تھی

تب تک ریحہ نے ملازمہ کے ہاتھ کوفی اور پین کلر بھی بھیج دی تھی

سانیہ میڈیسن اور کوفی کا کپ دیکھتے واشروم کا بند دروازہ دیکھتے غصہ کرتی رہ گئیں تھیں

وہ نم چہرے سے باہر آئی تو بول اٹھیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا ہے تم خالی پیٹ کوفی کے ساتھ یہ میڈیسن لے رہی ہو تمہیں اندازہ نہی ڈاکٹر کی ہدایات کے بغیر ساری میڈیسن تمہارے لیے نقصان دہ ہیں

سانیہ نے مٹھی میں تھامی میڈیسن سامنے لہرائی تھی

کیا یہ نقصان دہ ہے لیکن مجھے ہرگز نہی اندازہ تھا یہ ریحہ بھابھی نے بھیجی ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

پتہ نہی ان سے ہی پوچھیں پتہ نہی کیا چاہتے ہیں آپ لوگ اب"

وہ ملبہ اس پر ڈال گئ تھی

ریحہ نے بھیجی۔۔"وہ لمحہ بھر کے لیے چپ ہو گئ تھیں

جی ریحہ بھابھی نے بھیجی مجھ سے پوچھنے آئ تھیں اور کوفی کے ساتھ یہ بھیج دی۔۔"

وہ اس لمحے حیرت کا بھرپور اظہار کر رہی تھی

بڑی مما آپ۔ یہاں ہیں میں آپ کو ڈھونڈ رہی تھی

وہ دانین کے روم سے نکلتا دیکھ فوری بولی تھی

ریحہ میری بات سنو دانین کو ٹیبلیٹ تم نے بھیجی تھی"

وہ دروازے کی نوب سے ہاتھ ہٹاتے سیدھی ہوتی اب اس سے مخاطب تھیں

Posted on Kitab Nagri

جی پر کیوں؟ وہ نا سمجھی کے عالم میں بولی تھی

تمہیں اندازہ ہونا چاہیے وہ نقصان دہ ہے اس حالت میں اس کے لیے"

تمہیں احتیاط کرنی چاہیے تھی ریحہ اور ہمیں لینے کے دینے پڑ جاتے۔۔ "

سانیہ نے افسوس زدہ لہجہ اپنایا تھا

لیکن بڑی مما مجھے واقعی ہی نہی پتہ تھا ورنہ میں نہی بھیجتی اسنے ہی کہا تھا وہ بتا دیتی تو۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واو آپ کی برسلیٹ کتنی پیاری ہے"

وہ روم سے فریش سی نکلتے فوری بات بدل گئ سانیہ دونوں کو مصروف دیکھتے چلی گئ جبکہ دانین گہرا سانس بھرتے شکر کر گئ تھی

تیزی سے اس کی کلائی میں چمکتی برسلیٹ کے ٹسلز کو چھو رہی تھی

وہ حیران کن ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

میں ٹرائے کروں کیا۔۔"وہ بس بات بدلنے پر دیکھتی رہ گئ تھی

آئ ول ٹرائے میری کلائ میں پہن کے دیکھوں۔۔"

اس کے ہاتھ پیچھے کرنے سے پہلے کھولتے وہ اپنی کلائ میں ڈال چکی تھی کے اسے اس لمحے غصہ سا آیا تھا

یہاں اچھا لگ رہا نہ زیادہ میرے ہاتھ میں"

وہ اپنی سفید کلائ اس کی گندمی رنگت کی بازو کے ساتھ لہراتے بولی کے اس کا لہجہ اس لمحے تنزیہ سا لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ مجھے واپس کریں دانین۔۔ "

وہ اس کے ہاتھ سے خودی نکالتے اپنی کلائ میں دوبارہ پہن چکی تھی

کچھ زیادہ گولڈ آپ کی کلائ میں نہی چمک رہا ہے بائے داوے میں یہ رکھنے نہی والی تھی ریحہ بھابھی اتنی بے اعتباری

Posted on Kitab Nagri

صرف ٹرائے کرنا تھا"

ریحہ لب و لہجے پر حیران تھی جو نظر انداز کیے چلی گئ تھی

"لیپ ٹوپ کی سکرین سے پھوٹتی روشنی اس کے نقش نمایاں سی کر رہی تھی ایک گہری نظر ڈالتے اسے دیکھا تھا سفید ٹی شرٹ اور بلیو ٹراوزر میں اس کی نظریں اس کی بھوری بڑی شیو پر ٹھہر سی گئیں تھیں

حان۔۔"

ہمم"

وہ لیپ ٹوپ پر بزی تھا جب وہ اس کے گھٹنے پر سر رکھے تھی

یہ آپ کے ہاتھ میں زیادہ اچھی لگ رہی نہ"

Posted on Kitab Nagri

وہ بریسلیٹ کی ہک کھولتے اس کی مضبوط کلائی میں ڈال گئی تھی

کی پیڈ پر چلتا ہاتھ تھما تھا جب اپنا ایک ہاتھ اس کی گرفت میں اپنی کلائی پر تھا جس میں وہ اپنا پہنایا بریسلیٹ ڈالے اس کے کناروں پر لٹکتے باریک نگوں والے ٹسلز پر انگلی پھیر رہی تھی

نظریں مرکوز کرنے پر پتہ چلا وہ خود کی رنگت کا موازنہ کر رہی تھی

تم کب سے کلر کمپلیکس ہو گئی"

یہ مجھے یہی اچھا لگتا ہے "

اپنی کلائی اس کی گرفت سے آزاد کراتے وہ اس کی کلائی میں ڈالتے لب رکھ گیا تھا کے اس کے لمس پر اس کے ٹسلز ہلے سے تھے اس کی آنکھوں میں جھانکا اور فوری نظریں جھکا گئی تھی

باقی صبح پڑھ لینا"

اپنا لیپ ٹوپ شٹ ڈاون کرتے اس کی بک ہاتھ سے لیتے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے اسے اپنے حصار میں لے گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

مجھے چھوڑیں میرے ابھی دو ٹوپک ریوائز کرنے والے ہیں آپ سو جائیں میں کاوچ پر چلی جاتی ہوں تا کہ آپ ڈسٹرب نہ ہوں"

جانتی تھی اسے لائٹ میں نیند نہی آتی تھی

اس کے حصار سے نکلتی کے اس کی لمبی چٹیا مٹھی میں تھامتے خود پر جھکا گیا تھا

اپنے کام دن تک محدود رکھو۔۔"

رات میری ہوتی ہے"

اس کا بوجھل سا لہجہ اس کی سرائیت کرتی انگلیاں اپنے چٹیا کے بل کھلتے محسوس ہوئے تھے

یہ اصلی ہیں۔۔"

اس کو خود پر جھکائے اس کے بالوں سے آتی شیمپو کی بھینی سی خوشبو خود میں اتارتے وہ مبہم سا مسکرایا تھا

نہی کرائے پر وگ منگوائی ہے حد ہے آپ کو ابھی بھی یقین نہی مجھے لگتا ہے اب یہ آپ کی نظر لگنے سے زیادہ عرصہ میرے سر پر نہی رہیں گے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ منہ بگاڑتے بولی تھی

"نہی لگتی انہیں میری محبت بھری نظر۔۔ "

لیمپ اوف کیے اس کے گرد حصار کینچھتے وہ اسے خود میں سمیٹ گیا

"آفٹر ون منتھ۔۔۔"

وہ کیچن میں کھڑی مصروف سی تھی

"ایسا کرو سلاد تم بنالو رائتہ میں بنا لیتی ہوں۔۔"

وہ ملازمہ سے بولی تھی

شام گہری سی ہو رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

آنچ تیز تھی وہ چولہے کے قریب کھڑی بے نیاز سی مصروف تھی اس کے آنے سے پہلے وہ سارے کام ختم کرنا چاہتی تھی اپنی تبعیت میں کل دن سے ہی شدید بوجھل پن سا محسوس ہوتے بھی وہ نظر انداز کیے تھی

دبیز قدموں کی چاپ سے وہ پلٹی تھی

آپ کو ماسی بننے کا بہت شوق ہے"

وہ کاونٹر کے قریب کھڑی ہوتے سلاد کی پلیٹ سے کھیرا اٹھاتے بولی تھی

گھر کے کام کرنے سے کوئی ماسی نہی بنتا۔۔"

وہ باور کراتے سلاد کی چیزیں کٹر بورڈ پر کترتے بولی تھی

دانین کندھے اچکا گئ تھی وہ تو جو تھوڑا بہت ہل کے کام کرتی تھی اب وہ بھی اپنی حالت کے بہانے سے نہ کرنے کے برابر تھا

ویسے بھی کام کونسا اتنے تھے کیچن کے کاموں کے علاوہ

Posted on Kitab Nagri

دانین کی نظر اچانک چولہے کے نزدیک پڑی تھی وہ لب پھیلاتے لب واکرتی جب اس کو دیکھا تھا وہ اتنی مصروف تھی کے اندازہ نہی ہو پایا

کمر پر گرم حدت محسوس کرتے وہ نا محسوس انداز میں پلٹتی جب وہ بھی چلائی تھی

ریحہ آپ کے دوپٹے کو آگ لگ گئ ہے"

وہ دور سے بولتے ہی اسے مزید ڈرا گئ تھی

کمرے سے نکلتے ملی جلی چیخوں سے تیزی سے وہ کیچن کی جانب آیا تھا

جہاں وہ آگ کی لپیٹ میں لپٹا دوپٹہ خود سے علیحدہ کرنے کی تگ و دود میں خوفزدہ تھی جب کے باقی ملازمہ اور دانین دور سے ہاتھوں سے آگ بجھانے کی سعی میں تھیں

وہ پہلے تو دیکھتا رہا تھا

ری اتارو دوپٹہ"

پاگل لڑکی جلدی اتارو اسے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ازہان نے دیکھتے کہا جو ویسے ہی آگ بجانے کی سعی میں آنسو لیے نفی کر رہی تھی

اس کی بچکانی حرکت پر وہ دوپٹے پر پھیلتی مزید آگ دیکھتا رہ گیا تھا اگلے لمحے اس سے کینیچھ کر دوپٹہ دور اچھالتے پھینکا تھا

ٹھیک ہو تم۔۔"

بولتے نظریں چراتے فوری سے باہر چلا گیا تھا جہاں دروازے پر سخت نظروں کا سامنا ہوتے دانین بھی دیکھتی رہ گئ تھی جب پیچھے اسے کھڑے پایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے دوپٹے پر آگ لگ گئ تھی۔۔"

وہ اس کی نظروں کا تاثر دیکھتے صفائی دے بیٹھا تھا جو شائد ابھی آیا تھا لاونج میں پڑے کاوچ پر ہی اسکا کوٹ اور لیپ ٹوپ بیگ سے وہ اندازہ لگا چکا تھا

دھیان کہاں تھا تمہارا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کی دھاڑ پر وہ سہمتے سرخ آنکھوں سے آدھا جلتا دوپٹہ زمین پر پڑا ابھی بھی ماوف ہوتے ذہن سے دیکھ رہی تھی

حان۔۔۔"

آنسو تیزی سے اس کو سامنے دیکھتے آنکھوں کے کناروں سے آزاد ہوئے وہ نا قابل فہم تاثرات دیکھتے سوچ کے ہی کانپ اٹھی تھی

کیا ہوا سانیہ کیچن میں آتی آوازوں سے آئیں تھیں

وہ الجھی بکھری چٹیا اور دوپٹے کے بغیر کھڑی حادثاتی کیفیت میں تھی جب وہ فوری اسے کسی کی بھی پرواکیے بغیر سینے سے لگا گیا تھا ریحہ کو لہجے سمیت اس کی پکڑ میں بھی سختی محسوس ہو رہی تھی

کے وہ ہاتھ پر جلن سے کراہ اٹھی تھی جو شائد خود سے اگ بجانے کی سعی میں سرخ سا ہو گیا تھا

یہ سارے کام کیا تمہارے ہی زمے ہیں۔۔"

آئندہ مجھے تم کیچن میں نظر نہی آو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ تیز آواز میں بولتے اس کی بازو تھامتے لے گیا تھا

دانین کیسے لگی تھی آگ"

سانیہ خود پریشان ہو گئیں تھیں اس کا آدھے سے زیادہ جلا دوپٹہ زمین پر دیکھتے

اچانک لگ گئ آنٹی پتہ نہی چلا شکر ہے ازہان آگیا تھا پر توبہ آپ کے بیٹے کا ری ایکشن۔۔"

وہ سوچ سکی تھی

وہ اس کا غصے بھرا چہرا اور چھبتی نظریں دیکھتے پتہ نہی کیوں اس کیفیت میں ڈر سی گئ تھی جو کبر ڈ میں سے کچھ ڈھونڈھ رہا تھا آنسوں گال نم کرتے جا رہے تھے

غصہ کیوں ہو رہے ہیں

آئ پرومس دوپٹہ نہی اتار رہی تھی میں۔۔"

اس کی بات اور سسکیاں محسوس کرتے وہ تاسف سے پلٹا تھا وہ کیا سمجھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

سیریسلی۔۔ "

وہ آئنٹمینٹ بیڈ پر اچھالتے نرم پڑا تھا

تم اتنی لاپرواہ کیوں ہو ریحہ "

کب لاپرواہی والی حرکتیں کرنا چھوڑو گی میری جان

وہ ماتھا مسلتے دومنٹ پہلے کا واقع سوچتے خوفزدہ تھا

اب روکیوں رہی ہو۔۔"

پریشانی میں جھکتے وہ فوری ہاتھ کے علاوہ اس کی گردن کے بعد اس کے کندھے سے شرٹ ہٹا کے دیکھتا وہ نا محسوس انداز میں پیچھے کھسکی تھی

جیسے میں نے جان بوجھ کر کیا تھا نہ

زہر لگ رہے ہیں مجھے "

وہ مزید تیزی سے روتے بولی تھی مطلب کوئ قدر ہی نہی تھی اس کی

Posted on Kitab Nagri

ہاں تم نے تو ٹیسٹ کیا ہے نہ زہر "

تنز کرتے اس کو خود سے فاصلے پر جاتے اس کی نم آنکھیں دیکھتا رہ گیا تھا

لاتعداد بار۔۔"

اس پر نظریں ڈالتے وہ روانی میں بول تو گئ تھی احان نے نظریں اس کی جانب کی تھیں کے لب نا چاہتے ہوئے بھی اس کی شکل دیکھتے مسکراہٹ میں ڈھل گئے تھے

وہ خجل ہوتی بات سمجھتے سرخ ہوتے نظریں جھکا گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر سے کراوں۔۔"

وہ ہاتھ تھامتے گہری نظروں سے اس کو دیکھتے بولا تھا

جب اس کی اچانک سسکی برآمد ہوئ تھی

اور اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے کینچھا تھا

اس کے ہاتھ کی پشت سرخ سی دیکھتے وہ جھکتے لب رکھ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ ہی ہوتا ہے دھیان نہ دینے سے"

وہ آئنٹمینٹ لگاتے تنز بھی کر رہا تھا وہ بس دیکھتی رہ گئ تھی اس شخص کو

کل صبح پھر ناشتہ آپ بنائیں گے"

وہ ٹیوب رکھتے اس کی بات پر پلٹا تھا

تم بس پاس رہنا۔۔ "

ناشتہ میں بنالوں گا۔۔۔"

میں ہیلپ بھی نہی کروں گی۔۔ "

وہ سر مسلتے عجیب ہوتی تبعیت محسوس کرتے اسے بولتے اسی پوزیشن میں لیٹ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ واشروم سے واپس آیا اس کو دیکھا تو وہ آڑھی ترچھی پڑی تھی وہ ڈریسر کے سامنے کھڑا یہ ہی سمجھا تھا جاگ رہی ہے وہ اس کے بے حس و حرکت وجود کو دیکھتے بال بناتے وہ اس تک آیا تھا

ریحہ۔۔"

اس کو پکارتے اس کے نزدیک بیٹھتے وہ فکر مند ہوا تھا اسے اتنی جلدی بیڈ سے ٹانگیں نیچے ہی لٹکائے اسی کیفیت میں سوتے دیکھ"

کچھ کھانا نہی تھا کیا پاگل ویسے ہی سو گئ ہے۔۔ "

گھڑی دیکھی جہاں سات بجنے میں بھی ابھی ٹائم باقی تھا

اسے سیدھا کرتے بازوں میں بھرتے سہی سے بستر پر لٹاتے وہ بڑبڑایا تھا

خود کو کتنا نقصان پہنچا لیتی ہے"

ہاتھ کی پشت سرخ دیکھتے اس کی کلائی سے بریسلیٹ نکالتے سائیڈ ڈرا میں رکھا تھا جو اب اسے مزید تکلیف نہ دے خود روم سے باہر قدم بڑھائے تھے

Posted on Kitab Nagri

صبح اٹھتے وہ اسے لیتے کیچن میں آئی تھی گھر کے باقی افراد ابھی شائد سو رہے تھے وہ اکثر جلدی جاتا جس کی وجہ سے وہ بھی جلدی اٹھتی شروع میں تو شدید کوفت تھی پر اب اسے عادت سی ہو گئ تھی

کاونٹر پر مزے سے بیٹھے ٹانگیں ہلاتے وہ آڈر دے رہی تھی

مجھے پہلے جوس بنا کے دیں۔۔"

کیسے۔۔؟وہ عجیب تاثر دے گیا کے وہ حیران ہو گئ

کیسے مطلب ایک عدد جوسر لیں سوئچ لگائیں اس میں یہ کٹے ہوئے مینگوز اور دودھ ڈالیں۔۔"

وہ بولتی جا رہی تھی اس نے ویسے ہی کیا تھا

خود وہ شوگر پوٹ اسے ابھی تھماتی

Posted on Kitab Nagri

واٹ دا ہیل۔۔"

اس کی بھاری جھنجلائی آواز سے ریحہ نے اس جانب دیکھا اور فلک شگاف قہقہ تھا

جو ڈھکن بند کیے بغیر جوسر کا بٹن اون کر گیا تھا

او میرے ہیرو۔۔"

نہی میرا مطلب زیرو ایسے کرتے ہیں ڈھکن کس نے ہوائی مخلوق نے لگانا تھا کیا"

وہ کاونٹر سے اترتے اس تک آئی تھی جو چہرے اور شرٹ تک دودھ میں نہا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ہسی اس لمحے اتنی آرہی تھی جسکا وہ بامشکل گلا گھونٹے تھی

ہسنا بند کرو۔۔"

وہ وارن کرتے کاونٹر سے چیزیں صاف کرتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

میں ناشتہ بناوں گا تم بس میرے پاس رہنا۔۔"

بچا دودھ سے چیزیں سمیٹنے کے بعد اس نے شیک کرتے رات کی بات پر جتایا تھا

تمہیں ابھی میں بتاتا ہوں۔۔ "

چہرے پر پانی کے چھینٹے مارتے شرٹ صاف کیے سنک سے وہ اس کے قریب بڑھتا چلا آرہا تھا

نوحان۔۔"

وہ نا سمجھی سے دور ہوئی تھی

یس حان کی جان" پھرتی سے کمر سے کھینچتے وہ مسکراہٹ دبائے اسے اپنے قریب کر گیا تھا

ک۔۔ کیچن ہے یہ شرم کریں۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

اس کی ٹوٹتی آواز پر وہ جھکتے اس کے گال پر لب رکھ گیا تھا وہ لمحے میں گلنار ہوتا گال جھکا گئ

ہو کیئر بولتی بند ہو گئ ابھی دیکھنا مزید ہو گی۔۔"

اس کی ناک ہونٹوں سے چومتے وہ مزید ہونٹوں پر جھکتے کچھ کرتا کے وہ فوری سے ہاتھ رکھ گئ تھی

فوکس اون یور ورک ہری اپ۔۔۔"

ورنہ میں اپنے شوہر کو شکائت لگادوں گی نیا کک بڑا ہی فلرٹی قسم کا ہے۔۔"

فریج سے انڈا اس کے ہاتھ میں تھماتے وہ اکڑتے پرے ہوئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے شوہر کو کہوں گا کے تم مجھے خود کی جانب راغب کرنے کو ادائیں دکھاتے مجبور کرتی ہو "

وہ چمچ اور باول پکڑتے بولا

میں نے کونسی ادائیں دکھائیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ریحہ کی بھوری آنکھیں پھیل گئیں تھیں

یہ جو اپنی بھوری آنکھیں چھوٹی بڑی کرتی ہو

شکلیں بگاڑتی ہو اپنے ناک کے لشکارے مارتے نگ سے کہو زرا تمیز کے دائرے میں رہے

نہی مطلب یہ سب کیا ہے مجھ پر لائن ہی تم مارنے کے لیے کر رہی ہو نہ مسز احان شاباش مان جاو اب۔۔"

ایسے حالات پیدا کرتے تمہارا گلہ بلکل جائز نہی اور میرا بھکنا لازم ہے۔۔"

وہ ساری خصوصیات گنوا چکا تھا

شرم کریں کسی کے بیوی کے بارے میں ایسے فضول جھوٹے تبصرے کسنے آپ کو بلکل شیوہ نہی دیتے مسٹر دو نمبر شیف"

وہ تو دھنگ رہ گئ تھی

آئ کانٹ۔۔۔"دوسرا انڈا توڑا نہی تھا ہاتھ میں تھا

Posted on Kitab Nagri

ایسے اتنی زور سے چمچ سے توڑیں گے تو ایسے ہی ہو گا۔۔"

رہنے دے آپ سے نہ ہو پائے گا مان جائیں اب شاباش"

وہ کاونٹر سے ٹیک ہٹاتے اس کے قریب آتے بولی تھی

ریک کے قریب پڑے ٹشو باکس سے ٹشو لیتے اب اس کا ہاتھ صاف کیا تھا جو ٹی شرٹ اور جینز پر ایپرن پہنے ماتھے پر بکھرے بالوں سے اس کے دل میں اترتے اسے پاگل کر رہا تھا

بے بی یو ویٹ اینڈ واچ میں کر لوں گا۔۔ "

وہ اکڑتے تیسرا انڈا ابھی تھام چکا تھا آخر ہار ماننی کہاں سیکھی تھی

یا خدا میری نظر نہ لگ جائے میرے بندے کو۔۔"

وہ مسلسل اس کو دیکھنے سے اب زیر لب کچھ پڑھتے پھونک مار گئی تھی جو اب انڈا سہی سے توڑتے فرائی پین میں ڈال چکا تھا

ٹیبل پر ناشتہ لگایا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ جلدی جاتا تھا تو اسے بھی اس کے ساتھ جلدی ناشتہ کرنا پڑتا تھا آج کل ویسے بھی اوف چل رہی تھی اور ایک ماہ بعد فائینل کے بعد ویسے بھی ہمیشہ کے لیے اوف ہی تھیں یہ سوچتے کے پڑھائی سے جان چھوٹ رہی ہے دل چاہتا تھا خوشی سے جھوم اٹھے

ایک گھنٹے بعد سارا کیچن گندا کرنے کے بعد تین انڈے ضائع کرنے کے بعد آپ کے ہاتھ کا ناشتہ نصیب ہوا۔۔"

لہذا اپنے شوہر سے بول کر میں یہ فارغ سا فضول کک چینج کر رہی ہوں"

وہ جوس گلاس میں ڈالتے اسے دیتے بولی تھی

یہ فضول کک تم پہ پوری طرح فدا ہے اب

ہاتھ دکھاو مجھے۔۔"

اس کے ہاتھ کو تھامتے چیئر پر اپنے مقابل بٹھا گیا تھا

آئنٹمینٹ لگا لینا اور پانی والا کوئی کام نہی کرنا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ہاتھ کی پشت دیکھی جہاں اب سرخ لکیریں چھالوں میں بدل گئ تھیں

وہ لب رکھ گیا کے وہ مسکرا اٹھی تھی

"چلو اب ناشتہ کرو۔۔"

پلیٹ اس کی جانب کھسکائ تھی

"مجھے نہی کرنا میرا بلکل دل نہی چاہ رہا ابھی۔۔"

اس کا موڈ یک دم آملیٹ دیکھ بدل سا گیا تھا الجھن سی محسوس ہوئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رات میں بھی نہی کھایا تھوڑا سا چلو۔۔"

وہ اب زبردستی کر رہا تھا

میں نے شیک پی لیا ہے ناشتہ کرنے کو ابھی میرا نہی دل چاہ رہا پلیز ایسے مجھے تنگ نہ کیا کریں پھر مجھے بلکل بھی آپ اچھے نہی لگتے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ الجھن سی محسوس کرتے پرے کرتے صاف گوئی کا مظاہرہ کر گئی تھی

دور سے کسی کی نظریں اسپر مرکوز تھیں جو اس طرح دیکھتے رہ گئی تھی

اتنے نخرے کبھی تم نے میرے اٹھائے۔۔"

ساری فیملی ٹیپیکل فیملی ہے یہ نہی کرو وہ نہی کرو ایسے نہی بیٹھو ویسے نہی کرو یہ نقصان دہ ہے یہ نہی کھاو حد ہے

مجھے حیرت ہے اتنی انٹرفیرنس کرتے ہیں یہ لوگ"

وہ شائد کچھ زیادہ ہی بول گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری فیملی تمہیں ٹیپیکل فیملی لگ رہی ہے"

اس کے ہاتھ تھامتے لاونج سے کمرے میں لاتے وہ سامنے آیا غصہ اس کی آنکھوں میں واضع تھا

دانین سٹپٹائی سی تھی

Posted on Kitab Nagri

اگر تمہاری بھلائی کے لیے میری ماں یا کوئی اور تمہیں کچھ کہے تو وہ ٹیپکل ہے۔۔"

وہ اس کے کندھے سے جھنجوڑتے بولا تھا

تم بتادو مجھے تم سے مجھے کیا نصیب ہوا ہے"

ازہان بتادو مجھے پہلے تم مجھے ڈچ کر چکے ہو اوپر سے تم مجھے اس دن کسی کے حوالے۔۔۔"

شٹ اپ دانین بات ختم ہو گئی ہے وہ طنز و تعنہ نہی دو تو بہتر ہے۔۔"

وہ دانیال کی موت پر حیران تھا کیسا شخص تھا اپنی زندگی بے مقصد گزارتے چلا گیا تھا اس لمحے شدت سے احساس ہوا تھا زندگی کا کوئی پتہ نہی ہے آج سانس ہے تو کل نہی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات بدل نہی سکتے تم۔۔"

وہ جانے کیوں بات بڑھانا چاہتی تھی

اور ریئلی تم کیا کر لیتی مس دانین اگر میں تمہیں نہ اپناتا بولو کیا کر لیتی بتاو

Posted on Kitab Nagri

لیکن تمہیں اپنایا دانین شائد ضمیر مردہ نہی تھا میرا لیکن تم پر کوئی اثر نہی اگر میں چاہتا ہوں ہماری زندگی آسان ہو تو ساتھ کیوں نہی دے رہی ہو میرا۔۔"

ایک پر سکون زندگی ہے ہماری لیکن اس کے لیے کمپیرزن اور خودی کے زون سے تو کم از کم باہر آو۔۔"

وہ شدید سخت تیور لینے کے بعد اب نرمی سے بولا تھا

لیکن دانین کو کون سمجھاتا جو اپنے حسد میں سب کچھ ہوتے ہوئے بھی گنوا رہی تھی

اپنے سوشل اکاونٹ پر چلتا آرٹیکل پڑھتے وہ سن ضرور ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹ ریڈ دس آئی جسٹ کوپی اینڈ پیسٹ لٹرلی یہ آرٹیکل پڑھتے میرے رونگھٹے کھڑے ہو گئے تھے

اور میں پڑھنے تک روتی رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

Kitten Raped by 15 years old boys

This kitten was bought by a family in lahore, their son is 15 years old. This boy along with other boys (his cousins and friends) have been raping her since a week and damaged her organs to the point that she gave up last night. She could not walk, she could not eat, she could not sit, she never slept due to the pain and trauma. When she was taken to the vet he took out lots of sperm, blood, and lots of shoppers that were used by those boys for raping the kitten. Sperm and blood kept on leaking from her holes.

She was raped so much that her two holes turned into one. The vet also confirmed of what ever had happened to the kitten but refused to write it on the paper as he did not want to get involved in any of this. The girl who had been monitoring these kids always kept an eye on the kitten, and saw that she was in a terrible condition. She often offered help for taking in the cat but they refused, when they damaged her completely they gave the kitten to her after she insisted again.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

The girl literally prayed for the kitten to be taken by God because she could not see her misery and pain.The kitten is buried and surely speaking to God up there about what ever happened to her in this cruel world. This is Pakistan, and these are Pakistani men.

Men are choosing animals for rape now after women and minors. Who will get justice for this hand sized little kitten when our women and children are not given justice after rape? I want to ask our politicians and officials, where are all the animal laws? here! When the mother of that boy was approached she said MY SON DID NOT DO THIS SOME ONE FROM THE STREET MUST HAVE DONE IT.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کیسی ماں تھی اپنے بیٹے کو اس کی غلیظ حرکت پر سزا دینے کی بجائے بات چھپا کر بڑھاوا دے رہی تھی ہمارے معاشرے کا المیہ یہی ہے ایٹی پرسنٹ قصور ماں باپ کا ہوتا ہے جو اپنی اولاد کی غلطیوں پر پردہ ڈال کر انہیں اس بات کا یقین دلا دیتے ہیں

وہ ہر حال میں انہیں سپورٹ کریں گیں لہذا وہ گناہ کرنے سے خوفزدہ ہونے کی بجائے اگلی بار بھی ڈھٹائی سے کرتے ہیں کیونکہ انہیں پتہ ہوتا ان کے پیچھے بچانے والے لوگ موجود ہیں

today it's the case of a poor kitten later this boy become fearless rapist.."

انگلیاں کی پیڈ پر چلتے خود بخود کمینٹ کر گئی تھی

آرٹیکل پڑھتے اس کے آنسو اس کی گال بھگوتے جا رہے تھے

کیا تھا یہ معاشرہ جہاں جانور بھی سیو نہی تھے وہ تو اس سب کا شکار ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

اس لمحے اس شخص کی کمی اتنی شدت سے محسوس ہوئی تھی جسے پچھلے ایک ماہ سے اس نے نہی دیکھا تھا وہ کہاں ہے

وہ اس وقت میں اسے کافی مس کر چکی تھی جو اسے چھوڑتے شائد چلا گیا تھا وہ لاکھ دل کو سمجھاتی پر اس کے لفظ گونج جاتے تھے

جن کو اپنا لیا جاتا ہے انہیں پھر چھوڑا نہی جاتا پھر حالات کے تقاضے جو بھی ہوں"

آخری رات کے بعد وہ اس کے سامنے نہی آیا تھا وہ اگلے دن اپنے باپ کی زبردستی کرنے پر اپنے گھر تھی اس کا گھر تو لوکڈ تھا

اس کی زندگی کے اس بھیانک چیپٹر کے ختم ہونے کے ساتھ اسے لگا تھا وہ اس کا چیپٹر بھی کلوز کر گیا تھا

ہر آہٹ اس کا پتہ دیتی پر وہ نہی ہوتا تھا

ابھی انہی سب میں تھی ہر روز کی طرح آج بھی ایک ٹیکسٹ موصول ہوا تھا

relation ship is not about hug kiss

and romance it's all about trust and never giving up each other.."

Posted on Kitab Nagri

started a new chapter

meet u soon❤❤

regarded GN

لائر ہو تم "..

وہ فون پھینکتے چلائی تھی بدگمانی کی انتہا ایک بار پھر سے زندگی میں عروج پر تھی

تم یہ سب چاہتے تھے اس ریلیشن شپ میں اور جب میں تمہیں نہ دے سکی یو لیو می الون جھوٹے انسان۔۔"

وہ خود بخود گرتے آنسوؤں پر خود کو سرزنش کرتے باز کر رہی تھی

سرخ چہرہ بکھرے پونی کی زد سے نکلے بال

وہ اس شخص کی اس حرکت پر سن تھی جس کا باپ بھی نہی جانتا تھا وہ کہاں گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

کسمساتے مندھی آنکھیں کھولیں تھیں

گھڑی پر نظر ڈالی دو بج رہے تھے

گیارہ بجے کی سوئی وہ دو بجے اٹھی تھی

میں اتنا زیادہ سوئی۔۔"

سہی احان کہتے ہیں مجھے بلکل اندازہ نہی ہے کے میں کتنا سوتی ہوں وہ اس کو سوچتے مسکرائی

دوپٹہ لیتے وہ بستر سے نکلتی ایک پیر ابھی زمین پر رکھتی سر بری طرح چکرایا تھا

بیڈ پیچھے ہونے کی وجہ سے وہ گرنے سے بچتے سر تھام گئی تھی

اتنی نیند کے بعد بھی مجھ پر بے ہوشی کے غلبے ہیں"

وہ آنکھیں وا کرتے مسلتے خود کو نارمل کرتے واشروم کی جانب بڑھی تھی

Posted on Kitab Nagri

دانی کہاں ہو تم۔۔"

ازہان نے روم میں آتے پکارا تھا

وہ روم دیکھنے کے بعد واشروم کا بند دروازہ دیکھتے سمجھ گیا وہ وہاں تھی

چند لمحوں بعد وہ وہاں سے نکلی تھی

شاور لیے بھیگے بال کندھوں پر گیلی لٹوں کی صورت میں تھے

وہ خاموشی سے اسے تکے گیا تھا

اس کا سرخ سیاہ امتزاج کی قمیض میں نکھرا سراپہ ہاتھ میں پکڑے شاپنگ بیگ کو وہ پیچھے کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اندازہ نہی کر پائی تھی ازہان روم میں ہے

سیل پر بجتی رنگ سے وہ اس جانب متوجہ ہو گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں سینڈ کر دوں گی نہ ٹائمنگ۔۔"

فلحال ہرگز موڈ نہی

ابھی سہی ٹائم نہی۔"

شیشے میں حیران عکس اسے ساکت کر گیا تھا

کس سے بات کر رہی تھی کونسی سہی ٹائمنگ۔۔"وہ نارمل مگر تیکھے لہجے میں استفار کر رہا تھا

ک۔۔کسی کا نہی تھا مما کا تھا مجھ سے ملنے کو گھر بلا رہی تھیں وہ بات سنبھالتے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ت۔تم کب آئے۔۔"

وہ ڈریسر پر فون رکھتے لہجہ درست کر گئ تھی

جب تم کافی بزی تھی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ قدم اس کی جانب بڑھا گیا تھا وہ ڈریسر کے ساتھ لگ گئی تھی

کچھ چھپا رہی ہو مجھ سے۔۔"

اس کی گیلی لٹ کینچھتے وہ اس کے حواس معتل کر گیا تھا

نہی تو۔۔"

اس کی نزدیکی سے زیادہ اس کی نظروں کی عجیب تپش اور استفہامیہ لہجے سے خوف آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیپی انیورسری دانین۔۔۔

پچھلے سال آج کے دن ہم ملے تھے

اس کو خود سے لگائے پر اسرار سا لہجہ تھا دانین کے حواس پوری طرح ساتھ چھوڑ گئے تھے

میں تمہارے لیے کچھ لایا ہوں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ ساکت ہی تھی جب وہ وارڈروب کھولے ایک شاپنگ بیگ اس تک لایا تھا

یہ میری ڈیل کا پہلا پروفٹ تھا جو بابا نے آج مجھے دیا۔۔"

اس کا ہاتھ تھامتے وہ سرخ بوکس کھولتے دکھا گیا تھا

اور پہلا گفٹ مما کا اور تمہارا

یہ مما کے لیے لیا ہے اچھا ہے نہ۔۔" دوسرا بوکس کھولا تھا جس میں تھوڑے ڈیسینٹ سے چینج ڈیزائن میں تھے

وہ اپنا دیکھ رہی تھی جس میں سفید نگوں کے امتزاج کے نفیس سے ائیر رنگز تھے

اچھے لگے۔۔ "

وہ اسے دیکھتے مسکراتے بولا تھا

وہ چپ تھی جب اچانک آنسو پلکوں کی باڑ سے آزاد ہو گیا تھا

دانی کیا ہوا یار۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اچھے نہی لگے تمہیں۔۔"ازہان اس کی بھیگتی پلکیں دیکھ بوکھلا ہی گیا تھا

اچھے ہیں۔۔"وہ نمی لیے بولی تھی

پھر۔۔؟وہ بوکس ڈریسر پر رکھتے اس کا چہرہ تھام گیا تھا

وہ بس اسے دیکھتے رہ گئ تھی

تم اظہار کے معاملے میں بہت کنجوس ہو

ازہان آئ نیڈ یو دس ٹائم لیکن تم نے ایک بار بھی اپنا احساس دلایا مجھے۔۔"

وہ احساس سے عاری لہجے میں بولی تھی

آئ ایم سوری"

اس کی کمر سہلا گیا تھا دانین فلحال اپنے جزبات نہ سمجھتے بے تاثر ہی رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ شیشے کے سامنے کھڑی جائزہ لے رہی تھی جب میسج کی ٹیون ہوئی تھی

اک نقش تمہارا ہے کہ وہ دل میں جما ہے

اک ت۔۔م ہو کہ پ۔۔ہلو میں ٹھہرنا نہیں آتا

وہ سنبھلتی کے دوبارہ سے ٹون ہوئی تھی

need ur warm welcome"

نو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کے لب نفی میں ہلے تھے

گہرے روئل بلیو ڈریس میں وہ بالوں کو کیچر میں جھکڑے بلکل سادہ سی تھی

نقش ہر آرائش سے اس لمحے پاک تھا

سوائے کانوں میں ایک نگ والے ٹوپس کے جو ہمیشہ اس کے کانوں میں تھے

میں اس کے لیے تیار ہو رہی ہوں۔۔"

وہ اپنے سادہ سے حلیے کو دیکھتے سوچ سکی تھی

وہ اپنے بیڈ روم میں کھڑی تھی گلاس وال سے شیشے میں نظر آتی شام سرکتے اب گہری رات میں بدل گئ تھی

نور۔۔"

زبیر کی آواز سے وہ چونک گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

اچھی لگ رہی ہو۔۔"

باپ کی تعریف پر وہ سادہ ہونے کے باوجود جھینپ سی گئ تھی

ہالہ زندگی میں تمہیں بس خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔۔"

ماضی کو بھول کر موجودہ لمحات پر غور فکر کرلو تھوڑی جو گزر گیا اسے بھول جاو۔۔"

وہ اسے سینے سے لگاتے سمجھاتے بولے تھے

وہ انہیں بتا نہیں سکی تھی کچھ چیزیں نہی بھولی جاتیں وہ دھندلانے کے بعد بھی ذہن پر نقش ہو جاتی ہیں

وہ تمہیں لینے آئے گا"

خاموش ماحول میں ساکت دل کی دھڑکن تیز سی ہوئ تھی

اس کا سامنا کرنے کو اس کا تیز دھڑکتا دل لرز اٹھا تھا پلکیں اٹھتے جھک گئیں تھیں وہ اپنے بارے میں سارے قائم شدہ مفروضے غلط ثابت کرنے میں ماہر تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ روم سے نکلتے نیچے آئی تو دوپہر میں

حمدان نیازی کو لاونج میں دیکھ کر وہ حیران تھی

نور بیٹے کیسی ہو۔۔"وہ اس کو دیکھتے استفسار کر گئے تھے

ٹھیک ہوں میں انکل ہوک سی دل سے نکلی ان کے آنے پر۔۔"

نور بات کرنی ہے مجھے تم سے"

زبیر نے حامی بھری وہ ان کے قریب بیٹھ گئی تھی

غازیان کے بارے میں"

وہ بند ہوتے دل سے ایک ماہ بعد اس کا ذکر سن رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ محکمے کی حراست میں تھا پچھلے ماہ سے"

میر سبطین نے کیس کر دیا تھا اس کے خلاف

وہ حیران سی سن رہی تھی

آپ نے مجھ سے کیوں چھپایا۔۔"

بابا آپ بھی۔۔"وہ زبیر کی جانب دیکھنے لگی جو نظریں چرا رہے تھے

اس نے منع کیا تھا نور۔۔"وہ دھڑکتے دل سے سنتی رہ گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کہاں ہے وہ۔۔ "

انشاللہ جلدی ہی وہ سامنے ہو گا۔۔"

اس کی جوب۔۔"وہ دھڑکتے دل سے پوچھ بیٹھی تھی

Posted on Kitab Nagri

میر سبطین کا لگایا اگر کوئی الزام ثابت نہ ہوا تو مل جائے گی واپس۔۔"

انشاللہ آج کی فائنل ہیرنگ ہمارے حق میں ہو گی۔۔"

آج فائینل ہیرنگ تھی اس کی"..

اور اس ہیرنگ سے پہلے وہ اس سے ملنا نہی چاہتا تھا

اس کی محکمے کی جانب سے ملی گاڑی گھر سب محکمے نے ضبط کر لی تھی

تمام گواہوں اور ثبوتوں کو مد نظر رکھتے میڈیکل رپورٹس کی بنا پر

نتیجہ یہ نکلا ہے کے میر دانیال سبطین نشے میں دھت تھے اور اسی حالت میں وہ ریسنگ ٹریک پر تیز رفتار گاڑی کی بریکس کو ہینڈل نہی کر پائے جس کے نتیجے میں اپنے تین دوستوں اور ان کے ساتھ موجود کانسٹیبل سمیت حادثے کا شکار ہو گئے

عدالت اسسٹنٹ کمیشنر غازیان نیازی کو بری الزمان کرتی ہے اور جلد ہی محکمے کی جانب سے جاری ڈس مس لیٹر ایشو کی کاراوئی کلئیر ہوتے ان کے حق میں اچھا فیصلہ ہو گا

Posted on Kitab Nagri

داکوٹ از اوور۔۔"

ایسی کاروائیاں تو سالوں چلتی ہیں پر چلانے والا شخص شائد اپنے بیٹے کو کھونے کے بعد ہار گیا تھا

میر سبطین کے لفظ وہاں بیٹھے اس کے زہن میں گونجے تھے

تمہیں کوئی فائدہ حاصل نہ ہو گا کیس گا

تھک جاوگے میرا بیٹا باہر چلا جائے گا سالوں تم تم یہاں اپنی بیوی کو لیے پیشیاں بھگتے رہنا۔۔۔"

تنزیہ اس کی پارٹی کی جانب دیکھا تھا

زندگی میں دوسرا کیس تھا جو وہ ہارا تھا

ایک پہلا اور دوسرا یہ والا جسے جیتنا اسے اپنا مقصد لگتا تھا

پچھلے دنوں سے کتنی محنت کی تھی

Posted on Kitab Nagri

تھک جاوگے کچھ ثابت نہی کرپاوگے ایڈوکیٹ صاحب۔۔"

میں ہارتا نہی ہوں

صرف دیکھنا الزام تم پر ثابت ہوں گیں اور تم اس جوب کے واقعی ہی قابل نہی ہو"

یہ ثابت کروں گا میں۔۔"

احان کو سارے ثبوت ملیامیٹ لگے تھے

جب اس شخص کا آخری گواہ جسٹس زبیر کا گارڈ اس کے بیٹے کے خلاف گواہی دے گیا تھا اس نے خود گاڑی اس کے ہاتھ تبدیل کروائی تھی اور جسٹس زبیر کی بیٹی کی کڈنیپنگ میں اس کا ہاتھ تھا وہ تو اس رات تھا ہی نہی وہاں

وہ سارے ثبوت فراہم کر گیا تھا

ریسنگ ٹریک پر ڈرنک اور فاسٹ ڈرائیونگ کی وجہ سے ایکسیڈینٹ ہوا جبکہ کانسٹیبل ان کو روکنے میں جان گنوا بیٹھا تھا

محض الزام تھا کے وہ میر سبطین پر گولی چلانے کا بدلہ لے گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

کورٹ روم سے نکلتے اس سے سامنا ہوا تھا

کونگریچولیشنز نہی کہو گے"

وہ الوہی چمک لیے سیاہ جینز کی جیبوں میں ہاتھ اڑیستے بولا تھا

احان نے مقابل پارٹی کے لوگوں سے بات کرتے ایک نظر دیکھا پراسرار سے تاثر تھے اس شخص کے وہ لب بھینچ گیا تھا

ایکسکیوز۔۔"

وہ پرے ہوتے اس کی جانب آیا جو قدرے بڑی شیو میں تھا

نقش تو اس شخص کے تعریف کے قابل تھے پر فلحال وہ اپنی قدرے بڑھی شیو اور بالوں میں گینگسٹر ہی معلوم ہو رہا تھا

میں جانتا ہوں یہ سب تم نے ہی کیا تھا زیادہ اچھلنے کی ضرورت نہی ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ ناگواری سے بولا تھا چور مجرم اور پولیس کے کھیل سے وہ واقف ہی تھا آخر اس کا واسطہ بھی تو آئے دن اسی سب سے ہوتا

مقابل پارٹی سے تین ہیرنگز کے لیے اتنا پیسہ لے کر تم سراسر مجھے جانتا کہہ کر میر سبطین کے ساتھ زیادتی کر رہے ہو"

اس کی بات پر لمحے میں چہرا سرخ ہوا تھا

اچھلو نہی زیادہ۔۔"

چاہتا تو آج کی ہیرنگ میں تم گناگار ثابت تھے

ٹرانسپیرنٹ لفافہ اس کے سامنے لہرایا تھا

یہ اس پوائینٹ سے پولیس کو ملی تھی

جو تمہاری گن سے ہی نکلی تھی اس میں گولی کا شیل تھا

یہ ثابت کرنے میں مجھے صرف دو سیکنڈ لگیں گے یہ تمہاری گن سے نکلی ہے

جو تم نے جس بھی وجہ سے چلائ تھی لیکن میں ایسا نہی کرنے والا"

Posted on Kitab Nagri

سوڈونٹ وری۔۔۔"

اس کے سمٹے لب دیکھتے وہ تنزیہ مسکراہٹ لیے دوبارہ بولا تھا

اور رہی بات گونگریچولیشنز کی اس کی مٹھائی تو تمہاری طرف ادھار رہی

امید ہے کبھی بھی تم سے دوبارہ میرا سامنا نہ ہو انشاللہ"

وہ پچھلا واقع نہی بھولا تھا جب وہ اسکی شادی کی رات اسکو اریسٹ کر کے لے گیا تھا

اور میں دعا کروں گا کے تمہارے انشاللہ الحمد اللہ میں تبدیل ہو جائیں"

احان اس کی بات پر اس کی پشت تکتا رہ گیا تھا

لاونج سے دوبارہ اپنی غیر ہوتی تبعیت محسوس کرتے وہ اٹھی تھی جب اٹھتے پھر اس کا سر بری طرح چکرایا تھا

Posted on Kitab Nagri

"ریحہ۔۔

نائمہ اور سانیہ دونوں نے باتوں کے دوران اس کو اٹھتے دیکھ ٹھٹھکتے پکارا تھا

"ٹھیک ہو تم۔۔

"بس مما سر پھٹنے والا ہو رہا ہے

وہ ان کے سہارے پر ان کے کندھے پر ہی سر رکھے نڈھال سی صوفے پر بیٹھ گئ تھی

سانیہ سمیت اس لمحے روم سے نکلتی دانین کی زیرک نگاہوں نے اس کا زرد ہوتا چہرا دیکھا تھا

کب سے ہے یہ "نائمہ نے خوشگوار حیرت لیے پوچھا تھا

"مما پرسوں دو تین دنوں سے

Posted on Kitab Nagri

میڈیسن بھی لی تھی پھر بھی عجیب دل متلا رہا ہے"

وہ ہنوز اسی پوزیشن میں بولی تھی

پاگل میرے ساتھ چلو۔۔"

سانیہ کی جانب مسکراہٹ اچھالتے انہوں نے اس کو دیکھتے کہا جو نا سمجھی سے ان خواتین کی مسکراہٹ دیکھ رہی تھی اس کے اوپر سے ہی گزر رہا تھا سب

اپنی ماں اور ثانیہ کا انکشاف درست ہونے پر چند لمحوں پہلے پیلا سا چہرہ اب سرخی اختیار کر رہا تھا

وہ اپنی خوشی اور عجیب کیفیت سے لب دبائے سب کی نظروں سے جھنپی پڑی تھی

جہاں بی جان سمیت گھر کے سب فرد اس شخص کے سوا آگاہ ہو گئے تھے

دو خوشیاں ایک ساتھ اس گھر میں ثانیہ تم ان دونوں کا صدقہ دے دینا۔۔"

بی جان نے دانین اور ریحہ کو دیکھتے محبت سے چور لہجے میں کہا تھا

Posted on Kitab Nagri

جی بی جان میں تو بس کہتی ہوں سب اچھا اچھا ہو جائے۔۔"

ریحہ اب بلکل لاپرواہی نہی کرنی۔۔ "

خیال رکھنا اپنا۔۔"نائمہ کی تنبیہ پر وہ گردن ہلاتے تاسف سے بولی تھی

یہ مجھے بتائیں لاپرواہی کا کیوں کہتی ہیں میں خود نہی کرتی احان اور آپ دونوں مجھے ابھی بھی پتہ نہی نا سمجھ کنڈر گارڈن میں گھومتی چھوٹی سی بچی سمجھتے ہیں

وہ دل کی بات زبان پر لائی تھی

نہی بھئی ریحہ اب سمجھدار ہے کوئی بھی اسے ایسے نہی کہے۔۔"

بی جان نے جس انداز میں کہا تھا وہ ان خواتین کے درمیان خجل سی ہو گئی تھی

کونگریچولیشنز ریحہ بھابھی۔۔"

وہ پھیکی سی مسکراہٹ سے ان کے درمیان بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

تھینکیو دانین۔۔ "

ریحہ کو اس کا لہجہ عجیب سا لگا تھا وہ سب میں بیٹھی بھی بیزار سی کھوئی سی لگی تھی

میری تو اب زرا بھی اہمیت نہی رہے گی"

وہ دھیمی سرگوشی میں بولتے اٹھی تھی جو وہ واضع سن گئ تھی

ریحہ نے اس کی پشت اوجھل ہونے تک تکی تھی

میں آتی ہوں وہ بولتے اس کے پیچھے گئ تھی وہ اب سیڑھیاں بھی چڑھ چکی تھی

دانین۔۔"

وہ ریلنگ کے قریب جھکی رہی تھی ریحہ کو لگا تھا وہ آنسو پی رہی ہے"

دانین آپ رو رہی ہیں آخر مسلہ کیا ہے اس کو وہ لڑکی الجھی سی لگی تھی۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ جھجکتے پوچھ بیٹھی تھی

اس کے دوبارہ پکارنے پر مڑی تھی

تم ہو میرا مسلہ۔۔"

وہ غصے اور آنسوؤں سے سرخ پڑتی آنکھوں سے ضبط چھوڑتے بولی تھی

میں۔۔"ریحہ کو سننے میں غلطی لگی تھی وہ کیسے مسلہ تھی

ہاں تم مہربانی سے پریٹنڈ نہی کیا کرو تم بہت معصوم ہو بہت اچھی ہو حالانکہ تم ایسی نہی ہو جو تم ظاہر کرتی ہو۔۔"

وہ تو اس کی تیز آواز سے اپنی زات کے حوالے سے چبھتے لفظ سمجھ رہی تھی

میری زات سے تمہیں کوئ تکلیف پہنچائ میں نے۔"

وہ اس اچانک اس سے ہمدردی کرتی سچویشن سے گھبرا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ بغیر جواب دیے چہرے کو رگڑتے چلی گئ تھی

جبکہ ریحہ کو وہاں کھڑے رہنا بے مقصد لگا تھا وہ سوچ بھی نہی سکتی تھی وہ لڑکی اس کی زات سے کیوں تکلیف محسوس کر گئ تھی

وہ سہج سہج قدم بھرتے اپنا سیل فون تھامے گیراج میں گئ تھی

جہاں وہ پشت کیے تھا

قدموں کی چاپ سے پلٹتے وہ مڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازیان۔۔"

اس کو پکارتے اس لمحے اس کے ناقابل فہم تاثر تھے وہ حیرت میں تھی

وہ دیکھتی رہ گئ وہ قدرے لمبے بالوں میں تھا شیو بڑھی سی تھی

سیاہ ہی جینز پر سیاہ ڈریس شرٹ کے فولڈ سلیو میں اس کے مضبوط بازو نمایاں تھے

Posted on Kitab Nagri

ہلکی روشنی جولان کے پودوں سے ہوتی اس کے سراپے پر تھی وہ اس کی شکل نہی دیکھ پائ تھی

یہ حراست میں پوراہی چین سموکر بن گیا۔۔"

اسکے لب سرگوشی میں ڈھلے تھے

وہ قریب بڑھا تھا

کے وہ دو قدم بے ساختہ پیچھے ہوتے اپنے باپ کی کھڑی گاڑی کے ساتھ لگ گئ تھی

u never change ur self.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ماہ میں بھی تم نے خود کو نہی بدلا۔۔"

وہ نفی میں گردن ہلا گیا تھا

اس کی خوشبو محسوس کرتے وہ یقین کر گئ وہ کوئ اور نہی وہ ہی تھا

Posted on Kitab Nagri

ہتھیلی اس کی جانب پھیلائ تھی اس کے زرا سے پیچھے ہٹنے پر نور دیکھتی رہ گئ تھی وہ ہیوی بائیک پہ تھا

گ۔۔ گاڑی کہاں ہے۔۔"

وہ حلق تر کرتے ہتھیلی نظر انداز کرتے بولی تھی

تم اتنی انجان تھی مجھ سے۔۔ "

فلحال محکمے کی کسٹڈی میں ہے اسی پہ گزارہ کرو۔۔"

وہ لٹھ مار انداز میں جواب دے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازیان بابا کی لے لو نہی تو یہی رک جاو تم بھی"

وہ نئ تجویز پیش کرتے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں اب گیا تو یاد رکھنا واپس نہی آوں گا۔۔"

اس کی بھاری آواز پر دل تھامتے رہ گئ تھی

میں کہاں جاوں گی پھر۔۔"وہ نم ہوتے لہجے سے انچ بھر قدم بڑھا گئ تھی

غازیان نے نوٹ کیا تھا

چل رہی ہو یا نہی۔۔"وہ بات بدل گیا

ہمم کوئ راستہ ہی نہی بچتا۔۔"وہ گہرا سانس بھرتے باہمت ہوئ تھی وہ دیکھتا رہ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بائیک پر اس کے پیچھے بیٹھتی وہ پھر سے ٹوک گیا تھا

دوسری طرح بیٹھو اس پر اڑ جاو گی ورنہ۔۔"

آہ اس کا دل چاہا تھا اس کے محکمے والوں کا سر پھاڑ دے اور کیا وہ اتنا غریب تھا اپنی زاتی گاڑی بھی نہی لے سکتا تھا

Posted on Kitab Nagri

فلحال یہ بائیک بھی رینٹ پہ ہے"

نور کا ہاتھ اس کے کندھے پر تھم گیا تھا وہ اس کی سوچ جو پڑھ گیا

روڈ پر آتے وہ اس سے قدرے فاصلے پر تھی

تم میرے ساتھ نئی زندگی کی شروعات پر ہو۔۔ "

وہ لب سیے بس آیتوں کا ورد کر رہی تھی

نور قریب ہو جاو۔۔ "

وہ ان سنی کیے فاصلے پر ہی بیٹھی رہی تھی

اگلے لمحے اس کی چیخیں برآمد ہوئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

غازیان سٹوپ مجھے نہی جانا تمہارے ساتھ

غازیان پلیز آہستہ کیوں میری جان لینے پر تلے ہو"

کیوں میری جان نکال رہے ہیں"

اس کی شرٹ سینے پر لپیٹے ہاتھوں کی مٹھیوں میں جھکڑتے اب وہ قدرے قریب آ گئ تھی

اس لمحے اس کے بال بکھر چکے تھے دوپٹہ بھی گلے میں جھول رہا تھا

ابھی لی کہاں ہے"

اس کی گھمبیر آواز بائیک کے شور میں بھی محسوس کر گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ پر یقین ہے"وہ اس کی تیز ہوتی سانسیں اپنے کندھے پر محسوس کرتے بولا تھا

نہی ہے۔۔"وہ بری طرح چلائ تھی

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک ہے پھر گیٹ ریڈی فارڈائے۔۔"نور کا سر چکرایا تھا وہ کیوں اتنا بدتمیز تھا

تھوڑا سا یقین ہے خدارا اب تو سپیڈ سلو کر لو۔۔"

ڈرا دھمکا کر وہ اس کی آدھی جان نکالتے ہمیشہ اپنا مقصد پورا کروانے میں کامیاب ٹھہرتا تھا

بیس منٹ کا سفر دس منٹ میں طے ہوتے وہ اس لمحے ایک فلیٹ کے سامنے تھے

اترو گی یا اب بھی ایسے ہی رہو گی"وہ اسے خود سے چمٹے دیکھ سٹینڈ لگاتے بولا تھا

ایریا کافی خوبصورت تھا وہ کوئی سوسائٹی تھی نور نے تیز دھڑکنوں سرخ آنکھوں اور بکھرے بالوں سے دیکھا تھا

اندر قدم بڑھاتے اندھیرے سے سامنا ہوا تھا

وہ چھوٹے سے سیٹنگ ایریا کی لائٹ اون کیے اندر روم میں بڑھ گیا تھا جو صرف دو سنگل چیرز پر مشتمل تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ گھر کافی چھوٹا تھا بلکہ نور کو ڈربا ہی لگا تھا

صرف ایک روم ہی اسے فلحال نظر آیا تھا جس کے سائیڈ سے لکڑی کی سٹیرز نکلتے اوپر والے پورشن تک جاتی تھیں لگیزری سا فلیٹ جس میں سارا وڈن ورک ہوا تھا

وہ اتنا بے مروت تھا اسے چھوڑتے اندر چلا گیا تھا اور وہ وہی پڑی کرسی پر بیٹھ گئ بے بسی سے سب تک رہی تھی

کیا سکتے میں چلی گئ ہو۔۔"

وہ باہر نکلا تو شرٹ چینج کیے ٹی شرٹ میں تھا

وہ خوفزدہ ہو رہی تھی اس کے حلیے سے

دل چاہا تھا اس کے بال کینچی سے کتر ڈالے

تمہیں بھوک تو نہی لگی تم کچھ کھاو گی" وہ اس کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھتے بولا تھا وہ اس کی نظروں سے بچتے سہمی سی بولی

Posted on Kitab Nagri

نہی۔۔ "

وہ شام میں کھانا کھا چکی تھی

پر مجھے شدید لگی ہے"

اس کے بولنے سے اس کا دل ہولنے لگا تھا

وہ اس تنہا سے گھر کو دیکھتے خوفزدہ ہوئ تھی

آ۔۔ آڈر کرلیں۔۔"اس کے بڑھتے قدموں سے وہ پیچھے کھسکتی جا رہی تھی ہتھیلیوں میں پھوٹتا پسینہ وہ بے بس سی آنے والے لمحات کو سوچتے زمین بوس ہونے کو تھی

غازیان مجھے س۔۔ سونا ہے میں روم میں جا رہی ہوں۔۔"

وہ گرتے پڑتے قدموں سے سامنے نظر آتے روم کی جانب چلئ گئ تھی

وہ نفی میں سر ہلاتے دیکھتا رہ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس شخص نے ایک وکٹم کو اپنایا تھا اور بدلہ لیا تھا اس لڑکی کا۔۔ "

جسٹس زبیر کو وہ اچھے سے جانتا تھا آخر اسی کے شعبے سے تعلق رکھتے تھے اور یہ نیوز آئی بھی تھی جب اس کی بیٹی اغوا ہوئی تھی لیکن اس کے بعد کوئی بھی ایسی نیوز گردش نہی ہوئی تھی اور سب کچھ نارمل ہو گیا تھا یا شائد وہ شخص لانا ہی نہی چاہتا تھا

احان اس شخص کے بارے میں نہ چاہتے ہوئے بھی سوچنے پر مجبور تھا

میر سبطین کی فیملی سے تعلقات بھی تھے وہ دانیال کی موت کا گہرا صدمہ میر سبطین کی بیوی نے لیا تھا فلحال تو وہ خاموش تھا لیکن شائد اگر وہ صدمے سے نکل آیا تو اس کے لیے غازیان کو ٹریپ کرنا مشکل نہی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج انہی سب میں وہ لیٹ گھر پہنچا تھا

فریش ہوتے چینج کیے وہ اسے روم میں نظر نہی آئی تھی وہ باہر قدم بڑھا گیا تھا رخ فلحال اپنے باپ سے ملنے کا تھا

جہاں وہ فائل پر بزی تھے

Posted on Kitab Nagri

آپ زمیداریوں سے ریٹائرڈ کر لیں خود کو اب۔۔"

احان نے فائل تھامتے خود دیکھی تھی

اس کا انٹرسٹ شروع سے بزنس میں نہی تھا بانسبت ازہان کے "

شروع میں کافی دیر اس کا شعبہ انہیں ہر گز پسند نہی تھا

ان کا خیال تھا یہ منتیں کرنے والا شعبہ ہے جس میں صرف زلالت جیسے کے آئے دن وکیلوں پر تشدد۔۔"

اور ایک بار تو اس کی گاڑی کا یہی حال ہوا بھی تھا

اور تب ریحہ نے جو اس شخص کے ریکارڈ لگائے تھے وہ الگ تھے

بڑی مشکل سے قائل کیا تھا خیر ان سب میں اب وہ عادی ہو گئے تھے

سکندر نے باغور دیکھا تھا وہ اپنی زمیداریاں نبھانے میں کوئی کوتاہی نہی کرتا تھا

Posted on Kitab Nagri

ڈنر پر ریحہ کو خاموش پاتے وہ حیران تھا جو خاموشی سے پلیٹ میں چمچ چلا رہی تھی

کیا تماشے لگا رہی ہو سہی سے کیوں نہی کھا رہی۔۔ "

وہ اسکی سخت آواز سے خیالات سے نکلی تھی جبکہ باقی ٹیبل پر موجود افراد کی نظریں اسے خود میں اترتی محسوس ہوئیں تھیں

ہاں ریحہ ٹھیک سے کھاو بیٹا۔۔"

ثانیہ نے بھی اب دھیان اس کی جانب مرکوز کیے اسے ٹوکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کونگریچولیشنز احان بھائی ترقی کر رہے ہیں آپ۔۔"

اس بات پر منہ میٹھا ہو جائے۔۔"

ازہان کی آواز سے سوئیٹ کا پیس اپنے ہونٹوں کے قریب محسوس کیا تھا

مجھے نہی پسند اور ویسے بھی کونسی ترقی"

Posted on Kitab Nagri

حالانکہ آج تو کیس ہارا تھا وہ

ریحہ کو جان ہوا ہوتی محسوس ہوئی تھی وہ بس اب کسی طرح سے اٹھ جانا چاہتی تھی

خوشی کی بات یہ ہے کے میں چاچو بننے والے ہوں اور اس خوشی میں جلدی سے کھائیں تا کہ آپ کا مزاج بھی سوئیٹ ہو"

میرے مزاج۔۔

چاچو۔۔ "

احان نے سمجھتے جھٹکے سے سر اٹھایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ممایہ کیا بول رہا ہے" وہ ہاتھ پرے کیے نا سمجھی کے عالم میں تھا

یہ تو تم ریحہ سے پوچھو"

وہ مسکراتے لبوں سے سر ہلا گئی تھیں

Posted on Kitab Nagri

سب کی باتیں اور خود پر توجہ مرکوز ہونے پر وہ دانین کی ساری باتیں بھلائے شرم محسوس کرتے وہ پلیٹ کھسکھاتے پرے کرتے تیزی سے بولی تھی

م۔۔میرا ہو گیا بس۔۔۔"

وہ پلک جھپکتے اٹھ گئ تھی احان نے اس کی ویسی ہی پڑی پلیٹ دیکھی تھی جس میں آدھی سے زیادہ روٹی بچی پڑی

یہ مجھ سے بچے اب۔۔"وہ زیرلب دہراتے اٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ نہی کہنا اسے"

احان کی بات پر ثانیہ نے قہقہ لگاتے اسے شرمندہ کر دیا تھا

باہر اپنی ماں سے اور باقی گھر والوں سے گڈ نیوز سنتے اسے پورے روم میں ڈھونڈنے کے بعد بالکنی میں تھا جو اسسے چھپنے کی کوشش میں تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ بالکنی میں کھڑی تھی پشت پر بکھرے لمبے سیاہ بالوں کو کیچر میں باندھے تھی

مجھ سے چھپنے کی کوشش میں تھی"

اس کے گرد حصار باندھے اسے اپنی مضبوط بازوں میں بھر گیا تھا

میں آپ سے چھپ کے کہاں جاوں گی"

وہ اس کے حصار میں چند لمحوں پہلے والے اضطراب کی جگہ اب پر سکون احساس محسوس کرتے آنکھیں موند گئ تھی

تمہیں مجھے سب سے پہلے بتانا چاہیے تھا"

اس کا رخ اپنی جانب موڑتے وہ ماتھے پہ تیوری چڑھا گیا

بلیو می مجھے بھی کچھ دیر پہلے پتہ چلا تھا"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے کی سعی نہی کر رہی تھی اب سرخ چہرہ اس کے سینے میں چھپا گئ

Posted on Kitab Nagri

اب بتادو۔۔۔ "

اس کے لب مسکراتے اس کے سینے میں چھپے سر کو چوم گئے

حان"

وہ سرگوشی میں اس کا نام ادا کر گئ تھی آنسو پلکوں سے آزاد ہو گیا تھا وہ نہی جانتی تھی اس موقع پر وہ ایسے کیوں ری ایکٹ کر گئ ہے"

شائد دانین کی باتوں کا اثر تھا

ریحہ کیا ہوا"

تم رو رہی ہو تم خوش نہی ہو"

وہ بے چین ہوتے اس کے چہرے کو روبرو کرتے بولا

آپ خوش ہیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ عجیب سوال کر گئی تھی اندھیرے میں اس کا چہرا ہاتھوں میں تھامتے اس کی۔ پیشانی پر اپنے لب رکھتے سر ٹکا گیا تھا

الحمدللہ۔۔" وہ گہرا سانس بھرتے بولا

میں صرف یہ کہنا چاہوں گا

تم نے مجھے اپنی محبت کے حصار میں ہمیشہ کے لیے قید کر لیا۔۔ "

تم نے ہمیں مکمل کر دیا آئی لو یو سو مچ احان کی جان"

اس لمحے اس کے اظہار پر موندھی آنکھوں سے مسکرائی تھی

اب بتا دو مجھے تم سے سننا ہے" وہ بوجھل لہجے میں بولتے اس کو خود میں چھپے دیکھ بولا

وہ گہرا سانس بھرتے اس کے قدموں پر اونچا ہوتے اس کے کانوں میں مسکراتے دھیمی سرگوشی کر گئی

Posted on Kitab Nagri

کونگریچولیشنز فادر ٹو بی"

اپنے کندھے پر اس کے ہونٹ محسوس ہونے کے بعد وہ اسے بازوں میں بھر گیا تھا

مجھے اس لمحے آپ کی محبت کا اظہار ملا سہی کہتے ہیں مرد جب باپ بنتا ہے تب ہی اسے عورت کی محبت کا احساس ہوتا ہے"

اس کے سینے پر سر رکھتے وہ اس کے ہاتھوں کی لکیروں میں جانے کیا تلاش کر رہی تھی

چلو پھر تم بھی اظہار کر دو۔۔ "

میری تعریف میں کوئی دو جملے ہی ادا کر دو"

اس کا سر تکیے پر ڈالتے وہ اس پر جھک آیا تھا

اس کے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے چہرے کے نقوش اپنی انگلیوں کی پوروں پر محسوس کرتے وہ اس کی شیو تک ہاتھ لائی تھی

Posted on Kitab Nagri

فقط اتنا ہی دنیا کے سب سے اچھے شوہر ہیں ریحہ آپ کے بغیر نامکمل سی ہے "

وہ تکیے سے تھوڑا اونچا ہوتے اس کی کشادہ پیشانی سے بال ہٹاتے اپنے لب رکھتے اسے مسمرائز کر گئ تھی

اسے خود میں بھینچتے اپنے حصار میں لے

گیا تھا وہ اس لمحے اس کی خوشی محسوس کرتے اپنی زات اس کے حوالے کر گئ جو اپنی محبت کی نرمیوں سے اس پر چھاتا جا رہا تھا

وہ اندر آتے اس کے بیڈ روم کا جائزہ لے رہی تھی یہ اس کے دوسرے گھر سے کافی چھوٹا بلکہ سنگل بیڈ تھا

دیوار میں مرر نصب ہوتے اس کے آگے چیئر پڑی تھی

سائیڈ پر ایک حصے میں وارڈروب بنی تھی جبکہ واشروم کا سلائیڈنگ ڈور دوسری سائیڈ پر تھا وہ ان سوچوں میں جاتے فون کھولتے اس کی وال پیپر پر سیٹ پکچر دیکھتے مسکرا اٹھی جو اس نے خود اس کے فون پر سیٹ کی ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

لمبے بالوں میں بلکل ڈیسینٹ نہی لگ رہے۔۔"

وہ تصور میں اس سے مخاطب تھی

آہ تم ابھی تک سوئ نہی۔۔"

اس کی آواز سے فون چھوٹتے گود میں تھا وہ خاماخاں شرمندہ ہوئ جیسے چوری پکڑی گئ ہو وہ کافی ٹائم بعد روم میں آیا تھا وہ نہی جانتی تھی اس کے روم میں آنے کے بعد وہ کیا کر رہا تھا باہر

وہ اس کو بیڈ پر بیٹھی کراون سے ٹیک لگائے فون پر بزی دیکھتے بولا تھا

وہ کیسے بتاتی آج ایک ماہ بعد وہ اس کو سامنے دیکھتے سکون سا محسوس کر رہی تھی کہی نہ کہی وہ خود کو زمیدار مانتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور نے نظریں اٹھائیں وہ واشروم کے ہینڈل پر ہاتھ رکھے سوال کر رہا تھا

۔نیند نہی آرہی گھر چینج ہے نہ ہمارا۔۔"

وہ گھڑی کی رکی سوئیاں دیکھتے فون پر نظر ڈال گئ جہاں بارہ بج گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

سونا بھی مت آرہاہوں میں پاس۔۔ "

لمحے میں نظریں اٹھاتے اسے صورتحال کا اندازہ ہوا تھا وہ پریکٹیکل زندگی میں قدم رکھے تھی

آہ سونا نہی بلکل بھی نہی۔۔"

وہ مسکراہٹ دبائے اس کو فوری سے لیٹتے دیکھ بولا تھا

م۔۔میں سورہی ہوں۔۔ "

وہ بند کرتی آنکھوں سے باور کراتے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو تب تک نیند پوری کرلو ڈیئر وائفی"

اس کی بھاری مسکراتی آواز کانوں میں گونجی تھی پل میں اس کے بدلتے رویے نور کو حیران کردیتے

Posted on Kitab Nagri

پانی گرنے کی آواز بند ہوئی تھی

ابھی وہ اسی کیفیت میں دھڑکتے دل سے تھی جب کلک کی آواز آئی تھی

وہ اندھیرا محسوس کررہی تھی مزید بیڈ کے کنارے پر ہوتے وہ نیچے گرنے کو تھی جب وہ اسے کمر سے کھینچتے حصار میں لے گیا تھا سنگل بیڈ پر وہ اس کے سینے سے لگی اس کے بے تحاشہ قریب تھی

غاز۔۔زیان میں۔۔"

وہ لب تر کرتے بولتی چپ ہو گئی تھی وہ اپنا ایگو پرے کیے اس کا رخ اپنی جانب جو کر گیا تھا

اس کی انگلیاں چند لمحوں بعد اپنی گردن پر سرسراتی محسوس کیں وہ اس کا الجھا دوپٹہ گردن سے نکال گیا تھا اے سی کی ایل ای ڈی کی ہلکی لائٹ میں اس کے دل کی تیز دھڑکن اپنی دھڑکن میں اترتی محسوس ہوئی تھی وہ سن ہوتی جارہی تھی

اس کی آنکھیں خود بخود بند ہو گئی تھیں اس کی اتنی قربت میں خوف سا محسوس ہوا تھا

تم نے مجھے مس کیا تھا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کی بند آنکھیں انگلی سے چھونے کے بعد اس کے ہاتھ اسکے سر کے پیچھے کیچر میں مقید بالوں پر رینگ رہے تھے

نور کی آنکھ سے آنسو پھسلتے اس کی گال پر تھا

نور آنکھیں کھولو۔۔"

گھمبیر لہجے میں بولتے وہ اس پر جھک گیا تھا وہ اس کو بے تحاشہ قریب محسوس کرتے اتھل پتھل سانسوں میں تھی

جب اس کے ہاتھ اپنی کان کی لو پر محسوس ہوئے تھے

وہ سرخ آنکھیں کھولتی اس پر ٹکا گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں آ۔۔ آپ کو۔۔"

غازیان م۔۔ میری بات۔۔"

غازیان میں آپ کو انکار نہی کروں گی آج

Posted on Kitab Nagri

وہ نیم بند آنکھوں سے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھامتی اس کی شیو کی چھبن انگلیوں کے پوروں پر محسوس کرتے بھیگتے لہجے میں لفظ جوڑتے بولنے کی سعی میں تھی وہ اسے ہر گز تکلیف نہی دینا چاہ رہی تھی پر دل کا کیا کرتی جو سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا

زبردستی سے ضد پوری ہوتی ہے دلوں میں محبت نہی۔۔"

آہ اس کو سانس رکتا محسوس ہوا تھا وہ جھکتے اس کے لب نرمی سے چھو گیا تھا

اس کی سانسیں اپنے ہونٹوں پر کئ لمحے محسوس ہوئیں وہ شکر کر گئ اس لمحے لائٹ نہ ہونے کے برابر تھی

وہ روتے اس کو قائل کرتے اس کی بازوں میں سماتی جا رہی تھی

ٹرسٹ می زندگی حسین ہے۔۔"

اس کو بازوں میں بھرتے اس کے ٹھنڈے پڑتے بکھرتے وجود کو کمفرٹر اڑا گیا تھا اس کی مزید کوئ کاروائ نہ دیکھتے وہ رکتے سانس سے اس کی پناہوں میں سکون محسوس کر رہی تھی

سو جاو بیوی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کی نم ہوتی آنکھوں پر لب رکھتے وہ اس کے بالوں کی نرمی اپنے چہرے پر محسوس کر رہا تھا وہ اس کے قریب ہو گئ تھی کافی تھا وہ اس کو محبت کرنا چاہتا تھا جس میں اس کی مرضی ہو زبردستی ہرگز نہی وہ جتنا بھی سخت ہو جاتا اندر سے نرم تھا وہ اپنے ماں باپ کی طرح بروکن فیملی نہی بنانا چاہتا تھا

جس نے ساری زندگی ان کے بروکن ریلیشن شپ کی وجہ سے تنہا گزاری تھی

صبح اس کی آنکھ نرم سے لمس سے کھلی نظر اپنے پہلو میں پڑی لڑکی پے ڈالی جو اس میں چھپی نیند میں تھی

جس کی سانسیں اپنی گردن میں محسوس کرتے وہ اس کی اتنی نزدیکی کے باوجود فاصلوں میں تھی

اس کے چہرے سے بکھرے بال ہٹاتے اس کی سوجھی آنکھیں دیکھیں جو بند ہونے کے بعد بھی کناروں سے سرخی کی رمق سے اپنے ساتھ ہوئ وحشت کا پتہ دے رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں چاہ کے بھی تم پہ سختی نہی کر سکتا نور۔"

اس کے گال کو سہلاتے وہ جھکتے اس کے بے داغ گال پر لب رکھ گیا تھا وہ مزید سمٹتے نزدیک آ گئ

اس کے بکھرے بال سمیٹتے وہ تکیے پر رکھ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس پر کمفرٹر درست کرتے وہ بستر سے نکلتے واشروم کی سمت چلا گیا بند ہوتے دروازے کی آواز سے وہ نیم بند آنکھیں کھول گئ تھی

اسی لیے تو تمہارے دل سے محبت ہے"

سرکتے اسکی سلوٹ زدہ جگہ پر ہوتے وہ نم آنکھوں سے اس کا تکیہ مٹھی میں بھینچے کمفرٹر سمیت اپنے وجود میں چھائ اس کی خوشبو میں گہرا سانس بھرتے مسکرا اٹھی تھی

وہ واشروم سے باہر آیا تو وہ بستر پر بیٹھی بال سمیٹ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مارننگ۔۔"

وہ نرم مسکراہٹ اچھالتے گیلے بالوں سے شرٹ کے بغیر تھا

وہ سٹپٹاتے اس لمحے رات کی حرکت پر اس سے نظریں چرا گئ

ناشتہ کرنے چلیں باہر۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ وارڈروب سے سادہ مہرون ٹی شرٹ لیتے بولا

اس کی پشت دیکھتی رہ گئ اس کے نرم لہجے سے سکون اترتا محسوس ہوا جو وہ اپنے رویے پر رات کے حوالے سے پریشان تھی اس کے اس معاملے کو نہ دہرانے پر وہ اب کچھ زائل ہو گیا تھا

"میرے پاس کپڑے نہی۔۔"

وہ بستر سے نکلتے پریشان سی بولی تھی

"تم مجھے بلیو میں اچھی لگ رہی ہو۔۔

اس کی جائزہ لیتی نظروں سے اس کے گال تپ اٹھے

فریش ہو کے آو آج اسی سے گزارا کرلو

"کل جوائینگ دینے کے بعد ہم اپنے گھر ہوں گیں۔۔"

وہ بال کنگھی کرنے لگا

Posted on Kitab Nagri

انشاللہ وہ زیر لب بولتے واشروم کی سمت گئ تھی

نم چہرہ اپنے اوڑھے دوپٹے سے خشک کرتے باہر آئ تو وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے فون پر مصروف اپنی ماں سے محو گفتگو تھا

اس کو سانس رکتی محسوس ہوئ تھی

میں انتظار کروں گا۔۔"

وہ اس کی مسکراتی آواز سے کندھے سے نیچے جاتے بال سلجھاتے تھم گئ تھی وہ کیوں آرہی تھی نور کو ابھی سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں۔۔"

اس کا عکس اپنے پیچھے رونما ہوتے دیکھ وہ بال باندھتی وہ ہاتھ تھامتے پہلو میں گرا گیا اس کے گلے میں موجود دوپٹہ نکالتے وہ تھام چکا تھا

وہ پھر سے سانس روکے قدم زمین پر بامشکل جمائے ہوئے تھی پر وہ دوپٹہ اسکے سر پر ڈال چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

میں بائیک پر نہی جاوں گی گھر بنالیں ناشتہ پلیز۔۔"

وہ بائیک کا سوچتے پھر سے پریشان تھی

یہاں سوسائٹی میں ایک واکنگ ڈسٹنس پر ریسٹورینٹ ہے"

پیدل چلتے ہیں یہ گھر کافی ٹائم سے میرے یوز میں نہی تھا اس لیے کوئ ناشتے کے انگریڈینٹس نہی فلحال"

وہ شکر کا کلمہ ادا کرتے اس کی بازو جھکڑ گئ تھی

غازیان نے پلٹتے دیکھا تو وہ جھجھکتے ہٹانے لگی

جب وہ خود اس کی انگلیاں اپنی انگلیوں میں الجھا گیا تھا

اس لمحے تشکر کرتے اس کا دل پگھلنے لگا تھا اس کے ہاتھوں سے ملتے نرم تحفظ سے اس کے برف بنے جزبات نرمی اختیار کر رہے تھے

اس کے ساتھ چلتے وہ موسم کی خوشگواریت دیکھ رہی تھی گرمی کا موسم تھا وہ کافی ٹائم بعد باہر کی فضا میں کھل کے سانس لے رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

ریسٹورینٹ میں بیٹھے وہ آڈر دے رہا تھا

خود تو وہ وہی ڈائیٹ فری براون بریڈ ایگ بغیر یوک لیے ناشتہ کر رہا تھا

نور نے جھر جھری لی تھی وہ اس کو بھی روکھا پھیکا کھلا کے مارنا چاہتا تھا

وہ کارڈ تھامتے اپنے لیے ہیوی ناشتہ آڈر کرنے لگی

آئی ایم سوری۔۔۔"

وہ جھکی نظر سے بولی وہ ہاتھ میں تھاما نوالہ چھوڑ چکا تھا ریسٹورینٹ کے سیکنڈ فلور کے اوپن ایریا میں آمنے سامنے بیٹھے تھے وہ اس لمحے اسے دیکھتا رہ گیا تھا

کس لیے۔۔؟ اس کے ماتھے پر تیوری چڑھی تھی

میری زات میں پائے جانے والی ہر کمی کے لیے آپ مجھ سے بہتر ڈیزرو کرتے۔۔"

وہ اس کو دیکھتے ٹھہر ٹھہر کر بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

نور تم مجھے یہ احساس ہر بار کیوں دلاتی ہو کے میں تمہیں اپنا کے غلطی پر ہوں۔۔"

وہ دانت پر دانت جما گیا تھا

نہی ہرگز نہی غازیان۔۔ "

آپ خاص ہیں میرے لیے میں نے اپنے رویوں کا حوالہ دیا ہے"

وہ اس کا میز پر دھرا ہاتھ تھامتے متانت بھرے لہجے میں بولی تھی

وہ ہاتھ چھوڑ گئ

جب اس کا ناشتہ ویٹر سرو کرنے آیا تھا

ناشتہ کرو۔۔ "

اس کی آواز میں جارحیت محسوس کرتے وہ جھک گئ تھی وہ بل کلیر کرنے لگا

Posted on Kitab Nagri

غازیان۔۔ "

پہلا نوالہ لیتے ہی وہ کھانستے بے حال ہو گئ تھی اس کا چہرا تیزی سے سرخ ہو رہا تھا کے وہ فوری اس سمت آیا ویٹر بھی چونک گیا تھا

شٹ اس میں بلیک پیپر (کالی مرچ) یوز تھی

وہ ویٹر پر دھاڑا

نور آر یو اوکے۔۔"

پانی کا گلاس اس کے لبوں سے لگاتے وہ اس کو لے کر کھڑا ہو گیا تھا ان کی سائیڈ پر موجود ٹیبل پر فیملی بھی اس کی جانب متوجہ ہو گئ تھی

وہ پھر سے روتی جا رہی تھی

یار فار گاڈ سیک رونا بند کرو مر نہی گئ تم۔۔"

جب تمہیں پتہ تھا اس میں بلیک پیپر ہے تو کیوں کھایا تم نے"

Posted on Kitab Nagri

بندہ اتنا نازک مزاج بھی نہ ہو۔۔"

سب کچھ ایسا میرے نصیب میں ہی آنا تھا۔۔"

وہ دل میں سوچتے تپ گیا تھا

گہرے سانس بھرو۔۔"

منرل واٹر کی بوتل ایک ہاتھ میں پکڑے اس کے ساتھ ریسٹورینٹ سے باہر سوسائٹی کی کھلی فضا میں چلتے وہ اسے تھامے تھا

جو بامشکل اب الرجیک ری ایکشن سے کچھ سنبھلی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہتر ہوں گھر چلیں۔۔ "

وہ اس کی فکر مند آنکھوں میں دیکھتے اب سکون محسوس کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ گارڈن میں بیٹھی فریش ہوا میں سکون محسوس کر رہی تھی

مما بس کر جائیں۔۔"

آج مجھے سچی افسوس ہو رہا ہے میرا مائیکہ اور سسرال ایک ہی کیوں ہیں۔"

جو اسے فورک سے زبردستی ڈیفرنٹ کٹے ہوئے فروٹس کھلا رہی تھیں

اچھی ڈائیٹ ضروری ہے تمہارے لیے ریحہ جان دیکھی ہے تم نے اپنی زرا سی ہے بس۔۔"

ماں صحت مند ہو گی تو بچہ بھی صحت مند ہو گا

وہ زبردستی اس کو کھلا رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اف دوسرے احان کی روح آ گئی آپ میں "

وہ منہ بگاڑتے ایپل کا زائقہ منہ میں محسوس کرتے ضبط کیے تھی

شرم کرو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

نائمہ نے اس کی بات پر گھورا تھا

فون کی رنگ بج اٹھی

دیکھ لیں آپ اب یہ شروع ہونے والے ہیں "

مسکراتے فون کی سکرین پر جگمگاتا نمبر دکھایا تھا

کیا ہے کیوں فون کر رہے ہیں۔۔ "

تم ٹھیک ہو کہاں ہو اس ٹائم۔۔"وہ نظر انداز کیے فکر مندی سے بولا

آرام سے میں ٹھیک ہوں بلکل

مما کے پاس ہوں نیچے گارڈن میں۔۔ "

وہ بولتے لب دانتوں میں لے گئ اس نے صبح سختی سے وارن کیا تھا نیچے نہ اترنے سے

Posted on Kitab Nagri

ریحہ تم پر میری بات کا اثر تو نہی ہوا منع کیا تھا نہ میں نے سٹیر ز اترنے سے۔ "

چچی کو تم اوپر بلوا لیتی۔۔"

وہ سخت لہجہ اپنا گیا تھا

حان خدا کے لیے مجھے قید نہی کریں میں نے ناراض ہو جانا ہے پھر اگر آپ نے اپنی چلائی تو۔۔ "

ویسے ہی میری تبعیت نہی ٹھیک میں اچھا نہی فیل کر رہی آپ اور مما مجھ سے اپنا رویہ لہذا درست کر لیں ورنہ میں نے پکا والا ناراض ہو جانا ہے

وہ روہانسے ہوتے اس پر چڑھ دوڑی تھی

جبکہ نائمہ اس کی زبان درازی پر دیکھتی رہ گئی جو روتی شکل بناتے ڈرامے لگا رہی تھی

اچھا سوری یار اگر تم نے نیچے آنا ہو تو میرا ویٹ کرنا میں خود شام میں تمہیں لے آیا کروں گا

let it be.."

Posted on Kitab Nagri

اب یہ بتاؤ کیسی ہے حان کی جان"

وہ اس کی بات نظر انداز کرتے بولا۔۔"

وہ لمحے میں سرخ ہوئی تھی سامنے ہوا سے جھومتے پودے اور اپنی ماں کی موجودگی دیکھتے وہ کل رات سے کچھ زیادہ ہی کیرنگ بن رہا تھا

میں ٹھیک ہوں بلکل آپ ریلیکس رہیں۔۔ "

وہ چند سانحوں بعد گھاس مٹھی میں موڑتے تھوڑا سا پرے کھسکی تھی نائمہ نے مسکراتے اسکی اب کی حرکت نوٹ کرتے اس کے چہرے پر عیاں ہوتے ماں بننے کے رنگ دیکھے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن میں نے تو تمہارے بارے میں پوچھا ہی نہی میں نے تو حان کی جان کے بارے میں پوچھا ہے"

ریحہ کے ماتھے پر تیوری چڑھی وہ کس کے بارے میں پوچھ رہا تھا جبکہ وہ لب دبائے خاموشی سے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے ان لمحات کی خوبصورتی محسوس کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

احان کی نئ جان سے خودی پوچھ لیناوہ کیسی ہے وہ کچھ توقف کے بعد تپ کے بولی تھی

دور رہیں اور چپ رہیں اور کام پر دھیان دیں۔۔ "

لیکن یار تم ہی تو مجھے اس کے بارے میں بتاوگی میں کیسے اس سے پوچھوں ابھی اس کے آنے میں ٹائم ہے۔۔ "

وہ اس کے لہجے میں چھپی بات سمجھتے لب کچلتے خجل سی ہو گئ تھی شکر تھا اس کی ماں چلی گئ تھی

اچھا یہ تو بتادو بے بی گرل ہے یا بے بی بوائے

خیر جو بھی ہے جلدی سے لے آو بس

پھر لادو گی نہ مجھے "

وہ اس کے چپ ہونے پر مزید بولتے اسے مزید سرخ کر گیا تھا

رکھ رہی ہوں میں فضول باتیں مجھ سے نہی کریں "

وہ فون کان سے ہٹاتی کے اس کی آواز پھر سے گونجی تھی

Posted on Kitab Nagri

اچھا آئی ایم سیریس ایک آخری بات بس بہت اہم ہے یہ۔۔"وہ لب دباتے سیریس ہوا تھا

جلدی بولیں۔۔"وہ روانی سے بولی تھی

اچھا بات یہ ہے کے سن رہی ہو نہ تم۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا

ہمم سن رہی ہوں بولیں وہ سنجیدہ تھی بلکل

پھر تم کب لا رہی ہو اسے۔۔ "

حان۔۔"وہ چلائی تھی

میرے پاس کوئی جدید ٹیکنالوجی نہی ہے جو آپ کے ہاتھ میں آج کے آج ہی تھمادوں اتنی جلدی ہے تو خود پیدا کر لیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

آہ شٹ۔۔"

بولتے وہ لب دانتوں تلے دبا گئ دوسری جانب وہ مزید قہقہ لگاتے اسے خونخوار کر گیا تھا

مجھے تنگ کر رہے نہ بہت زہر لگ رہے ہیں مجھے آپ اللہ پوچھے آپ کو۔۔" وہ اپنے ہی ادا کردہ جملوں سے خجل ہوتے روہانسی ہو گئ تھی

اچھا سنو تو حان کی عقل سے پیدل جان۔۔" وہ قہقہ لگاتے سیریس ہوا تھا

نہی سننا مجھے بائے۔۔"

وہ فون رکھ گئ تھئ

دوپہر میں اسے چھوڑتے وہ لوکڈ کرنے کا بولتے چلا گیا تھا

شام محسوس کرتے وہ اس گھر سے وحشت سی محسوس کر رہی تھی

یہاں تو ٹی وی بھی نہی ہے "

Posted on Kitab Nagri

نور نے نظریں دوڑاتے بے بسی سے واپس بیڈروم میں داخل ہوتے ڈالیں تھیں

کوئی کام نہ دیکھتے اپنے کپڑے دیکھنے لگی

بے ساختہ اس کا جملہ یاد آیا

نور تم نہاتی نہی ہو۔۔۔"

یا وحشت نور کپڑے تو کل سے تم نے ایک ہی پہنے ہیں"

کاش کے میں بابا کے گھر سے نکلتے ایک دو سوٹ ہی رکھ لیتی اپنے "

وہ سوچتے بیڈ سے اٹھی تھی نظریں اس کی کبرڈ پر تھیں

کیچر نکالتے بال جوڑے کی گرفت میں کرتے

وہ نچلا لب دانتوں میں دباتے کبرڈ کے ہینڈل پر پر دھڑکتے دل سے ہاتھ رکھ گئ

وہ ایسے خوفزدہ تھی جیسے وہ سامنے ہو اور اس کی نظریں اسی کی حرکات پر مرکوز ہوں

اس کے آنے سے پہلے میں اپنے کپڑے پہن لوں گی

Posted on Kitab Nagri

وہ پر سوچ ہوتے اس کی سفید ٹی شرٹ اور ایک عدد ٹراوزر نکال گئ تھی

دھڑکتے دل سے اس کے کپڑے تھامتے وہ واشروم میں بند ہوئ

اپنے کپڑے واش کرتے

بیس منٹ بعد شاور لیے وہ گیلے بالوں سے باہر نکلی تھی

وہ الجھتے قدم اس کے بلیو لمبے ٹراوزر میں سنبھالتے بامشکل بیڈ تک پہنچتے پائنچے فولڈ کرتے شیشے کے سامنے گئ

اس کی ٹی شرٹ کافی کھلی سی گھٹنوں تک تھی

نور نے جھنپتے اپنا عکس مرر میں دیکھا ایک دم حواس جانے لگے تھے

وہ اس کے عین پیچھے تھا وہ حیرت سے ہوش میں آئ

اور چیختے بری طرح اسے ڈرا چکی تھی

اس کی کمر سے تھامتے اس کے ہونٹوں پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ چکا تھا

یہ گھر ساونڈ پروف نہی ہے کیوں مجھے سوسائٹی کے ہاتھوں مصیبت میں ڈالنا ہے"

اس کی اٹھتی گرتی پلکوں پر نمی کے قطرے دیکھتے وہ اپنی ہتھیلی کے نیچے دبا اس کا چہرہ دیکھتے کان میں غرایا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ سانس بند ہوتا محسوس کر رہی تھی آنکھیں پھٹنے کے قریب تھیں جو ہنوز اسی پوزیشن میں اسے تکتے کنفیوز کر رہا تھا

چیخو گی تو نہی اب۔۔ "

وہ لمحوں کے حصار سے نکلتے بولا

وہ نفی میں فوری سر ہلا گئ تھی اس کے بالوں کے نم قطرے اس کے چہرے پر پڑتے اس کی دھڑکنوں کو منتشر کر گئے تھے

وہ اسے مزید قریب کر گیا تھا کے دونوں کی سانسیں اس کے چہرے سے الجھنے لگیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی کمر کے گرد حصار باندھتے وہ اسے نزدیک کر گیا تھا

مجھ پر حق نہی جتاتی میری چیزوں پر کیوں حق جتاتی ہو

بوجھل سے لہجے سے وہ حواسوں میں لوٹی تھی

Posted on Kitab Nagri

اسکے بالوں سے آتی اپنے شیمپو کی مہک میں گہرا سانس بھرتے وہ اس کے سراپے پہ نظریں ڈالتے سوالیہ لہجے میں بولا تھا

جو اس کی سفید ٹی شرٹ میں کھڑی لب کچلتے اس کے حصار میں تھی

"تم انسان نہی میری جان لے لو گے تم۔۔ ت۔۔"

کانپتے لہجے میں اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش میں باتوں کو بدلنے کی سعی میں تھی

اس کی اس طرح کی انٹری پر وہ واقعی ہی خوفزدہ ہو جاتی تھی

پھر بچ کے رہنا نور سیریسلی آئی ایم آ بیڈ بوائے

کھا جاوں گا تمہیں۔۔"

اس کی کان کی لو پر جھکتے وہ سلگتے لمس سے اس کی ریڈ کی ہڈی تک سنسنا گیا تھا

اس کا لہجہ مسکراتا تھا اندازہ اس کی سنجیدہ پڑتی کالی آنکھوں میں دیکھتے ہوا تھا جس کے کنارے مسکرانے کی کوشش کو ناکام کرنے میں محو تھے

Posted on Kitab Nagri

د۔ دار صل م۔۔ میرے کپڑے گیلے ہو گئے تھے تو۔۔"

وہ اس کی گرفت نہ پاتے کھسکتے دور ہوتے گھبراتے لہجے میں جواز دیتی کے وہ اس کی پہنی شرٹ کے گلے میں انگلی اٹکاتے قریب کر گیا تھا

دل چاہ رہا ہے آج ریسٹورینٹ میں جیسے تمہارا سانس بند ہوا تھا نہ اس سے برے طریقے سے تمہارا سانس روک دوں کیا خیال ہے

کیونکہ باتیں بہت اچھی بناتی ہو تم بیوی۔۔"

اس کی سرگوشی میں ڈھلتی آواز سے وہ کانوں سے نکلتے دھوئیں سے بھونچکا کے رہ گئ تھی

وہ جھلتا کے وہ پرے ہوتے دیوار میں نصب مرر سے لگتے لرزتے بدن سے آنکھیں موند گئ

ریلکیس کچھ نہی کرنے والا تھپڑ یاد ہے مجھے۔۔ "

وہ سرخ سی ہوتے اس کو دور دیکھتے مسکراہٹ کا گلا گھونٹ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ڈیڈ کی طرف ڈنر ہے"

وہ جب پلٹا تھا تو اس کو خود سے مسکراتے دیکھ حیران ہوا تھا

اس کے چہرے کے رنگ مختلف سے تھے

میں کہہ رہا ہوں ڈیڈ کی طرف ڈنر ہے ہمارا۔۔"

وہ لب دبا گئ تھی

ان کپڑوں میں۔۔ "

وہ دوپٹہ نہ ہونے پر اس کی نظروں کی تاب نہی لا پا رہی تھی

مجھے کوئ اعتراض نہی تم کوئ جواز دے دینا۔۔"

ویسے بھی پاگلوں کی سردار لگ رہی ہو"

ہاں اس کا کمپلیمینٹ کم مزاق واضع تھا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

نور منہ کھولے اس کی دلچسپی بھری نظروں سے خائف ہوتی مٹھیاں بھینچ گئ تھی

میرے حسین خیالات سے نکلو تو کبرڈ چیک کرلینا"

وہ اس کی بات پر ناقابل فہم تاثر دیتے اس کو واشروم میں جاتا دکھ رہی تھی

کبرڈ کھولنے پر اسے شاپنگ بیگ دکھا وہ تھامتے بیڈ تک آئ

کھولنے پر سیاہ رنگ کی نفیس شرٹ جس کے گلے پر گولڈن کام تھا اور گولڈن کیپری ہم رنگ سیاہ دوپٹے کے ساتھ تھی

وہ ہیوی ڈریس دیکھتے حیران تھی لیکن وہ کوئ بھی نقص نہی نکالنا چاہتی تھی

وہ کب لایا شائد آتے ہوئے کیونکہ کبرڈ میں اسے نظر نہی آیا تھا

وہ چینج کرنا چاہ رہی تھی

کپڑے تھامتے وہ واشروم کی سمت دیکھ رہی تھی جہاں سے وہ جن کی طرح کبھی بھی نمودار ہو جاتا

آہ نور ہرگز نہی"..

وہ انتظار کرنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ شاور لے کر نکلا تو وہ نظر انداز کیے کپڑے لیتے واشروم میں بند ہوئی تھی

کپڑے چینج کیے وہ مرر کے سامنے تھی بال سلجھاتے کیچر میں جھکڑے میک اپ کی کوئی چیز پاس نہ ہونے کی وجہ سے وہ خاص چینج اپنی شکل میں نہی محسوس کر پائی تھی

چلیں "..

اس کی آواز سے وہ پلٹتے نرم سی نظریں اپنے سراپے پر مرکوز محسوس کر چکی تھی

دوپٹہ درست کرتے اسے اپنی زندگی اب خوبصورت سی محسوس ہوئی تھی

وہ اپنے باپ کی گاڑی پر تھا شکر تھا گاڑی تھی نور پر سکون ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی اس کے باپ کے گھر رکی تھی

اس کی سائیڈ سے دروازہ کھولتے وہ اس کے ہمقدم ہوئی تھی

لاونج میں وہ اس کے انتظار میں تھے

Posted on Kitab Nagri

میں نے تمہارا روم سیٹ کروا دیا ہے نور آپ فریش ہو جاو"

حمدان نے مسکراتے کہا

میں گاڑی آپ کی استعمال کر رہا ہوں کیا یہ کافی نہی ہم رک نہی رہے"

وہ صاف لہجے میں بولا نہ تو وہ اپنی ماں پر بوجھ بنتا نہ ہی باپ پر"

نور دیکھتی رہ گئ عجیب بروکن سی فیملی تھی

غازیان میرا سب کچھ تمہارا ہی ہے"وہ نرمی سے محبت سموئے بولے تھے

میں واشروم میں جانا چاہتی ہوں۔۔ "

نور دونوں کی گفتگو سے انجان بنتے چلی گئ تھی

وہ اسے روم کا سمجھاتے خود اس کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

وہ چہرہ دھوتے نم چہرے سے باہر آئی تھی

بھوک شدید لگی تھی پر جھجک تھی ملازم کے بلانے پر وہ تمیز کا مظاہرہ کرتے نیچے ڈائینگ پر آگئ تھی

جہاں وہ اس کے انتظار میں تھے دو ملازم مختلف ڈشز ٹیبل پر لگا رہے تھے وہ دیکھتی رہ گئ جہاں تین چار قسم کے سالن بریانی اور مختلف لوازمات تھے

جیسے وہ تو صدیوں کے بھوکے ہوں خیر اس کے سسر کی خاطر مدارت پر وہ داد دیے بنا نہ رہ سکی

غازیان کے برابر جھجکتے چیئر کینیچھتے وہ بیٹھ گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور یہ ساری ڈشز ٹرائے کرو میرا کک تمہارے کک سے خاصہ اچھا ہے"

وہ غازیان کو دیکھتے زو معنی لہجے میں بریانی کی ڈش اس کی جانب کھسکھاتے بولے تھے

نور کیا بتاتی وہ ڈائٹ کو نشیس کا مارا اسے بھی روکھی پھیکی کھلاتا تھا

وہ اس کی پلیٹ کی جانب دیکھتی رہی جو بیف کا سالن خشک روٹی کے ساتھ کھانے میں مصروف تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ خاموش بیٹھی تھی جو اسے اکیلے چھوڑتے جانے کہاں چلا گیا تھا

نور اس کی ماں کو ہر گز نہی پتے چلے وہ میرے ساتھ ہے خیال رکھنا۔۔"

وہ ان کی زبان درازی سے واقف تھے بھونچال لے آتی وہ اگر اسے اس کی جوب کی بھی پتہ چلتا

نور سوچتی رہ گئ وہ اس سے تو جیسے بڑی بے تکلف تھیں جو اسے بتاتی

جی انکل۔۔"وہ دھیمے سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سر ہلا گئے

آپ چائے یا کوفی لیں گیں۔۔ "

کچھ توقف کے بعد اس کی جانب سے چپی پاتے وہ پھر سے پوچھتے بولے

Posted on Kitab Nagri

ہم نکلتے ہیں ڈیڈ اب رات کافی ہو گئ ہے"

رک جاتے تو بہتر تھا وہ ٹھنڈی آہ بھر گئے تھے

پھر کبھی سہی۔۔"

وہ نور سے محو گفتگو تھے جو جانے کس چیز پر انکار کر رہی تھی

نور میں ویٹ کر رہا ہوں"

اس کی آواز پر وہ سر ہلاتے ان کے ہاتھ میں تھامی چیز بار بار اصرار پر لے گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گہری اندھیری سڑک تھی

وہ لب بھینچے ڈرائیو کرنے میں مصروف تھا گاڑی جھٹکے سے رکی

وہ خیالات سے نکلتے پٹرول پمپ پر دیکھتے شیشہ اوپر کر گئ

Posted on Kitab Nagri

سر ٹو تھاوزینڈ"...

وہ شیشہ نیچے کرتے والٹ کھول رہا تھا

کیش نہی ہے کارڈ چلے گا"

وہ کریڈیٹ دے رہا تھا نور نے نظریں اس جانب اٹھائیں

شیور"...

وہ کارڈ لیتے اندر چلا گیا

سوری سر یہ اماونٹ نہی شو کر رہا یہ نہی چل رہا"

وہ چند لمحوں بعد کار کا شیشہ نوک کرتے واپس تھما چکا تھا

چیک کرو کیوں نہی چل رہا یے تم لوگوں کی مشین میں اشو ہے"

Check it again"

Posted on Kitab Nagri

وہ ماتھا مسلتے سٹیرنگ سے ہاتھ ہٹاتے پریشانی سے بولا تھا اچھی خاصی اماونٹ تھی اس میں

سر ہم نے دھیان سے چیک کیا ہے مشین میں کوئ ایشو نہی ہے"

نور نے اس کی جانب دیکھتے گود میں پڑے فون کا کور ہٹایا تھا

یہ لو "...

وہ اس کی جانب متوجہ ہوا جو ہاتھ میں پکڑے پیسے اس کی جانب بڑھا رہی تھی

وہ پانچ ہزار کے دونوں نوٹ جو حمدان نے اسے اپنے گھر آنے پر دیے تھے اس کی جانب بڑھاتے بولی تھی

ایسی اکورڈ سچویشن بھی آنی تھی اس کی پے سمیت اس کا کھاتا بھی گورنمنٹ بلوک کر چکی تھی وہ آنکھیں بند کرتے مٹھی بند کر گیا

وہ نوٹ ڈیش بورڈ پر رکھتے رخ شیشے کی طرف کر گئ

گاڑی کے سٹارٹ ہونے کی آواز پر وہ پر سکون ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ریحہ ٹھیک ہو تم۔"

وہ کاوچ پر تھا جب سے وہ ڈائینگ ٹیبل سے آئے تھے

اسے بے چین سا چکر لگاتے دیکھ رہا تھا

ہاں جی۔۔ "

وہ بولتے تیزی سے واشروم کی جانب گئی تھی

وہ ڈاکومینٹس سمیٹتے ڈریسر پر رکھتے اس کی حرکات نوٹ کرتے اب پریشان سا ہو گیا تھا

اس تک جاتا کے وہ نڈھال سی واشروم سے آئی تھی

ریحہ اتنا تو تم نے کھایا نہی جتنی بار تم واومٹ کر چکی ہو"

Posted on Kitab Nagri

وہ بستر پر بیٹھتے خود کو نارمل کر رہی تھی اور اس بارے میں اسے یقین ہو گیا تھا یہ سب ہر گز آسان نہی

پچھلے چار ہفتوں میں اسے یہ یقین ہو گیا تھا آہ یہ پیریڈ بہت مشکل ترین ہے"

ریحہ ڈاکٹر کے پاس چلیں۔۔"وہ بستر پر اس کے نزدیک بیٹھا تھا

احان مشکل ہے یہ بہت مجھے۔۔ "

وہ اکھڑتی سانسوں سے ابھی سنبھلی نہی تھی کے پھر سے واشروم کی جانب بھاگی تھی

اب کی بار بیسن پر وہ اس کی پشت پر اس کی کمر سہلا رہا تھا

اس کے فری ہونے کا ویٹ کرتے وہ اس کے ساتھ ہی تھا

چہرہ دھوتے وہ بیسن پر ابھی بھی نم آنکھوں سے بے حال سی جھکی تھی

میں مما کو بلاوں یہ ٹھیک نہی ہے

Posted on Kitab Nagri

تم بلکل ٹھیک نہی لگ رہی مجھے "

اس کا ہاتھ تھامتے واشروم سے لاتے وہ بیڈ پر بٹھاتے اس کے بکھرے بال کان کے پیچھے اڑیستے بولا تھا

میں نے کہا تھا میرا نہی دل کر رہا تھا ڈنر کو آپ نے اور بڑی مما نے زبردستی کی نہ۔۔"

میرا بلکل دل نہی چاہ رہا تھا وہ سر مسلتے الجھی تبعیت سے روہانسی سی ہو گئ تھی

تو اس کا مطلب ہر گز نہی ہے نہ کے تم کھاو گی نہی یار پروپر ڈائیٹ تو ضروری ہے نہ تم دونوں کے لیے "

اس کا کندھے سے جھولتا دوپٹہ اس سے علیحدہ کرتے پرے کر چکا تھا

آپ صرف اپنی چلاتے ہیں آپ نہی جانتے یہ پیریڈ بہت مشکل ہے احان۔۔"

وہ اس کے نزدیک ہوتے اس کے کندھے پر سر رکھ گئ تھی

جنت بھی تو تمہارے قدموں میں ہی ہو گی نہ۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

اس کے بالوں پر لب رکھتے وہ قدرے محبت بھرے انداز میں بولا تھا

"میں جوس لاتا ہوں۔۔۔

وہ اٹھتا کے اس کا ہاتھ تھام چکی تھی

"ہر گز نہی دن کو جوس رات کو جوس دوپہر کو جوس۔۔

اس کے علاوہ بھی زندگی ہے جوس ہی زندگی نہی ہے

وہ بگڑے منہ سے بولی تھی یہاں تک کے اس کی فیورٹ جان زندگی اور بقول اس کے اس کا نشہ چائے بھی چھوٹ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان محض مسکرایا تھا اس کی بے ہنگم سانسوں کی ہل چل میں ہوتی گفتگو سنتے

"مما کو بلاوں اگر تبعیت نہی سٹیبل تو۔۔

وہ اس کے چہرے پر اضطراب کے آثار ابھی بھی محسوس کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

نہی ان کو اس ٹائم ڈسٹرب نہی کریں۔"

میں بس سونے کی کوشش کرتی ہوں"

نارمل بات ہے یہ۔۔"

وہ اس کے شانے سے سر ہٹاتے دونوں ٹانگیں اوپر کرتے تکیے پر سر رکھ گئ تھی

بند آنکھوں سے اس نے اس شخص کا لمس اپنی پیشانی کے بعد آنکھوں پر محسوس کیا تھا

وہ پر سکون ہونے کی کوشش کرنے لگی تھی

احان صبح ہونے والے کیس کے ڈاکومینٹس

لیتے صوفے پر آگیا تھا

تاکہ وہ مزید ڈسٹرب نہ ہو

وہ فریش ہوتے واشروم سے آیا تو وہ ابھی بھی بستر میں پڑی تھی

پوری رات اس نے جاگتی سوتی کیفیت میں گزاری تھی وہ شرٹ پہنتے پرفیوم خود پر سپرے کرتے گھڑی پر نظر ڈال گیا جہاں آٹھ بجنے والے تھے

Posted on Kitab Nagri

کف لنکس بند کیے ٹائی کی نوٹ درست کرتے کبرڈ سے ہینگ کیا کورٹ تھامتے وہ اسکے نزدیک آیا تھا

وہ اس لمحے گہری نیند میں محو تھی

لمبے سیاہ بال بستر اور تکیے پر بکھرے تھے

اف ریحہ اس ٹائم تم میری چڑیل حسینہ کا منظر پیش کر رہی ہو۔۔"

وہ اس پر جھکا سا تھا

اس کی ناک سے نکلتی گرم سی سانسیں محسوس کرتے اس کے عنابی لب زرا سے مسکراہٹ میں ڈھلے تھے سائیڈ سے اپنا سیل فون اٹھاتے وہ اس کے چہرے کے قریب لے گیا تھا

اس کی پیشانی پر نرمی سے لب رکھتے وہ اس کے نزدیک سے اٹھتا کے وہ ہاتھ تھام گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہی اٹھ رہی ہوں

سووں گی میں۔۔"

وہ کسمساتے کروٹ لیتے ماتھے پر تیوری چڑھاتے بولی احان نے ابرو اچکائی اسے نیند میں بھی یہ فکر تھی کے وہ اسے اٹھانہ دے

Posted on Kitab Nagri

تم اور تمہاری نیند موقعے مل گئے ہیں تمہیں

بے فکر رہو نہی اٹھارہا۔۔"

روم کی جلتی لائیٹ اوف کرتے وہ خود کلامی کرتے دروازہ بند کیے باہر آگیا تھا

وہ کورٹ ڈائنگ کی چیئر پر رکھتے کیچن میں ہوتے برتنوں کے شور سے اس جانب گیا تھا

وہ اپنی ماں کو سمجھتے کیچن میں آیا جہاں کیچن میں کھڑی دانین نظر آئی تھی

وہ اس کی جانب پلٹتے دیکھنے لگی

مما کہاں ہیں؟

وہ استفہامیہ لہجے میں بولا

Posted on Kitab Nagri

آنٹی شائد روم میں ہیں وہ نظریں اس پر ڈالتے بولی تھی

ٹھیک ہے۔۔" بولتے وہ کیچن سے نکلتا کے اس کی آواز کانوں سے ٹکرائ تھی

سنیں۔۔ "

وہ اس کی آواز سے پلٹا تھا

آپ انہیں نہی جگائیں شائد وہ سو رہی ہیں میں اپنے لیے ناشتہ بنا رہی تھی آپ کے لیے بھی بنا دوں گی"

نہی میں ان سے ملنا چاہتا تھا ناشتہ لیٹ آفس سے کرلوں گا"

وہ ٹھنڈے لہجے میں جواب دیے کیچن کی دہلیز سے نکلتا چلا گیا

ایروگینٹ۔۔۔ "

وہ بولتے اپنے لیے سینڈوچ بنانے کے لیے سینڈوچ میکر کا سوئچ لگاتے مصروف ہو گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

احان بیٹے جا رہے ہو تم

تم نے ناشتہ نہی کرنا تھا۔۔"

سانیہ کی آواز سے پلٹتے وہ لاونج کی حدود سے نکلتے ان تک آیا تھا

آفس میں کرلوں گا مما فلحال دل نہی چاہ رہا" وہ ان کو مطمعین کرتے بولا

ریحہ نہی اٹھی ابھی تبعیت ٹھیک ہے اس کی۔۔"

وہ اس کے ساتھ ہی اٹھتی تھی بلکہ اس کا ناشتہ وہی بناتی تھی وہ تشویش زدہ ہو گئ تھیں

آہ نہی اسے ابھی نہی جگائیے گا رات سہی سے سوئ نہی وہ۔۔"

میں نکل رہا ہوں "

Posted on Kitab Nagri

اچھاٹھیک ہے خیریت سے جاو۔۔ "

دانین نے کیچن سے اپنی پلیٹ تھامے نکلتے ابرو اچکائ تھی

آپ کی ایک بہو تو دنیا سے انوکھی ماں بن رہی ہے ایسا بھی کچھ خاص نہی ہے آپ نے بھی یہ سچویشن فیس کی میں بھی اسی سچویشن سے گزر رہی پر ریحہ بھابھی تو کچھ زیادہ ہی نازک مزاج ہیں

وہ دل کی بات کو لفظوں کی زبان دیتے سانیہ سے مخاطب ہوئ تھی

نہی ایسا نہی ہے وہ جلدی اٹھ جاتی ہے شائد تبعیت ٹھیک نہ ہو"

سانیہ نے بات پلٹی تھی وہ پہلو بدلتی رہ گئ تھی

دس بجے اس کی آنکھ کھلی تھی

شٹ احان چلے گئے۔۔ "

پتہ نہی ناشتہ کیا تھا یا نہی "

وہ سوچتے سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون چیک کرنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

موبائل ڈیٹا اون کرتے واٹس ایپ کے یونیورسٹی گروپ کے ڈھیروں میسجز کے علاوہ اس کا ٹیکس نظر آیا تھا

بلکہ پکچر تھی وہ حیرت زدہ سی لوڈنگ کے ویٹ میں تھی

وہ منہ کھولے دیکھنے لگی

زوم کرنے پر پتہ چلا وہ اس کی سوتی ہوئی کی پکچر تھی

سوتی ہوئی چڑیل اٹھتے روم سے حلیہ سنوارتے باہر جانا اور شرافت سے ناشتہ کرتے ہوئے اپنی پکچر سینڈ کر دینا مجھے "

اس کے ہسنے والی اموجی کے ساتھ ٹیکس تھا

یااللہ میں سوتی ہوئی اتنی بری لگتی ہوں کیسے کیسے مطلب احان نے مجھے ایسے دیکھا اف۔۔ "

ریحہ کو صدمہ ہی تو لگا تھا

اب خود کی تبعیت قدرے بہتر محسوس ہوئی تھی وہ فریش ہوتے آئی

بالوں کو چٹیا میں باندھتے دوپٹہ درست کیے وہ باہر نکلی تھی

وہ کیچن میں ہر گز نہی جانا چاہ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

ملازمہ کو ناشتے کا بولتے خود فون تھامتے وہ کاوچ پر آگئ تھی

اپنے پیپرز کا سکیجول دیکھنے لگی

میں پیپر کیسے دوں گی۔۔"

سوچتے دل ہولنے لگا تھا جہاں فائینل پیپرز کی ڈیٹ شیٹ اسے منہ چڑھا رہئ تھی

ملازمہ ناشتہ رکھتے چلی گئ

وہ سوچیں جھٹکتے فون کا کیمرہ کھولتے پکچر لیتی کے ازہان وہاں آگیا تھا

یہ کیا کر رہی ہو۔۔"

وہ حیرت زدہ ہوتے وہی کاوچ پر اس کے نزدیک بیٹھ گیا

پکچر لینے کی کوشش ڈسٹرب نہی کرنا اب"

وہ آنکھیں دکھاتے بولی

Posted on Kitab Nagri

اومائے گاڈ تم واقعی ہی پاگل ہو گئ ہوری

ڈونٹ سے اب تم یہ پکچر لے کر سٹیٹس لگاو گی

ہیش ٹیگ ہینگ آوٹ ود مائے ناشتہ "

مارننگ وائبز۔۔"

وہ ہنستے بولا ریحہ نے خونخوار نظروں سے دیکھا تھا

ہسنے والی کوئ بات نہی ویسے منہ بند رکھو اپنا۔۔ "

وہ پکچر لینے کا ارادہ ترک کر چکی تھی اب اگر وہ جان جاتا احان کو سینڈ کرنی ہے تو وہ مزید ریکارڈ لگاتا ایسا ہونے نہی دینا چاہتی تھی

بہت مسکرا رہے ہیں آپ دونوں۔۔"

ریحہ بھابھی مجھے بھی ایسا لطیفہ سنا دیں جس پر خاصہ ہنسا جا رہا ہے"

Posted on Kitab Nagri

ریحہ نے دانین کی جانب دیکھا تھا جو جانے کب آئی تھی سامنے تیز بھرے لہجے میں بولی تھی اس کی مسکراہٹ سمٹ سی گئی تھی اس کا رویہ خاصہ اکھڑا اکھڑا سا ہوتا تھا اب جو اس کی سمجھ سے باہر تھا

دانین کیا طریقہ ہے یہ۔۔ "

ازہان اس کے رویے سے دن بدن پریشان تھا وہ سمجھتا تھا یہ موڈ سوئنگز ہیں وہ نرمی برتتا پر اب اسے اس کی بدتمیزی کھلتی تھی

تم چپ رہو تو بہتر ہے "

وہ انگلی دکھاتے خونخوار لہجے میں وارن کر چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جاتی ہوں۔۔"ریحہ نظرانداز کیے ناشتے کی پلیٹ اٹھاتے اٹھی تھی

کہاں جاتی ہیں یہی رہیں نہ مجھے دیکھ کر بھاگ کیوں رہی ہیں جیسے میں نے آپ کی کوئی چوری پکڑی ہے "

وہ سامنے آچکی تھی وہ خاصی حیران ہوئی وہ کہنا کیا چاہ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

کیسی چوری میں کیوں بھاگوں گی دانین میں نے کہا میں بس روم میں جا رہی ہوں۔۔ "

وہ لہجے میں آئی ناگواری کم کرتے ہی بولی تھی ورنہ دل چاہا تھا سنا ڈالے

دانین روم میں آو۔۔ "

ازہان نے دانت پیستے ہاتھ تھامنا چاہا تھا جب وہ چھڑوا چکی تھی

ڈسکسٹنگ ہو تم ازہان سکندر

مجھے اگنور کرنا اس سے مسکرا کے باتیں کرنا یہ سب تمہیں بہت پسند ہے

میرے لیے تم بزی ہو تمہاری یونیورسٹی تمہارا آفس لیکن اس طرح تمہارا ٹائم بلکل نہی ضائع ہوتا رائیٹ

میں ہی نہی سمجھ پائی تمہیں۔۔"وہ زہر خند ہوتی جا رہی تھی

دانین شٹ یور ماوتھ۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ خاصہ تیز آواز میں سامنے کھڑی ریحہ کی غیر ہوتی حالت دیکھ رہا تھا

پتہ ہے تمہارے شوہر نے مجھے اپنے فلیٹ میں اس کے ساتھ دیکھتے کیا طعنہ دیا تھا

ریحہ نے بامشکل قدم زمین پر جمائے تھے

مجھے اپنی عزت کا خیال ہونا چاہیے یہ تو مرد ہے"

تم بتاو تمھیں نہی وہ یہ مشورے دیتا"

یا پھر آپ دونوں میاں بیوی دوسروں کو ہی پارسائی کے لیکچر دینا جانتے ہیں

اس لمحے زلت اور اہانت سے اس کا چہرا سرخ ہوا تھا"

دماغ کی نسیں پھٹنے والی ہوئیں یہ ساری باتیں اس نے اس شخص کے سامنے کر دیں تو

دانین ازہان ہاتھ اٹھا چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ بے یقین سی زندگی میں پہلی دفعہ اپنے گھر میں ہوتی اس عجیب سی صورتحال میں خوفزدہ سی تھی پلیٹ اس کے ہاتھ سے گرتے چھوٹ گئ تھی

تم نے مجھے تھپڑ مارا۔۔۔"

وہ گال پر ہاتھ رکھے اس کے نزدیک کالر پکڑتے پہنچتے چلائ تھی

دانین کی سرخ لہو ہوتیں آنکھیں تہس کرنے تھیں

وہ ازہان کو پہلی دفعہ شدید غصہ میں دیکھ رہی تھی معاملے کی بڑھتی سنگینی اس کے ہاتھ پاوں سن کر گئ تھی

وہ لمحے بھر کے لیے شرمندہ ہوا تھا جب اس کی اگلی حرکت نے وہ ملال بھی ختم کر دیا

یہ تم نے خود مجھے مجبور کیا ہے"

سٹے ان یور لمٹس "

وہ اس کے ہاتھ اپنے کالر سے جھٹکتے شدید غصے میں بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

چھوڑوں گی نہیں میں تمہیں ازہان۔۔"

اور تم دیکھو گی تمہاری وجہ سے اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا نہ میں تمہارے ساتھ کیا کرتی"

وہ آنسوؤں کی روانی میں اس کی جانب لال چہرہ لیے پلٹی تھی

ریحہ کو اس لمحے جان جاتی محسوس ہوئی تھی وہ با مشکل خود کو سنبھالے تھی بے ساختہ نظروں نے سانیہ کو ڈھونڈا جو معاملہ سنبھال لیں پر وہ شاید نیچے تھیں

وہ اس کو چبھتی نظروں سے دیکھتے روم کی جانب چلی گئی

دروازہ زور سے بند ہونے کی آواز سے وہ دل تھام گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لک اریحہ آئی ایم سوری۔۔"

وہ کیا سمجھ گئی کیا اس نے تمہیں کہا۔۔ "

ازہان شرمندہ سا اس کے بے تاثر چہرے کی جانب دیکھتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

اریجہ سن رہی ہو مجھے۔۔"

وہ اس کے نزدیک ہوتا کے وہ ہاتھ کا اشارہ کرتے دو قدم دور ہوتے پرے ہو گئ تھی

جاو یہاں سے ازہان پلیز

اپنی بیوی کو ہینڈل کرو مجھے نہی چاہیے کوئ سوری۔۔"

وہ مزید قدم بھرتی جب اسے پھر سے روم سے باہر دیکھا تھا اس کے چہرے کی تنز بھری مسکراہٹ وہ واقعی خوفزدہ ہو گئ تھی جیسے اسکی خود میں گڑتی نظریں اس کے وجود کو خاک کر ڈالیں

مجھے تمہارے ساتھ اب ہر گز نہی رہنا ایک منٹ بلکہ ایک سیکنڈ بھی نہی"

آزادی محسوس کرو تم اس کے ساتھ یا پھر جس کے ساتھ مرضی تمہارا دل چاہے"

اسکی زہر خند زبان ابھی بھی نہی رکی تھی

روم میں جاو یہ تماشے پیدا کرنے کی یا فضول ہانکنے کی بلکل ضرورت نہی اگر تم نے ایک قدم بھی گھر سے نکالا تو مجھ سے برا آج کوئ نہی ہو گا"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے بڑھتے قدموں پر پھرتی سے اس کی کلائی پر مضبوطی کیے غرایا تھا

ریحہ کو اپنا آپ مجرم سے کم نہ لگا

سانیہ کی آواز سے یک دم ریحہ کے وجود کو سکون مل گیا تھا جو شائد معاملہ سنبھال لیتی

دانین کہاں جا رہی ہو از ہان کیا ہے یہ سب۔۔۔ "

وہ اس کو اس طرح لاونج میں دیکھتے پریشان ہوئیں تھیں

بڑی مما آپ اسے سمجھائیں دانین آپ کیوں اشو بنا رہی ہیں بات اتنی نہی ہے تحمل سے سوچیں زرا۔۔"

www.kitabnagri.com

ریحہ نے دھڑکتے دل سے تب سے اب اپنے لب وا کیے تھے

دانین بیٹے معاملہ تو بتاو ایسے اس حالت میں کہاں جا رہی ہو تم "

سانیہ نے نرمی لیے قدرے سمجھاتے اس کی بھیگی آنکھیں اور سرخ چہرا دیکھتے کہا

Posted on Kitab Nagri

ازہان کی مضبوط گرفت سے کلائی چھڑواتے وہ ان کے روبرو ہوتے چلائ

یہ سامنے معصومیت کی دیوی اور

اپنے بیٹے سے پوچھیں جس کی تربیت میں آپ کی شدید کوتاہی ہے

ہاتھ اٹھایا ہے مجھ پر اس نے ڈومیسٹیک وائیلنس کا کیس نہ کیا تو کہنا آپ لوگ

اور آج مجھے روکنے کی تو بلکل کوشش نہی کریں آنٹی نہ مجھے ایک سیکنڈ بھی رہنا ہے یہاں اب۔۔ "

وہ بولتے سیڑھیوں کی جانب چلی گئ تھی

ریحہ سر تھام گئ تھی

کوئ مجھے بتائے گا ریحہ تم بتاو کیا بات ہو گئ آخر ایسی جو اس نے اس کی حالت کا سوچے بغیر ہاتھ ہی اٹھا دیا

وہ ازہان کی جانب دیکھتے غصے سے بولیں جو ضبط کیے تھا

دفعہ ہونے دیں اسے زندگی عزاب کی ہے۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کو اب سیڑھیوں کی جانب دیکھتے قہر آلود نظریں ڈالتے بولا

یو ول پے دس ازہان۔۔"

اس شکل سے رنگ سے ہر لحاظ سے مجھ سے معمولی لڑکی کے لیے تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔"

وہ بہتے آنسوں سے بامشکل چکراتا سر سنبھالے سیڑھیاں اترتی جارہی تھی

ابھی آدھی سیڑھیاں بامشکل عبور کی تھیں کے اپنے ہی دوپٹے میں الجھتے وہ سنبھل ہی نہی پائی تھی

اس کی دلخراش چیخ سے سانیہ کو چند لمحے پہلے ہوا معاملہ بتاتی ریحہ کے حواس بری طرح معتل ہو گئے تھے

ازہان کو آواز دیتے

وہ دونوں اس جانب تیزی سے آئیں

جو سیڑھیوں سے نیچے خون آلود زمین پر درد سے کراہ رہی تھی

وہ دھڑکتے دل سے تھی

Posted on Kitab Nagri

یااللہ اسے کچھ نہ ہو یہ کیاہو گیاہے"

ریحہ مسلسل گھر میں اس کے لیے دعائیں مانگتے خود کو کوس رہی تھی ان لمحوں کو کوس رہی تھی جب ازہان اس کے پاس بیٹھا اور یہ سارا معاملہ ہو گیا جو بھی تھا اسے اس لمحے اس کی حالت کے پیش نظر فکر تھی

ریحہ خود کی تبعیت نہی خراب نہی کرو اللہ بہتر کرے گا"

بی جان اس کی حالت کی وجہ سے اس کے ساتھ گھر پر ہی رکیں تھیں

جو مسلسل پریشان سی تھی

بی جان میری وجہ سے۔۔"

وہ روتے ان کی گود میں چہرہ چھپائے بولی تھی

کچھ نہی ہو گا ریحہ۔۔"

وہ اس کی غیر ہوتی حالت پر اس کے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیرنے لگیں

Posted on Kitab Nagri

ہوسپیٹل کے کوریڈور میں گائینی وارڈ کے باہر وہ سرد تاثرات لیے تھا چند لمحے پہلے دانین کی غیر حالت سے ازہان ریش ڈرائیونگ کیے اسے ایمرجنسی لے آیا تھے

نائمہ اور ثانیہ اس لمحے اسکے ساتھ تھے

جو خود خوفزدہ سی تھیں

ڈاکٹر کے آدھے گھنٹے بعد باہر آتے ہی وہ اس کی جانب متوجہ ہوئے

وہ تیزی سے اس جانب آیا جہاں سانیہ اور نائمہ بھی استفار کر رہی تھیں

کیسی ہے میری بیوی اور بچہ۔۔"

وہ بے چینی سے اس کے چپ ہونے پر گہری خاموشی توڑتے بولا تھا

آپ کی بیوی ٹھیک ہیں اب لیکن گرنے کی وجہ سے ان کی بیک پر کافی چوٹ آئی ہے"

وہ کچھ پر سکون ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

اور بے بی" وہ کچھ توقف کے بعد بولا تھا

آپ کی بیوی کی کریٹیکل سچویشن کی وجہ سے ہم آپ کے بچے کو نہی بچا پائے"

وہ آنکھیں بند کرتے آنسوں پینے کی سعی کرنے لگا دل میں تکلیف کی لہر دوڑی تھی

سانیہ اور نائمہ تو خود آنے والی صورتحال سے شدید پریشان تھیں

ازہان۔۔"

اسے ضرورت ہے تمہاری جو بھی تھا لیکن برا ہوا ہے اس کے ساتھ وہ کچھ بول نہی رہی۔۔"

سانیہ نے اس سے ملنے کے بعد آتے اسے سمجھایا تھا

وہ گہری سانس بھرتے اس کے روم کی جانب گیا دروازہ آرام سے بند کیے وہ اس کی جانب ہمت کرتے آیا تھا

جو بستر پر پڑی چھت کو مسلسل گھور رہی تھی

اس کی موجودگی پاتے بھی وہ خاموش تھی

Posted on Kitab Nagri

کاش میں تمہیں زبردستی روم میں بند کردیتادانی۔۔"

اس کاڈرپ لگاہاتھ تھامتے وہ ندامت بھرے لہجے میں بولا تھا

اس کے آنسو تکیہ بگھونے لگے تھے وہ دیکھتارہ گیا

آئی ایم سوری۔۔ "

اس کے ماتھے پر جھکتے وہ غلطی نہ ہونے کے باوجود لب رکھتے اعتراف کر گیا تھا

ت۔۔تم زمیدار ہو سب کے ازہان تم

ہر چیز کے تم مجھے۔۔"

وہ آنسوؤں میں بول ہی نہی پارہی تھی ایساتو اس نے کبھی بھی نہی چاہاتھا بلکہ کوئی بھی ماں شائد ایسا نہی چاہتی

شش پلیز ہرٹ نہی کروخود کو جو ہوناتھا ہو گیا صبر کرو"

Posted on Kitab Nagri

میری بات مان لیتی تو شائد نہ ہوتا ایسا۔۔"

وہ اس کا ڈرپ لگا ہاتھ تھامتے نرمی سے بولا تھا

دور دور رہو مجھ سے"

تمہاری وجہ سے میں نے یہ نقصان اٹھایا ہے صرف تمہاری وجہ سے "

تم خوش ہو جاو ویسے بھی یہ وجود اپنی زندگی میں نہی چاہتے تھے

اب خوش ہو جاو تم بری الزمان ہو گئے

وہ تکلیف دبائے ہاتھ اس کی گرفت سے کھینچ چکی تھی اس لمحے اس کا دل چاہ رہا دھاڑے مارتے روئے پر اپنے اندر پکتا لاوا دبائے خود پر ضبط کیے ہوئے تھی

میں نہی چاہتا تھا"

وہ شدید صدمے میں ہوا تھا

تم ہوش میں ہو دانی تم سے شادی کی وجہ یہی تھی میری"

تم کیوں اتنی نیگیٹیو ہو گئی ہو ایسی تو ہرگز نہی تھی تم "

Posted on Kitab Nagri

اس کا رویہ اسے مزید پریشان کر رہا تھا

جبکہ وہ اب بے آواز رو رہی تھی

"اچھا کم ڈاون ریلیکس رہو۔۔"

وہ اس کی تبعیت کے پیش نظر بحث میں ہرگز نہیں پڑنا چاہتا تھا

"دانین۔۔"

اس کی ماں کی آواز سنتے ازہان نے سرعت سے دروازے کی جانب دیکھا تھا اب جانے کیا ہونا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مما آئی لوس مائے چائیلڈ۔۔"

وجہ یہ سب لوگ ہیں

وہ ان کے گلے لگے رو رہی تھی ازہان اس کی حالت کے پیش نظر فلحال مزید بولنے سے باز رکھے لب بھینچ کے رہ گیا

Posted on Kitab Nagri

آپ لوگ گھر چلیں جائیں۔۔"

میں یہی ہوں آج رات صبح ڈسچارج ہو رہی ہے وہ۔۔"

شام کو گھر آتے سیڑھیاں عبور کرتے غیر معمولی سناٹے کا سامنا ہوا

وہ ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کرتے ڈریسر پر رکھتے اسکی تلاش میں باہر آیا تھا جبکہ اپنے باپ کے علاوہ اسے کوئی زی روح نہ دکھا

بابا سب کہاں ہیں مما اور باقی لوگ"

وہ شرٹ کے کف موڑے وہاں لاونج میں ہی آ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری ماں اور ازہان

دانین کے ساتھ ہوسپیٹل ہیں۔۔"

ریحہ بی جان کے ساتھ ہے نیچے شائد"

وہ ٹی وی کے چینل سرچ کرتے ہی بولے

Posted on Kitab Nagri

خیریت وہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا

نہی مجھے بھی شام کو پتہ چلا ہے وہ سیڑھیوں سے گر گئ تھی

او "

وہ جو ریلیکس ہوا تھا اٹھ بیٹھا تھا

وہ نیچے بی جان کے روم کی جانب گیا

یہ یہاں ہے۔۔"

وہ ان کے بستر پر پڑی ریحہ کو دیکھتے بولا

احان۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ چند لمحے پہلے دکھتی موندھی آنکھیں اس کی آواز سے کھول گئ

ریحہ کیاہوا تم روئ ہو۔۔"

وہ اس کی سرخ آنکھیں دیکھتے فوری سے بیڈ پر اس کے نزدیک گیا تھا

نہی تو۔۔"وہ نظریں چرا گئ تھی

مم۔۔مجھے ہوسپٹل لے جائیں

بی جان مجھے نہی جانے دے رہی تھیں وہ دانین گر گئ اوپر سے اب کوئ فون بھی رسیو نہی کر رہا پتہ نہی کیسی ہے اب"

وہ اضطرابی حالت میں بولی

احان تم پہلے فریش ہو بیٹا پھر اسے لے جانا دانین کے گرنے کی وجہ سے پریشان ہے یہ"

وہ اس کو آفس کے حلیے میں دیکھتے ہی بولیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

چلو روم میں جو ہونا تھا ہو گیا خود تو کم از کم سٹریس نہی لو۔۔"

اس کی پریشانی پر وہ ڈپٹتے بولا وہ اس کے ماتھے پر آئ چند شکنیں دیکھتی رہ گئ پریشانی کی وجہ جو تھی وہ اسے کھائے جا رہی تھی

کپڑے چینج کرو حلیہ درست کرو اپنا پھر ہی میں لے کے جا رہا ہوں"

اس کو روم میں لاتے وہ سختی سے اس کا بکھرا ملگجا سا حلیہ دیکھتے بولا

میں سہی ہوں "

وہ خود کو دیکھتے تیزی سے بولی تھی

بلکل نہی فریش ہو منہ شکل بھی درست کرو پھر جا رہی ہو تم میرے ساتھ"

وہ ہینگ کپڑے لیتے خود چینج کرنے چلا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

میرا اتیار ہونا ہمارے لیے اچھا ایکسپیرینس نہی رہا کبھی بھی وہ کچھ الٹا سیدھا نہ آپ کے سامنے بول دے"

وہ کبرڈ سے کپڑے لیے خود سے بولی

ہوسپیٹل کا نام پتہ ہے"

وہ گاڑی پورچ سے نکالتے ریوریس کرتے اس سے پوچھ رہا تھا

جی۔۔ "

مما سے بات ہوئی تھی تب پوچھا تھا

پھر اب تو وہ کافی ٹائم سے فون ہی نہی رسیو کر رہیں"

وہ سیٹ بیلٹ درست کرتے بتا رہی تھی

ریحہ بات کیا ہے"

وہ اس کی پریشانی بھانپتے ڈرائیونگ کے دوران اس کی شکل پر پریشانی دیکھتے بولا تھا جو خاموش تھی ورنہ وہ کبھی بھی یوں چپ نہی بیٹھتی تھی

Posted on Kitab Nagri

کچھ نہی ہے۔۔"

خامخاں پریشان نہی ہوں"

وہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگاتے آنکھیں بند کر گئ تاکہ وہ مزید سوال نہ پوچھے

ہوسپیٹل کی پارکنگ میں روکتے وہ اس کے ہمقدم ہوتے ہوسپیٹل کے اندر داخل ہوئے تھے ریسپشن سے پوچھتے گائنی وارڈ کی طرف جاتی لفٹ میں داخل ہوے

سامنے ہی کوریڈور میں انہیں سانیہ اور نائمہ دکھیں تھیں

وہ دونوں اس جانب بڑھے

ریحہ تم کیوں آئ ہو ہم بھی بس آنے ہی والے تھے واپس گھر"

نائمہ نے اسے دیکھتے کہا

Posted on Kitab Nagri

کیسی ہے دانین۔۔؟وہ نظر انداز کیے بولی

ٹھیک ہے پر۔۔"

ہش شکر ہے"وہ کب سے رکا سانس بحال محسوس کرتے پر سکون ہو گئ تھی

میں مل لیتی ہوں۔۔"

وہ اس کا ہاتھ تھام گئ تھیں

اس کا مسکیرج ہو گیا ہے"

ریحہ کی چند لمحوں پہلے والی خوشی مانند پڑ گئ تھی

جبکہ احان اب ازہان اور سانیہ کی جانب متوجہ ہو گیا تھا

وہ اس کے روم میں گئ جہاں وہ بستر پر پڑی تھی وہ سب بھلا چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

دانین کیسی ہیں آپ؟

جواب ندارد تھا اس کی ماں اس کے قریب بیٹھی تھی اور وہ سرد تاثرات سے بستر پر لیٹی تھی جیسے اس کی آواز ہی نہ سنی ہو

دانین مجھے بہت افسوس ہوا سن کر ایسا نہی ہونا چاہیے تھا۔۔"۔

وہ خود ہی مزید دل برداشتہ سی بولی

اسے کہیں چلی جائے یہاں سے"

وہ خاصے غصیلے لہجے میں اپنی ماں کو بولتے چہرے کا رخ موڑ گئ تھی

مجھے نہی پتہ دانین آپ کو مجھ سے کیا پرابلم ہو گئ ہے لیکن ازہان میرے بھائیوں جیسا میرا اچھا دوست بھی اور تم سے اس کا رشتہ جڑنے سے پہلے میرا کزن بھی ہے دانین پتہ نہی کیوں تمہیں ایسا فیل ہو گیا اور تمہاری آج کی باتیں میں کبھی ایسا سوچ بھی نہی سکتی میرے شوہر کے علاوہ کسی اور کو سوچنا بھی مجھ پر حرام ہے

Posted on Kitab Nagri

بحر حال میں یہ صفائی ہر گز نہی دینا چاہتی تھی پر پھر بھی کلیر کر رہی ہوں

یہ طے ہے اس سے ہر گز دوبارہ بات نہی کروں گی جو تمہیں ناگوار گزر رہا ہے بے فکر رہو۔۔ "

مما اسے کہیں یہ چلی جائے یہاں سے مجھے اس کی باتیں سننے میں کوئی بھی انٹرسٹ نہی"

وہ آپے سے باہر ہو رہی تھی

میں چلی جاتی ہوں بس تمہیں دیکھنے آئی تھی وہ پہلی ہی بول اٹھی تھی

جو تمہیں برا لگا ہے تو سوری لیکن پلیز خدا کے لیے میرے کردار کو نشانہ نہی بناو کے میں بغیر کسی غلطی کے اپنے ہی گھر والوں اور اپنے شوہر کے سامنے ہی نظر نہ اٹھا پاوں۔۔"

اس کی آواز نا چاہتے ہوئے بھی رندھ گئی تھی

ریحہ۔۔"

اپنے پیچھے سے آتی اس کی تیز آواز سے وہ وہی ساکت ہو گئی تھی دل خوفزدہ سا ہو گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

باجی یہ آپ کیا بنا رہی ہیں"

وہ انہماک سے اسے رنگوں سے الجھتے اور چیزیں سیٹ کرتے دیکھ رہی تھی

جو دنیا جہان سے بیگانی سی تھی جیسے اس سے ضروری کام نہ ہو

شش خاموش رہو۔۔"

وہ برش ہونٹوں میں دبائے ہی بولی

بال میسی جوڑے کی زد میں لپیٹے وہ اس لمبے سرخ گھٹنوں تک آتی لونگ شرٹ اور سیاہ ٹراوزر میں خوشگوار موسم کا حصہ بنی دوپٹے سے بے پرواکنو یکس پر جھکی تھی

پتہ تو چلے نہ۔۔ "

کام والی جھنجلا گئ تھی اب جو اسے دو گھنٹے سے تنگ کیے تھی پہلے یہ سارا سامان منگواتے جو وہ بامشکل تین چار سٹیشنری شوپس پھرتے ڈھونڈتے لائ اور اب یہ سب اسے تو پاگل پن ہی لگا تھا

Posted on Kitab Nagri

چارکول پینسل کہاں ہے لائ تھی تم۔۔"

وہ نظر انداز کیے ان ساری بکھری چیزوں میں سے پینسل ڈھونڈتے بولی

پچھلے پندرہ دنوں سے وہ اپنے گھر واپس آگئ تھی جہاں وہ اس کے سنگ رخصت ہو کر آئ تھی

یہ گھر اسے واقعی سکون دے لگتا تھا جہاں وہ اس کی زندگی میں شامل ہوتے آئ تھی

اچھا تو آپ یہ کیا بلا بنانے کی کوشش میں ہیں یہ تو بتادیں"

وہ ترچھی پنسل چلاتے دیکھ پھر سے بولی پر اس کا دماغ بلا کہتے وہ اچھا خاصہ خراب کر چکی تھی

لفظ واپس لیں اپنے بشرا۔۔"

فوری سے پہلے واپس لو

یہ بلا نہی میری زندگی کا ون اینڈ اونلی سپیشل پیس ہے"

اسے سخت نظروں سے وارن کرتے وہ بولی اس لمحے آنکھوں کے کنارے مسکرائے گھنی پلکیں خودی جھکتے

عجیب منظر پیش کر گئ اس کا دل عجیب سے فرحت انگیز جزبات میں ڈوب سا گیا

Posted on Kitab Nagri

او مطلب یہ غازیان صاحب ہیں "

کام والی سمجھتے مسکراتے بولی تھی

ہمم۔۔ "

اس کے گلابی لب مبہم سا مسکرائے

تھے وہ بالوں کی لٹ پیچھے کرتے پھر سے جھک گئی تھی

آہ سمیٹو یہ سب"

جب ہارن کی تیز آواز سے دھڑکتے دل سے وہ بولی

کیا ہو گیا ہے۔۔"

ان کے لیے ہے تو وہ دیکھ لیں گے تو کیا حرج ہے بلکہ آپ کی ایسی مہربانی دیکھتے دھنگ ضرور ہو جائیں گے "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی تیزی کرنے پر بولی تھی

وہ گھور کے رہ گئ تھی

ابھی نہی ابھی ہر گز نہی یہ دو دن بعد کے لیے اس کے لیے سرپرائز ہے"

خاص سرپرائز۔۔"

اسے بلکل پتہ نہ چلے سمجھیں آپ اور مجھ پر زیادہ دھیان نہی دیا کریں"

وہ ہڑبڑاتے چیزیں سمیٹتے آخری بات غصے سے بولی تھی

جی جی بلکل باجی نہی پتہ چلتا"

وہ تیزی سے سب سمیٹ رہی تھی ساتھ اسے بھی پاگل کر رہی تھی

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سب سمیٹے سٹور روم بند کر گئ

بشرا کی چلتی زبان پر وہ بس گھور رہی تھی

لاونج کی حدود میں مسکراتی آوازیں محسوس کر رہی تھی

آہ نور کی جان نکلتی جا رہی تھی جب عین سامنے اس کی ماں کو دیکھا

وہ خاموش ہو گئ دل وسوسوں میں گھر گیا

گھر اچھا ملا ہے ویسے مانی اسے "

مزید پیچھے انجان لڑکی کو دیکھتے اس کے حواس ختم ہوئے

باجی یہ کون ہے "

بشرا کی سرگوشی پر وہ چپ ہی رہی وہ خود نہی جانتی تھی اس کی ماں کے ساتھ موجود سفید چیک شرٹ اور بلیو جینز پر مفرل گلے میں لپیٹے ماڈرن شولڈر پر بکھرائے بالوں میں وہ لڑکی کون تھی

Posted on Kitab Nagri

نور سامنے تھی

وہ سوٹ کیس رکھ رہا تھا مطلب وہ رکنے والے تھے اسے تو یہی چیز نظر آئ تھی بس

مہمانوں کے آداب بلکل نہی ہیں اسے۔"

اپنی ماں کی دھیمی کہی بات پر

غازیان لب بھینچ گیا اس لڑکی کا وہ کچھ نہی کر سکتا تھا جو ہونق بننے کے تاثرات دے رہی تھی

جبکہ وہ لڑکی بھی اس کا جائزہ لے رہی تھی

اسلام علیکم آنٹی۔۔"

وہ خود کو حوصلہ دیتے قریب گئ

وہ مروت میں جواب دے گئ ورنہ ایک آنکھ نہی بھا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

نور یہ میری کزن ہے آئرہ میرے ماموں کی بیٹی جہاں ہم رہتے ہیں مطلب جہاں مما رہتی ہیں"

وہ تعارف کرا رہا تھا

نور غازی کا مطلب ہے ہمارا جوائینٹ گھر۔۔"

وہ بے تکلفی سے خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے گلے لگتے بولی لیکن وہ پھر بھی ضبط کیے ہی تھی

بشرا ساتھ والا کا کمرہ صاف ستھرا درست حالت میں ہے۔۔"

اگر نہی ہے تو مما کا سامان میرے روم میں رکھ آئیں۔۔"

وہ سیدھا کام والی سے اب مخاطب تھا

مما آپ اور آئرہ ریسٹ کریں چائے آپ کے روم میں بجھوا دیتا ہوں

اور پھر لنچ پر تھوڑی دیر میں ملاقات ہوتی ہے"

Posted on Kitab Nagri

ہاں میں پہلے سوؤں گی پھر تمہارا شہر لاہور دیکھوں گی آخر ایسا کیا ہے جو منڈا ایہی کا ہو کے رہ گیا"

وہ نور پر مسکراتی نظریں ڈالتے بولی اسے سرخ کپڑوں والی وہ لڑکی پیاری لگی تھی

وہ دونوں روم میں چلی گئیں

آپ مجھے بتا سکتے تھے ان کے آنے کا آخر کیوں نہی بتایا۔۔"

آداب کے تقاضے نبھاتے چائے بشرا کے ہاتھ بھجواتے وہ روم میں تھی خود تو اس کی ماں کی زبان سے ڈرتی تھی

وہ اس کو شاور لینے کے بعد اب مرر کے سامنے کھڑے شرٹ کے بٹن بند کرتے دیکھ رہی تھی

مجھے خود سرپرائز کیا ہے انہوں نے"

وہ اس کی جانب مڑتے بولا جو پچھلے دنوں سے اس سے مزید بے رخی بڑھاتے اسے چڑچڑا کر چکی تھی

جب تک وہ یہاں ہیں انسانوں والا بی ہیویر کرنا۔۔"

وہ بستر پر گرتے تکیے پر سر رکھ گیا

Posted on Kitab Nagri

مطلب کیا میں جانور ہوں۔۔ "

وہ اسکی جانب رخ کرتے خشمگیں لہجے میں بولتے دونوں پاوں اوپر کر گئ تھی

ایسا تم کہہ رہی ہو میں نے ایسا کچھ نہی کہا۔۔ "

سمپلی صرف ہیپی کپل بننا ہے ہمیں

وہ بازو آنکھوں پر رکھ گیا مطلب مزید نہی بولنا

آپ کی کزن کیوں آئ ہے "

وہ بات نظر انداز کیے دل میں آیا سوال پوچھتے بولی وہ خاموش رہا تھا

میرے سوالوں کا جواب دیں پھر آنکھیں بند کریں "

وہ اس کا بازو ہٹا گئ تھی غازیان نے سرخ نیند سے بھری آنکھیں بامشکل کھولیں تھیں جو اس سے فاصلے پر ہوتے ہوئے بھی پتہ نہی کیا جاننا چاہ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اس کے عجیب تشویش دے تاثر دیکھتے اپنی جانب کینچھتے اپنے شکنجے میں لے گیا

فلحال سکون چاہیے مل سکتا ہے بعد میں فرصت میں سوال جواب کر لینا۔۔"

وہ بھاری آواز میں سرگوشی کر گیا

اس کی چلتی سانسیں اپنے چہرے کو چھوتی ہوئ محسوس کرتے نور سانس روکے اس کا چہرہ دیکھے گئ وہ کئ دنوں سے اس سے فاصلوں پر تھا

وہ اچانک نظروں کی تپش سے بند آنکھیں کھول گیا

وہ میں۔۔"شدید شرمندگی سے وہ نظریں جھکا گئ تھی

ششش شور نہی۔۔"

وہ ہونٹوں پر انگلی رکھتے آنکھیں پھر سے بند کر گیا اس کا لمس ہونٹوں پر محسوس کرتے وہ حلق تر کرتے سکون محسوس کر گئ جو نیند میں جانے سے اس کی حرکت نہی بھانپ سکا

Posted on Kitab Nagri

وہ شدید تھکا تھا پچھلے دو دنوں سے نیند کی شدید کمی تھی بامشکل ان جھمیلوں سے نکلتے وہ اپنے باپ کی سفارش سے ری جوائینگ دے گیا تھا لیکن نیا محاز ٹرانسفر کا تھا جسے آجکل وہ ہینڈل کر رہا تھا اور اگر ہوئی بھی تو وہ چاہ رہا تھا واپس اسلام آباد ہو جائے تا کہ اپنی ماں کو بھی واپس اپنے ساتھ رکھ لے جو کسی صورت اپنا شہر چھوڑنے پر قائل نہی تھیں

لائٹ اوف کر دینا۔۔"

اس کو اپنی گرفت سے کسمساتا نکلتے دیکھ کروٹ لے گیا تھا

سوئچ اوف کرتے اس کو سوتے دیکھ وہ چپل اڑیستے باہر آ گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بشرا کے ساتھ ملکر لنچ کی تیاری کرنے لگی تھی جو اسے بتاتی جا رہی تھی پچھلے دنوں سے بشرا ہی میڈ کے ساتھ کوکنگ کا کام بھی انجام دیتی

وہ بزی ہی شائد اتنا تھا کے بغیر اعتراض کے کھا بھی لیتا تھا بس روٹی بنانا نہی آتی تھی نہ وہ یہ سب سیکھنا چاہتی تھی اس معاملے میں وہ بلکل نہی پڑنا چاہتی تھی

Posted on Kitab Nagri

خیر بشرا کی نیٹنیس دیکھتے وہ اپنی نگرانی میں اس سے روٹی بھی بنوا لیتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی غازیان کو اس چیز سے چڑ تھی لیکن وہ پھر بھی ریڈی ٹو کک ہی پریفر کرتا نور بس دیکھتی رہ جاتی کے اصل مزہ اسے گھر بنی روٹی کھا کر کی آتا نہ کے وہ مہینوں فروزن ہوئی چپاتی کھا کے پر وہ تو شائد عادی تھا

وہ کیچن میں ہنوز سوچوں میں مصروف تھی

بشرا کٹنگ بورڈ پر پیاز کاٹنے میں مصروف تھی

تم تو ٹوٹل چینج ہو۔۔"

وہ حیرت زدہ ہوئی آئرہ اس کا جائزہ لے رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو کچھ چاہیے تھا۔۔'

وہ اسے اب سفید کرتے اور بلیو جینز میں بلکل فریش دیکھ رہی تھی کٹنگ شدہ بال پونی میں بند تھے چہرے ہر قسم کی آرائش سے پاک دھلا تھا

Posted on Kitab Nagri

مجھے اگر کچھ بھی چاہیے ہوا میں خود لے لوں گی تکلف کی بات نہی

مجھے صرف سماب سے ملنا تھا تمہیں غور کرنا تھا۔۔"

وہ اس کو غور کرنے لگی

سماب۔۔؟

نور اس کی بات پر جھینپ گئ تھی

اس نے تمہارا نام یہی بتایا تھا بولا تھا ایک چھوٹی سی بچی کا ٹور ر میں نے برباد کیا ہے"

جو ڈارک لپسٹک لگانا چاہتی تھی کیونکہ اس کے بابا نہی اسے لگانے دیتے تھے۔۔"

وہ اپنی بولی باتیں سوچتے شرمندہ ہوتی جا رہی تھی پر ایک بات تھی وہ اسے اب بلکل موڈی نہی لگی تھی

آئرہ گرمی میں کیا کر رہی ہو"

مانی یہ آپ کی بہو کا انٹرویو لے رہی تھی وہ کچن میں بنی ونڈو سے باہر دیکھتے بتانے لگی

Posted on Kitab Nagri

نور نے دیکھا ان کے تاثرات ویسے ہی تھے

پہلے جیسے تنے سے جزبات سے بلکل عاری۔۔"

چلو نور میں تمہاری ہیلپ کرتی ہوں کیوں مانی آپ کی چھوٹی سی بہو پر اتنے بوجھ نہی ڈالتے۔۔"

وہ واپس کیچن میں چہکتے آئی تھی

وہ اتنا بول رہی تھی نور کو اس کی باتیں بتاتے مسکرانے پر مجبور کرتی جا رہی تھی

تمہیں پتہ ہے ایک دفعہ نہ غازیان ہوسٹل سے واپس آیا میں نے اس کی پیسٹ فیس واش سے بدل دی۔۔"

پھر اس نے غصہ کیا ہوگا۔" وہ اس کو نفاست سے سلاد کاٹتے دیکھ بولی

نہی وہ سوچ رہا تھا میں پیسٹ کر رہا ہوں تو منہ میں.ببلز کیوں بن رہے تھے

اور پیسٹ کرنے کے بعد بھی اس کو اندازہ نہی ہوا کے یہ فیس واش ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ ہستے بولی نور سوچ کے رہ گئی اتنا سیدھا تو وہ ہرگز نہی ہے

وہ بہت کام calm بندہ ہے ہاں پر ریٹرن ریونج ضرور لیتا ہے"

اس نے پتا ہے کیا کیا ریٹرن میں میرے سنیکرز میں کیکٹس رکھ دیا تھا

ہش جسے پہنتے ہی میری چیخیں پورے گھر میں گونجی تھی

وہ ایسی حرکتیں بھی کرتا تھا وہ سوچ سکی تھی

آپ اس کی تربیت میں بہت کوتاہی کر گئیں ہیں آنٹی جی افسوس ہے مجھے آپ کی بیٹی پر

اس سے زیادہ آپ پر"

وہ چبھتے لہجے میں اسکی ماں کو دیکھتے بولا ریحہ کو اپنے ہاتھ کی ہڈی ٹوٹتی محسوس ہوئی جس پر وہ مضبوطی کیے تھا وہ نم آنکھیں جھکائے خوفزدہ تھی مطلب وہ سب سن چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

دانین کی ماں خاموش رہی تھی اس بات کا مقصد کیا تھا وہ نہی سمجھ سکی ہاں پر شرمندہ ضرور ہو گئ تھی۔۔"

آپ بھی تو ایک ہی گھر میں رہتے تھے پھر آپ کا کیا کریکٹر ہے کیا سین تھا آپ دونوں کا آخر ہیں تو آپ بھی اسی کے بھائ۔۔"

ریحہ کو لگا تھا وہ اس کی زات کے پرخچے اڑاتے اس کی زات کو ہی دانستہ طور پر نشانہ بنا رہی ہے

کیا میں تم سے مخاطب ہوں۔۔"

وہ بھینچے جبڑوں سے دھاڑا کے ازہان جو اندر آرہا تھا وہ وہی تھم گیا تھا

اپنا کریکٹر سرٹیفکیٹ اپنی ماں سے ہی لے کر دکھا دو اگر انہوں نے ہی تمہارے حق میں تائید کر دی پھر میرے سے میرے کریکٹر کے حساب کتاب کی بات کرنا

آئیندہ کوشش بھی نہ کرنا ورنہ رشتہ بھلائے سارے لحاظ بلائے طاق رکھ دوں گا مس دانین حیدر"

Posted on Kitab Nagri

دانین جو بستر سے ٹیک لگا گئ تھی اس کے سخت الفاظوں سے سبکی محسوس کیے اپنے اندر مزید آگ لگتی محسوس ہوئ تھی

کل شام کی باتیں سوچتے صبح اس کو خاموشی سے بستر پر پڑی تیار ہوتا دیکھ رہی تھی

وہ ٹائ کی نوٹ درست کرتے ہنوز سنجیدہ تھا وہ جس تیش میں واپس آیا تھا وہ اس سے خوفزدہ تھی نہ وہ اس سے مخاطب ہوا تھا

وہ وہاں اس کو یقین کی ڈور تھماتے ایسے بے رخی کیوں دکھا رہا تھا

ریحہ کی جان پہ بنی تھی

"جان۔۔

بھیگی سی آواز تھی

وہ ہمت جمع کرتے اس کو پکارتے اس کی دھڑکن منتشر کر گئ وہ کف لنکس بند کرتا پل بھر کے لیے رکا اگلے لمحے پھر مصروف تھا

Posted on Kitab Nagri

بستر سے نکلتے اس تک گئ جو خامخاں اینگری مین بنا تھا

آپ ناراض ہیں مجھ سے "

اس کے سامنے جاتے وہ سرخ آنکھوں سے بولی تھی

وہ اس کو رات والے کپڑوں میں ملگجے حلیے میں دیکھتا آرام سے سامنے سے پرے کر گیا

مجھے لگا میرے ساتھ وہی ہوا جو میں نے آپ کے ساتھ کیا تھا آپ بھی مجھ سے پوچھیں گے بلیو می احان ریحہ کے دل میں آپ کے علاوہ کوئ بھی نہی ہے۔۔"

اس کا ہاتھ تھامتے وہ روتے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تاسف سے دیکھتا رہ گیا

دل چاہ رہا ہے تمہارا منہ تھپڑ سے سرخ کر دوں اس سے پہلے رونا بند کر لو ریحہ "

وہ ہاتھ چھڑاتے سخت تیور لیے دور ہو گیا تھا

وہ جلدی ماننے والوں میں سے ہر گز نہی تھا وہ جانتی تھی وہ بے تحاشا ضدی ہے

Posted on Kitab Nagri

شام میں موسم کے بدلتے رنگ دیکھنے کے بعد بھی سارا دن بوجھل سا گزرا وہ اس سے ناراض تھا کیوں وجہ وہ جاننے سے قاصر تھی

دانین گھر واپس آ گئ تھی وہ دکھتے سر کو دبا رہی تھی اپنی آنکھیں جلتی محسوس ہوئیں

ریحہ دانین کو سوپ دے آو کشید گی بھی تم دونوں میں کم ہو"

وہ سانیہ کی آواز سنتے نفی میں گردن ہلاتے آنسو پینے لگی تھی

بڑی مما میں نے کشید گی نہی پیدا کی مجھے اس سے ہرگز ابھی نہی ملنا۔۔"

وہ اپنے فضول کے فتور دماغ سے نکال دے پھر اس سے بات بھی کرلوں گی

وہ خود پہ ضبط کیے تھی

Posted on Kitab Nagri

میں کچھ ٹائم مما کے پاس جا رہی ہوں۔۔"

وہ گھڑی پر نظر ڈال گئ جہاں چھ بجنے والے تھے اس کے آنے کا ٹائم بھی قریب تھا پر وہ اس سے سامنا نہی چاہتی تھی جو چھوٹی سئ بات پر اس سے اتنا زیادہ ناراض ہو جاتا تھا

وہ اٹھتی کے بری طرح چکر آیا تھا

ریحہ۔۔" وہ فوری سے اسے تھام گئ

وہ دھندلاتی آنکھوں سے منظر دیکھنے گئ تبعیت زیادہ خراب محسوس ہونے لگی تھی

کہی نہی جا رہی بیٹھو یہاں ہر گز تمہیں نیچے جانے کی اجازت نہی ہے

اب میں کوئ بھی کوتاہی برداشت نہی کروں گی سنا تم نے"

وہ سخت لہجے میں بولیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

کچھ کھایا نہی نہ تم نے۔۔"

وہ دوسرا نقصان ہرگز برداشت نہی کرنا چاہتی تھیں اسے ڈپٹتے ملازمہ کو سوپ کا باول دے گئیں اور اسے لیتے کمرے میں آگئیں

بڑی مما مجھے پین۔ "

چند لمحوں بعد وہ درد سے دہری ہو رہی تھی

ریحہ وہ اس کی جانب آئیں۔۔"

تم بلکل ٹھیک نہی ہو اتنی لاپرواواقعی ہی ہو تم آج مجھے اندازہ ہو گیا ہے"

میں ڈاکٹر کو کال کرتی ہوں۔"

نہی مما۔۔"وہ نفی کرتے آنسوں سے اس کی گردان کیے تھی

حان کو فون کریں مما حان کو بس فون کر دیں۔"

وہ ان کا ہاتھ تھامتے درد سے روتے بول رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اسے روم میں لے جاتے وہ ڈاکٹر کو کال کرنے کے بعد اسے بھی کر گئیں تھیں جس کا فون بند جا رہا تھا

ڈاکٹر نے اس کا پراپر چیک اپ کیا تھا

بی پی بہت ہائی تھا اور سٹریس بھی بلکل نہی لینے دیں بلکل ٹھیک نہی ہے اس کنڈیشن میں "

باقی ان کا پراپر چیک اپ کلینک میں ہی ہو گا ویکلی چیک اپ کرائیں۔۔"

کچھ وٹامنز سپلیمینٹ لکھ دیں ہیں وہ ٹائم سے لیں۔۔"

وہ پرسکرپشن دیتے پیشہ ورانہ انداز میں بولیں تھیں

نائمہ اسے کے سرانے بیٹھی تھیں

وہ ناراض ہے مجھ سے مما وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہو جاتا ہے۔۔"

پھر مجھ سے بات بھی نہی کرتا۔۔۔ "

میری بات سنے بغیر اپنا شدید رد عمل دے دیتا ہے

اسی کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب وہ خامخاں کا غصہ مجھ پر کر دیتا ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

میں ابھی شادی نہی کرنا چاہتی تھی مجھ سے نہی مما۔۔"

وہ مسلسل انہیں بتاتے روتے آنکھیں سرخ کر چکی تھی

ریحہ میری جان سر درد ہو گا نہ میں اس کی خبر لوں گی وہ کیسے میری بیٹی کو رلا سکتا ہے"

وہ جانتی تھی وہ اگر نہی ٹینشن لیتی تو بڑی بات کی بھی نہی لیتی اور اگر لے جائے چھوٹی بات کو بھی نہی چھوڑتی ہے"

اس لمحے احان پر غصہ آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سر تھامے لاونج مئں بیٹھا تھا

ازہان۔۔"

وہ اس کے پاس بیٹھ گئیں تھیں آواز میں فکر تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ تھکی شکل اور آنکھیں سانیہ کی جانب کر گیا تھا جو صوفے پر اس کے نزدیک بیٹھی تھیں

کھانا کھایا تم نے۔۔"

وہ ٹانگیں سمیٹتے ان کی گود میں سر رکھ گیا سانیہ کا دل نرم پڑ گیا تھا

مما میں بے سکون ہوں آپ مجھ سے ناراض رہتی ہیں۔۔"

وہ ان کا ہاتھ اپنے سر پہ رکھ گیا آنکھیں نم سی تھیں

مما وہ میری زندگی کو پر سکون کرنے کی بجائے عذاب بنا رہی ہے"

سانیہ نے اس کی پیشانی سے بکھرے بال ہٹاتے تھکی سی آنکھیں دیکھیں وہ اس کا حال جان گئیں تھیں

تمہاری پسند ہے "

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے بولنے لگیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

مما شدید افسوس ہے مجھے اس بات پر وہ خود کو پتہ نہی کیوں اپنی غلطی کے بعد بھی نہی سنوار رہی۔۔"

اس معاملے کی زمیدار بھی وہ مجھے سمجھ رہی ہے جیسے میں خوش ہوں نہ۔"

وہ تھکی آنکھیں موند گیا تھا

سانیہ دیکھتی رہ گئیں وہ ان کا ہنس مکھ بیٹا تھا جو اپنی زندگی خود اپنے ہاتھوں محض اپنے نفس پہ قابو نہ کر کے بے سکون کر چکا تھا

اسے نرمی سے سمجھاو ازہان اپنی توجہ دو ہو جائے گی ٹھیک۔۔"

وہ نصیحت ہی کر سکتی تھیں اب بس

میں توجہ دینے کی کوشش بھی کروں تو وہ میری اپنائیتوں کا کمپیریزن کرتی ہے وہ اس چیز میں خوش نہی ہے جو اسے مل گئ ہے بلکہ جو اس کے پاس نہی ہے وہ اس کے رونے لے کے بیٹھ جاتی ہے۔ "

مجھے کوفت میں مبتلا کرتی ہے وہ"

Posted on Kitab Nagri

وہ بے حد مضطرب تھا وہ اس کی بیوی تھی جس سے سکون کی تمنا تو دور بلکہ وہ اپنے ساتھ ساتھ اس کے لیے بھی ڈپریشن ضرور خرید رہی تھی

موسم کی خرابی کے تیور دیکھتے سگنل پرابلمز تھی

وہ رکتی بارش دیکھتے اب نکلا تھا

فون سامنے لہرایا جو بند ہو گیا تھا کورٹ بازو پر ڈالے پارکنگ سے گاڑی نکالے وہ دوبارہ بارش سے پہلے گھر پہنچنا چاہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بارش کے ہونے سے پہلے وہ پہنچ گیا تھا

لاونج میں سانیہ اور ازہان کو دیکھتے وہ خاموشی سے گزرتا کے سانیہ کی آواز نے قدم جکڑے

کہاں تھے تم بندہ فون بھی چیک کر لیتا ہے"

Posted on Kitab Nagri

ازہان اس سے نظریں چراتے روم میں چلا گیا تھا

سنگنل پرابلمز تھی خیریت۔۔"

وہ صوفے پر ریلیکس انداز میں بیٹھتے بولا

ریحہ کی تبعیت کافی خراب ہوئی تھی ڈاکٹر نے سٹریس لینے سے منع کیا ہے احان خیال کیا کرو اور تم بھی اسے سمجھاو۔۔"

اپنی ڈائیٹ کا خیال رکھا کرے"

مجھے اس کے معاملے میں کوئی نقصان نہی چاہیے"

وہ سختی سے اسے وارن کر رہی تھیں

اب کیسی ہے۔۔" وہ پریشان ہوتے اپنے روم کے بند دروازے کی جانب دیکھنے لگا

ٹھیک ہے اب میڈیسن وغیرہ دی ہے پر اس کی حالت نے مجھے پریشان کر دیا تھا

Posted on Kitab Nagri

کھانا کھاو گے"

وہ اسے اٹھتا دیکھ بولیں

اس نے کھایا ہے کچھ۔" وہ بے چین ہوتے بولا

ہاں زبردستی کھلایا ہے "

ابھی نائمہ اس کے پاس ہے" اسے جاتے دیکھ وہ اسے آگاہ کر گئیں

میں اس کو دیکھ لوں پہلے "

وہ گہرا سانس کینچھتے روم کی جانب چلا گیا

دبیز قدموں سے قدم رکھا تھا وہ بستر پر پڑی بند آنکھوں سے شائد نیند میں تھی

Posted on Kitab Nagri

نائمہ اس کی چاپ سے پلٹی

ان سے سلام اور حال احوال دریافت کرتے اس کے نزدیک ہی بستر پر بیٹھا

بات کرنی ہے مجھے احان۔"

جی۔"وہ چونکتے اس کے چہرے سے نظریں ہٹا گیا

اس کی نیند نہ خراب ہو ابھی سوئی ہے وہاں صوفے پر آجاو"

کچھ بات ہوئی ہے کیا تم دونوں میں"

وہ نظریں چرا گیا

کیا تم دانین کی باتوں کے اثر میں ہو تو کیا تم میری بیٹی پر شک۔۔"

Posted on Kitab Nagri

نہی چچی مجھے اس کے کریکٹر کے لیے کسی کی گواہی نہی چاہیے۔۔"

وہ درشتی سے بات کاٹ گیا تھا

احان وہ سختی برداشت کرنے والی نہی میں اس کی سائیڈ ہرگز نہی لے رہی جتنی وہ لاپرواہی دکھاتی ہے نہ پر کچھ چیزوں میں وہ بہت حساس ہو جاتی ہے "

اس کی کنڈیشن کا خیال کرو ورنہ پھر میں اسے ڈیلیوری تک ساتھ لے جاتی ہوں "

وہ اس کو دیکھتے قدرے سمجھاتے بولیں آخری بات وہ اس کے تاثرات کو دیکھتے بولیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہی ہوئی ایسی میں اس کا خیال خود رکھ لوں گا

مجھے اندازہ ہے

کیا اسنے شکایت لگائی میری"

وہ لب دباتے اس کی جانب دیکھے گیا جو بند آنکھوں سے بے خبر پڑی تھی

Posted on Kitab Nagri

نہی زیادہ نہی لگائی" وہ مسکرا گئیں تھیں

پر بہت سٹریس لیا ہے اس نے"

اب ایسا نہی ہو گا"

ان کا ہاتھ دباتے یقین دہانی کرا رہا تھا

وہ اس کے روم سے چند باتیں کرتے چلی گئیں تو وہ شاور لیے فریش ہوتے اس کی جانب آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کھڑی یہ ہولناک صورتحال سمجھ رہی تھی جو اس کے آتے ہی وبال مچائے تھیں

لاونج کے سناٹے میں صرف ان کی آواز گونج رہی تھی اور وہ ہر بار کی طرح اپنے حق میں نہ بولتے خاموش تھی

Posted on Kitab Nagri

میں کہہ رہی ہوں اسے ہر گز تمہاری زندگی میں نہی رہنے دوں گی۔۔"

آئرہ میری پسند تھی اور وہی میری بہو بنے گی سنا تم نے۔۔"

تمہاری پسند اس کی جگہ کوئ اپاہج لڑکی یا غریب بھی ہوتی وہ مجھے قابل قبول تھی پر یہ ہر گز نہی

آج فیصلہ کرو میں یا یہ لڑکی۔۔"

وہ اس کے دل پہ وار کر رہی تھی

اسے لگا تھا اس کی جان نکل رہی ہے۔۔"

وہ دل پہ ضبط کیے اسے دیکھے گئ جو کچھ نہی بول رہا تھا

یک دم ہاتھ پر گرفت محسوس کرتے وہ سکون محسوس کر گئ

توماں کی اہمیت نہی تمہاری نظر میں۔۔ "

وہ چھبتی نظروں سے اس کا ردعمل دیکھتی بولیں وہ تیز آواز سے اس کی بازو تھامتے اس کے پیچھے چھپ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ہے بہت ہے آپ ماں ہیں ماں کا درجہ بلند ہے نہ مما"

وہ نرمی لیے بولا

نکاح معمولی بات نہی ہے یہ بیوی ہے میری میں کیسے اسے بغیر کسی بات کے چھوڑ سکتا ہوں مما میں اس کے لیے اللہ کے آگے جواب دے ہوں۔۔"

وہ اس کو سامنے کر گیا اسے دیکھنے لگا جو نفی کرتے اس کی بازو مضبوطی سے تھامتے رو رہی تھی

ٹھیک ہے تم اسے طلاق نہی دو گے "

میں اپنی جان لے لوں گی۔

وہ بری طرح چیختے اسے سن کر گئی جو ڈائننگ پر پڑی فروٹ باسکٹ سے تیز دھار والی چھری لیتے کلائی پر رکھ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مانی۔۔"

آئرہ کی چیخ زدہ آواز سے وہ نور کو دیکھتا ان جانب متوجہ ہو گیا

مما۔۔"وہ اس کا ہاتھ چھوڑ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ خوفزدہ سی اپنی کلائی اس کی گرفت سے آزاد دیکھتی رہی

دور رہو غازیان ورنہ ورنہ میں خود کو مار لوں گی

وہ روتے اسے بول رہی تھیں

کیا چاہتی ہیں آپ۔۔

"وہ بے بسی سے دور ہوتے بولا تھا

تمہارے باپ کے بغیر تمہیں پالا

تمہاری خاطر دوسری شادی نہی کی اور تم اپنی ماں کو یہ صلہ دے رہو۔۔"

مانی پلیز۔۔" آئرہ دور سے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

اگر چاہتے ہو میں خود کو کچھ نہ کروں

طلاق دو اسے ابھی اور آئرہ سے نکاح کرو۔۔"

وہ سامنے انہیں دیکھتے لب بھینچ گیا

نوغاز نو۔۔۔۔۔"

نور کو دیکھنے لگا جو روتے نفی کرتے ہزیانی انداز میں بول رہی تھی

دو ابھی۔۔"

اس کی ماں پھر سے بولی تھی

وہ ایک نظر اس کو دیکھنے لگا دوسرے لمحے اپنی ماں کو دیکھتے وہ اسے بدحواس کر گیا تھا

میں غازیان نیازی اپنے پورے ہوش و حواس میں ہالہ نور زبیر کو اس رشتے سے دستبردار کرتا ہوں۔۔۔"

میں تمہیں۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

نو نو غا۔ غاز مجھے نہی چھوڑو۔۔۔۔"

وہ چیختے پسینے سے تر چہرہ لیے چیختی جا رہی تھی

ہالہ۔۔۔"

سماب۔۔" وہ اس کو پکارتے اسکو اب جھنجوڑنے لگا جو مسلسل بند آنکھوں سے بستر پر اس کی بازوں سے نکلتے چیختی جا رہی تھی

خاموش۔۔ "

پاگل ہو گئ ہو۔۔" اس کو سختی سے بولتے اس کا چہرہ تھپتھپانے لگا تھا وہ لیمپ کی ہلکی روشنی میں اپنی تیش زدہ آواز سے خوفزدہ کر گیا تھا

وہ روتے اس کو خود پر جھکا دیکھنے لگی

دور ہو جاو تم جاو اس آئرہ کے پاس جاو

مجھے طلاق دے دی

Posted on Kitab Nagri

تم نے مجھے طلاق دے دی ہے۔۔"

وہ چہرا ہاتھوں میں چھپائے اب اونچا اونچا پھر سے رونے لگی تھی

واٹ آئرہ۔۔ "

کیا بکواس کر رہی ہو نور ہوش ہے تمہیں

وہ اس کو دیکھنے لگا جو بستر پر پڑی مسلسل رونے کا شغل بھی جاری رکھے تھی

ہم اس ٹائم روم میں ہیں تم سوئی ہوئی تھی۔۔"

کیا ہو گیا ہے"

وہ اس کے تیزی سے رونے پر سمجھ گیا وہ خواب دیکھ گئی ہے نیند سے جاگنے پر وہ خود بری طرح سٹپٹایا تھا

ابھی کچھ لمحے پہلے تو آنکھ لگی تھی یہ لڑکی واقعی اسے ستا رہی تھی

اس کی غیر ہوتی حالت پر تھوڑا پرے ہوتے سائیڈ ٹیبل سے جگ لیتے پانی گلاس میں انڈیلنے لگا

وہ خاموش سی ساکت خاموشی میں بجلی کی گرج کے بعد خوفزدہ سی تھی اسے اچانک سے اٹھا کے بٹھاتے وہ پانی کا گلاس اس کے خشک لبوں سے لگا گیا

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہی چھوڑنا۔۔"

دو گھونٹ بھرتے وہ گلاس ہٹاتے اس کی جانب اپنی نمی سے دھندلائی بڑی آنکھیں اٹھاتے اس کے کندھے پہ سر رکھ گئی تھی

باہر بارش تیز ہو رہی تھی

اندر وہ اس کا جینا حرام کر رہی تھی

میری غلطی نہی تھی

میں نہی چاہتی تھی ایسا میرے ساتھ ہو۔۔"

م۔۔میں نے خواب دیکھا آپ اپنی مما کے کہنے پر مجھے۔۔"

وہ اس کے کندھے میں چہرا چھپائے بری طرح رونے لگی تھی

ہالہ میں نہی چھوڑ رہا۔۔"

اس کی وجود کی نرمی محسوس کیے وہ نرم پڑتے جھکتے اس کے بکھرے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھ گیا

Posted on Kitab Nagri

"بارش ہو رہی ہے۔۔"

وہ ہلکی لیمپ کی روشنی میں خجل ہوتے گلاس وال پر پڑتے پانی کے قطروں پر نظر ڈالتے ہنوز اسی پوزیشن میں پوچھنے لگی

"ہمم۔۔"

وہ دھیمی بوجھل سی آواز میں بولتے اس کا سر کندھے سے ہٹاتے لیٹ گیا

وہ چند پل تکلیف سے دیکھتی رہ گئی وہ آنکھیں بھی موند گیا تھا

مختلف وسوسوں میں گھری وہ اس کے برابر میں لیٹتے اس کو کروٹ لیے دیکھتی رہی

وہ بند آنکھوں سے نیند کی ناکام کوشش میں گہرا سانس کھینچ کہ رہ گیا تھا اس کے بلاوجہ کے خوف پر۔

Posted on Kitab Nagri

خود پر بھاری چیز محسوس ہوتے وہ اب آنکھیں کھولنے کی سعی میں تھی

شعوری کیفیت میں آتے اس کی گرفت سے نکلتے اس کا ہاتھ ہٹایا

جب وہ اسے مزید خود میں بھینچ گیا

صبح ہو گئی ہے۔۔"

وہ اس کی مضبوط گرفت میں ہی کروٹ لیے سائیڈ ٹیبل سے فون لیے پانچ بجے کا ٹائم دیکھتے تیکھے لہجے میں بولتے اس کو جتاتے بولی

ہمم پر آج سنڈے ہے بھول گئی ہو لہذا قریب رہو۔۔"

وہ بوجھل لہجے میں بولتے اس کے بالوں میں چہرا چھپانے لگا

وہ گہرے سانس لیتے اس کی سانسیں اپنی کندھے پر محسوس کرنے لگی تھی

نماز سے نہی ہے"

وہ اس کا ہاتھ ہٹا گئی

Posted on Kitab Nagri

احان کی گرفت کمزور پڑی وہ موقعہ کا فائدہ اٹھاتے بند ہوتی آنکھوں سے دور جاتے اسے دیکھنے لگا

وضو کیے وہ تسلی سے نماز ادا کرنے لگی

وہ مسکرایا اسے ہلکی روشنی میں سجدے میں جاتے دیکھ جب وہ اس سے ناراض ہوتی اس کو جگانے کی محنت ہرگز نہی کرنی پڑتی تھی

دعا مکمل کرتے وہ اسے واشروم سے وضو کیا چہرہ لیے دیکھتے نظر انداز کیے بالکنی کا دروازہ کھولتے باہر قدم بھر گئ

بارش ہوئ تھی۔۔"

آپ کی وجہ سے مس کر دی"

وہ ناراض سی خود سے بولتے

ٹھنڈی پانی کی بوندوں کو ریلنگ پر انگلی سے کئ لمحے محسوس کرنے لگی

صبح میں ہلکی رات کی سیاہی کی رمق تھی بادل بھی چھائے سے تھے

ٹھنڈی ہوا محسوس کرتے نیچے جھکتے بھیگا سا گارڈن دیکھا

Posted on Kitab Nagri

دل نیچے جانے کو مچلنے لگا اچانک افتاد پر وہ بری طرح بوکھلائی تھی وہ کندھے سے کینھچتے اسے مقابل کرتے گھورنے لگا جو ریلینگ پر آدھی جھکی تھی

وہ رف سے حلیے میں سرخ ٹی شرٹ اور سیاہ ٹراوزر میں بھی عجیب کشش رکھتا کے وہ اس کے وجود سے نظریں چرا گئی

سیاہ ماربل پر دھرے اس کے سفید پاوں دیکھتے نظریں موڑتے اس کے ہاتھ کندھے سے ہٹائے تھے

اپنی تبعیت کیوں خراب کی تھی جانتی ہو نہ اپنی کنڈیشن۔۔۔"

مجھے تمہاری اس معاملے میں لاپرواہی نہی چاہیے بدلے میں جتنی محبت چاہیے ہے میری لے لو"

وہ کینھچتے اس کو سینے میں بھینچتے بولنے لگا تھا

مجھے نہی چاہیے "وہ آنسوں پر قابو پا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

پر مجھے تو کرنی ہے نہ۔۔"

وہ مسکراتے اس کی مزاحمت پر گرفت مضبوط کیے تھوڑی اس کے سر پر ٹکائے آنکھیں بند کر گیا

میں آپ کی باتوں میں نہی آوں گی فری کی نہی ہوں۔۔"

مجھے نہی بات کرنی نہ مجھے بلانے کی کوشش کریں سمجھے ہر بار اپنی مرضی سے غصہ کرتے ہیں

وہ اس کے سینے پر دونوں ہاتھوں سے مکے برساتے کئ دفعہ کا دہرایا جملہ بولنے لگی

افسوس نازک ہیں بہت بلکل اثر نہی ان میں۔۔"

وہ اس کی بھوری خفگی بھری آنکھوں میں جھانکتے ہلکا پھیلا سا کاجل محسوس کیے انگلی آنکھ کے کنارے پر مار گیا

بے ساختہ اپنی نکاح سے پہلے کی خواہش آج پوری کرتے وہ نچلا گلابی لب دانتوں تلے دبا گیا

آہ نکال دیں میری آنکھ اب باہر جیسے ناک کے پیچھے پڑے ہیں"

وہ چہرہ موڑتے آنکھ مسلنے لگی جس میں وہ انگلی مارنے کا کام کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

تم اس سے ملنے کے لیے اسی لیے بے تاب تھی کیا ہوا تھا کل ایسا جو اس نے یہ بکواس کی"

وہ کندھے سے تھامتے رخ اپنی جانب کرتے یک دم بات بدلتے سنجیدہ سا تھا

ریحہ بھیگی پلکیں اٹھا گئ اس کے چہرے کے بگڑے تاثرات دیکھے

بتاو مجھے۔۔"وہ دوبارہ تیز لہجے میں بولا

اس کے سخت لہجے پر وہ بولنے لگی

کل لاونج میں بیٹھی تھی ازہان وہاں آ گیا ہم نارمل بات کر رہے تھے وہ میرا کزن بھی ہے"

وہ تمہید باندھ رہی تھی

بچپن ساتھ گزرا ہے ہم نے احان ایک گھر میں رہتے میرا اس سے سامنا ہو بھی جاتا ہے اس میں اشو بنانے کی بات نہی تھی پر وہ بلاوجہ شور ڈالتے بنا گئ"

وضاحت کیوں دی تم نے اسے۔۔"وہ سخت لہجے میں بات سنتے پھر سے بولا

Posted on Kitab Nagri

وضاحت اس لیے دی کیونکہ میں چاہتی تھی کے وہ آپ کے سامنے کوئی بکواس نہ کرے جو بھی ہے مرد کے دل میں زرا سا بھی شک آجائے وہ عورت پر کبھی نہ کبھی انگلی اٹھا دیتا ہے میں یہ ہرگز نہی چاہتی تھی۔۔"

وہ اس کو مزید آنسو بہاتے دیکھ قریب کرتے اس کے ہاتھ دونوں ہاتھ مضبوط ہاتھوں میں لے گیا

ریحہ مجھے تمہاری کبھی وضاحت نہی چاہیے لیکن تم نے جب میں واپس آیا تب بھی بات بتانا گوارہ نہی کیا بلکہ اس سے ملنے کے لیے بے تاب رہی"

ہمیں اس رشتے میں یقین والی محبت کرنی ہے شک والی یا ڈرنے والی نہی تم مجھے یقین دو میں تمہیں یقین محبت دوں گا

مجھ سے کبھی اپنی کوئی بھی بات نہی چھپایا کرو سمجھی "

اس نے یقین میں ڈوبے سکون زدہ لفظ ادا کرتے ہی اپنی محبت بھری مہر اس کے ماتھے پر ثبت کی جو اس کی روح تک کو سکون زدہ کر گئی تھی

پتہ ہے مجھے فضول باتوں پر روتی لڑکیاں بلکل اچھی نہی لگتی مجھے غصہ آتا ہے جیسے کے تم کل سے یہ فضول حرکت کر رہی ہو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کی سرخ آنکھوں پر لب رکھتے وہ ماتھا اس کی پیشانی سے ٹکرا گیا

جان آنسو تو آجاتے ہیں نہ خودی۔"وہ خفگی سے بولی

کل میری تبعیت خراب ہوئی تھی

آپ آئے بھی نہی۔۔"

فون بند تھا نہ سگلنز پرابلمز کی وجہ سے"

بارش کے ننھے قطرے چہرے پر محسوس ہوتے وہ دھیمی سرگوشی کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہماری ساتھ میں پہلی بارش۔۔ "

اب تو ناراضگی ختم کرلو

اس کے سفید دوپٹے کی حجاب کی گرہ تک ہاتھ لے جاتے وہ کھول گیا

Posted on Kitab Nagri

ڈھیلے جوڑے کی زد میں بندھے لمبے سیاہ بال اس کی کمر پر بکھر سے گئے

آپس کی بات ہے ریحہ ایک بات تو بتاو لیکن سچ ہو۔۔۔"

وہ لب دبائے اس کی الجھی سانسیں اپنے دل کے قریب محسوس کرنے لگا

کیا۔۔؟

وہ چپل سے پاوں آزاد کرتے گیلے فرش سے سکون محسوس کرتے بولی

یہ اصلی ہیں۔۔"

وہ مسکراہٹ ضبط کرنے کے چکر میں چہرا جھکائے سر اس کے کندھے پر رکھ گیا۔۔"

حان۔۔۔ "

وہ اس کے بالوں کو اپنی دونوں مٹھیوں میں لیتے چیخی تھی

Posted on Kitab Nagri

جی جان کی جان۔۔ "

وہ سرسیدھا کرتے اس کی دونوں مٹھیاں اپنے بالوں سے نکالے چوم گیااس کی حرکت پر اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری ہی تھی پر وہ پھر سے شدید غصہ دلا گیا تھا

سوچ لو ابھی بھی کہیں بارش کا اثر تمہارے بالوں میں چھپی ایکسٹینشن پہ نہ ہو جائے۔۔"

باقاعدہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے قہقہ لگا گیا تھا وہ

اسے غصے سے دھکہ دیتے دور ہوتی کے

آہ۔۔" پھر سے اس کی گرفت میں تھی جو اس کے بال نرمی سے مٹھی میں تھامے اسے خود کے ساتھ اب زور آور بارش میں بھگا رہا تھا

بات نہی کر رہی میں دور ہو جائیں۔ "

وہ انگلی سے وارن کیے اس کے ہاتھ اپنے بالوں سے ہٹا گئ

Posted on Kitab Nagri

پر میں چاہتا ہوں احان کی ریحہ اس لمحے احان کو ٹائم دے"

وہ اسکے بھیگے سراپے کو نظروں میں اتارے سرخ عارض گندمی تیکھے نقوش والا چہرا دیکھتے خود میں سما گیا تھا

احان فضول میں مجھ سے ناراض نہی ہوا کریں"

وہ آسودگی سے آنکھیں بند کرتے ان لمحوں کا سکون خود میں اتارنے لگی

پرامس۔۔ "

اس کی کمر پر گرفت کیے وہ اسکے چہرے کے نقوش کو برستی بارش میں محسوس کرنے لگا

وہ سوچ رہی تھی کے وہ اس سے ڈھیر سارا ناراض رہے گی پر اس کے قریب آتے ہی اس کے سارے دعوے دھرے رہ جاتے

اس لمحے اس کے لب مسکراتے جا رہے تھے جس کی محبت کی نرمیاں وہ اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

خوشبو محسوس کیے وہ جاگی وہ ڈریسر کے سامنے کھڑا پرفیوم سپرے کر رہا تھا

وہ گہرا سانس کھینچتے اس کی خوشبو خود میں اتارنے لگی

مارننگ۔۔"

آپ کا پرفیوم مجھے اچھا لگتا ہے حالانکہ مجھے الرجی ہے پر شائد اس کی عادت ہو گئی ہے۔۔"

وہ بستر پر بیٹھی بال باندھتے بند آنکھوں سے بول رہی تھی

غازیان نے چونک کے اس کی جانب دیکھا تھا جو آنکھیں بند کیے روم کی فضا میں گہرے سانس کھینچ رہی تھی

وہ رات کو سوچنے لگا عجیب ری ایکشن تھا اس کا۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بستر سے نکلتے وہ واشروم جاتی جب اس کی آواز نے قدم جھکڑے

مما کے پاس چلی جانا دن ان کے ساتھ اچھا گزارنا وہ کچھ دن ہی رہیں گی یہاں۔"

Posted on Kitab Nagri

حلق میں چھبن سی ہوئی وہ روم کے اندر بنا روم انلوک کرتے بتا نہی سمجھ رہا تھا شائد

وہ مجھے ناپسند کرتی ہیں۔۔"

اسے خواب یاد آنے لگا دل میں وسوسے جاگے تھے

کسی کی پسند بننا مشکل نہی ہوتا۔۔۔"

سب سے بڑا ہتھیار زبان ہے آپ کے پاس جتنی مٹھاس اور اپنائیت لاوگی لہجے میں اگلا بندہ خود آپ کا گرویدہ ہو جائے گا"

وہ اسکی پشت اس روم میں غائب ہونے تک دیکھتی رہی اور سر ہلاتے واپس کبرڈ کی جانب پلٹتے اپنا اچھا ڈریس نکالا تھا اور واشروم کی جانب چلی گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیس منٹ بعد وہ شاور لیے ڈریسر کے سامنے تھی وہ بیڈ پہ بیٹھا فون اور فائیل سامنے رکھے ہنوز مصروف تھا

جان بوجھ کے بلیو پہن کے نکلی تھی مسکراتے لبوں سے اپنے بال ٹاول کی زد سے آزاد کیے جو اب کندھوں سے نیچے تک جاتے تھے

Posted on Kitab Nagri

پانی کے قطرے خود پر پڑتے محسوس کرتے وہ گلاس وال بند دیکھنے کے بعد اس کی موجودگی سے انجان سا اتنا مصروف تھا کے وہ سمجھا تھا کے بارش اندر کیسے آ گئ

جب اس کو شیشے سے خود سے مسکراتے دیکھ ابرو اچکا گیا وہ خود میں اتنی مصروف تھی کے اندازہ نہی تھا کے وہ اب اسے دیکھ رہا ہے

وہ فائل میں بزی ہوا کے پھر اس کے بال جھٹکنے سے مٹھی بھینچ گیا تیکھی نظر اس کی نازک کمر سے بھیگتی شرٹ پر تھی

جہاں بالوں سے نکلتے قطرے اس کی شرٹ میں جزب ہو رہے تھے

نور پیچھے ہو جاو یا دور ہو جاو یہاں سے ڈسٹرب کر رہی ہو مجھے۔۔"

وہ ٹاول نیچے کیے چونکی تھی جو سخت لہجے میں بولتے اس پر گہری سخت نظریں جمائے تھا

میں کہاں جاوں روم میں ایک ہی ڈریسر ہے دوسرے روم میں آنٹی ہیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی جانب رخ کرتے پریشانی سے بولنے لگی اس کی بھیگی پلکیں سیاہ بڑی آنکھوں پر اٹھتے گرتے نظر اس کی گردن سے چہرے پر تھی جس پر پانی کے قطرے واضع تھے وہ نکھرے سراپے سے گہرے نیلے رنگ کے کھلے کرتے کے باوجود اسے خود کی جانب متوجہ کر رہی تھی

تم نہی جارہی۔۔ "

اس کی نظریں خود میں اترتی محسوس کرتے وہ بامشکل بولی

میں واشروم کے مرر کے سامنے چلی جاتی ہوں۔۔" وہ پریشان سی انجان بنتے گزرتی کے وہ اس کا ہاتھ تھامتے خود کی جانب کھینچ چکا تھا

کے وہ اس افتاد پر بامشکل چیخ کا گلا گھونٹے اس کے کندھے سے لگی تھی

اس کے لمس سے وہ ساکت اس کے کندھے سے لگی رہی آج کتنے دنوں کے بعد وہ اس کے پاس آرہا تھا وہ ہلنا بھی نہی چاہتی تھی

پر بے ہنگم سانسوں کیا کرتی جو اس کے قریب آنے سے ہو گئ تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تم مجھے مشکل میں ڈال رہی ہو۔۔۔ "

پیچھے ہو مجھے جانا ہے "

وہ اس کے سحر سے نکلتے اسے پیچھے کرتا کے وہ نا سمجھی کے عالم میں تھی

گہری خاموشی میں بس دونوں کی سانسیں تھیں

اپس سوری "

وہ سیدھی ہوتی کے اندر آنے والی بھی بوکھلائی تھی

وہ فوری دور ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ۔۔"اس کے بال اس کی شرٹ کے بٹن میں بری طرح الجھ سے گئے

کیا مسلہ ہے پیچھے کیوں نہی ہو رہی۔۔"وہ سخت لہجے میں بولا

Posted on Kitab Nagri

ہو گیا۔۔ "

وہ ایک آنکھ سے ہاتھ ہٹاتے بولی کے نور سرخ سی خجل ہو گئ تھی

او خاصی فلمی سچویشن ہے وہ رخ موڑے ہنسی دبانے لگی

نور۔۔۔ "

اس کی تیز دھاڑ پر وہ نم آنکھوں سے زور زور سے الجھے بال کھینچنے لگی تھی غلطی بھی اس کی تھی کیوں اس کو کھینچا تھا بے بسی سے رونا آنے لگا تھا

وہ دیکھتے اور معاملہ سمجھتے گہرا سانس بھر گیا

آرام سے میں نکالتا ہوں۔۔"

نرمی سے ہاتھ ہٹاتے اس کی روئ آنکھیں دیکھتے نکالنے لگا

اس کے چہرے کے رنگ دیکھتا رہا جو اب بوکھلائ سی دوپٹہ دیکھ رہی تھی جو آدھا اس کے کندھے پر اور آدھا اس کے نیچے تھا

Posted on Kitab Nagri

اسے بے بس نظروں سے دیکھے گئ جو سمجھتے بنا دیر کیے فوری اس کے حوالے کر گیا

بندہ دروازہ بند کر سکتا ہے۔۔ "

تمہیں بھی مینرز ہونے چاہیے "وہ دانت پیستا رہ گیا تھا سچویشن اکورڈ ہی تھی

میں یہ دیکھو آج سپیشل ون کے لیے سپیشل کوفی لائ تھی

وہ اسکے بیڈ پر بیٹھ چکی تھی نور نے ٹھٹھک کر دیکھا تھا وہ اس کے نزدیک تھی

تھینکیو بٹ میں لیٹ ہوں "

وہ اٹھتا کے اس کا ہاتھ تھامتے اسے آگ لگا گئ تھی اتنا استحاق تو اس نے نہی دکھایا تھا اور ابھی اس پر کتنا غصہ بھی کر گیا تھا

یا اللہ یہ پینے سے نہی ہوگے پیو فاسٹ تمہیں کولڈ کوفی پسند تھی نہ

Posted on Kitab Nagri

نور تمہاری آئسکریم یوز کی ہے"

وہ اسے مزے سے بتا رہی تھی

موسم بھی اچھا کوفی بھی مزے کی۔۔"

جب تک یہاں ہوں بندہ عیش کرے۔۔"

فائن دو۔۔"

وہ مسکراتے گھونٹ بھرنے لگا

اسے اپنا آپ وہاں بے معنی لگنے لگا تھا ان دونوں کی باتوں میں

اس کے جانے کے بعد وہ کئی لمحوں تک ان لمحات میں تھی

کمر پر ویسے ہی الجھے بکھرے بھیگے بال اب خشک ہو گئے تھے

نور تم غصہ ہو مجھ سے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ اس کے ساتھ جگہ بناتے بیٹھی

وہ صبح سے اس کا اکھڑا رویہ دیکھ رہی تھی پہلے تو وہ کافی ٹائم سٹور روم میں رہی تھی جو اندر سے لوکڈ تھا

بشرا کے بتانے پر اسے پتہ چلا تھا اس نے نوک بھی کیا پر اس نے نہی کھولا

آئرہ تم نے اسے بتایا نہی کیسے یہ تمہارے حق پہ ڈاکہ مارے بیٹھی ہے"

مانی۔۔"

اس نے تنبیہ کی تھی جبکہ وہ دونوں کی جانب انجان سی دیکھ رہی تھی

اس کی اگنورنس دیکھی ہے اسی لیے مجھے تم بہو کے طور پر چاہیے تھی جو میرا ادب کرے لیکن یہاں تو سب الٹ ہے

وہ اس کی زات میں لگا داغ ہونے کے باوجود بھی اسے پتہ نہی کیوں مہارانی بنائے بیٹھا ہے

اس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے مطلب اس کا راز وہ اس لڑکی کے سامنے بھی کھول چکی تھیں

وہ مزید کچھ بولتی کے وہ برداشت ختم ہوتے کھڑی ہو گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

پلیز خدا کے لیے معاف کر دیں مجھے آنٹی میں نے اس کی منتیں نہی کی تھی مجھے اپنائے"

وہ آنسو بے دردی سے رگڑتے وہاں سے نکلتے باہر آ گئ

مانی آپ کو میرے سامنے بات نہی دہرانی چاہیے تھی اس کا قصور نہی ہے "

وہ اس لڑکی کی غیر ہوتی حالت سوچتے افسوس سے وہاں سے اٹھتے بولی تھی

ایک دن میں مجھے صرف چند لمحے سکون محسوس ہوتا ہے پھر سے مجھے وہی لے آتے ہیں سب"

مجھے یہاں نہی رہنا مجھے بابا کے پاس ہی جانا ہے"

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے چھت پر آ گئ تھی

نیچے ہر گز نہی جانا چاہتی تھی جہاں اس کی ماں اس کی زات کی تزلیل کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

سپیشل کوفی فار سپیشل ون۔۔"

یہی وہ لمحہ تھا جب اسے اپنے بیڈروم میں اس کے قریب دیکھتے نور کا دل چاہا تھا سامنے موجود لڑکی کی نظریں نوچ لے"

جو اس کو بغیر استحاق کے دیکھتے اس کے دل کو سلگا رہی تھی

تمہیں سرپرائز کرنا چاہتی تھی میں

پر وہ مجھ سے دور ہو گیا

اسے میری ضرورت بھی نہی اب"

مجھے کیوں اپنایا تھا پھر رقابت محسوس کرتے اس کی آنکھیں اس لمحے اس منظر کو محسوس کرتے جل سی رہی تھیں

گھٹنوں میں سر دیے وہ مسلسل رو رہی تھی

سب ختم ہوتا سا محسوس ہو رہا تھا

اپنی سانسیں بھی رکتی محسوس ہوئیں تھیں

پچھلے دس دن سے وہ اس کے قریب آنا چاہتی تھی

Posted on Kitab Nagri

جب وہ ہر رات کروٹ کیے اس کے قریب ہونے کے بعد بھی اس سے دور ہو تا رات بھی وہ کتنا براڈری تھی پر وہ پھر بھی اس سے دور رہا

وہ اس کا خوف دور کرتے اس سے دور ہو گیا تھا اسے اپناتے اس سے دور ہو گیا تھا پچھلے کتنے مہینوں میں اس کے سنگ گزارا ایک ایک لمحہ اس کی نظروں کے سامنے تھا

کم اون بیوی میرے بازو وا ہیں۔۔"

trust me i don't leave u at any cost"

میری وارڈروب کا ایک حصہ ہمیشہ تمہارے لیے خالی ہے"

بند آنکھوں میں آنسوؤں کی روانی میں اس کے لفظ گونجتے جا رہے تھے

میں تمہاری زندگی میں وہ شخص بننا چاہتا ہوں جس کے کندھے سے لگ کر تم سارے غم بھلا دو"

اپنی تھوڑی چھوئی تھی یہاں اس نے اس لمحے لمس چھوڑتے اس رشتے سے واقفیت دلائی تھی

Posted on Kitab Nagri

کبھی ہم پہ بھی نظر کرم کر دیں "

اس کی پر شوق نظریں کہیں نہی تھیں۔

کیا شاور لینا ہے

میں ریڈی ہوں دوبارہ لینے کو۔۔"

وہ سر تھام گئ تھی

نہی کچھ کر رہا تھپڑ یاد ہے

نور۔۔"وہ اس کے پاس بیٹھ گ تھی

وہ آنسو رگڑتے سوچوں کی گردان سے نکلتے اس کی موجودگی پر غصے سے چہرہ موڑ گئ

Posted on Kitab Nagri

صبح کتنی پیاری لگ رہی تھی۔۔"وہ اس کا چہرا اپنی جانب کرتے نرمی سے بولی

میری زات میں موجود داغ میری خوبصورتی کو ظاہر نہی ہونے دیتا۔"

وہ اسکا ہاتھ بری طرح جھٹک چکی تھی

اس نے بتایا نہ تمھیں

میرا راز نہی رکھا مجھے رسوا کیا اس نے وہ کہتا ہے کے مجھے نہی چھوڑے گا پر یہ اس کی ماں اس سے مجھے دور کر دے گی

میں اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔"

میں سکون چاہتی ہوں

میری غلطی نہی تھی۔۔"

تم اسے پسند کرتی ہو تمہاری آنکھیں۔۔"وہ اسے خوفزدہ دیکھنے لگی وہ نظریں چرا گئ تھی

اب تم بھی اسے چھین لوگی مجھ سے

Posted on Kitab Nagri

میرے پاس کچھ بھی نہی رہے گا آئرہ۔۔"

وہ بے آواز روتی جارہی تھی

نہی نور میری صرف یک طرفہ محبت ہے اسے تو پتہ بھی نہی ہے مانی چاہتی تھیں کے ان کے بھائی کی بیٹی ان کی بہو بنے

لیکن بابا کبھی بھی ایک شادی شدہ مرد کو اپنی بیٹی نہی دیں گے پھر چاہے وہ ان کا قابل اور آئیڈیل بھانجا ہی کیوں نہ ہو

وہ مجھے لائی بھی یہاں اسی لیے تھی لیکن یقین کرو جو تمہارے گھر کو خراب کرنے کا سوچا بھی ہو میں ایک عورت ہو کر کیسے ایک عورت کا گھر برباد کر سکتی ہوں

اور مجھے محض اپنی محبت کے لیے ایک بٹا ہوا شخص نہی چاہیے"

بلکہ ایسا شخص چاہوں گی جو مجھ سے محبت کرے چاہے پھر وہ میری محبت نہ ہو

وہ اس کا ہاتھ تھام گئی تھی

وہ شادی نہی کرنا چاہتا تھا اپنے ماں باپ کی وجہ سے۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ ہمیشہ اکیلا رہا ہے نور اپنے خول میں سمٹا کبھی بہت پولائیٹ تو کبھی بہت روڈ

وہ اسے بتا رہی تھی پر وہ رونے میں مصروف تھی

تم خود اسے خود سے دور کر رہی ہو۔۔"

میں نہی جانتی تمہارے ریلیشنشپ کے بارے میں مگر تمہیں اس کے چھوڑنے کا خوف کیوں ہے جب وہ تمہاری خامی سمیت تمہیں اپنا گیا کیا تم ابھی بھی اپنے ریلیشنشپ میں نارمل نہی ہوئی"

وہ سرخ روتی نظریں اس لمحے چرا گئی تھی

اومائی گوڈ مطلب تم۔۔"

وہ اس کی نظریں چرانے سے حیران ہوئی تھی

نور میں جانتی ہوں تم جس فیز سے گزری ہو وہ ناقابل بیان ہے

لیکن تمہیں یہ سٹیپ لینا ہوگا اپنی جگہ مضبوط کرنے کے لیے تاکہ مانی ایسا کوئی قدم اٹھا ہی نہ سکیں اور غازیان وہ بھی کب تک برداشت کرے گا جب مرد کو گھر سے سکون نہ ملے تو باہر سکون کے زرائع ڈھونڈھتا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اور مانی کو قائل کرنا سیکھو میں یہ نہی کہہ رہی تم بدتمیزی کرو لیکن اپنے اور اس کے درمیان قائم رشتے سے احساس دلاو کے وہ تمہارا شوہر ہے وہ تمہیں اس سے علیحدہ نہی کر سکتیں

وہ اس کا ہاتھ تھامتے سمجھا گئ تھی وہ اس کی باتوں کے مطلب سمجھتے مزید خوفزدہ ہو گئ تھی اس بارے میں تو وہ ابھی بھی اتنی سیریس نہی تھی وہ تو اس سے اچھا بولنا اور رونا دھونا نہ کرنا اسی کو اپنے رشتے کا اگلا مضبوط قدم سمجھ رہی تھی

تم صبح کوفی دینے کی وجہ سے ناراض تھی مجھ سے "

وہ نارملی بات بدل گئ تھی وہ خیالوں سے نکلی

جی۔۔" وہ شرمندگی سے کہتے نظریں جھکا گئ

وہ دیکھتی رہ گئ وہ اس کا نصیب بن چکا تھا وہ آئرہ سے کم از کم پانچ سال چھوٹی تھی وہ اس کی جلن سوچتے مسکرا گئ

چلو دوست بنا لو۔۔ "

سوتن تو تم بنا نہی رہی اب" آخری بات وہ شرارت سے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ گھور کے رہ گئ

اووااو یار نور کو شدید والا غصہ بھی آتا ہے"

وہ اس کو ہسانے کی خاطر گدگدی کرنے لگی

نو آئرہ نہی کریں۔۔"اس لمحے اس کی کھلکھلاہٹ گونجی تھی

سٹوپ آئرہ پلیز۔۔۔"وہ ہستے لوٹ پوٹ تھی کے آنکھوں میں پھر سے تیزی سے نمی بھرنے لگی تھی

کیا ہوا اب۔"وہ پریشان ہو گئ تھی

تھینکیو آپ اچھی ہیں۔۔"

میں آج عرصے بعد مسکرائیں ہوں

وہ اس کے کندھے پر سر رکھتے رندھی آواز بولی

Posted on Kitab Nagri

"...My pleasure

"اوئے تمہیں مجھ سے کہی غازیان والی فیلینگ تو نہی آ رہی

اس کو یونہی کندھے سے لگے دیکھتے مسکراتے بول گئ وہ فوری سے اس کے نام پر تیز دھڑکن میں سر اٹھا گئ تھی

"نور بلش کر رہی ہے

وہ اس کا سرخ ہوتا چہرہ مہبوت زدہ ہوتے دیکھنے لگی کے وہ مزید حسین ہو گئ تھی

"اس پر بلیو سوٹ کرتا ہے

غازیان کی بات اس کے زہن میں اس لمحے آئی تھی

"۔۔اچھا اب بتاو سٹور روم میں کیا کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

کنویکس پہ اسے اتار رہی تھی کل سرپرائز کرنا تھا اسے"

وہ نظریں جھکائے بولی

آہا مطلب تم روتے ہوئے اس کا پوٹریٹ بنا رہی تھی۔۔"

وہ اس کے چہرے کے انوکھے سے رنگ دیکھتی جا رہی تھی

تھوڑا سا رہ گیا بس کافی ٹائم بعد آرٹ کی ہے نہ۔۔"

اوکے تو اسے آج ہی ختم کرو اور رات میں اسے سرپرائز کرو۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی آج کیسے۔۔"

کیوں نہی یار اٹھو میں ہیلپ تو نہی کرا سکتی پر تمہیں بک اپ تو کر سکتی ہوں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

نیک کام میں دیر نہی۔۔"وہ معنی خیز لہجے میں بولی کے وہ اس کے زکر پر سمٹتی رہ گئ تھی

اس کے ساتھ گارڈن میں آہستہ قدم بھرتے اس کے ساتھ واک کر رہی تھی آج پورا دن اس نے اس کے ساتھ ایک خوشگوار سا گزرا تھا موسم کی خوشگواریت اس کی روح تک کو اس کے سنگ پر سکون کر رہی تھی جو اس کے ساتھ جانے کونسی باتیں کر رہا تھا اور وہ بس مسکرائے جا رہی تھی

اتنے اچھے آپ ہیں تو نہی تھے آپ کو تو بارش بھی نہی اچھی لگتی تھی۔۔"

بلکہ ایک کونے میں بلی کی طرح خوفزدہ سے کھڑے ہو جاتے تھے

وہ اس کی جانب دیکھتے بولنے لگی

ٹائم ٹائم کی بات ہوتی ہے انسان کو اپنا ٹیسٹ چینج کرنا چاہیے"

Posted on Kitab Nagri

وہ سنجیدہ سا بولتے اچانک سے اس کی کمر جھکڑتے نظریں اس کے لبوں پر جماتے بولا

بازآئیں۔۔"وہ اس کے بدلتے تیور پر کندھے پر مکہ مار گئ تھی

خود ہی تو پوچھا آپ پہلے ایسے نہی تھے اب تمہیں ٹیسٹ کی بات بتا رہا تھا تو تم۔۔"

وہ اس کے ماتھے پر لب رکھتے گھمبیر لہجے میں بولا

کوئ یہ منظر دیکھتے خاکستر ہو رہا تھا

بے بی آپ کے بابا بہت اچھے ہوتے جا رہے ہیں مجھے یقین نہی آ رہا ہے یہ وہی اٹینشن سیکر ہے جسے مجھے کبھی ڈانٹنے کا بہانہ چاہیے ہوتا تھا۔۔"

وہ اس کے کندھے پر سر رکھتے مسکراتے بول گئ تھی

پر بے بی کی مما بلکل بھی نہی اچھی مجال ہے جو کبھی ایسی حرکت کر کے بابا کو خوش کر دیں"

وہ خفگی بھرے لہجے میں بولا

Posted on Kitab Nagri

کیونکہ یہ ڈیپارٹمینٹ آپ پہ ہی سوٹ کرتا ہے"

وہ نفی کیے مسکرانے لگی تھی

اس لمحے وہ ہاتھ میں تھاما فون نیچے دیکھتے ڈائل لسٹ کھولتے نمبر ملاتے فون کان سے لگا گئ

میں آپ سے ملنے کے لیے تیار ہوں

کل ڈیٹیل میں بات ہوتی ہے وہ سامنے کا منظر دیکھتے بولی تھی

میں نے ایسا نہی سوچا تھا پر وہ مٹھی دبا گئ تھی

میرا سکون برباد کر کے

تم بھی خوش نہی رہ سکتی ہر گز نہی۔۔۔"

وہ زہر خند نظروں سے دیکھتے اپنی تکلیف دبائے ٹیرس سے نیچے چلی گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ خود کو شیشے میں دیکھتے جھینپ گئ تھی

آئرہ یہ کچھ ز۔۔زیادہ ہے"

نہی زیادہ پرفیکٹ۔۔"

وہ انگوٹھا اور دونوں انگلیاں ملاتے مسکرا گئ

وہ کمرے پر طائرانہ نگاہ ڈالتے خوابناک ماحول سے نظریں چراتے اپنے حلیے کو دیکھتے سن ہوئ اتنا تیار بس وہ شائد اپنی شادی پر ہوئ تھی مگر تب خود کو دیکھنے کی فرصت کہاں تھی

ڈارک بلیو پیروں کو چھوتی سمپل فراک سی جس کے آستین پورے تھے

گہرے آگے پیچھے کے گلے سے دوپٹے کے بغیر اس لباس میں اسے آئرہ سے بھی شرم آ رہی تھی جو خاصہ فٹنگ میں تھا

ڈن۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کا چہرہ خود سے کلینزنگ کی پروڈکٹس یوز کرتے سنوار گئ اتنا ٹائم نہی تھا وہ سیلون چلی جاتی اس کے رف سے بال کاٹتے نیچے سے برابر کر گئ تھی جواب سٹریٹ کیے کندھے اور کمر پر بکھرے اس کی پشت کے گہرے گلے کو چھپا گئے تھے

نورا ایک بات ہے تمہارے بلیو ڈریس بہت ہیں کہی تم اس کی پسند سے واقف تو نہی تھی۔۔"

وہ اسے مسکراتے چھیڑ گئ وہ بری طرح سٹپٹائ تھی

نہی یہ محض اتفاق ہے۔۔ "

وہ ایئر رنگ پہنتے بولی یہ سب تو اس کا دل ہی نہی چاہتا تھا کرنے کو مگر اب وہ اس کے لیے سجتے وہ شرما رہی تھی دل کی کیفیت عجیب سی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سرخ لپسٹک سے سجے لب مسکارے سے سجی بوجھل پلکیں وہ سادہ فراک پر صرف کانوں میں جھمکے پہنے تھی

تم بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔ "

وہ تو آج گیا کام سے"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کا جائزہ لیتے آنکھ مارتے بولی

وہ دھڑکتے دل اور بھیگتی ہتھیلیوں سے وقفے وقفے سے اس کے جملے ڈریسر کے سامنے کھڑی سن رہی تھی

میں جاوں۔۔"اس پر مسکراتی نظر ڈالتے وہ اسے چھیڑ گئی

نور نے سٹپٹاتے گھڑی پر نظر ڈالی جہاں دس بج گئے تھے آج وہ صرف اس کے لیے خود کو سجائے اس کے انتظار میں تھی

آئرہ نہی جاوا ابھی۔۔ "

وہ اس کا ہاتھ تھامتے عجیب ہی بول گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ بدھو میں یہی تم دونوں میں رہوں۔۔"

اور تمہارے کینڈل لائٹ ڈنر میں اپنے سنگل ہونے کا دکھ مناوں"

اس کی پہلی بات پر جہاں وہ سن تھی آخری بات پر ہائی لائٹ کیے گال مزید سرخ ہو گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

یار میرا جانا ضروری ہے ورنہ مانی نے مجھے ڈھونڈتے تمہارے روم میں آجانا پھر مزید کوئی بدمزگی ہو۔۔"

سمجھ رہی ہو نہ"

وہ اس کا ہاتھ دباتے بولی نور کا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا

وہ اس کے جاتے گہرا سانس کھینچتے خود کو نارمل کرنے لگی سنگل سٹریپ والی ہائی ہیلز سے اس کے پاوں تھک گئے تھے

وہ بیڈ پر بیٹھی فون کھولے ویڈیوز نکالنے لگی

اور شوہر کو منانے کے کچھ طریقے دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہش یہ سب میں نہی کر پاوں گی"

وہ ہر ویڈیو دیکھتے سرخ ہوتی جارہی تھی

کے اچانک گاڑی کے ہارن سے اس کے ہاتھ سے فون چھوٹتے زمین بوس تھا

Posted on Kitab Nagri

آہ نور نہی بی کونفیڈینٹ۔۔" وہ خود کو ہمت دیتے اسی پوزیشن میں رہی

وہ اندھیرے لاونج سے اپنے روم کے ساتھ والے روم میں ٹھہری اپنی ماں سے ملنے چلا گیا

نوک کیے وہ اندر بڑھا

آئرہ نوک کرنے سے فون استعمال کرتی کراون سے ٹیک لگائے سیدھی ہو بیٹھی تھی

مما سو رہی ہیں۔۔"

اور مجھ سے ناراض بھی ہیں

وہ ان کے چہرے پر نظر ڈالنے لگا جو ناراض سا تھا

مانی تم سے ناراض نہی ہو سکتی۔۔ "

آئرہ نے اس کا جائزہ لیتے مسکراتے بات ٹالی تھی

Posted on Kitab Nagri

ہوئی ہیں۔۔۔"

وہ ان کے ہاتھ کا تھامتے ہونٹوں سے لگانے کے بعد آنکھوں سے لگا گیا

اسی لمحے ان کے اندر ماں والی محبت جاگی وہ سونے کا ڈرامہ کرتیں پٹ سے آنکھیں کھول گئی

ماں اولاد جو بھی کر لے صبر ہی کر سکتی ہے "

وہ پہلے اٹھتے ہی اسے جتا گئی تھیں

کھانا کھایا آپ نے۔۔"

وہ ان کے چہرے کو دیکھتے نرمی سے بات بدل گیا

تمہاری بیوی نے کبھی ڈائننگ پر ہمارے ساتھ بیٹھنا گوارہ نہی کیا ملازمہ ہمیں سرو کرے نہ کرے مگر وہ بچی بنی اتنی ناسمجھ نہی ہے جتنی بنتی ہے اتنا خیال تو ہونا چاہیے نہ خود وہ ہمیں دیکھنا تک گنوارہ نہی کرتی ملازمہ سے اپنا کھانا روم میں منگوا لیتی ہے

Posted on Kitab Nagri

وہ زہر خند ہوتے بول رہی تھیں ویسے ہی اس کے چہرے کے تاثر بدل رہے تھے وہ اسے سمجھا کے بھی گیا تھا مگر وہ لڑکی غازیان اپنا اشتعال دبانے لگا

مانی ایسا نہی ہے۔۔ "

وہ بس تھوڑی شائے ہے"

آئرہ نے صورتحال سنبھالی کم از کم آج وہ کوئ بھی بدمزگی نہی چاہتی تھی

بتانے دو مجھے آئرہ وہ اس کو دیکھتے تنبیہ کر گئ تھیں

آج تو اس کی بدتمیزی کی انتہا تھی

جانتے ہو کیا کہا میں نے اس کی منتیں نہی کی تھیں مجھے اپنائے مطلب تم زبردستی اس کو باندھ کے رکھے ہو مجھے تم پر قہر آتا ہے میری اکلوتی اولاد جس کی شادی کے مجھے اتنے ارمان تھے بلکہ ہر ماں کو ہی بیٹوں کے ارمان ہوتے ہیں

جو بھی ہے اپنا رویہ تو کم از کم درست رکھے مجھ سے میں کونسا یہاں صدیاں رہنے والی ہوں

Posted on Kitab Nagri

جبکہ مجھے منہ توڑ جواب دیتے تن فن کرتی وہ چلی گئ

وہ اپنے جلتے دل کا سارا غبار نکالتے اس کو آتش فشاں بنا رہی تھیں

ایسی بات نہی ہے غازیان مانی آپ نے بھی آج اچھا نہی کیا تھا

جبکہ وہ وہاں سے بغیر سنے اشتعال میں ہی اٹھ گیا تھا

مانی۔۔"وہ صدمے میں تھیں جو بیٹے کے سامنے اپنی مظلومیت کے رونے رو گئ تھیں

بحر حال وہ اس کے پیچھے نہی جا سکتی تھی پر نور کو وہ سمجھ جائے اس چیز کی وہ دعا کر گئ تھی

دھاڑ سے دروازہ کھلنے کی آواز سے وہ دھڑکتے دل میں تھی

جو اس لمحے اندازہ نہی کر پا رہی تھی وہ اتنی دیر بعد کہاں سے آیا ہے وہ آنے والے طوفان سے بے خبر ہی تھی

روم کے ڈریسر پر جلتی بجتی کینڈلز کی روشنیاں اور گلاس وال کے نزدیک پڑے ٹیبل پر پڑی کینڈلز سٹینڈ پر جلتی کینڈلز اور دھیمی سی پرفیوم کی خوشبو سے اس کا سامنا ہوا

Posted on Kitab Nagri

وہ بیڈ پر بیٹھی اس کی جانب پشت کیے ہنوز فون میں مصروف رہی یہ اسے مزید آگ لگا گیا تھا

کیا حرکت ہے یہ۔۔"

فون اس کے ہاتھ سے چھینتے وہ اس کا سجا سنورا دلکش روپ بغیر دوپٹے کے دیکھنے لگا

اس کی آنکھوں میں شرارے سے پھوٹنے لگے تھے

غازیان۔۔"

اس کی حرکت پر وہ سہمی سی بوکھلائی تھی

جب وہ اس کی کلائی جھٹکے سے کھینچتے اپنے برابر کر گیا

ہیل کی وجہ سے بامشکل خود کو سنبھالتے ایک ہاتھ سے اس کی کمر سے شرٹ مٹھی میں لے گئی جبکہ

دوسرا ہاتھ اس کی بازو کا سہارا لیے تھا وہ خوفزدہ ہو گئی تھی جو سیاہ شکن زدہ شرٹ میں سرخ آنکھوں سے اپنی

جھلسا دینے والی سانسوں سے اسے روبرو کیے تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ سب تماشے کیا ہیں۔۔"

وہ دھاڑا تھا نور کو اس کی انگلیاں اپنی کمر میں پیوست ہوتی محسوس ہوئیں

تمہیں اثر نہی ہوا تھا آج وہ میری ماں ہے نور

میں تمہاری اگنورنس اور بکواس برداشت کر لیتا ہوں کافی نہی ہے کیا۔۔"

اس کے مقابل بامشکل کھڑی تھی جو اپنے لہجے اور پکڑ سے خاصی تکلیف دے رہا تھا

یو ہرٹنگ می غازیان۔۔ "

لیو۔۔"وہ اس کی گرفت میں مچلتے خوفزدہ ہونے لگی تھی

تم تکلیف میں نہی ہو میں ہوں سمجھی

تم تو سکون میں ہو۔۔"

اس کے چہرے پر نظر پڑتے وہ اس کے سرخ لب انگوٹھے سے مسل گیا کے وہ ہراساں سی اس کا عمل سہن کرنے لگی

Posted on Kitab Nagri

ہ۔۔ہوا کیا ہے م۔۔میں نے کیا کیا ہے غاز آئی ڈونٹ نو۔۔"

مجھے بتادیں پلیز میری غلطی۔۔"

وہ خوفزدہ سی بولی

غلطی۔۔"وہ اپنی پکڑ میں اس کے سراپے پہ گہری نظریں ڈالتے اسے مزید خوفزدہ کر گیا

چھوڑیں مجھے۔۔"وہ ٹوٹتے لفظوں میں

اپنی کمر اس کی گرفت سے چھڑانے لگی تھی جب وہ اسے پیچھے بیڈ پر بری طرح دھکہ دے گیا تھا

آہ۔۔وہ روتے اوندھے منہ بیڈ پر گری تھی

آئی ہیٹ یو"

Posted on Kitab Nagri

وہ بری طرح چیخی تھی

کیا کہا یو ہیٹ می۔۔۔ "

اس پر جھکتے وہ اس کے بال مٹھی میں لیتے اس کی کمر سے پرے کر گیا تھا

ن۔۔نو نہی کرو۔۔۔ "

وہ روتے سیدھی ہونے کی کوشش میں شیٹ کو دونوں مٹھیوں میں تھام گئ تھی جو خود میں تھا ہی نہی

اس کی شفاف گہرے گلے سے جھانکتی گردن پر اس کی انگلیوں کے لمس کے بعد وہ اس کے سلگتے لب محسوس کرنے لگی

غازیان آپ کو خدا کا واس۔۔واسطہ ہے۔۔"

وہ روتے بول گئ

اس کا ہوشربا حسن اسے غصے میں پاگل کر رہا تھا اس کی وجود سے اٹھتی خوشبوؤں میں گہرا سانس بھرتے وہ خود کے نفس پر ضبط کرتے اس کو سلگا گیا

Posted on Kitab Nagri

میری ماں سے معافی مانگو ورنہ۔۔"

اس کی کان کی لو پر جھکتے سلگتے لہجے میں بولا وہ روتے چھبتے ائیر رنگ سے زیادہ اسکی بات کی تکلیف محسوس کر گئ تھی

اپنی حرکت پر کنٹرول کرتے وہ اسے سیدھا کر گیا

جو بکھرے میک اپ میں بھی اسے خود کی جانب متوجہ کر رہی تھی

نہی مانگوں گی۔۔" وہ اس کے وزن سے آزاد ہونے پر چھت کو دیکھتے بے آواز روتے بولی تھی

نہی مانگو گی۔۔"

وہ اس کے جواب پر تیش زدہ سا پلٹتے اس کو پھر سے اپنے مقابل کھڑا کرتے وہ سنبھالتا کے وہ ہیلز کی وجہ سے پاوں مڑتے اپنی سسکی دبا گئ تھی

مانگو گی معافی تم نور۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

تم نے مجھے کیا صلہ دیا ہے۔۔"اس کی بات پر وہ سن پڑتی جارہی تھی

اپنی حرکت پر جب اگلے لمحے آوٹ آف کنٹرول غصہ پھر سے عود آیا تھا اور چلاتے وہ ساری حد پار کر گیا تھا

اگر تم نے آج معافی نہ مانگی تو میں تمہیں ہمیشہ کے لیے چھوڑ دوں گا۔۔"

زہر خند لہجہ وہ بری طرح اس کے چھوڑنے پر نہ سنبھلتے پھر سے زمین پر گری تھی

میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔۔"

وہ بھیگی مسکارے سے بوجھل پھیلی آنکھیں اس کی جانب اٹھا گئی تھی

آج یہ آنسو کام نہی آنے والے۔۔"

وہ اس کے چہرے پر تلخ نظر ڈالتے واشروم چلا گیا

وہ چہرا صاف کرتے لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھتے کمرے سے باہر گئی تھی

ان کا روم کھولتے وہ سامنے تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آئزہ میری میڈیسن دے کر پھر لیٹنا۔۔"

جی مانی۔۔"

میڈیسن دیتے دیکھا جگ خالی تھا وہ جگ تھامتے سامنے دیکھتے حیران ہو گئ

نور۔۔"

آئزہ نے اس کا بکھرا حلیہ سپاٹ چہرا دیکھتے نظریں اٹھاتے ساکت تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کیسے چاہتی ہیں میں معافی مانگوں۔۔"

وہ ان کے بیڈ کے نزدیک گھٹنوں کے بل بیٹھتے کھوئے انداز میں بولی

یہ کیا کر رہی ہو کیا ہوا ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ پیچھے ہوئ تھیں

آپ سے ازالہ کر رہی ہوں آپ کے بیٹے کی زندگی میں آنے کی غلطی کا"

وہ اس کا بکھرا حلیہ دیکھنے لگی آئرہ کو افسوس ہونے لگا تھا

آئ ایم ریلی سوری آنٹی۔۔"وہ بولتے ویسے ہی کمرے سے نکل گئ تھی

اس کو کیا ہوا۔۔؟غازیان کی ماں حیران ہوتے بولی

جو گوہر افشانی آپ نے اپنے بیٹے کے سامنے کی اس کا نتیجہ۔۔"

وہ تنزیہ لہجے میں بولتے باہر قدم بھر گئ

وہ پیچھے سن پیشمان سی ہو گئ تھی

وہ روم میں واپس آئ وہ ابھی بھی واشروم میں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اپنے کان سے نوچتے خود کو تکلیف دیتے جھمکے پھینکتے وہ ساری کینڈلز ہاتھ مارتے زمین بوس کر گئ تھی

وہ واشروم سے آیا تو بکھرا کمرا سامنے تھا پر وہ نظر نہی آئ

خالی کمرے پر غصے بھری نظر ڈالتے ڈریسر کے ڈراسے لائیٹر اور سگریٹ کا ڈبہ لیے باہر لاونج میں آ گیا

گہرے کش بھرتے آنکھوں میں اس کا سراپہ چھبنے لگا تھا

تم میری فیلنگس کا مزاق بناتی ہو

وہ دھوئیں میں اس سے مخاطب تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم میرے غازیان نہی تھے وہ ایسا نہی تھا

وہ اس سے سامنانہ کرتی روم میں بنے دوسرے روم کے فرش پر پڑی بے یقین سی اپنی سسکیاں دبائے تھی

افسوس ہے مجھے تم پر۔۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کی آواز سے وہ سرخ آنکھیں کھول گیا تھا وہ سامنے کھڑی ہمیشہ کی طرح اس کا غصہ بڑھا رہی تھی

مجھے لیکچر نہی لینا آئرہ۔۔"

مجھے میری تنہائی چاہیے ابھی سو گیٹ لوسٹ۔۔"

وہ حد سے زیادہ روڈ ہو گیا تھا

سننا تو تمہیں ہو گا ہی

اس کا کیس کیوں نہی فائل ہونے دیا تھا۔۔۔"

میں اس بات کو کسی کے سامنے ڈسکس یا اکسپوز نہی کرنا چاہتا

سو سٹے آوٹ اوف دس میٹر

وہ اس کی بات پر قہر آلود نظروں سے دیکھتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

غصہ آیا۔۔۔"چلو چھوڑ دیا

ابھی کیا حرکت کی ہے تم نے اس کے ساتھ

جانتے بھی ہو مانی سے معافی مانگ کے گئ ہے اس کی غلطی بھی نہی تھی مانی اس کے مزید امتحان لے رہی ہیں

اب مجھے سمجھ آئ وہ نزدیک کیوں نہی آئ۔۔"

کیا بکواس ہے یہ تمہیں کوئ حق نہی ہمارا پرسنل ڈسکس کرنے کا جسٹ لیو۔۔"

وہ تیز لہجے میں بولتے اسے مزید غصہ دلا گیا تھا

وہ ہمارے ساتھ نہی بیٹھتی کیونکہ مانی ایک موقع نہی چھوڑتی اسے اس کی زات کا تاریک پہلو دکھانے میں۔

مانی اس کے سامنے بولتی ہیں کے وہ تمہاری شادی مجھ سے کر دیں گی

کونسی بیوی برداشت کرتی ہے یہ۔۔"

وہ تو پھر نہی کچھ بولی غازی بلکہ وہ اس چیز سے خوفزدہ ہے"

Posted on Kitab Nagri

how could u do this...

بتاو۔۔"

مما نے اسے کیا کہا۔۔ "

وہ اس کی بات پر غصہ اترتا محسوس کرتے اب اضطراب سے سگریٹ جوتے کے نیچے مسل گیا تھا

میں سوچ نہی سکتی تم نے اس کو اپنانے کی ساری محنت آج ضائع کر دی جب وہ خود تمہارے لیے سجی سنوری تمہیں سرپرائز کرنے والی تھی

افسوس ہے مجھے تم پر

کہاں ہے وہ۔۔" وہ ناگوار لہجے میں دیکھتے بولی تھی

نور۔۔۔" اس کے لب اس کی نام کی سرگوشی میں ڈھلتے اس کی گزشتہ حرکتیں یاد کرا گئے وہ لمحے میں خوفزدہ سا اٹھا

Posted on Kitab Nagri

میں خود دیکھ لوں گا اسے۔۔"

آئرہ کی کلائی کو اپنے روم سے اندر جانے سے پہلے جھٹکا دے گیا تھا

وہ تیکھی نظر ڈالتے چلی گئ

نور۔۔۔"

غصہ ختم ہوتے اسے خود پر غصہ آنے لگا تھا

پوری شدت سے چلاتے وہ روم میں داخل ہوا

جہاں وہ نظر نہی آئ بکھرا سا روم تھا

اس کی ہیلز سے وہ گرتے بامشکل سنبھلتا کے اپنے پاؤں چپل سے آزاد کرتے اگلے لمحے فرش پر گرا اس کا ائیر رنگ اس کے پیر میں چھبا

جو اس کے بند روم کے باہر پڑا تھا

نور تم اندر ہو نہ۔۔

اوپن دا ڈور۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ دروازے کے ساتھ بیٹھ گیا تھا پر وہ اندر اس کی آواز سے خشک آنکھوں سے خوفزدہ سی مزید سمٹی تھی

ن۔۔ نہی۔۔" وہ نفی کرنے لگی

سماب۔۔" میں تمہاری جان لے لوں گا اگر خود کو نقصان پہنچایا

وہ دھڑکتے دل سے پوری شدت سے چلاتے دروازہ پیٹنے لگا

آئی ایم سوری پلیز کھول دو۔۔"

تم نے نہی کھولا اور اگر تم نے اس بار خود کو نقصان پہنچایا بلیو می میں آج خود کو شوٹ کر لوں گا

وہ نم ہوتی آنکھوں سے پسٹل ڈرا سے لے گیا تھا

ہاں وہ اس کے لیے رویا تھا وہ اس کو چند لمحے پہلے اپنی جانب سے پہنچائی تکلیف پر اس لمحے ملامت کر رہا تھا وہ اتنے مہینے اس کے ساتھ رہتے کیسے نہی اسے سمجھ سکا اور اس کی ماں کا رویہ۔۔۔

آنکھوں میں اس کا چمکتا سراپہ لہراتے اس کے ارمان جگا گئی تھی وہ جسے اس نے خود ہی بے دردی سے نوچ ڈالا تھا

Posted on Kitab Nagri

فائن آج تم مجھ سے آزاد ہو جاو گی۔۔"

وہ اس کی سرد آواز سے کانپ گئ تھی

وہ پسٹل بند آنکھوں سے اٹھاتا کے کلک کی آواز ہوئ تھی

پہلے مجھے مار دو۔۔"

وہ اس کی آواز سے نم آنکھیں کھول گیا وہ سامنے بکھرے سراپے سے جو کھڑی تھی

پلیز اپنے لفظوں سے نہی جان لو میری مزید۔۔"

وہ دونوں بازو وا کر گیا تھا کے ریوالور اس کے ہاتھ سے گر گئ

آئ ایم سوری۔۔" وہ پیشمان سا بولا

تم نے م۔۔مجھے آج میری اہمیت بتادی۔۔"

وہ ضبط کرتے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

پاس نہی آنا۔۔"وہ دو قدم پیچھے ہونے لگی تھی

روک سکتی ہو تو روکو۔۔ "

اگلے لمحے وہ اس کی مضبوط بازوں میں تھی جو اس کو خود میں شدت سے بھینچ گیا تھا

وہ اسی پوزیشن میں اس کی بکھرے بالوں کو چومتے اسے سمیٹے آنکھیں بند کیے تھا وہ اس کی موجودگی محسوس کیے بکھرنے لگی تھی

میری خاموشی کا مطلب تھا میں ان سب سے لڑتے تھک گئ تھی

میری خاموشی کا مطلب تھا کے میں اپنے احساسات تمہیں نہی سمجھا پا رہی

میری خاموشی کا مطلب تھا

Posted on Kitab Nagri

میری خاموشی کا مطلب تھا

i am on self healing process and i forget every thing just bcoz!!!

وہ اس کے سینے سے لگی خاموش ہوئی وہ جو اس کی سرگوشیاں سن رہا تھا اس کی خاموشی پر پوچھا

just bcoz..?

وہ بے چینی سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

just bcoz i want to..."

وہ چپ ہو گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

نور۔۔۔"

وہ اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام گیا تھا

جسٹ بیکوز یو لو می۔۔"

وہ اس کے چہرے کو تھامتے اس کے ماتھے پر شدت سے لب رکھ گیا تھا

مجھے بابا کے پاس جانا ہے رائٹ ناو۔۔"

وہ پچھلے دو منٹ سے اس کے ماتھے پر لاتعداد بار لمس چھوڑ چکا تھا پر وہ بے اثر تھی اسے اس کی قربت سے بلکل فرق نہی پڑ رہا تھا

تمہیں آج مجھ سے محبت ہو جائے گی۔۔"

اس کے گال پر لب رکھتے وہ اس کی کان کی لو چومنے لگا

مجھے تمہارے ساتھ نہی۔۔"

وہ حواس بیدار ہونے پر بولتی کے وہ اس کے لبوں پر جھک گیا

Posted on Kitab Nagri

وہ بری طرح خود کو سنبھالے تھی

اس کا ہاتھ اس کے چہرے تک جاتا کے وہ اس کو دیوار سے لگاتے اس کی کلائیاں جھکڑ گیا تھا

اس کے ہاتھ اس کے بالوں میں الجھنے لگے

تم مزید یہ حرکت نہی کر سکتی۔۔"

وہ اس سے دور جاتی جب وہ دوبارہ سے اس کے ہونٹوں پر جھکتے اس کی سانسیں خود میں انڈیلنے لگا

اس کے بال مٹھیوں میں لیتے وہ پاگل ہوتے اسے دور کر رہی تھی

آئی لو یو۔۔۔"

اس کے ماتھے سے سر ٹکا گیا تھا

وہ گہرے سانس بھرتے اس کی سرگوشیاں سننے لگی

نور آئی ایم سوری۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کا بکھرا سراپہ مٹی لپسٹک دیکھتے وہ اس کی نم آنکھیں چومنے لگا تھا وہ اندھیرے میں اس شخص کو خود کے مزید قریب دیکھنے لگی

جب اس کی اگلی حرکت سے اس کی جان نکلنے لگی تھی

وہ ایک ہاتھ سے اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا تھا وہ اس کو نہ روکتے آنکھیں بند کرنے لگی

تم مجھے چھوڑ دو گے "

جائے فرار نہ پاتے اس کے سینے پر زور دیتے پھر سے رونے لگی تھی جو اس کے سامنے دیوار بن کے کھڑا تھا

ہلا لو مجھے۔۔ "

آج نہی جانان۔۔ "

وہ مسکراتی نظروں سے اس کو ایک ہی جست میں بازوں میں بھر گیا تھا

وہ نفی کیے اس کے سینے میں چھپنے لگی تھی جو اسے بیڈ پر ڈالتے دروازہ بند کیے اس کے قریب لیٹتے بکھرے بال ہاتھ پر لپیٹتے اس کی پشت دیکھنے لگا

اس کی انگلیوں کے لمس سے وہ روتے تکیے میں چہرا چھپا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

نورے جان۔۔"اس کے لہجے کی کھنک پر وہ نفی کرتی رہ گئ

آئی لو یو سوئیٹ ہارٹ۔۔"

وہ اس کا رخ اپنی جانب کر گیا تھا

آج کے لیے سوری۔۔

میرے روڈ بی ہیویر کے لیے سوری۔۔"

وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے اس کے بکھرے بال چہرے سے ہٹا گیا وہ بھول گیا تھا کے وہ اس سے کتنے دنوں سے بے رخی اپنائے تھا اس لمحے تو بس اس کی محبت تھی جسے وہ دکھ دے گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔۔میں تمہارے ل۔۔لیے تیار ہوتے سر۔۔پرائز پ۔۔پر آ۔۔آپ۔۔ "

وہ اس کے حصار میں اسی کے سینے سے لگتے ہچکیوں میں روتے آپ اور تم کہتے اسے گھمبیر صورتحال میں بھی مسکرانے پر مجبور کر گئ

Posted on Kitab Nagri

All that is mine is now urs..

My heart my hand my soul

my love from this moment on for as long as i am alive

" ۔۔۔۔sorry sorry sorrrrry

اس کان کی سرخ لو کو چومتے

وہ اس کی گردن پر نرمی سے لب رکھتے بول رہا تھا وہ کچھ لمحے پہلے والا ہر ازالہ کر دینا چاہتا تھا جس میں وہ اس کو دکھ دے گیا اپنی گردن اسے اب نم ہوتی محسوس ہوئ

نو نہی چاہیے مجھے تم بلکل اچھے نہی لگ رہے۔۔"

تمہاری مما مجھے پسند نہی کرتی وہ تمہاری شادی آئرہ سے کروادیں گی

میری کوئ غلطی نہی تھی پھر بھی میں نے سوری کی

اپنا چہرا تکیے سے اونچا کرتے وہ اس کی نم آنکھیں دیکھتے اس کا چہرا ہاتھ سے چھوتے شکوے کرنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

تم جانتے ہو

ہم کیوں کسی کو پسند کرتے ہیں۔۔

ہم کیوں کسی کو بغیر وجہ کے چاہنے لگتے ہیں

ہم کیوں کسی کی غیر موجودگی محسوس کرنے لگتے ہیں

ک۔۔کیونکہ کچھ رشتوں کی وضاحت نہی ہوتی پچھلے دس دن سے تم مجھ سے کروٹ کے فاصلے پر ہوتے تھے

تم میرے دل کا حال نہی جان پائے

کیونکہ کچھ رشتوں میں وضاحت نہی ہوتی تم پھر بھی ناراض رہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی نودس مین یو لو می نورے جان۔۔"وہ اس کے بالوں میں چہرا چھپائے بے خود ہوتے بولا

نودس مین مجھے غازیان چاہیے تھا"

وہ اس کے کندھے پر سر رکھتے بول رہی تھی جب وہ اس کی گردن پر رکھا اپنا سر اٹھا گیا

Posted on Kitab Nagri

نور تم۔۔ "

وہ نم مسکارے سے پھیلی آنکھیں اٹھا گئ تھی

کیونکہ م۔۔مجھے غازیان کا دل اچھا لگتا ہے"

آج والا غازیان ہرگز نہی"

وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے اس کی تیز دھڑکن اپنی ہتھیلی پر محسوس کرتے بولنے لگی

اور اس کا سرپرائز تو وہی رہ گیا تھا

صبح کا سویرا روشن ہو گا۔۔"

وہ اس کی ہتھیلی چومتے اپنی مضبوط گرفت میں لیتے مسکرا گیا تھا

وہ بند آنکھوں سے اس کے محبت بھرے لمس محسوس کرتے اس میں سمٹ سی گئ

Posted on Kitab Nagri

صبح کا روشن سویرا اور دھوپ کی پھوٹتی کرنیں گلاس وال سے ٹکراتے اسے کسمسانے پر مجبور کر گئیں

وہ کروٹ کے بل ہوتے اس کی سائیڈ پر ہاتھ بڑھاتے اسے تلاشنے لگا

"نور پردے کیوں ہٹائے ابھی۔۔"

وہ چھبتی روشنی سے بند آنکھوں سے بوجھل لہجے میں بڑبڑایا تھا

ہاتھ سے اسے تلاشتے اس کے جواب نہ دینے پر اور اس کی سائیڈ خالی پاتے وہ بند ہوتی آنکھیں بے چینی سے کھول گیا

اس کی جگہ خالی پاتے وہ جھٹ سے نیند بھگاتے اٹھ گیا

"مجھے بابا کے پاس جانا ہے رائٹ ناو۔۔"

اس کی رات کی بات پر فاصلے ختم ہونے کے بعد بھی گھبراتے وسوسوں میں ڈوب گیا تھا وہ

"کہاں گئی یہ اتنی صبح۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں ابھی سات بجنے میں بھی ٹائم تھا

دھڑکتے دل سے بستر پرے ہٹائے نکلا

جب سامنے روم میں اس کا سفید آنچل نظر آتے اسے زندگی کا عندیہ دے گیا تھا

شرٹ کے بٹن بند کرتے لبوں پر مسکراہٹ لیے سیدھا اس روم میں داخل ہوا

تم نے مجھے تڑپانے کا ٹھیکہ لیا ہے"

وہ اس افتاد پر بوکھلائ جو اسے پیچھے سے حصار میں لیے اس کے بھیگے بالوں پر پر لب رکھتے دھیمے لہجے میں بول رہا تھا

وہ سامنے سے ہٹی تھی

دور نہی ہو۔۔"وہ ابھی بھی بند آنکھوں سے اسے خود میں سمیٹے تھا

نورے جان کوئ چلاکی نہی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ دور ہوتی جب وہ پٹ سے آنکھیں کھولتے سامنے دیکھتے منظر پر مبہوت زدہ ہوا۔۔

وہ آنکھیں انگلیوں کے پوروں سے مسلنے لگا

یہ یہ کیا اومائے گوڈ۔۔ "

دس واز۔۔۔۔ "

نور۔۔۔"وہ بے پناہ خوشی محسوس کیے اس کو دیکھتے نچلے لب کو دانتوں تلے دبا گیا تھا

وہ سمجھ نہی پا رہا تھا وہ کیا کہے۔۔ "

اس کی باقی کی نیند اس لمحے پوری طرح اڑ گئ تھی سامنے اپنا پورٹریٹ دیکھتے

جہاں وہ بلیو شرٹ کے فولڈڈ کف میں سحر انگیز پرسنالٹی کے ساتھ دو انگلیوں میں پکڑی سگریٹ ہونٹوں میں دبائے تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لک اس کا دانیال کے واقع والے دن کا تھا جس میں وہ فل کٹ شٹ اور ہلکی بیریڈ میں تھا

وہ اس کو اس پورٹریٹ کو آنکھیں پھاڑتے دیکھ اس کے قریب ہوئ تھی

مجھے سگریٹ پیتا یہ شخص زہر لگتا ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ قدموں پر اس کے برابر ہوتے اس کے کان میں بولتے ہوش دلا گئ تھی

سفید کپڑوں میں نکھری وہ پوری طرح اس کو اپنے سحر میں مبتلا کر رہی تھی

مجھے فرق نہیں پڑتا میں اسے اچھا لگوں یا نہ لگوں۔۔"

ویل تھینکیو میری مارننگ کو اس سرپرائز سے مزید خوبصورت بنانے کے لیے"

وہ اس کے ہاتھ تھامتے اس کی انگلیاں چومنے لگا

اس کی آنکھوں میں جھانکتے رات کے رنگ دیکھنا چاہتا تھا جب وہ اس کے بے تحاشہ قریب ہوتے اپنا آپ اس کے حوالے کر گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور اس کی گہری بولتی نظروں پر سرخ سا چہرا پھیرتے نظریں چرانے لگی تھی

میں نے تمہیں رات کو ہرٹ کر دیا۔۔"

وہ اس کے گرد گھیرا تنگ کرتے اس کے کندھے پر اپنے لمس چھوڑنے لگا

Posted on Kitab Nagri

وہ چونکتے اس کی گرفت سے نکلنے کو تھی

مجھے بابا کی طرف ڈراپ کر دیں گے"

غازیان کے ہاتھوں کی گرفت چھوٹی تھی

تم ناراض ہو ابھی بھی۔۔"

اس کا چہرہ روبرو کیے وہ بے چین ہونے لگا

تم قریب نہی آنا چاہتی تھی میرے کیا۔۔؟

اس لمحے وہ حیران سا ہو گیا تھا

غازیان سٹوپ پلیز۔۔"

مجھے شرمندہ نہی کرو۔۔"وہ اس لمحے آنسو پیتے چیخی تھی

Posted on Kitab Nagri

اس کا چہرہ شدت سے سرخ پڑ گیا تھا

خدا کے لیے یک دم اتنے اچھے نہی بنا کرو کے میں پھر تمہارا غصہ سہن نہی کر سکوں۔۔ "

اعتدال میں رہا کرو۔۔"

میرے پاس کوئی جواز نہی تھا تم سے دور ہونے کا یاد رکھو اس بات کو

تمہارا بہت احسان ہے مجھے اپنانے کا بس فرق اتنا ہے کے میں نے تمہیں کوئی صلہ نہی دیا"

وہ رات کی بات تلخی سے دہرا گئی تھی

آنسو رگڑتے وہ دور ہوتے روم کے دروازے کے قریب جاتی جا رہی تھی

یہ شخص ایک پل میں اسے آسمان پر بٹھا دیتا اگلے لمحے اپنے موڈ سے اسے بری طرح دہلا بھی دیتا تھا

نور کیا چاہتی ہو میں مما سے لڑوں۔۔"

اس کے قدم رکے تھے وہ بے یقین سی پلٹی تھی

Posted on Kitab Nagri

تم نے سوچ بھی کیسے لیا۔۔"وہ جھٹکے سے قریب جاتے اس کا کالر پکڑ گئ تھی

اگر ایسا ہوتا میں ان سے معافی نہ مانگتی سمجھے تم"

بس آئیندہ میرے ساتھ وہ رویہ روا نہی رکھنا غازیان

آپ بس اتنا بتا دیں کیا آپ کو لگتا ہے جو لڑکی خود کی زات کے لیے نہی لڑ سکی وہ کیا جواب دے گی کسی کو

بحرحال مجھے اپنا کے آپ نے اپنے ساتھ تو ناانصافی کی تھی مگر آپ کی ماں کے ساتھ بھی بہو کے معاملے میں ناانصافی ہو گئ

۔۔"

اس کا کالر چھوڑتی وہ ازیت میں تھی جب وہ اس کی وہی کلائیاں تھام گیا تھا

ناانصافی تم میرے ساتھ کرتی ہو خود کو ازیت دے کے۔۔"

تم کون ہوتی ہو یہ فیصلہ کرنے والی

رہی مما کی بات وہ غلط کیا انہوں نے اور تم بھی غلط تھی نور آپ کو کسی کے دل میں جگہ بنانی ہو آپ کو محنت کرنی پڑتی ہے "

Posted on Kitab Nagri

اور وہ میں شائد کبھی نہی بنا سکتی" وہ نظریں جھکا گئ تھی

وہ گہرا سانس بھرتے اس کو دیکھنے لگا

تم نے کل کہا تھا میں دس دن تم سے کروٹ کے فاصلے پہ تھا تمہارے دل کا حال نہی جان سکا میں کیسے خود پہ اتنے عرصے ضبط کیے تھا تم اندازہ لگا سکتی ہو نور انسان تھا میں کوئ فرشتہ نہی تم پر جائز حق رکھنے کے باوجود میں تمہیں تمہاری مرضی کے خلاف جا کر ہرٹ نہی کرنا چاہتا تھا

میں ہمارے درمیان اگر رشتہ بنانا چاہتا تو زبردستی بھی بنا سکتا تھا اور تم چاہ کے بھی مجھے روک نہی سکتی تھی

لیکن میں محبت میں زبردستی کا قائل نہی

اس کی پیشانی پر لب رکھتے وہ اسے پر سکون کر گیا تھا

وہ اس کی گرفت سے نکلنے لگی تھی

اب نہی نورے جان۔۔ "

وہ اس کو اسی پوزیشن میں خود میں بھینچے مسکراتے روم میں لانے لگا

Posted on Kitab Nagri

بھول جاؤ سب وہ ایک برا چیپٹر تھا جو ختم ہو گیا

اس کی نم پلکیں دیکھتے اس کا ہاتھ اپنے کندھے پر رکھے دوسرا اپنے گرد حائل کرتے اسی پوزیشن میں کمرے سے باہر لاتے گھمبیر لہجے میں اس کے کان میں سر بکھیرنے لگا تھا

کچھ اس طرح تیری پلکیں

میری پلکوں سے ملا لے

آنسو تیرے سارے تو

میری پلکوں پہ سجا دے

وہ نم آنکھوں سے مسکراتی جا رہی تھی اس کی بے سوری بھاری آواز اپنے کانوں میں گونجتی سنتے

بلکل اچھی آواز نہی ہے باتھ روم سنگر "

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے کھل کے مسکرائی تھی

Posted on Kitab Nagri

کیاسب اچھاہو گیااتنی جلدی۔۔"

وہ اس کے کندھے پر سر رکھتے خواب کی سی کیفیت میں بولی تھی

ہمم۔۔"

کالج جوائن کرنے کے بارے میں کیاارادہ ہے"

وہ اس کے ہاتھ کو تھامتے اس کی لمبی باریک سی مومی انگلیاں اور سونی کلائیاں دیکھنے لگا

غازیان آئی کانٹ۔۔"

میں کیسے سامنا کروں گی۔۔"

اس جگہ کو جہاں سے مجھے۔۔"

اس کے لبوں پر انگلی جما گیا تھا

ابھی میں نے کیا کہا تھا

Posted on Kitab Nagri

ریڈیوس ری یوز اور ری سائیکل کا پروسس پڑھا ہے بائیولوجی میں

u should apply this"

تم مضبوط بنو گی وہ لڑکی جو مجھے مری میں ملی تھی ویسی کونفیڈینٹ اور خوبصورت۔۔"

یہ کہنا آسان ہے "

وہ اس کی گرفت سے نکلتے مرر کے سامنے تھی غازیان اس کو اس معاملے پر نظریں چراتے دیکھ رہا تھا

اگر تو تمہیں لگ رہا ہے اب تمہاری مرضی چلے گی تو تم بلکل غلط ہو۔۔"

کل رات کے بعد تم مجھے سارے اختیارات دے چکی ہو پھر وہ اختیارات تمہارے وجود پر ہوں یا۔۔"

اپنی کمر پر سرسراتی اس کی انگلیاں وہ شیشے میں اپنے پیچھے دیکھتے اس کی بات پر لمحے میں سرخ پڑتا چہرا جھکا گئی تھی

یا پھر۔۔ "

وہ اس کے کان پر جھکتے اپنے ہونٹوں کی سرگوشیوں سے اسے حواس باختہ کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

تمہارے بارے میں کیے جانے والے سارے فیصلے کیوں نہ ہوں۔۔"

میں شاور لینے جا رہا ہوں۔۔"

اس کی غیر ہوتی حالت پر وہ محفوظ ہوتے بات بدل گیا

یہ اطلاع دینے کی بات تھی دانت پیستے اس کی بات پر مٹھی بھینچ گئ تھی

اس کے وجود کی خوشبو خود میں اتارے وہ اسے باور کرا گیا تھا کے اس کی زات کے ہر فیصلے پر اختیار رکھ گیا ہے

نور پانی نہی آ رہا۔۔"

چند لمحوں بعد بیڈ شیٹ درست کرتے اس کی آواز واشروم سے باہر گونجتے اس کی جان نکال گئ تھی

غازیان نیازی میں نے آج تک شیمپو یا صابن سے کبھی کسی کا جانی نقصان ہوتے نہی سنا"

وہ دانت پیس گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

سوچ لو نورے جان آجاوں باہر۔۔"

وہ بھیگا چہرا واشروم کا زرا سا دروازہ کھولے باہر نکال گیا

ہش ش۔۔ شرم ہے آپ میں۔۔"

وہ دونوں ہاتھ آنکھوں پر رکھے دوسرے روم میں جاتے فوری سے خود کو لوک کر گئ تھی

بے شرم آدمی۔۔"

جبکہ اس کا قہقہ اسے وہاں پر بھی سنائ دیتے اچھا خاصہ خجل کر گیا تھا

وہ فیروزی شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا جب نرم سا لمس اپنے سینے پہ محسوس ہوا

Posted on Kitab Nagri

احان کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی وہ اس کی پشت پر سر رکھے اس کے سینے پہ بازو لپیٹے تھی

صبح اتنی جلدی کیسے ہو گئی آج۔۔"

وہ ہنوز کف فولڈ کرتے شیشے سے اس کو چھپے دیکھتے بولا

آپ اٹھ گئے تو مجھے نیند نہی آئی تھوڑا شور ڈالتے ہیں آپ تیاری کے دوران۔۔"

آخری بات پر وہ اپنی مسکراہٹ ضبط کر گئی تھی

میری نیند کے تو دشمن ہیں آپ صدا کے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیند کا دشمن یہ ورڈاب سوٹ نہی کر رہا"

وہ واچ باندھتے اس کو اب اپنے عین سامنے ڈریسنگ پر بیٹھے اپنے درست کالر سے چھیڑ چھاڑ کرتے دیکھ گھور کے رہ گیا تھا

زیادہ تنگ کیا تھا رات میں آپ کو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ مسکرا اٹھی تھی

احان نے اس کے سراپے پر نظر ڈالی پرپل ڈھیلی سی شرٹ اور سفید لیس لگے کھلے سے ٹرواز میں وہ لمبے بال کمر پر بکھرائے اس کے وجود میں آئی تبدیلی اسے اس کی نظروں میں مزید حسین کر گئی تھی

رات کی اس کی حرکت یاد آئی

احان اٹھیں نہ۔"

وہ اس پر جھکی اسے مسلسل نیند سے جگا رہی تھی

کیا ہو گیا ریحہ تم ٹھیک ہو کہی پین تو نہی ہو رہی ہے

اچھا رکو تم پریشان نہی ہو

میں جوس لاتا ہوں میڈیسن لے لینا۔۔"

وہ نیند میں جاگنے سے ہڑبڑی میں جانے کیا کیا بول رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

اف کہی پین نہی ہورہی "

اور خدا کے لیے یہ جوس پہلے میری زندگی میں سے سائیڈ پر ہٹائیں۔۔ "

اور غور سے سنیں۔۔"

ہاں بولو سن رہاہوں میں۔۔"

وہ پرسکون ہوتے فوری لیٹے آنکھیں بند کر گیا

جان اٹھیں مجھے آئس کریم کھانی ہے"

وہ ہٹ دھرمی سے بولی

واٹ دماغ درست ہے تمہارا ٹائم دیکھو۔۔"

وہ نیند کی خماری لیے بامشکل گھڑی کی جانب دیکھنے لگا جہاں ایک بجا تھا

Posted on Kitab Nagri

جی یہ آپ کو میری یہ کنڈیشن کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا

وہ بری طرح سٹپٹایا تھا

بولتے ہوئے کم از کم سوچ لیا کرو۔۔

وہ فوری لب دباتے اپنی جلد بازی پر یہاں وہاں دیکھنے لگی تھی

وہ سر جھٹکتے چپل اڑیستے باہر نکل گیا

غیر ارادی طور پر پہلے وہ فریج چیک کر گیا

ہش شکر تھا فریج میں آئس کریم پڑی تھی

مینگو فلیور آئسکریم چھوٹے باول میں نکالتے روم میں داخل ہوا جہاں وہ بستر پر بیٹھی اس کے فون سے لگی تھی

فون دو میرا یہ پکڑو۔۔"

اور کھا کے فوری سے پہلے سو جاو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

باول اسے تھماتے فون اوف کرتے وہ سائیڈ ڈرامیں رکھتے اپنی جگہ پر لیٹتے بولا

کیا مطلب سو جاو میری تبعیت نہی ٹھیک

مجھے یہ فلیور ہر گز نہی کھانا پکڑیں اسے ونیلا فلیور سے چینج کر کے لائیں ابھی کے ابھی

اٹھیں۔۔ "

وہ اس کے کندھے پر جھکتے دوبارہ جھنجوڑ گئ تھی

یہاں کوئ آئسکریم پارلر نہی کھولے میں نے جو ایک نہی پسند آیا تو دوسرا فوری سے پہلے حاضر ہو۔۔"

چپ کر کے کھاو اور سو جاو۔۔"

وہ سخت لہجہ اپنا گیا

چند لمحوں بعد اس کے رونے کی دبی آوازیں اسے محسوس ہوئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کیا ہو گیا ہے ریحہ اس ٹائم میری جان کوئی شوپ نہی کھلی۔۔"

اس کی جانب رخ کرتے وہ نیند کی خرابی کی وجہ سے اب لہجے کی سختی میں نرمی اپنا گیا تھا

آپ کو کیا پتہ ہو کتنا مشکل ہے یہ سب

آپ کو تو بس اپنی نیند کی پڑی ہے"

وہ نادیدہ آنسو صاف کرنے لگی

اف بتاو اب میں کیا کروں پھر۔۔"وہ جھنجھلایا اٹھ بیٹھا تھا

مجھے اب چاکلیٹ کھانی ہے۔۔"وہ سوں سوں کرتے بولی

ہیں چاکلیٹ۔۔"

ریحہ تم آئسکریم سے سیدھا چاکلیٹ یہ کیسے موڈ سوئنگز ہیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ منہ بگاڑتے فوری گھٹنوں میں سر دے گئ

اچھا روتو نہی کچھ کرتا ہوں یار۔۔

وہ جھکی اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے لگی تھی

کریونگ کا کیا ہے کسی بھی وقت کسی بھی چیز کی ہو سکتی ہے"

ویسے آپ کی اطلاع کے لیے وہ کبرڈ میں پڑی ہیں وہاں سے لا دیں بس"

وہ اسے حیران پریشان سا دیکھتے مشکل حل کر گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اٹھتے کبرڈ سے لاتے اسے دے گیا

ساری نہی کھانا۔۔"

ساتھ اسے وارن کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

نہی یہ بھی مجھے اچھی نہی لگی احان کچھ اور کریں نہ پلیز۔۔

میرا دل چاہ رہا ہے وہ ایک بائیٹ لیتے پیکٹ سائیڈ پر آئسکریم کے ساتھ رکھ گئ

میں پھر اب کیا کر سکتا ہوں۔۔"لہذا بہتری اسی میں ہے سو جاو

وہ دانت پیس گیا تھا اب

ہاں آپ مجھے نہ تھوڑا سا انٹرٹین کر دیں

جیسے کے کوئ جوک یا ڈانس کا سٹیپ۔۔"

پلیز اتنا تو کر سکتے ہیں نہ آپ رکیں میں گانا گاتی ہوں

وہ اب حیرت سے دیکھنے لگا یک لخت غصہ بھی آنے لگا وہ اسے جان بوجھ کے زچ کر رہی تھی

سوری میں ابھی اتنا بھی زن مرید نہی ہوا۔۔"

کے بیوی کو انٹرٹین کرنے کے چکر میں پارٹ ٹائم جوکر بن جاوں

Posted on Kitab Nagri

وہ جس طریقے سے بولا تھا ریحہ اس کے کیوٹ ایکسپریشنز پر اس پر جھکتے اس کا گال چوم گئ تھی

پر وہ بے اثر ہوتے کمفرٹر تان گیا

بہت برے ہیں بے بی آپ کے بابا بلکل بھی مما کی پروا نہی۔ "

وہ قہقہ ضبط کیے کمفرٹر سر تک تانے اسے دیکھتے بولی

میں رات کی تمہاری بے تکی حرکتیں نہی بھولا ابھی۔۔"

وہ جتا گیا تھا

مجھے نیند نہی آرہی تھی سوچا تھوڑے کپلز گول کرلوں پر وہ اور ہی شوہر ہوتے ہیں میری ہی غلطی جو آپ کی نیچر سہی سے جانے بغیر اس رشتے کی حامی بھر دی

اسے شوریک کے پاس جاتے دیکھ وہ اسے جلانے کو بولی

او تو پھر میری غلطی تم سے بڑی ہوئ دیکھو نہ تمہیں جانتے بوجھتے حامی بھر دی"

Posted on Kitab Nagri

وہ دل جلانے والی مسکراہٹ دیتے بولا

توپچھتارہے ہیں"

حساب برابر کیے وہ اس کی اونچی آواز پر کانوں میں انگلی ٹھونس گیا تھا

تھوڑا تھوڑا۔۔۔"وہ لب دبائے مسکرایا

جان۔۔ "

اس تک چیختے پہنچتی کے وہ روک گیا تھا

میں آرہاہوں رکو۔۔"وہ اسے سہارا دینے قریب جاتا کے پہلے بول اٹھی تھی

ضرورت نہی آپ صرف پچھتائیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

منہ بگاڑتے وہ اس کو دکھانے کو ڈریسر کے کنارے پر ہاتھ رکھتے اترتی کے بری طرح اپنے ٹراوزر میں ہی الجھی تھی

حان۔۔"

اس کی دلخراش چیخ پر وہ فوری اس کی طرف بڑھتے قدم تیز کیے پیچھے کمر سے اس کو مضبوطی سے تھام گیا تھا

آنکھیں کھولتے اس کی چھبتی نظریں سامنے تھیں

فوری سے پہلے چینج کرو یہ ٹراوزر۔۔"

اس کے سیریس ہونے اور یک دم تیز لہجے پر وہ چند سانحے پہلے ہوا واقع سوچتے خوفزدہ سی ہونے لگی

وہ گہرے سانس بھرتی حواس باختہ تھی

اس کو بیڈ پر بٹھاتے وہ کبرڈ تک جاتا کے اس کی بازو تھامتے مضبوطی سے اپنے ہاتھ کی گرفت میں لے گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ابھی پاس رہیں پلیز۔۔"

اس کے کندھے سے لگے چند لمحوں پہلے والے مزاق کی رمق اب بلکل غائب ہوتے وہ بری طرح رو رہی تھی

اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو۔۔"وہ روتے بول رہی تھی

اسی لیے کہتا ہوں دھیان بھی دے لیا کرو

ریحہ تم جانتی ہو یہ نازک مراحل ہیں تمہاری جان کے لیے بھی۔۔"

کیوں مجھے خوفزدہ کر دیتی ہو یار۔۔"

اس کے بالوں پر لب رکھتے اس کو روتے دیکھ وہ نارمل ہونے لگا

بیڈ سے نہی اتر رہی تم۔۔"

ایک میڈ تمہارے لیے ارینج کرتا ہوں"

اس کا تنگ کیپری والا ہینگ ڈریس اس کے قریب رکھتے وہ اسے کراون سے گم سم ساٹیک لگائے دیکھ اب وارن کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

آپ نے میری کوئی ایک شرط نہی مانی "

میں آپ کی باتیں کیوں مانو

میں نے شادی سے پہلے ایک چٹ دی تھی آپ کو یاد ہو تو"

وہ پیپرز فائل میں اٹیچ کر رہا تھا جب اس کی بجھی سی آواز گونجی

اور یہ صرف ایک جگہ سکون سے بیٹھنے کی وجہ سے نروٹھا سا لہجہ تھا

وہ تہہ شدہ چٹ جانے اسے کہاں سے مل گئی تھی وہ تو شائد کہی کسی ڈرا میں پھینک چکا تھا

سیریسلی۔۔ "

اس لڑکی کے پل میں بدلتے تیور اسے سیریس حالت میں بھی اس کے پاگل پن کا ثبوت دیتے تھے

ہم بات نہی کر رہے اس ٹاپک پہ فلحال پوائینٹ از دیٹ اپنا خیال رکھ رہی ہو تم آئی سمجھ۔۔ "

بیڈ سے نہی ہلنا ٹیک کیر یور سیلف "

Posted on Kitab Nagri

اس کے قریب ہوتے ایک گھٹنا بیڈ پر فولڈ کیے اس کی پیشانی پر لب رکھتے اس کی بات نظر انداز کرتے بولا تھا

آہ سنیں میری آخری بات"

ایک گھنٹی میرے پاس رکھ جائیں پلیز۔۔"

یو نو واشروم۔۔"

اس کے سحر سے وہ تب نکلی جب وہ اس سے کافی دور اپنا سیل فون اور کیز لیتے دروازے کے قریب تھا

باز نہی آنا تم۔۔ "

وہ پلٹتے اس کی بات پر بامشکل مسکراہٹ ضبط کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کے فریش ہونے کے بعد ناشتے کی ٹیبل تک اس کے اسرار پر آئی تھی ورنہ تو اس کی ماں کا سامنا کرنے کی پوزیشن میں نہی تھی

Posted on Kitab Nagri

بشرا صبح ہی آجاتی تھی

اب وہ سارا ناشتہ ٹیبل پر لگا چکی تھی جبکہ وہ اپنے ناشتے کی انگریڈینٹس لیتے کیچن سے نکلا تھا

ملیحہ نے اس کی جانب چونکتے دیکھا رات کی نسبت غازیان سمیت اس کے تیور بھی بدلے تھے

مارننگ مما۔۔ "

اپنی ماں کے لیے چیئر کھینچنے کے بعد

وہ اس کے لیے بھی اپنے برابر میں چیئر کھینچ گیا تھا

اس کے کہنے پر وہ اس کے ساتھ آئی تھی

آئرہ نے اس کی جانب ہاف فرائی انڈے کے ساتھ ناشتہ سرو کیا جب وہ درمیان میں ہی اچک چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

نور کو بلیک پیپر سے الرجی ہے "

وہ دیکھتی رہ گئ جبکہ ملیحہ بھی یہ بدلاو خاصہ دیکھ رہی تھی

مجھے اندازہ نہی تھا"

آئزہ پلیٹ پیچھے کیے اس کے سرخ سے چہرے پر نظر ڈال گئ اس لمحے اس کے دل میں تکلیف کی شدید لہر ابھری جسے وہ اس پر مسکراتی نظر ڈالتے کم کر رہی تھی

اگر تم نے اپنے بابا کی طرف جانا ہو اتو مجھے بتا دینا"

وہ فلحال اس کی ماں کی جانب دیکھتے نفی کر گئ ان کی موجودگی میں اب وہ نہی جانا چاہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ کرنے کے بعد اپنی چیئر سے اٹھتے اپنی ماں سے ملنے کے بعد وہ اس کی چیئر پر جھکا تھا

مس یو ہول ڈے نورے جان۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

اس کے سر کو چومتے ہلکی سی سرگوشی میں اس محبت بھرے مظاہرے پر جہاں نور کو سب کی موجودگی میں سرخ گیا تھا وہی اس کی ماں ضبط سے چہرا موڑ گئ تھی جبکہ آئرہ اپنی مسکراہٹ یہاں وہاں دیکھتے کم کر رہی تھی

اشو تو ابھی بھی بنا ہے یہ محکمے والے جس کے پیچھے پڑ جائیں جلدی جان نہی چھوڑتے اسی لیے کہا تھا تھوڑا حوصلہ رکھو

حمدان نے اس کی جانب دیکھتے کہا

وہ آفس میں بیٹھا آنکھیں بند کیے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے باتوں کے دوران مسکرا رہا تھا

فائینلی وہ اس کی زندگی میں پوری طرح شامل ہو گئ تھی

غازیان اپنی سیفٹی کا خیال کیوں نہی رکھتے

اپنے ساتھ پرسنل گارڈ رکھا کرو۔۔"

آج بھی تم اکیلے تھے

Posted on Kitab Nagri

ڈیڈ آئی کین ہینڈل۔۔"وہ ان کی موجودگی پاتے لب بھینچے سیدھا ہو گیا تھا

اور میرے ساتھ ہر ٹائم دو گارڈ ہوتے ہیں وہ الگ بات ہے وہ سیول یونیفارم میں نہی ہوتے

نور کی وجہ سے میرا اسکیورٹی گارڈ گھر کے باہر ہوتا ہے

وہ سارا ایریا آفیسر کالونی کا تھا جہاں ہر گھر اتنے فاصلے پر تھا کے اندر اگر کوئی واردات ہو بھی جائے کسی کو کچھ پتا نہ چلے لہذا اس کا گارڈ گھر میں ہونے کی بجائے باہر ہوتا تھا

نہی ابھی مشکلات ہیں تمہارے لیے وہ ابھی پر سکون نہی ہوا ہو گا۔۔"

فلحال مجھے اس کے زکر سے موڈ ہرگز نہی خراب کرنا مجھے آج جلدی نکلنا ہے کام ہے کچھ۔۔"

ارادہ اس کے لیے شاپنگ کرنے کا تھا

وہ گاڑی کی چابی لیے ان کی کندھے پر ہاتھ رکھتے دلاسہ دیے چلا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

میں اتنی دیر روم میں قید نہی رہ سکتی

وہ اس کی ہدایات سارا دن فولو کرنے کے بعد اب اکتا گئ تھی

صبح کے اس کی ماں نے اور ساس نے دو چکر اس کے روم میں لگا لیے تھے

سانیہ تو ویسے انسٹرکشنز میں احان سے بھی زیادہ سخت ہو گئ تھیں

آپ کے آنے سے پہلے میں روم میں آجاوں گی"

وہ سوچتے باہر نکلی تھی

دھیمے قدم بھرتے اپنے برابر کے کمرے سے آتی آواز پر اس کے قدم جمتے خوفزدہ کر گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بامشکل سنبھلتے اس کی باتوں پر دیوار کا سہارا لیے تھی

غصے کی انتہا محسوس کیے وہ روم کے دروازے سے اندر چلی گئ تھی

پتہ ہے میں نے سنا تھا مخلصی ایک ایسا جزبہ ہے

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ کسی کو کچھ نہیں دے سکتے

اُسے اچھے الفاظ تو دے سکتے ہیں

الفاظ لہجہ نہیں رکھتے

مگر تاثیر رکھتے ہیں۔

شاید آپکے الفاظ کسی کے لئے ہدایت بن جائیں۔

وہ لوگ خوش نصیب ہوتے ہیں جو لوگوں کی دعاؤں میں شامل ہوتے ہیں

لیکن تم شائد لعنت لینے کے لیے اس دنیا میں آئی ہو

میں سوچ نہی سکتی تم اتنی گھٹیا ہو"

وہ اس کا فون کینچھتے چلائی تھی

تم سوچ نہی سکتی دانین میں تمہارا کیا حشر کروں گی۔۔"

ابھی ٹائم نہی تھا اس کی حالت ورنہ وہ درست کر دیتی

Posted on Kitab Nagri

اس کے چہرے پر تھپڑ جڑتے وہ اسی فون کو لیے باہر بڑھتی جب وہ اس کا ہاتھ کھینچتے دروازے سے اندر کر چکی تھی

تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا چاہوں تو ابھی تمہارا حشر بگاڑ سکتی ہوں۔۔"

اس کے وجود پر نظریں ڈالے وہ چہرے پر ہاتھ رکھے غرائی

لیکن اس سے بڑی تکلیف میں تمہیں دوں گی

ریحہ کے ہاتھ پیر سن پڑے تھے

ناولسن می ویری کیر فلی "

یہ معمولی سی شکل رکھنے والی لڑکی مجھے کتنی زہر لگتی ہے تم کبھی بھی اندازہ نہی لگا سکتی۔۔"

تمہارے پاس جو ہے وہ اگر میرے پاس نہی ہے تو تمہارے پاس بھی نہی ہونا چاہیے

رائٹ۔۔"

وہ تمسخر اڑاتے لہجے میں بولی

Posted on Kitab Nagri

بڑی مما۔۔"مما

ازہان۔۔"وہ بری طرح چلانے لگی تھی جو روم لوکڈ کرتے اسکے قریب تھی

وہ اپنی حالت کی وجہ سے اس سے گریز برت رہی تھی

کوئی بھی نہی ہے اوپر۔۔"وہ افسوس کرنے لگی تھی

دانین خدا کا واسطہ میری ساری چیزیں لے لو یہ برسلیٹ م۔۔میرے کپڑے

اور کیا چاہیے سب سب رکھ لو تم وہ بازو سے برسلیٹ نکالنے لگی تھی

اسے اس کی خود پر چھبتی نظریں اور حسد رفتہ رفتہ سمجھ آیا اس لمحے وہ بند دروازہ دیکھتے اسی کے فون پر نمبر ڈائل کرتی کے سکرین لوکڈ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بے بسی سے آنسوں کی راوانی میں اسے دیکھنے لگی جو سامنے کھڑی اس کی حالت پر خاصی محفوظ ہو رہی تھی

وہ ہمت کرتے جھٹکے سے اٹھتی جب وہ اسے بیڈ پر دھکہ دے چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ تکلیف دبائے خوفزدہ سی ارد گرد دیکھتے تحمل زدہ ہوئی وہ اپنی وجود سے جڑی جان کے لیے کوئی رسک نہی لینا چاہ رہی تھی

دانین میرا سب کچھ لے لو پر اسے کچھ نہی کرنا

دانین میں تمہاری جان لے لوں گی اگر احان کو کچھ ہوا۔"

اب وہ پوری شدت سے چلاتے پاگل ہوئی تھی وہ سوچ نہی سکتی تھی وہ کس سے بات کر رہی تھی بس اس کی جان نکلنے کے قریب تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چائے کا کپ لیے ان کی جانب آئی

آئزہ گھر نہی تھی

Posted on Kitab Nagri

کیا میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں"

وہ ان کو دیکھتے تھری سیٹر صوفے کے قریب کھڑی حسرت سے دیکھنے لگی

اگر میں کہوں نہی تو کیا تم نہی بیٹھو گی"

وہ اپنے لہجے سے اس کی بندھی ہمت پھر سے توڑ چکی تھیں

نہی میں پھر بھی چاہوں گی آپ ایک کپ چائے میرے ساتھ پیتے مجھے کمپنی دیں

وہ ان کے نزدیک ٹکتے چائے کا کپ بڑھاتے بولی

ملیحہ نے ایک نظر ہاتھ میں تھامے میگزین سے ہٹا کر اس کے بڑھائے کپ کے بعد اس کے فریش سے چہرے پر ڈالی جو خاصی بدلی اور پر سکون سی تھی وہ کوفت زدہ ہوئیں جو ان کے بیٹے کی محبت کے زیر اثر تھی انہیں غصہ آنے لگا کے جیسے ان کے بیٹے کو لڑکیوں کی کمی تھی نہ

یقین کریں مجھے اچھوت کی بیماری نہی"

وہ بڑھایا کپ سامنے ٹیبل پر رکھتے اپنا کپ ہونٹوں سے لگا گئی

Posted on Kitab Nagri

ملیحہ پہلو بدل گئ تھی

جانتی ہیں آپ کے بیٹے نے آپ کی بات پر پرسوں رات کیا سلوک کیا میرے ساتھ"

وہ گرم گھونٹ حلق میں انڈیلتے وہ لمحے یاد کرتے بولی

ملیحہ خاموش ہی رہیں

میری ساری تیاری پس پشت ڈالتے وہ آپ کی ایک کہی بات پر مجھ جیسی ریپ وکٹم کو اپنانے والا شخص جس نے مجھے کبھی اس چیز کا طعنہ نہی دیا آپ سے معافی نہ مانگنے پر مجھے چھوڑنے کی دھمکی دے گیا تھا

سوچ سکتی ہیں آپ اس کے رویے سے زیادہ یہ بات میری جان لے گئ تھی

آپ جانتی ہیں میں نے صرف اس کی وجہ سے معافی مانگی تھی

وہ یہ بات جتا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

اور میں یہ اب ہر گز نہی بر داشت کروں گی آپ اپنی طرح میر اگھر بھی بر باد کرنے کی کوئی بھی کوشش کریں۔۔"

وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولی

مطلب کیا ہے تمہارا"

ملیحہ میگزین پٹختے بڑ ھکیں تھیں

میں آپ کی عزت کرنا چاہتی ہوں آنٹی مجھے مجبور نہی کریں

میں جانتی ہوں میں اپنی اصلیت باخوبی نہ ہی کبھی بھولوں گی میں ایک ریپ وکٹم ہوں اپنی حثیت سے باخوبی واقف ہوں گی

آپ کو بے شمار نفرت ہے مجھ سے اور یہ شائد کبھی بھی ختم نہ ہو

کیا میں یہ چاہتی تھی میرے ساتھ ہو کیا کوئی لڑکی چاہتی ہے اس کے ساتھ ایسا ہو"

وہ اپنا آدھا چائے سے بھرا کپ ٹیبل پر رکھتے اب نمی چھپا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ کی بیٹی ہوتی اسے گھر سے نکال دیتی پھر اگر ماوں کی سوچ ایسی ہوتی ہے تو اچھا ہوا میری ماں زندہ نہی ہے"

ملیحہ ششدر تھی

میں نے سنا ہے یہاں سکون ملتا ہے"

وہ ان کی گود کی جانب اشارہ کرتے بولی

اگلے لمحے وہ سر رکھ چکی تھی ملیحہ صرف کھسکتی رہ گئیں فلحال لفظوں کی قلت لگی تھی

وہ کہتا ہے دل میں جگہ بنانا مشکل نہی

لیکن وہ یہ نہی جانتا ہر کوئ اس کے جیسا نہی

اس کی آنکھوں کے کنارے بھیگتے جا رہے تھے

وہ کہتا ہے میں کون ہوتی ہوں خود کو برا کہنے والی لیکن وہ یہ نہی جانتا اصل میں میں نفرت کے قابل ہی ہوں

ملیحہ اس کی رندھی آواز سنتے بھی اس کے ہونٹوں کے کنارے مسکراتے دیکھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتا ہے تم کون ہوتی ہو اپنی زات کے بارے میں فیصلہ کرنے والی

لیکن میں اسے کیسے بتاوں اس کی ماں میرے بارے میں یہ فیصلہ کر چکی ہے کے میں اس کے قابل ہوں ہی نہی"

اور یہ سچ ہے میں اس بات کو کبھی نہی جھٹلاوں گی ہالہ نور غازیان کے قابل کبھی نہی تھی نہ ہے لیکن وہ کیوں اتنا اچھا ہے کے مجھے وہ کبھی کبھی اپنی اچھائی سے برا لگنے لگتا ہے

وہ آپ دونوں میں سے کس پر ہے میں نہی جانتی

لیکن ایک بات طے ہے"

وہ ان کی نظریں خود پر مرکوز کرتے اوپر دیکھتے بولی

اگر غازیان آپ کا لاڈلہ ہے تو ہالہ نور کی جان ہے اب اس میں"

تھینکیو آپ کا آپ کی وجہ سے وہ میرے پاس ہے"

اور یہی چیز آپ کو میرے نزدیک معتبر بناتے آپ کے تمام میری روح کو چھلنی کر دینے والے الفاظوں کو بھی پس پشت ڈال دیتی ہے

Posted on Kitab Nagri

وہ ان کے ہاتھ چومتے آنکھوں سے لگاتے نمی لیے مسکرائی تھی

ملیحہ صرف اس کی پشت دیکھتی رہ گئ جو انہیں سکتے میں چھوڑے کمرے میں چلی گئ تھی

کہاں ہو تم اس ٹائم۔۔"

وہ فون کان سے لگائے تھی جب اس کی تیز آواز سنی تھی

میں تمہارا شہر دیکھ رہی ہوں تم تو لے کر نہی آئے میں نے سوچا خود ہی آوٹنگ کر لوں"

وہ ایلویٹر سے سیکنڈ فلور پر جاتے بولی تھی

آئزہ تمہیں راستوں کا نہی پتہ۔۔"

کچھ خیال کرو مما کا فون ابھی مجھے آیا ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

تم یہاں میری زمیداری ہو فلحال سو کیر فل میں جواب دے ہوں تمہارا "

میں نہی ہوں تمہاری زمیداری تم نے مجھے کبھی دوست سے آگے سمجھا ہی نہی۔۔ "

وہ عجیب لہجہ اپنا گی تھی"

اگلے لمحے وہ فون کان سے ہٹاتے اپنی جلد بازی پر گہرا سانس بھرتے پھر سے کان سے لگا گئ تھی

لیو غازیان میں آجاوں گی یار بے بی گرل نہی ہوں"

وہ اب مسکرانے کی سعی کر گئ تھی

کیا بول رہی ہو اچھا میں یہاں شاپنگ مال میں آیا ہوں بتاو کہاں ہو پک کرتا ہوں تمہیں پھر وہاں سے اچھا سا لنچ کروادوں گا

ڈن۔۔ "

وہ پلان سیٹ کر گیا

Posted on Kitab Nagri

نہی میں آلریڈی فوڈ کارٹ کی جانب جا رہی ہوں کچھ شوپنگ کرنی تھی تمہارے شہر سے"

وہ فون میں بزی تھی جب سامنے سے آتے شخص سے بری طرح ٹکرائی اپنی ہیلز سے توازن کھوتے وہ گرتی کے وہ بازو سے تھام چکا تھا

فون اس کا دور جا گرا تھا

آئم سو سوری۔۔"وہ خجل ہوتے پیچھے ہوئی تھی

اس کی فائلز کے پیپرز سمیٹنے کو وہ نیچے جھکی تھی

جب وہ بھی اسی ٹائم جھکا اور دونوں کا سر بری طرح ٹکرایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اف میرا سر توڑ دیا میں کر رہی تھی نہ"

وہ گھور گئی تھی اور پیپرز تیزی سے سمیٹتے سامنے دیکھتے فائل سائیڈ پر کرتے بولی تھی

میں نے سنا ہے سر ٹکرا جائے تو دوبارہ پھر ٹکرانا چاہیے"

وہ دانت پیستے اپنا سر اس کے سر سے زور سے ٹکرا گئی تھی گویا بدلہ لیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس وائٹ جینز پر گرے شرٹ والے شخص سے جو شدید بیزار سا لگا تھا

ازہان جو یہاں میٹنگ کے لیے آیا تھا اس لڑکی کی حرکت سے اپنا غصہ ضبط کرتے خاموشی سے اٹھ گیا تھا

جب اس کی واچ سے سٹولر کا کنارا الجھ گیا تھا وہ ابرو اچکا گیا یہ کیا تھا

یہ سین میں کسی اور کے ساتھ چاہتی تھی"

وہ نا چاہتے بھی مسکراہٹ روکے نکالنے لگی تھی

جب وہ اس کے آرام سے نکالنے پر کھینچتے نکالتا کے وہ بول اٹھی

میرا سٹولر پھاڑنا ہے "

برینڈڈ ہے معمولی نہی ہے "

وہ اس کا ہاتھ ہٹائے خود نکالنے لگی تھی

آجکل کے بچوں میں بلکل مینرز ہی نہی رہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

تھینکیو بھی کہہ دیتے ہیں"

وہ اس کو دور جاتے دیکھ بولی تھی

ویل یہ تھینکیو آپ کو مجھے کہنا چاہیے تھا کیونکہ آپ فون میں بزی تھیں سیکینڈلی میں بچہ نہی ہوں۔۔ "

وہ پلٹتے چباتے بولا تھا

اف ایک تو آجکل کی ینگ جنریشن خود کو بائیس سال کی عمر میں ہی بہت بڑا سمجھتی ہے"

وہ اس کی فائلز میں سے گرے یونیورسٹی کے ایڈمٹ کارڈ پر انفارمیشن دیکھتے اس کو تمسخر اڑاتے لہجے میں بولتے کارڈ تھماتے گزر گئی تھی

وہ صرف کارڈ ہی نہی اس کی پشت بھی دیکھتا رہ گیا تھا

سر جھٹکتے ایلویٹر کی جانب بڑھا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس کو کال کرتے وہ پاگل تھا جو اس کا فون نہی رسیو کر رہی تھی

آج تم مجھ سے نہی بچو گی گھڑی پر نظر ڈالی جہاں پانچ بج گئے تھے

اس کی ڈاکٹر کے ساتھ اپوئینٹمینٹ تھی جو احان اسے یاد کروانا چاہ رہا تھا

وہ چابیاں تھامتے آفس سے باہر نکلا

وہ ابھی روم سے باہر ہی نکلی تھی

کے اپنی جان جاتی محسوس ہوئی تھی

سامنے کھڑے شخص کو لاونج میں دیکھتے حیران ہونے کے ساتھ بے تحاشہ اپنے کمرے پر نظر ڈالتے پریشان بھی تھی

یہ یہاں تو پھر۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اسے چند لمحے پہلے فون سے سنی بات پر اپنی خوشی مانند لگتی محسوس ہوئی اگر وہ یہاں تھا تو پھر۔۔؟

ریحہ کہاں ہے مما۔۔ "

مجھے روم میں نظر نہی آئی مجھے آفس میں یاد آیا تھا آج ڈاکٹر کے ساتھ اپوینٹمینٹ تھی

فون اس کا روم میں ہے تو وہ کہاں گئی ہے"

وہ سانیہ سے استفار کرنے لگا تھا

کیا مطلب وہ روم میں نہی ہے وہ وہی تو تھی صبح سے میں اس سے وہی مل کے آئی تھی

سانیہ نے حیرت کم کرتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما ریحہ روم میں نہی ہے "

نیچے تو نہی گئی منع بھی کیا ہے اسے میں نے پھر بھی اگر یہ نیچے ہوئی نہ تو اس کی خیر نہی آج۔۔"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے تھکاوٹ کے باوجود اس کے لیے پریشان تھا

Posted on Kitab Nagri

احان وہ نیچے نہی گئ میں کچھ ٹائم پہلے نیچے سے آئ ہوں۔۔"

وہ جاتا کے پھر سے اس کے قدم روک چکی تھیں

روم میں چیک کرو

واشروم میں نہ ہو۔۔"

سانیہ کی بات پر وہ دوبارہ روم میں گیا تھا

ریحہ اندر ہو یا کہی چھپی ہو تو سامنے آجاو۔۔"

مجھے پریشان نہی کرو

وہ روم میں داخل ہوتے بالکنی اور واشروم کا دروازہ نوک کرتے سخت آواز اپناتے بولا تا کہ وہ اگر مزاق کر رہی تھی تو باہر آجائے

پر آواز ندارد تھی

احان نے اب پریشانی سے نیچے دیکھنے کے بعد ٹیرس چیک کیا وہ اسے نظر نہی آئ

Posted on Kitab Nagri

پانچ منٹ تک جب وہ اسے پورے گھر میں نہی ملی تو وہ اب پریشان سا تھا

مماریحہ نہی ہے آپ لوگوں کو اتنا اندازہ نہی ہے گھر رہتے کے وہ کہاں گئ ہے"

جبکہ دانین روم پر نظر ڈالتے سن سی تھی

اسے فکر لاحق تھی

دانین تم سے کچھ کہہ کر گئ ہے وہ تم اوپر ہی تھی نہ "

تمہیں کچھ پتہ ہے"

سانیہ کے کہنے کی دیر تھی احان نے پلٹتے اس کے تاثرات نوٹ کرتے اس کے سر پر سوار تھا

اس کے ہاتھ میں بجھتا فون دیکھتے وہ فون کھینچ گیا تھا

اٹھاو اسے کس کا فون ہے"وہ تیز لہجے میں اس کی حرکات نوٹ کرتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

ک۔۔کسی کا نہی ہے آپ کو کیا ہے اپنے کام سے کام رکھیں۔۔"

وہ فون بند کر چکی تھی

ریحہ کہاں ہے "

وہ یک دم فون اس کے ہاتھ سے لیتے دور پھینک چکا تھا کے دانین کو جان جاتی محسوس ہوئ تھی

مجھے کیا پتہ ک۔۔کسی کے ساتھ چلی گئ ہو گی بغیر بتائے مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو"

وہ نارمل ہوتے بولی تھی

احان کے تھپڑ سے اسے منہ میں خون کا زائقہ محسوس ہوا تھا

احان۔۔"

سانیہ نے سختی سے تنبیہ کی تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ درمیان میں نہی بولیں گی آج

وہ انہیں دور رہنے کا اشارہ کر گیا تھا

میں پوچھ رہا ہوں ریحہ کہاں ہے "

دانین ساکت سی تھی جب وہ اسے پیچھے دھکیلتے اس کے روم کی جانب گیا

ریحہ کہاں ہو۔۔"

ریحہ کہاں ہے تم جانتی ہو بتاو مجھے کہاں ہے میری بیوی

اگر اسے کچھ ہوا دانین حیدر تو تمہارا وہ حشر کروں گا ساری زندگی یاد رکھو گی"

اس پر دھاڑتے اس کی نظر اچانک بر سلیٹ پر پڑی جو بیڈ کے پاس گرا پڑا تھا

وہ یہی تھی مطلب تمہارے روم میں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ برسلیٹ اٹھاتے سامنے کر گیا تھا

آخری بار پوچھ رہا ہوں ریحہ کہاں ہے "

وہ اس کا گلا پکڑ چکا تھا

کھانستے وہ برے حال میں تھی

احان کیا کر رہے ہو۔۔"؟

سانیہ سکندر کو لے آئیں تھیں کیونکہ احان ان کے قابو میں تو کبھی بھی اپنے غصے میں نہی آسکتا تھا

اس کے ہاتھ دانین کی گردن سے ہٹائے تھے جو آپا کھو رہا تھا

ریحہ کہاں ہے "

دانین میں تمہیں زندہ نہی چھوڑوں گا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس تک جاتا جب سکندر نے اسے درمیان میں تھام لیا تھا

پاگل ہو گئے ہو شرم حیا بیچ دی ہے جانتے بھی ہو بھابھی ہے تمہاری کیا طریقہ ہے یہ"

سکندر نے دور رہتے بامشکل اپنا ہاتھ روکا تھا

وہ خوفزدہ سی بے حال کھانستے اس کی جنونیت دیکھ رہی تھی

تو تم نہی بتاو گی۔۔"وہ بپھرے لہجے میں سب کو نظر انداز کرتے بولا تھا

م۔۔مجھے نہی پتہ۔۔"وہ ڈھٹی رہی تھی

احان یہی ہو گی آجائے گی "

کیا کر رہے ہو تم۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

سانیہ اپنا سر تھا گئ تھیں

آنہی جائے گی یہ بتائے گی" وہ روم سے تن فن کرتے نکلا تھا

کے وہ اٹکا سانس بحال کر گئ تھی

جب اگلے لمحے ہی جان جاتی محسوس ہوئ

اب بھی بتاو گی یا نہی" وہ گن ری لوڈ کرتے سامنے تان چکا تھا

سانیہ جو دانین کے جھوٹی باتوں میں اس کے آنسو صاف کیے ساتھ لگائیں تھیں

احان کے عمل پر خوفزدہ تھیں آخر اس گھر میں ہو کیا رہا تھا انہیں تو احان کی عقل پر شبہ ہو رہا تھا

میں چلانے سے گریز نہی کروں گا بول دو شرافت سے "

وہ دھاڑتے فائر کر چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

جو دیوار میں ہول کرتے گزر گئ

وہ خوفزدہ سی اٹھ گئ تھی

بتاتی ہوں۔۔"پلیز نیچے کرو وہ تیزی سے خوفزدہ بولی تھی

سانیہ کی گرفت اس پر سے چھوٹی تھی

بولو۔۔۔"وہ دوبارہ گن ری لوڈ کرنے لگا تھا

وہ کبرڈ کی جانب اشارہ کر گئ تھی

دیکھ لیے اس کے کارنامے "

اگر اسے کچھ بھی ہوا میں اسے زندہ نہی چھوڑوں گا

وہ کبرڈ کی جانب جاتے اسے دھکہ دے گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

چابی۔۔ "

وہ دھاڑا تھا

فوری اسے ڈرا سے اسے تھماتے دور ہوئی تھی

تیزی سے کبرڈ کا ڈور کھولا سامنے وہ بے ہوش سمٹی سی نیچے گرتی کے وہ اسے تھام گیا تھا

ریحہ میری جان آنکھیں کھولو۔۔"

مما پانی لائیں۔۔ "

وہ اس کے بے ہوش وجود کو بازوں میں بھرتے باہر لاونج میں لاتے چیخا تھا

اس کے ہونٹوں سے ٹیپ ہٹاتے وہ خونخوار نظروں سے اسے دیکھ گیا تھا

نکل جاو دانین میری نظروں کے سامنے سے اس سے پہلے میں تمہارا حشر بگاڑ دوں"

Posted on Kitab Nagri

سانیہ کی بات پر تمسخر اڑاتے لہجے میں بولی تھی

میں ہرگز نہی جاوں گی یہ مری کیوں نہی

پچھلے آدھے گھنٹے سے بند ہونے کے بعد بھی

نائمہ نے روتی نظریں اپنی بیٹی سے اس کی جانب اٹھائیں تھیں جو جانے کونسی دشمنی لے رہی تھی

اسے کبرڈ میں بند کیے تھی وہ واقعی انہیں پاگل لگی تھی اس لمحے

میں ہوسپیٹل لے کر جا رہا ہوں آکر تمہاری تبعیت درست کروں گا مینٹل سک عورت۔۔"

فرار ہونے کی کوشش بھی نہ کرنا۔۔"

ازہان سے پہلے تمہارا حساب کتاب میں کروں گا اب۔۔۔"

اس پر نظر ڈالتے وہ اپنا غصہ بامشکل ضبط کیے تھا ورنہ اس کی جان لینے میں وہ دیر نہ لگاتا

Posted on Kitab Nagri

احان نے اسے بازوں میں بھرے فلحال ہوسپیٹل کا رخ کیا اس کی ہرٹ بیٹ کافی سلو تھی وہ ڈپریشن کی وجہ سے ہوش میں نہی آرہی تھی

روڈ پر باقاعدہ اس تیز گاڑی کا ایکسیڈینٹ ہوتے وہ اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ گئ تھی

لوگوں کے ہجوم کو چیرتے وہ وہاں تک گئ

جہاں وہ شخص خون میں لت پت بے آسرا اسٹیرنگ پر سر رکھے پڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہی کون ہے یہ شخص۔۔"

مجھے لگتا ہے زندہ نہی ہے"

اس کے زخمی وجود کو دیکھتے وہ گاڑی کے پچھلے دروازے کو کھولتے بول رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ لوگ یہ چہ مگوئیاں کرنے کی جگہ ہوسپیٹل لے جائیں اور ایمبولینس کو فون کر دیں تو زیادہ بہتر ہو گا"

وہ تیز لہجے میں بولی تھی

میڈم تمہارا رشتے دار ہے نکال رہے ہیں نہ

پولیس کیس بھی ہو سکتا ہے کیا پتہ ہے نشہ کیا ہو

جو اتنی تیز گاڑی چلا رہا تھا

وہ سوچ کے رہ گئ تھی کیونکہ گاڑی کی رفتار تو اس نے بھی دیکھی تھی

ہٹیں پیچھے آپ اس کو نکالنے میں ہیلپ تو کر سکتے ہیں نہ۔۔"

فون ہو گا یہی کہیں چیک کریں اس کی فیملی کو انفارم کریں

وہ مزید نزدیک جاتے گاڑی کی اندرونی جگہ چیک کرنے لگی

وہ اس کو نکال چکے تھے

اس کے ہوسپیٹل لے جانے کو ایمبولنس میں کوئ ساتھ جانے کو تیار نہ تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ دیکھتی رہ گئی جب اس کو سیدھا کیا تھا ابھی ٹھیک پندرہ منٹ پہلے وہ اس شخص سے ٹکراو کے دوران ملی تھی

زیادہ سٹریس لینے کی وجہ سے بے ہوش ہیں اور وائز شی از فائن کچھ دیر دیر تک ہوش آجائے گا

اس کے پراپر چیک اپ کے بعد وہ پر سکون ہوتے اس کے پاس آیا جو بیڈ پر آنکھیں موندے سو جھی آنکھوں سے پڑی تھی

اس کا ڈرپ لگا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگاتے وہ اس کے نزدیک بیٹھتے گھمبیر معاملہ سوچنے لگا تھا آخر ایسا کیا ہوا تھا

گاڑی کا نمبر میں نے سینڈ کر دیا ہے"

میں نمبر دہراتی ہوں

وہ جو دروازے کے پار تھی نمبر پر غور کرتے سراسمگی کی کیفیت میں اندر بڑھی تھی

Posted on Kitab Nagri

اسے تورٹا تھا اس کی گاڑی کا نمبر

آپ نے سہی کہا تھا کچھ لوگوں کی اکڑ نکالنے کے لیے انہیں زندگی کے کسی مقام پر سبق دینا ضروری ہوتا ہے"

اس کا قہقہ اسے زہر لگا

وہ زہر خند لہجے میں بول رہی تھی

ریحہ کو اپنی جان جاتی محسوس ہوئ

یہاں آنے کی غلطی تو تم کر چکی ہو جیٹھانی صاحبہ اپنے بچے کی جان پیاری ہے تو خاموشی سے بیٹھی رہو

وہ بے حس و ساکت تھی جبکہ وہ اس کا منہ ٹیپ سے بند کر چکی تھی

آنسو تواتر اس کی آنکھوں سے بہتے جا رہے تھے

اس شخص کو میں نقصان ہرگز نہی پہنچانا چاہتی تھی ڈیر جیٹھانی صاحبہ کیونکہ میری اس سے کوئ دشمنی نہی لیکن اس کی بیوی وہ معمولی سی لڑکی اس کو تکلیف میں دیکھتے مجھے بہت سکون ملے گا

جیسے اس گھر میں میری کوئ ویلیو نہی

Posted on Kitab Nagri

ریحہ تو سب کچھ ہے نہ مجھے اپنا بچہ کھوئے ابھی چند دن نہی ہوئے لیکن اس گھر میں کسی کو بھی یاد نہی میں کس ازیت سے گزر رہی ہوں

لیکن ریحہ پیچھے نہ جائے ریحہ کی ڈائیٹ کا خیال رکھا جائے کیونکہ اریحہ میڈم تو دنیا سے انوکھی ماں بننے جا رہی ہیں نہ

وہ ساری بھڑاس نکالتے بول رہی تھی

تم کچھ نہی کر سکو گی تمہاری آنکھوں کے سامنے اریحہ تمہیں وہی تکلیف دوں گی جو میں محسوس کرتی ہوں اب تک تو اس کی گاڑی کی بریکس فیل کی وجہ سے وہ کہی جا ٹکرایا ہو گا"

وہ گھڑی پر نظریں ڈالتے تمسخر اڑاتے لہجے میں بولی تھی

اٹھو تم ہوش میں رہتے یہ سب دیکھو گی تمہیں کچھ نہی ہو سکتا

بند ہوتی آنکھوں سے اس نے بس اسے خود پر جھکے اپنے چہرا تھپتھپاتے محسوس کرنے کے بعد گھٹن زدہ ماحول محسوس کیا تھا

وہ بے ہوشی میں بے چین ہونے لگی

Posted on Kitab Nagri

ت۔۔ تم حان کو کچھ نہی۔۔"

حان۔۔"

چھوڑو مجھے وہ اپنا ہاتھ لاشعوری میں اس سے چھڑوانے لگی تھی

ریحہ۔۔"

وہ اس کی بے چینی نیند میں محسوس کرتے اس کے نزدیک ہوتے نرمی سے بولا

حان۔۔ "

حان وہ آپ کو مجھ سے چھین لے گی۔۔"

وہ بری ہے

وہ بند آنکھوں سے ابھی بھی تیزی سے بڑبڑا رہی تھی

میں پاس ہوں ریحہ۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے سلوٹ زدہ ماتھے پر لب رکھ گیا تھا

اس کا لمس اپنے چہرے پر پاتے وہ آنکھیں کھولتے اس کا خود پر جھکا چہرا دونوں ہاتھوں سے چھونے لگی تھی

میں ہی ہوں حان کی جان۔۔"

اس کے ہاتھ تھامتے وہ بولا تھا کے وہ خواب کی سی کیفیت سے جاگتے ارد گرد کا جائزہ لیتے لمحوں میں خوفزدہ سی ہوتے اٹھتے اس کے سینے سے لگتے رونے لگی تھی

ایزی ریحہ۔۔"

وہ اس کے اس طرح اٹھ جانے پر بوکھلاتے پریشان ہی ہو گیا تھا کے ڈرپ کی لگی سوئی سے اسے تکلیف بھی محسوس ہوئی تھی

میں ایزی رہوں آپ سوچ سکتے ہیں"

میں اس کی حرکت پر اسے ہرگز نہی چھوڑوں گی

وہ مزید آپے سے باہر ہوتے اس کی گرفت سے نکل رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

کول یار ایزی رہو تم میری جان پر ترس کیوں نہی کھاتی ہو جب میں نے منع کیا تھا روم سے باہر نہی آو گی پھر

سوچ سکتی ہو چند لمحوں میں کیا حالت کر دیتی ہو تم میری"

وہ نا چاہتے ہوئے بھی لہجے میں سختی لے آیا تھا

وہ آپ کا ایکسیڈینٹ احان میری جان لے رہی تھی وہ۔۔"

وہ آپ کو نقصان پہنچاتے میری سانسیں چھیننا چاہ رہی تھی

آپ کہہ رہے ہیں میں ایزی رہوں "

وہ مزید ہائیپر ہوتی جا رہی تھی جب وہ اس کے لفظوں پر اٹکا تھا

تم اس کے ہر معاملے سے دور رہو گی میں خود ہینڈل کر لوں گا"

وہ اس کے پاس سے اٹھتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

ہوسپیٹل آتے وہ مزید پریشانی کا شکار تھی

ہم ٹریٹمینٹ اسی صورت میں دے سکتے ہیں ہوسپیٹل کا عملہ زمیدار نہی ہے پہلے پولیس کو انفارم کریں آپ

سینیر ڈاکٹر سے اسے ایسی توقع نہی تھی اسے جو باقی کسی ڈاکٹر کو بھی قریب نہی بھٹکنے دے رہے تھے

آپ کا دماغ درست ہے ایک شخص کی زندگی خطرے میں ہے آپ کو اپنی پڑی ہے"

وہ سٹریچر پر پڑے اس شخص کو دیکھنے لگی سفید چادر تیزی سے خون سے رنگتی جا رہی تھی

بحرحال آپ انہیں فوری ٹریٹمنٹ دیں رہی بات پولیس کی میں ہینڈل کر لوں گی"

پلیز انسانیت کے لیے"

وہ تیز آواز میں بولی تھی

اس کا سیل فون تھامے بلینک سکرین کے علاوہ کچھ نظر نہی آیا تھا

Posted on Kitab Nagri

شٹ۔۔"

اپنا سیل فون لیتے اس نے فوری سے کال کی تھی

کیا تم آسکتے ہو فلحال۔۔۔"

ہمم میں تمہیں سمجھاتی ہوں

فلحال ہوسپٹل آو۔۔"

مما ٹھیک ہے وہ اب پریشان نہی ہوں نائمہ چچی سے میری بات کروائیں فلحال"

وہ مسلسل اس کو اضطراب کی کیفیت میں ٹہلتے بات کرتے دیکھ رہی تھی

کال کرتے وہ مسلسل اب ازہان کا نمبر ٹرائے کر رہا تھا جو اوف جا رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

ریحہ مجھے بتاو گی اس نے ایسا کیا کہا تھا

وہ فون تھامتے اس کے قریب آیا تھا

مجھے نہی بتانا۔۔"وہ بازو آنکھوں پر رکھے پڑی رہی تھی

ریحہ ناراض ہونے کا ٹائم نہی ہے ازہان کے پاس میری گاڑی تھی یار پلیز مجھے بتاو گی

وہ بازو آنکھوں سے فوری ہٹا گئ

ازہان۔۔۔"وہ آپ کی گاڑی میں تھا وہ اب تک دانین کی دھمکی سمجھی تھی

وہ پریشانی سے اٹھ بیٹھی تھی

ہاں صبح میری گاڑی سٹارٹ نہی ہو رہی تھی جلدی کی صورت میں میں دوسری گاڑی میں گیا تھا

ازہان سے بول کے جو بھی مسلہ ہے وہ کلیئر کروالے بعد میں"

Posted on Kitab Nagri

وہ آپ کی گاڑی کا نمبر کسی کو سینڈ کر رہی تھی"

آئی سوئیر میرے بھائی کو اگر کچھ ہوا مجھ سے یہ عورت نہی بچنے والی۔۔۔"

وہ تپش زدہ سا فون لیتے نکلتا کے وہ اس کا بازو تھام گئ

میں بھی آپ کے ساتھ چلتی ہوں۔۔"

وہ ڈرپ کی سوئ نکالتی کے وہ روک گیا تھا

چچی تمہارے پاس آ رہی ہیں ڈرپ ختم ہو گی تو تم گھر آ و گی"

ٹیک کیئر یور سلیف"

لہجے میں تنبیہ تھی وہ اس کے سر کو چومتے

ہاتھ چھڑواتے چلا گیا اور وہ بس دعا کرنے لگی

Posted on Kitab Nagri

میں نے نمبر سہی سینڈ کیا تھا

وہ سہی سلامت میرے سامنے ہے۔۔"وہ فون پر بڑھکتے بولی تھی

اگر گاڑی کا ایکسیڈینٹ ہوا ہے تو پھر وہ کیسے سہی سلامت ہے"

وہ تیزی سے سیڑھیوں سے اترتی پورچ میں کھڑی گاڑی چیک کرنے جاتی کے سامنے موجود شخص کو دیکھتے اس کے حواس جانے لگے تھے

جو خونخوار نظروں سے شکن زدہ کپڑوں سے اس کے روبرو تھا

اس کا وسنبھلنے کا موقع دیے بغیر اس کا فون کھنچتے دو قدم پیچھے جاتے وہ سپیکر پر ڈال چکا تھا

یہ سب تمہاری وجہ سے ہی پوسیبل ہوا ہے

تم اب پیچھے نہی ہٹ سکتی

Posted on Kitab Nagri

تمہاری وجہ سے آج وہ شخص زندگی اور موت کی کشمکش میں ہے

میرے بھائی کا بدلہ پورا بہت ہواوں میں اڑ رہا تھا نہ وہ وکیل۔۔"

احان نے تاسف سے آواز پہچانی وہ کیسے بھول سکتا تھا

جاو نہی لے رہا کیس جو کرنا ہے کرو۔۔"

اسے اپنے الفاظ یاد آنے لگے تھے

وہ چند سانحوں پہلے اس کے توڑے فون کی ٹوٹی سکرین والا فون اس کے سامنے کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا تھا تم نے اسے کیسے جانتی ہو تم انہیں

تم میرے گھر میں رہ کر میرے ہی دشمنوں سے ہی رابطے میں تھی

وہ دو قدم پیچھے ہونے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

ہاں تھی رابطے میں تم اور تمہاری بیوی ہے کیا چیز ہاں کیا چیز جو اس کے پیچھے پاگل ہو سب اور تم بیوی کے معاملے میں اتنالو سٹینڈر ہے تمہارے ساتھ وہ بلکل سوٹ ایبل نہی لگتی

وہ تمسخر اڑاتے لہجے میں زہر اگل رہی تھی

شٹ اپ بکواس بند رکھو اپنی سٹینڈر تم مجھے نہ بتاو کیونکہ اس کے مقابلے میں تم جیسی کبھی پوری بھی نہی اتر سکتی سمجھ گئ میری بات اب اس کا زکر اپنی زبان سے نہی کرنا

جو سوال پوچھا ہے اس کا جواب دو کیسے جانتی ہو تم انہیں"

وہ بڑھکتے لہجے میں خود اس کا حشر بگاڑنے سے باز کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری گاڑی پر حملہ کروایا تھا نہ شادی سے پہلے بی جان بات کر رہی تھیں

پھر میں نے ان کو پچھلے دنوں تمہارے پیچھے دیکھا تھا وہ تمہیں فولو کرتے تھے میری ملاقات سرسری ہوئ تھی جب اس نے تمہاری ٹائمنگ اور ہر ڈیٹیل مجھ سے جاننی چاہی لیکن میں نے انکار کر دیا

کیونکہ مجھے خوف سا آیا تھا

لیکن جب میں نے اپنا بچہ کھویا تب مجھے اندازہ ہوا تمہاری اس بیوی کو بھی سبق سکھانا چاہیے

Posted on Kitab Nagri

میں نے تمہاری کیز کی ڈپلیکیٹ کیز بنوائیں

اور تمہاری گاڑی کا نمبر سینڈ کر دیا لیکن افسوس تم بچ گئے اور وہ تمہاری بیوی کتنی پکی ہے وہ عورت آدھا گھنٹہ بند رہی پھر بھی کوئی اثر نہ ہوا ہیٹ آف ٹو بوتھ آف یو۔۔"

وہ اپنا سارا زہر اگلتے اسے ہی نہی پیچھے کھڑی سانیہ کو بھی ششدر کر چکی تھی

تم نے میری گاڑی کے ساتھ۔۔"وہ کچھ بولتے اس کا انجام سوچتا اس کے فون پر رنگ ہوئی تھی

یس ازہان کا بھائی ہوں میں

ازہان۔۔"

وہ ٹھیک ہے "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دانین کے ہاتھ پیر سن ہوئے تھے

ازہان نہی ازہان کیسے "

کس چیز کا بدلہ لے رہی تھی تم مجھ سے "

Posted on Kitab Nagri

وہ فون رکھتے چلایا تھا کے سانیہ نیچے اتریں

احان کیا ہو گیا ہے

ازہان کا ایکسیڈینٹ ہو گیا مما مجھے مروانا چاہتی تھی یہ لیکن میری گاڑی کی وجہ سے وہ اس حادثے کا شکار ہو گیا مما۔۔"

وہ نمی چھپا رہا تھا

میرا بچہ ازہان احان وہ ٹھیک ہے وہ تو پہلے ہی بے سکون تھا" سانیہ نے اس کو جھنجوڑا تھا

مما سنبھالیں پلیز کچھ نہی ہو گا اسے چلیں ہوسپٹل۔۔"

وہ پیچھے ساکت تھی

وہ جب بھی اسے تکلیف پہنچانے کی کوشش کرتی بدلے میں اسکا نقصان ہی کیوں ہوتا تھا

ان دونوں کے درمیان دوریاں پیدا کرنے کی کوشش میں وہ انہیں مزید قریب لے آئ تھی

اس کی پریگنینسی سے حسد محسوس کیا وہ اپنا بچہ کھو گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

اور اب اس کے شوہر کو نقصان پہنچاتے وہ اسے پہنچا بیٹھی تھی لیکن اب پچھتانے کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا

وہ وہی سیڑھیوں پر ساکت سی بیٹھی تھی

نہی ایسا نہی ہو سکتا

وہ اکیلے لاونج میں بیٹھی اپنے بال نوچ چکی تھی

ہوسپٹل ریسیپشن سے پتہ کرتے اس کا سامنا جس شخص سے ہوا تھا وہ سوچ بھی نہی سکتا تھا

"کیسا ہے میرا بیٹا۔۔

آنٹی اندر ہے وہ آئرہ کو سمجھ نہی آئی وہ کیا کہے

اس کے سر پر کافی چوٹ لگی تھی

بایاں بازو بھی ڈیفکیٹڈ تھا باقی انٹرنل انجیریز کے بارے میں وہ کچھ بتا نہی رہے"

Posted on Kitab Nagri

تھینکیو۔۔"

وہ غازیان سے بولا تھا جو پولیس کیس ہینڈل کر چکا تھا وہ آئرہ کے بلانے پر وہاں تھا

فار واٹ ایک احسان تم نے کیا تھا بقول تمہارے"

ڈونٹ وری وہ ریکور کر جائے گا۔۔"

انکل کو سنبھالو۔۔"

وہ سکندر کو وہاں دیکھتے اس کا کندھے تھپتھپاتے بولا تھا

آئرہ نے مڑ کر شیشے سے نالیوں میں جکڑے اس شخص کے چہرے پر اذیت رقم دیکھتے قدم بڑھائے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھر آتے کافی لیٹ ہو گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

تم کیسے جانتی تھی۔۔"

یہ سوال تو میرا ہونا چاہیے تھا"

وہ گاڑی لوکڈ کرتے اس کے ہمقدم ہوتے بات پلٹ گئی

تم کیسے جانتے ہو"

وہ لاونج میں قدم رکھتے اس کی جانب دیکھتے بولی تھی

بس ایسے ہی ٹکراو ہو جاتا ہے ایک شہر میں رہتے"

خیر رات کافی ہو گئی ہے تم ریسٹ کرو"

آئرہ روم کی جانب چلی گئی تھی

وہ اپنے روم کی جانب بڑھا

دروازا کھولتے وہ دبیز قدموں سے داخل ہوا کے وہ حیران ہوا وہ کراون سے ٹیک لگائے بیٹھی سیدھی ہو گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

تم ابھی تک جاگ رہی تھی" بارہ بجنے والے تھے

کیا مجھے اچھی بیوی کا مظاہرہ نہی کرنا چاہیے تھا

وہ شیشے سے دیکھتے شرٹ کے کف لنکس کھولتے مسکرانے لگا

مطلب تم میرا ویٹ کر رہی تھی

اورنج رنگ کے ڈھیلے کرتے میں ملبوس وہ بال کیچر میں جکڑے اس لمحے اس کے دل میں اتر گئ تھی

مجھے لگا تھا ڈنر پر آپ کو کمپنی دینی چاہیے"

وہ بیڈ سے اترتے بولی جب وہ کبرڈ سے کپڑے لیتے سرعت سے پلٹا تھا

تم نے ڈنر نہی کیا ابھی تک"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے سر پر سوار تھا

آپ فریش ہو جائیں میں کھانا گرم کرتی ہوں۔۔"

وہ اس کی نظروں میں جھانکتے بیڈ سے شفون کا اورنج دوپٹہ لیتے اپنے کندھے پر پھیلاتے اس کی پہنچ سے دور چلی گئی تھی

غازیان سر جھٹکتے واشروم کی جانب چلا گیا

کھانا گرم کرتے ڈائینگ پر لگاتے وہ پچھلے پانچ منٹ سے اس کے ویٹ میں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما نے ڈنر کیا تھا "

ہمم۔۔"وہ اس کو فریش سامہرون ٹی شرٹ اور سفید ٹراوزر میں دیکھتے بولی

آئرہ سے بھی پوچھ لیتی۔۔۔"وہ چیئر کھسکھاتے بیٹھ گیا

Posted on Kitab Nagri

وہ آپ کے ساتھ تھی۔۔"

نارمل لہجہ رکھتے وہ اس کی پلیٹ میں چاول ڈالنے لگی۔۔"

اس کے تاثرات نوٹ کر رہا تھا

بس کرو یار۔۔"وہ اسے لاشعوری میں تہہ لگاتے دیکھ ٹوک گیا

سوری۔۔"وہ ہوش میں آتے چمچ پیچھے کرتی سامنے والی کرسی پر جاتی جب وہ اس کی کلائی تھام چکا تھا

یہاں بیٹھو۔۔ "

وہ اپنے ساتھ اس کی چئیر کھسکھاتے اشارہ کرتے دوسرا چمچ اپنی پلیٹ میں رکھ چکا تھا

وہ ہتھیلیاں مسلتے اس کے برابر میں بیٹھتے اپنی دلی کیفیت کو نظر انداز کرنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں کھلاوں۔۔"

وہ اپنا بھرا چمچ اس کی جانب بڑھا گیا تھا

نہی کیا کرو ایسے پلیز۔۔"وہ اس کا ہاتھ نیچے کرتے چہرا موڑ چکی تھی

اف میرے سامنے چہرا کر کے رویا کرو۔۔"

تا کہ میں بھی تم سے رونا سیکھوں۔۔"

اس کا چہرا اپنی جانب کر گیا تھا

رات کے اس پہر وہ سرخ ضبط کی آنکھوں سے اس کا چہرا غور کرنے لگی تھی بیرڈ ویسی ہی بڑھی تھی جبکہ بالوں کا وہ اب نارمل کٹ لے چکا تھا

ایسے نہی دیکھو نورے جان۔۔ "

وہ چہرا نیچے کیے اب نم آنکھوں سے مسکرا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

اب تم مجھ سے چھپ کر مسکرا رہی ہو۔۔"

نوٹ فیئر۔۔"

وہ اس کا ہاتھ تھامتے اپنے ہاتھ میں لے گیا تھا

اس دنیا میں مجھ جیسے کتنے ہی کیسس ہوں گے پر مجھے تم کیوں ملے"

وہ اس کا ہاتھ اپنی آنکھوں سے لگا گئ تھی

اس کی بات یاد کرتے وہ گارڈن میں ٹہلتے سگریٹ سلگا چکا تھا وہ ابھی بھی اضطرابی کیفیت میں تھی

وہ کروٹ لیے کھانے کے برتن سمیٹنے کے بعد اس کے انتظار میں تھی

روم کا دروازہ بند ہوتے وہ دل تھام گئ تھی

جب وہ اس کے برابر میں آ کر لیٹا تھا

وہ آنکھیں بند کرتے اس کی موجودگی محسوس کرنے لگی

Posted on Kitab Nagri

u r perfect the way u r

ur imperfactions are what make u perfect to luv.."

don't forget that...

اس کی سرگوشیاں اس کی اضطرابی کیفیت کو کم کر دیتی تھی

اپنے گردن پر رینگتی اس کی انگلیوں سے وہ آنکھیں کھولتے ملگجے اندھیرے میں اضافی چیز اپنی گردن میں محسوس کرنے لگی

وہ پینڈٹ اس کی گردن میں ڈالے اس کے احساس اب محسوس کرنے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری شادی کا رائٹ دیا تھا تم نے مجھے۔۔"

وہ اسے حصار میں لیتے اس کی پشت اپنے سینے سے لگاتے گردن میں چہرا چھپائے بولا تھا

وہ سانسیں روکے سننے لگی

آفرا بھی ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کا رخ اپنی جانب کرتے اس کے سادے نقوش لیمپ کی روشنی میں نہارنے لگا تھا

یہ دوسری شادی کے لیے رشوت تھی"

وہ پینڈٹ انگلیوں سے چھوتے نروٹھے لہجے میں بولی

نہی اس کے لیے نیا لوں گا" وہ مسکراہٹ ضبط کرنے لگا

سگریٹ پی کے آئے ہیں" وہ دانستہ بات بدل گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم میری دسترس میں سانسیں لے رہی ہو "

ہاور رومینٹک۔۔" وہ گہرا سانس بھرتے بول رہا تھا

شٹ اپ۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

سگریٹ پی کے آئے ہیں۔۔"وہ اس کی شرٹ سینے سے مٹھی میں تھامتے ڈھٹی رہی تھی

کیونکہ تم مجبور کرتی ہو مجھے "

وہ اس کا تیز لہجہ محسوس کرنے کے بعد اپنے بال اس کی مٹھی میں کنچھے سے محسوس کرنے لگی تھی

مجھے آج تک سمجھ نہی آئی سگریٹ کیوں پی جاتی ہے غصے میں سگریٹ خوشی میں سگریٹ غمی میں سگریٹ۔۔ "

مجھے بھی زائقہ اب چھکنا ہے آخر ہوتی کیسی ہے

وہ اس کے ہلتے ہونٹوں کے پاس جھکتے تھوڑی پر لب رکھ چکا تھا وہ اس کے عمل پر زہریلی خوشبو محسوس کیے بس خاموش ہو گئ تھی

نور تم مجھ پر یقین کرتی ہو۔۔"وہ اس کی آنکھوں پر سایہ فگن پلکیں چھونے لگا تھا

یہ بہت خوبصورت ہے"

وہ باریک چین میں لٹکتے سفید نگوں سے مزین انگلش کے ایلفابیٹ جی کو اپنے گردن میں دیکھتے بات بدل گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔"

اپنی کمر پر اس کی گرفت سے اندازہ ہوا وہ غصے والے زون میں جا رہا ہے"

وہ بند آنکھوں سے اس کے سینے پر لب رکھ چکی تھی"

وہ پر سکون ہوتے اس کے سلوٹ زدہ ماتھے کی شکنیں مٹاتے بھینچے لب کے کناروں پر اپنے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سی سمائل والے ایکسپریشن بنانے لگی

کیوں کرتی ہو مجھے ہرٹ پھر۔۔"

اس کو اپنے تکیے پر ڈالتے وہ اس پر جھک آیا تھا اس کی سگریٹ سے ملی جلی سانسیں وہ قریب سے محسوس کرنے لگی تھی

میں آج مما کے پاس بیٹھی تھی

تمہاری مما کے پاس میں نے ان سے دوستی کرنے کی کوشش کی تھی"

Posted on Kitab Nagri

اب مجھ سے ناراض نہی ہونا

وہ بات بدل گئ تھی

میری ناراضگی کی بہت فکر ہے نہ جیسے"

میری بات صرف تمہیں اگنور کرنا اچھا لگتا ہے باقی سب سے سیٹ ہو جاو گی "

وہ کہنی کے بل ہوتے اسے اپنے پہلو میں دیکھنے لگا تھا

میری سانسوں میں تمہاری خوشبو بس چکی ہے مزید کیا چاہتے ہو"

وہ رخ اس کی جانب کیے اپنی جلد بازی پر چہرا فوری اس کے سینے میں چھپا گئ تھی

www.kitabnagri.com

اس کے وجود کی نرمی اپنے سینے پر محسوس کرتے اس کی سانسوں کی تیز حدت اپنی شرٹ کے باوجود محسوس کرنے لگا تھا

وہ لرزتے وجود سے اس میں چھپنے لگی تھی

جو اس کے بالوں سے کلپ نکالے اس کی کنپٹی چومتے اس کی تھوڑی پر لب رکھ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ گہرے سانسیں بھرتے رخ موڑ گئ تھی

مجھے لگتا ہے رات کافی ہو گئ ہے "

وہ آنکھیں بند کرتے سونے کی کوشش میں اس سے کروٹ لے گئ تھی

فلحال اس لمحے مجھے محسوس کرو"

اس کی بوجھل آواز سے جھجک محسوس کرتی کے وہ دونوں پر کمفرٹر ڈالتے لیمپ بھی اوف کر گیا

ساری رات ہوسپیٹل کے کوریڈور میں گزاری تھی

وہ ابھی تک ہوش میں نہی آیا تھا

احان کو اس لمحے اپنی زندگی جاتی محسوس ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

صبح فجر کی نماز کے ادا کرتے وہ کتنی دعائیں مانگتے اس کی زندگی کی دعا کر گیا تھا قریبی مسجد سے نماز ادا کیے وہ ہوسپیٹل واپس آیا

اس لمحے اپنی ماں اور باپ کو سنبھالنا قدرے مشکل تھا جو بار ہا اس کے ہوش میں آنے کے خواہاں تھے

فون کی بجتی رنگ سے وہ رسیو کرتے کان سے لگا گیا تھا

اسی لمحے سامنے سے آتی لڑکی پر نظر پڑتے وہ آتش فشاں ہوا تھا

مجھے وہ لوگ حراست میں چاہیے جو یہ کاروائی کر چکے ہیں

ہولڈ اون۔۔"

وہ اجڑے سے حال میں تھی

مم۔۔مجھے ملنے دیں پلیز۔۔"

وہ روتے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

بہتری اسی میں ہے فلحال میری نظروں کے سامنے سے دور ہو جاو تمہیں اس کی زندگی میں ہرگز نہی آنے دینے والا دوبارہ

اس کے ہوش میں آنے تک تم سکون مار لو زرا۔۔"

چلی جاو یہاں سے دانین۔۔"

تم میرے بیٹے کی زندگی کی ہی دشمن بن گئ۔۔"

شرم حیا بھی نہی آئ تمہیں۔۔"

وہ اسے دیکھتے اپنا بی پی ہائ ہوتا محسوس کر رہیں تھیں رات سے اپنے بیٹے کے لیے روتی آنکھیں اب سوجھ سی گئ تھیں

دانین لب بھینچے اپنے آنسوں کو ضبط کیے ملگجے سے حلیے میں منتظر سی تھی

مما چلیں اپنی تبعیت نہی خراب کریں آپ

اس کو ایسے ہرگز نہی چھوڑنے والا بے فکر رہیں اس کے لیے دعا کریں

Posted on Kitab Nagri

احان سنبھالتے انہیں دانین سے دور لے جانے لگا تھا جو خالی خالی نظروں سے دھندلاتا منظر دیکھنے لگی تھی

کس کو صبح صبح تکلیف پڑ گئی ہے"

اس کی بھاری آواز سے

سائیڈ ٹیبل سے فون پر نمبر دیکھتے مندھی آنکھیں کھول گئی تھی اس کو خونخوار نظروں سے دیکھا جو اس کے باپ کو تکلیف ڈال چکا تھا

اس کی گرفت میں کسمساتے وہ ہلتی کے وہ گرفت مضبوط کرتے اس کی گردن میں مزید چہرا چھپاتے اس کی کمر پر مضبوطی کرتے اپنی ٹانگ بھی اس پر رکھ گیا تھا

بابا کالنگ لکھا مسلسل جگمگا رہا تھا اتنی صبح ان کا فون دیکھتے وہ پریشان ہونے لگی

خود کو اس پوزیشن میں دیکھتے خود سے بھی چھپنے لگی تھی وہ

Posted on Kitab Nagri

غاز سائیڈ پر ہوں۔۔ "

دانت پیستے اس کو پیچھے کرتے وہ ہلکان سی تھی جو اپنا پورا وزن اس کے نازک وجود پر ڈالے اس کی سانسیں رات سے بھی زیادہ برے طریقے سے روکے تھا

غازیان۔۔"

اس کے ہاتھ اس کی بازوں میں قید سے ہو گئے کے بجتا فون اب بند ہو گیا تھا وہ سانس کینچھتے پر سکون ہونے لگی تھی

غازیان آپ نے واک پہ نہی جانا"

اس کے گھنے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیرتے وہ اسے جگانے کی ناکام سی کوشش کرنے لگی تھی

اس کے عمل سے پر سکون کرتا ہاتھ رکتے دیکھ وہ اس کا ہاتھ اپنے بالوں میں پھر سے رکھ چکا تھا

مطلب آپ جاگ رہے تھے۔۔"

وہ لب بھینچتے اس کی چند لمحوں پہلی کی جانے والی حرکت پر بال مٹھی میں اب کھینچ چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

نہی سونے کی پریکٹس کررہاہوں "

اب جاگاہوں

چلومارننگ کس دو مجھے۔۔ "

اس پر جھکے وہ فرمائشیں کرتے دیکھ اس کے بکھرے بال اس کی نیند سے بھری آنکھوں کے سرخ عارض دیکھتے وہ بری طرح سٹپٹانے لگی تھی

ہٹ جائیں پیچھے اب سکون سے۔۔"

اس کو پیچھے دھکیلتے وہ اٹھتی کے وہ بول اٹھا تھا

چلو تمہارے لیے ایک فیور۔۔"

منظور ہے "

اس کی آنکھوں میں اُمڈتی شرارت وہ نہی دیکھ پائی

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہی چاہیے کوئی بھی فیور"

کائینڈلی آپ اب پیچھے ہو جائیں" وہ اپنا چہرا کمفرٹر میں چھپانے لگی تھی

لیکن میں اپنی مارننگ کو گڈ بنانے کے لیے پھر بھی فیور دوں گا ڈئیر وائف"

اس کے چہرے سے کمفرٹر کھینچتے اس کے چہرے پر جھک چکا تھا

پھر اس کی فیور لیتے وہ پچھتائی تھی جو اس کے چہرے پر اپنی شدت بھری جسارت کیے اسے سرخ کر چکا تھا

\---------------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی کی خاموشی میں صرف اسے وہ پچھلے بیس منٹ سے ڈرائیو کرتے دیکھ رہی تھی

ہمیں کوئی گاڑی مسلسل فولو کر رہی ہے" وہ خاموشی توڑتے مضطرب سی بولی

Posted on Kitab Nagri

گارڈ ہیں میرے۔۔ "

مختصر جواب دیتے سگریٹ سلگاتا کے "

وہ اس کا ہاتھ ڈیش بورڈ تک جانے سے پہلے ایک لمحہ ضائع کیے بغیر سگریٹ کا ڈبہ تھامے شیشہ نیچے کیے ساری باہر پھینک چکی تھی

غازیان اس کی ہمت پر عش عش کر اٹھا

ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔؟

وہ فلحال خاموش رہا

میں پوچھ رہی ہوں ہم کہاں جا رہے ہیں "جواب ندارد تھا

وہ اس کی کسی بات کا جواب نہ ملتے تھک ہار کر سیٹ سے ٹیک لگا گئ

Posted on Kitab Nagri

اچانک آنکھیں کھولتے وہ کھڑکی کے پار منظر دیکھنے لگی راستوں کی شناخت ہونے لگی تھی وہ ازیت میں جاتے غور کرنے لگی

م۔۔میں نہی جاوں گی"

وہ ٹوٹتی آواز میں نفی کرنے لگی تھی وہ حقیقت کا عملی جامہ ہر چیز کو جلد ہی عطا کر رہا تھا

گاڑی جھٹکے سے پارکنگ میں رکی۔۔۔"وہ میڈیکل کالج کی عمارت وحشت ناک نظروں سے دیکھنے لگی

کم آوٹ نور۔۔ "

وہ سخت لہجہ اپنا گیا تھا

وہ نفی کیے سیٹ سے چپک چکی تھی

میں بانہوں میں اٹھائے لے جاوں گا مگر پھر تم سب کو کلاسس میں کیا جواز دو گی"

اس کے ہاتھ کو جھٹکے سے کھینچتے وہ باہر نکالتے گاڑی لوک کر گیا

Posted on Kitab Nagri

نوغازیان مم۔۔مجھے سب جانتے ہیں میں کیا جواز دوں گی اپنی ابسینٹ کا۔۔"

وہ اس کی شرٹ میں چہرا چھپاتے رونے لگی تھی

نور۔۔"

ہالہ۔۔"وہ نرمی برتنا نہی چاہتا تھا ورنہ وہ یہ سٹیپ بھی نہی لینے والی تھی

تم اپنی مرضی نہی چلاسکتے۔۔"وہ پینک ہوتی جارہی تھی

پارکنگ میں قدرے سائیڈ پر تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان تمہاری زندگی کے فیصلوں پر مرضی چلانے کے سارے اختیار تم پر رکھنے والے شرعی حق میں محفوظ ہیں

وہ اس کے آنسو صاف کرنے لگا جہاں لوگوں کی نظریں ان پر مرکوز نہ ہونے کے برابر تھیں

Posted on Kitab Nagri

سیکنڈ ائیر کے لاسٹ کچھ منتھ چل رہے ہیں تمہیں سلیبس کوور کرنے میں زیادہ محنت کی ضرورت ہو گی۔۔"

وہ اس کے بر عکس مطمئین سا گاڑی سے ٹیک لگائے بولا تھا وہ حیرت زدہ سی تھی اس کی انفرمیشن رکھنے پر آنسوؤں کی روانگی میں اپنے نوکیلے ناخنوں سے اس کی گردن نوچ دینا چاہتی تھی پر وہ کہاں ایسا کچھ کر سکتی تھی

نور لوگ کچھ نہی دیتے۔۔ "

موواون تو کرنا ہے نہ یوں قید رہ کر زندگی نہی گزاری جاتی۔۔ "

وہ سمجھانے والے انداز میں بولا لیکن ابھی اتنی جلدی یہ باتیں اس کے پلے نہی پڑھنے والی تھیں

رونا بند کرو میں ہمیشہ تمہارے پیچھے ہوں مگر اپنا ڈیفینڈ تمہیں خود کرنا ہے اب ہر معاملے میں ہمارے حال اور فیوچر دونوں میں۔۔"

وہ اس کی کلائی تھامتے قدم لینے لگا جبکہ وہ سٹل ہی تھی

میرا ہارش ری ایکشن ہو گا اب "

وہ سختی کر گیا تھا وہ چہرا جھکائے من بھر کے قدم اس کے ہاتھ میں قید اپنے ہاتھ پر دیکھتے بھرنے لگی

Posted on Kitab Nagri

ایکچولی ہماری شادی فیملی نے اچانک طے کر دی

اسی لیے ہالہ نور کالج سکپ کر گئ تھی

لیکن میں نے تو کچھ اور سنا تھا"

پرنسپل کی بات پر وہ اپنی نظرین جھکائے مٹھی میں دوپٹہ بھینچ گئ تھی وہ ایک نظر اسے دیکھنے لگا

یہ آپ کا کنسرن نہی ہے"

پرنسپل خاموش ہو گیا تھا

وہ ایسے ڈیل کر رہا تھا جیسے وہ اس کا باپ ہو

خیر اس کی پوسٹ کی وجہ سے پروٹوکول تو اسے بھی مل رہا تھا

اس درمیان اگر مائیگریشن کا سین بنے تو ہو سکتی ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ اونر سے پوچھنے لگا جبکہ وہ مائیگریشن پر اٹکی تھی

ہو سکتی ہے دوسرے میڈیکل کالج میں اگر یہ والا ائیر کلیر کریں گی اور اس کالج کی سی جی پی اے کے مطابق۔۔"

اوکے تھینکس سر یہ بریلینٹ سٹوڈنٹ ہے کوور اپ کرلی گی"

وہ مسکراتے بولا جبکہ وہ لب بھینچے بس ہو نہ ہاں کے جواب کے علاوہ زبان سیے تھی

گاڑی میں معمول کے مطابق اب بھی خاموشی تھی

اس کا لیکچر سکیجول اور باقی چیزیں لیتے وہ گاڑی تک آئے۔۔"

ہوش آگئ ہے انہیں

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر کی بات سے وہ اطمینان میں ہوئے پچھلی پوری رات کوریڈور میں بے چین ٹہلتے گزر ہی تھی

ہم کب مل سکتے ہیں۔۔"

احان نے ڈاکٹر سے پوچھا

فلحال داوئیوں کے زیر اثر انڈر ابزرویشن ہیں "

کوئ مسلہ تو نہی۔۔"وہ اس لمحے ان کے کیبن میں بیٹھا تھا

سر کی پچھلی سائیڈ متاثر ہوئ ہے

ہوش آنے پر پراپر چیک اپ ہو گا اس کے علاوہ ان کی بازو کندھے سے فریکچر ہوئ ہے

وہ شکر ادا کر گیا

Posted on Kitab Nagri

اپنی ماں کو خبر دینے کے بعد وہ ان دونوں کو زبردستی گھر بھیج گیا ویسے بھی دوائیوں کا اثر شام تک زائل ہوتے اس کا وجود ہوش میں آنا تھا خود وہ وہی ہوسپٹل میں تھا

وہ بینچ پر سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھا تھا جب اپنے کندھے پر لمس محسوس کیے چہرا موڑ گیا

ریحہ۔۔"وہ اسے دیکھتے خاصا حیران ہوا

رات سے کچھ نہی کھایا نہ۔۔"وہ اس کی حیرت کم کرتے بولی

تم کیوں آئی ہو۔۔ "

کس کے ساتھ آئی ہو۔۔"اس کا حجاب میں لپٹا چہرہ دیکھتے وہ بے چینی سے پوچھنے لگا

بابا کے ساتھ آئی ہوں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سامنے وہاج کو دیکھا جو ان کے قریب بڑھ رہے تھے وہ اس سے مل کر تسلی دینے کے بعد ازہان کو دیکھنے چلے گئے تھے

تمہیں نہی آنا چاہیے تھا مما کے ساتھ رہتی۔۔" وہ اب اس کی جانب متوجہ تھا

ان کے پاس مما ہیں

آپ کو بھی تو ضرورت تھی۔۔ "

اس کے رات والے شکن زدہ کپڑے دیکھتے ہاتھ بڑھائے بکھرے بال پیشانی سے ہٹانے لگی تھی جو بینچ پر بکھرا سا بیٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میری تکلیف خود پر لیے ہے"

اگر میری گاڑی اس کے پاس نہ ہوتی تو۔۔ "

وہ اس کی آنکھوں میں چمکتی نمی دیکھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

حان خود کو بلیم نہی کریں۔۔"

وہ چوٹ اس کی قسمت میں تھی اور آپ نے ابھی تو بتایا ہے شام تک اسے ہوش آجائے گی پھر ہم سب اس کا خیال رکھ کر اسے ٹھیک کرلیں گے

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ کی گرفت میں تھام گئ تھی

آپ نے کل سے کچھ نہی کھایا نہ۔۔ "

یار اریحہ کی جان کا تو خیال کیا کریں پھر۔۔ "

وہ اس کی جانب رخ موڑتے گھورنے لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے کچھ نہی کھایا۔۔ "

وہ نفی کرنے لگی تھی ڈرپ لگی تھی مجھے وہ یاد دلانے لگی تھی

یہاں میری ضرورت تھی

اسکے ہاتھ کی پشت پر وہ اس کی ڈرپ لگی ابھری نس پر انگوٹھا پھیرنے لگا

Posted on Kitab Nagri

مجھ سے پہلے آپ کی فیملی کو آپ کی ضرورت ہے ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں"

اس کے مضبوط لہجے سے وہ سکون سا محسوس کرنے لگا

مجھے میرے شوہر سے ملنے دو ورنہ۔۔"

ابھی ایک فرد سے زیادہ اندر کوئی نہی جا سکتا۔۔"نرس کی تیز آواز سے وہ آئی سی یو کی جانب متوجہ ہوئے تھے جہاں دانین چیخ چلا رہی تھی

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔"احان اسے پھر سے سامنے دیکھے خود پر کڑھا ضبط کیے تھا

تم مجھے نہی روک سکتے سمجھ آئی۔۔ "

وہ دونوں کو دیکھتے وارن کر گئی تھی جبکہ ریحہ اس لڑکی کی ہمت کو داد دے رہی تھی جو اتنا سب کر کے بھی مقابلے پر اتری تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ فون نکالے کال ملانے لگا

دومنٹ میں مجھے اس آدمی سے ملی عورت کا اریسٹ وارنٹ چاہیے کل رات سے آپ کی ٹیم نے کوئی ایکشن نہی لیا وہ دندناتی پھر رہی ہے"

جبکہ اس کے فون کے سارے کال ریکارڈز آپ کے پاس موجود ہیں "

وہ ایریے کے ایس ایچ او سے بات کرتے اس کو سامنے دیکھتے پھر ایک بار بڑھک چکا تھا

ریحہ اس کا کندھا تھام گئی تھی

میں تمہاری بیوی کو چھوڑوں گی نہی اگر تم نے میرے شوہر سے نہ ملنے دیا۔۔۔ "

تم یہ سب کر کے مجھے روک نہی سکتے

وہ بپھری ہوئی سی چلائی تھی

اوریئلی۔۔

اس کے ماتھے پر اب بے شمار بل آئے

اگلے لمحے وہ اپنے پیچھے کھڑی ریحہ کو جھٹکے سے اس کے سامنے کھڑا کر چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ تمہارے سامنے ہے ہاتھ لگا کر دکھاو اسے۔"

ریحہ ششدر سی جھٹکے سے سنبھلی تھی

حان۔۔"

اس کی دبی سی آواز نکلی تھی

جب وہ اس کے ساتھ کھڑے ہوتے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامتے بولا تھا

وہ سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھنے لگی یک لخت نفرت غصہ اور بے بسی سی محسوس کرنے لگی تھی

یہ ساری میری بے بسی دیکھ کر خوش ہو رہی ہو نہ تو خوش تم بھی نہی رہو گی اریحہ دیکھ لینا۔۔"

اس کا دل کانپ گیا تھا

دانین بد دعادے کر کیا ثابت کر رہی ہو کے ہم تمہارے ساتھ غلط کر رہے ہیں جبکہ حقیقت سے تم بخوبی واقف ہو اپنی حالت کی وجہ سے سیرینڈر کر گئ میں اس دن تمہارا کیا جانا تھا نقصان تو میرا تھا نہ

Posted on Kitab Nagri

تم نے میرے شوہر کو جان سے مارنے کا منصوبہ بنایا دانین تم اندازہ لگا سکتی ہو اپنی غلطیوں کا لیکن تم ابھی بھی صرف دوسروں کو بلیم کر رہی ہو"

میں تمہیں کچھ نہی کہوں گی دانین نہ کوئی برالفظ کیونکہ تم خود اپنے ساتھ خاصہ برا کر چکی ہو میرا شوہر میرے پاس ہے خدا کی قسم اگر احان کو ایک خراش بھی تمہاری وجہ سے آتی تو تمہارے ہاتھ کاٹ ڈالتی لیکن اب تمہیں کچھ کہنے کا جواز ہی نہی ہے

باقی تمہارا معاملہ ازہان کے ساتھ ہے اب وہ ہی فیصلہ کرے گا اسے کیا کرنا ہے"

وہ پل کے لیے اس کی پتھرائی آنکھوں کو دیکھتے خاموش ہوئی تھی

جبکہ احان خاموش سا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ایک آخری دفعہ ملنے دو بس اپنے شوہر سے کہہ دو۔۔"

وہ آنسو خود میں اتارتے بولی تھی

کبھی نہی ملنے دوں گا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ کوئی جواب دیتی کے احان کا تیز لہجا اور چھبتی نظروں کا سامنا ہوا

ریحہ اس لمحے اس کا ہاتھ تھامتے اس کا چہرہ دیکھنے لگی تھی

پر وہ سختی سے نفی کرنے لگا تھا

اپنی بکس اور نوٹس وغیرہ آدھے گھنٹے تک کلیکٹ کرو میں لاونج میں ویٹ کروں گا۔۔"

زبیر کے گھر گاڑی روکتے وہ اسے ٹائم پہلے ہی باور کرا رہا تھا

ایک کان سے سنتے وہ دوسرے سے نکال چکی تھی

گاڑی سے نکلتے وہ اس سے پہلے اندر پہنچ گئی غازیان اس کی پشت دیکھتا رہ گیا

بابا کہاں ہیں۔" وہ لاونج میں پکارتے داخل ہوئی تھی جب وہ اپنے روم سے نکلتے مسکرا اٹھے

Posted on Kitab Nagri

ہالہ کیسی ہے میری جان۔۔ "

وہ ان کے سینے سے لگی آنسو پی رہی تھی غازیان باپ بیٹی کا ملاپ دیکھتے صوفے پر بیٹھ چکا تھا

غازیان بھی آیا ہے" وہ اس کے سر کو چومتے بولے

جی اگر آپ کی نظر بیٹی سے داماد پر پڑ جائے تو۔۔"

وہ تیز آواز میں بولا زبیر کی نظر لاونج میں بیٹھے شخص پر پڑتے مسکراہٹ میں بدلی

اس سے حال احوال پوچھنے کے بعد وہ ملازم سے چائے کا بولنے لگے تھے

چلو نور مجھے جانا ہے آفس۔۔"

چند لمحوں بعد وہ اس سے بولا جو اپنے باپ کے ساتھ مصروف اسے بلکل بھلائے تھی وہ کوفت میں مبتلا ہوا تھا

اب

Posted on Kitab Nagri

تو جائیں روکا ہے میں نے۔۔"وہ پھر سے باتوں میں مصروف ہو گئ تھی

نور چلو آئ ایم گیٹنگ لیٹ پھر آجائیں گے ہم۔۔"غازیان دانت پیس گیا تھا

مجھے بابا کے ساتھ رہنا ہے ابھی۔۔ "

وہ باور کراتے بولی تھی

غازیان شام میں واپس آجائے گی وہ رکنے دو اتنے دنوں بعد آئی ہے۔۔"

زبیر کو مداخلت کرنی پڑی تھی خود وہ اٹھتے روم میں چلی گئ

نئ انرولمینٹ کروائ ہے کالج میں"

اس کے جانے کے بعد وہ دوبارہ مخاطب ہوئے تھے

Posted on Kitab Nagri

نہی پرانی انرولمینٹ پر اس کی سیکنڈ ائیر سے ہی سٹارٹ لیا ہے

وہ خود کو پرسکون کرنے لگا تھا

وہ اسی لیے ہائیپر ہے فلحال تم سے شادی پر بھی یونہی ہارش رویہ اپنائے تھی اچانک کالج جوائینگ پر بھی ایسے ہی دے گی

تمہیں تحمل کا کس کس معاملے میں کہوں۔۔"

وہ شرمندہ سے ہوئے

میری زمیداری ہے آپ خود کو نہی تھکائیں۔۔"

وہ نرمی سے بولتے مطمعین کر گیا

شام تک خود تمہارے گھر ڈراپ کر دوں گا بیٹا۔۔"

آج چائے پینے سے انکار نہی کرنا۔۔"

وہ چائے سرو کرتے ملازم کو دیکھ اس سے بولے تھے وہ محض سر ہلا گیا

Posted on Kitab Nagri

اور اب اسے داماد والا پروٹوکول دے رہے تھے

گیارہ بجے کے قریب وہ گھر داخل ہوا اس لمحے بھی اسے نور پر شدید غصہ تھا جو اس کی بات نہ مانتے وہی رکی تھی

تم کہیں جا رہی ہو"

لاونج میں آئرہ کو بیگ پیک کرتے دیکھنے لگا

وہ وہی صوفے پر نیم دراز ہو گیا خالی روم میں جانے کا اس کا بلکل دل نہی کیا تھا

ہاں صبح واپسی ہے میری۔۔" وہ اس کو تھکا سا دیکھتے بولنے لگی

اتنی جلدی غازیان کف لنکس موڑتے اٹھ بیٹھا تھا اب

Posted on Kitab Nagri

جلدی نہی ہے یہ یہاں سے واپس جا کر مجھے آفس جوائن کرنا جو ڈیڈ سے میں نے پرامس کیا ہے"

بس کرو ماں باپ کی جان چھوڑ دو اب۔۔

اگلی زندگی کے بارے میں سوچو اب۔۔"

جیسے کے" آئرہ کے ماتھے پر بل آئے تھے

کہو تو میں تمہارے لیے لڑکا نہی انقل ڈھونڈ کر بچارے کی قسمت پھوڑوں"

نوازش ہے آپ کی لیکن انقل اگر تمہارے جیسا ہو تو منظور ہے مجھے"

وہ لب دبا گئ تھی

وہ غور کرنے لگا تھا

Posted on Kitab Nagri

میری زندگی میں ایک جھنجھٹ کافی ہے دوسرا نہی چاہیے "

اشارہ نور کی جانب تھا

لیکن میں نے تمہیں نہی تمہارے جیسا کہا ہے" وہ لفظ چباتے بولی

پوائینٹ۔۔"اس کی تصیح پر وہ بڑبڑایا تھا

نور کاری ایڈمیشن کروا کر اچھا کیا تم نے"

وہ کیچر میں جھکڑے بال رول کر کے رف جوڑے میں باندھتے سامنے صوفے پر بیٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوفی بنا کے دے سکتی ہو۔۔"وہ فلحال اس پاگل لڑکی کو بلکل ڈسکس نہی کرنا چاہ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

عجیب ہے ویسے میں تمہاری مہمان ہوں بجائے مجھے اپنے ہاتھوں سے بنا کر کھلانے کا شرف عطا کرنے کے مجھ سے کام کروا رہے ہو"

وہ اٹھتی کے پیچھے سے آتی آواز سے دونوں بیک وقت چونکے

آئرہ آپ رہنے دیں میں بناتی ہوں۔۔"

غازیان منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا جو الہ دین کے چراغ سے حاضر ہوتے اب جن کی طرح کیچن میں غائب تھی

ایسے منہ کیوں کھولے ہو" آئرہ نے ٹوکنا مناسب سمجھا

یہ کس کے ساتھ آئی۔۔"وہ کیچن کی ونڈو سے جھانکتی دھندلی سی شبیہ پر نظریں گاڑے بولا

ڈونٹ سے تم لوگوں کا پھر سے جھگڑا تھا اور تم ٹیپیکل مردوں کی طرح اسے اس کے باپ کے گھر چھوڑ آئے"

آئرہ نے مسکراہٹ کا گلا گھونٹا جبکہ غازیان کو اس کے باپ کی بات یاد آنے لگی وہ شام میں اسے چھوڑ جائیں گے دل پر سکون سا ہونے لگا تھا مگر فلحال نور کا دماغ ٹھکانے لگانا تھا

Posted on Kitab Nagri

مما سے ملے تھے نور کے بابا۔۔" وہ یاد آنے پر پوچھنے لگا

ہم ملی تھیں مانی مگر وہ زیادہ دیر رکے نہی۔۔" وہ اس کو بتانے لگی جب وہ کوفی کے کپ ٹرے میں رکھے سامنے تھی

سیاہ شورٹ شرٹ اور کیپری پر وہ آتشی دوپٹہ اوڑھے تھی

غازیان نے پہلو بدلا

تھینکیو نور۔۔"

وہ آئرہ کو کوفی دینے کے بعد اس کی جانب متوجہ ہوئ تھی

مجھے نیند آرہی ہے کوفی کا ارادہ ترک کر دیا۔۔"

وہ تنفر سے اٹھتے روم میں چلا گیا

وہ لب بھینچے اس کا ناراض ہونا دیکھتی رہی آئرہ کے سامنے اسے سبکی سی محسوس ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

لگتا ہے موسم آج ابر آلود ہے "

وہ کپ لیتے زو معنی جملہ ادا کیے کمرے میں گم ہو گئ جبکہ نور مسکرا بھی نہی سکی تھی

وہ شام میں اپنے باپ کے ساتھ واپس تو آ گئ تھی پھر غصہ کرنے کا جواز کپ لیے وہ روم میں جانے لگی بجر حال فیس تو اسے کرنا ہی تھا

روم میں داخل ہوئ وہ واشروم میں تھا

آدھے گھنٹے سے وہ شاور لے رہا تھا یا کیا کر رہا تھا ٹرے سمیت کپ سائیڈ ٹیبل پر اب پٹخا تھا

اسی لمحے وہ واشروم سے بھیگے وجود سے باہر نکلتے اسے نظر انداز کیے وارڈروب سے ٹی شرٹ لینے لگا

بال سنوارتے وہ گلاس وال پر پردے برابر کرتے اے سی اون کر گیا

میری انسلٹ کی آپ نے۔۔ "

وہ اس کو بستر پر دراز ہوتے دیکھ بولی

Posted on Kitab Nagri

غازیان ابرو اچکائے فون پر آتی اپنے محکمے کی کال پر بزی رہا

آپ سائیبر کرائم میں رپورٹ کریں

باقی اس کے باپ کو حراست میں لیا ہوا ہے ڈونٹ وری وہ خود سامنے آجائے گا"

لیکن اس کے لیے آپ کو سائیبر کرائم میں رپورٹ درج کرانی پڑے گی تاکہ اس کے خلاف باقاعدہ رپورٹ ہو

آوزیں مدھم ہو گئی وہ روم سے باہر چلا گیا تھا

وہ غصہ ضبط کرتے اپنے نوٹس اور میڈیکل کی موٹی بکس بیڈ پر پھیلا گئی تاکہ اسے یقین آجائے

روم میں واپس آتے داد دینے والی نظروں سے دیکھتے وہ اس کا فون چارجنگ سے اتارے اپنا سیل فون لگانے لگا

وہ خاموشی سے اس کی کاروائیاں دیکھنے لگی

آپ کوفی لینا چاہتے تھے لیکن مجھ سے نہی لی جانتے ہیں آئرہ کے سامنے کتنی سبکی محسوس ہوئی مجھے "

وہ دکھتے دل میں آئی بات دہرا گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

رئیلی جو تم نے دن میں کیا تھا مجھے اگنور کر کے" وہ چباتے بولا

اس بات پر ناراض ہیں میں اگر اس ٹائم وہاں نہ رکتی تو کچھ غلط بول دیتی اسی لیے ہم میں سپیس دیے لیا تھا میں نے۔۔"

وہ صفائی دینے لگی تھی

لیکن تم نے میری اہمیت بتادی تھی وہاں سے نہ آکر۔۔"

وہ مر رسے اسے دیکھنے لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غاز آپ کی اہمیت اور بابا کی اہمیت میں بہت فرق ہے۔۔"

یہ سب جلدی تھا میری پوزیشن سمجھیں پلیز اس کالج کو دیکھتے کیا میرا یہ ریایکشین نہی بنتا تھا ایک لڑکی جسے دن دہاڑے وہاں سے اٹھوایا گیا ہو وہاں پر دوبارہ یوں اچانک۔۔"

غاز آئی کانٹ آپ سمجھ کیوں نہی رہے مجھے

وہ پھر سے اس ازیت کو محسوس کرنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

"ہالہ۔۔"

وہ نرم پڑتے اس کی جانب قدم بڑھا گیا تھا

یہ سچ ہے میں یہ کڑوا باب تمہاری زندگی سے نہی نکال سکتا لیکن پرانی یادوں کا عکس دھندلایا جا سکتا ہے "

"وش میرے پاس ایک گیجیٹ ہوتا

بٹن دباتے جس سے سب کچھ بلایا جا سکتا ہے۔۔"

وہ اس کے کندھے پر خودی سر ٹکا گئی تھی

مجھے اپنا گیجیٹ سمجھ لو جس کے نزدیک آ کر تم سب کچھ بھول جایا کرو "

وہ اس کی کمر کے گرد حصار قائم کیے مسکراتے بولا

Posted on Kitab Nagri

مماکو روکنے کے لیے ان کا اور آپ کے بابا کا پیچ اپ کروادیں

وہ سیدھی ہوتے بولی تھی غازیان کے ماتھے پر تیوری چڑھی

یہ ممکن نہی ہے نور۔۔ "

کیوں ممکن نہی آپ ان کے بیٹے ہیں کوشش تو کریں؟ وہ زور دیتے بولی

موم اور ڈیڈ کی ڈیئوارس ہوئی ہے"

کیا؟؟؟؟ وہ انکشاف پر ساکت ہوتے اس سے پرے ہوئی تھی

آنٹی خدا کے لیے اپنی طرح میرا گھر خراب نہی کریں۔۔ "اسے خود کے لفظوں سے زرا شرمندگی ہونے لگی

لیکن کیوں ہوئی تھی۔۔"وہ اس کے بگڑتے تاثرات سوچتے بھی پوچھ بیٹھی تھی

Posted on Kitab Nagri

دونوں کو لگا ہم ساتھ کمفرٹیبل نہی ہیں تو لے لی ہو گی" وہ بے تاثر لہجے میں بولا

تم سیریس ہو۔۔"اس کے اتنے آرام سے جواب دینے پر اس کا حیران ہونا بنتا تھا

کیا اب ہماری بات ہو سکتی ہے۔۔"وہ اب سختی سے بولا تھا

کل کو تم میرے ساتھ کمفرٹیبل نہی ہو گے تو مجھے کیا طلاق دے دو گے"

وہ صدمے میں ہی تو گئ تھی

یو آر ایمپوسیبل۔۔"وہ بستر پر گرتے تکیہ چہرے پر رکھ گیا تھا

کہاں جا رہی ہو۔"

دبے قدموں کی چاپ سے وہ اچھنبے سے اسے بستر سے نکلتا دیکھنے لگا

Posted on Kitab Nagri

آ رہی ہوں۔۔ "

وہ پلٹتے بولی

لائیٹ اوف کر جانا

سوئچ اوف کرتے وہ دروازے کے پار غائب ہو گئ تھی غازیان سر جھٹکتے سائیڈ لیمپ اون کر گیا

وہ دبے قدموں سے لاونج کا اندھیرا چیرتے کیچن سے دودھ کا گلاس بھرتے ملیحہ جس روم میں ٹھہری تھی وہاں بڑھی

تم اس وقت۔۔ "

آئرہ کراون سے ٹیک لگائے دروزا کھلنے سے کوئ بک لے کر بیٹھی سیدھی ہو گئ

دو منٹ میری ساس کے ساتھ مل سکتے ہیں تنہائ میں۔۔ "

وہ ان کے کروٹ لیے وجود کو ہلتے دیکھ اونچا بولتے انہیں سنا گئ

Posted on Kitab Nagri

محبتیں خاصی پروان چڑھ گئ ہیں "

وہ قریب سے گزرتے اس کی گردن میں دکھتے جی کے الفابیٹ پینڈٹ پر نظر ڈالتے اسے سر تاپاوں سرخ کر گئ تھی اس کے جاتے گہرا سانس کھینچتے وہ شرٹ کے گلے میں کر گئ

خاصا فلمی گفٹ ہے کچھ اور نہی ملا تھا" وہ بڑبڑا کے بیڈ کے جانب بڑھی

میں جانتی ہوں آپ جاگ رہی ہیں۔۔"

یہ میں آپ کے لیے لائ ہوں۔۔"وہ گلاس لیے ان کے سر پر سوار تھی

آپ صبح نہی جا رہی ہیں آپ کو یہی رہنا ہو گا آپ کی فیملی اب ہم ہیں۔۔"

وہ سید ھامد ے پر آئ فارمیلٹی پورا کرتا گلاس پرے رکھتے بیڈ پر چڑھی آخر فرض تو پورا کرنا تھا نہ

اچھا لیکن میں تمہیں اپنی فیملی نہی مانتی۔۔"وہ شیٹ کو مٹھی میں لیے ضبط کیے رہ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

نہ ماننے سے سچ ہرگز نہی بدلے گا "

میں آپ کے بیٹے سے گہرا تعلق رکھتی ہوں۔۔"

ملیحہ لب بھینچ گئ تھی جواب ہی نہی بن پڑا

آپ کی اور حمدان انکل کی ڈیئوارس کیوں س ہوئ جوانی میں آپ قدرے خوبصورت رہ چکی ہوں گی مجھے یقین ہے پھر بھی۔۔"

وہ ان کے سراپے پر نظریں ڈالتے بولی

آدھی رات میری زات پر تبصرے کرنے آئ ہو۔۔"

وہ اپنا پارا ہائ ہوتا محسوس کرنے لگی تھیں

وجہ جاننے آئ ہوں کیوں ڈیئوارس دی تا کہ میں آپ کے بیٹے سے فیوچر میں احتیاط برتوں آخر ہے تو وہ بھی حمدان انکل کا بیٹا نہ "

Posted on Kitab Nagri

وہ مزے سے بولی وہ اس کے اعتماد پر عش عش کر اٹھیں جبکہ یہ اعتماد تو اس کی وجود کا حصہ بنتے ہی اس میں خود بخود آ گیا تھا جو پہلے خوف تھا وہ زائل سا ہو گیا تھا جیسے وہ اس سے اب دور نہی کر سکتی

اس کے باپ نے کیا کہانی سنائ اپنی بہو رانی کو۔۔"وہ تمسخر اڑاتے لہجے میں بولیں

آنٹی وہ اچھے ہیں کچھ نہی بتایا انہوں نے مجھے "اب وہ صدمے میں ہوئ تھی

مرد اچھے ہی ہوتے ہیں بری تو عورت ہی ہے "

وہ تلخ ہو گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مے بی آپ بھی غلط ہوں۔۔"وہ بیڈ سے اترتی کے ان کی شروع ہوئ بات سے دوبارہ بیٹھ گئ

فیملی کی پرائیورٹی میں میں بھی تھی لیکن اس شخص نے صرف اپنی چلائ وہ اسلام آباد نہی رہنا چاہتا تھا اگر اس کی فیملی ایمپورٹنٹ تھی

Posted on Kitab Nagri

جن لمحات میں غازیان اس دنیا میں آیا تھا وہ وقت صرف میں جانتی ہوں جب مجھے اس شخص کی شدید ضرورت تھی لیکن اسے تو اپنے فیوچر پلینز کرنے تھے نہ یہاں لاہور میں سیٹل ہونا تھا اس کی جوب اس کے لیے مجھ سے زیادہ اہم تھی

وہ تلخی سے ماضی کے دریچے کھولنے لگی تھیں

تو آپ نے بھی تو غازیان کو ان سے دور کر دیا"

کبھی ملنے نہی دیا زیادتی آپ نے بھی کی

وہ ان کی غلطی بتانے لگی

وہ میرا بیٹا تھا جسے تم اس کے باپ کے ساتھ ملکر مجھ سے بدگمان کر رہی ہو۔۔'وہ ابھی بھی اپنی بات پر اٹکی تھیں

آپ ایک چیز کیوں نہی سمجھتی ماں اور بیوی کا درجہ الگ ہے میں کیوں دور کروں گی آپ سے"

وہ خود کو نارمل کرنے لگی

Posted on Kitab Nagri

جب خود ماں بنو گی نہ میری ہر تکلیف کا اندازہ ہو گا کیسے تمہیں اپنا کر اس نے مجھے اپنے ہی خاندان میں تمہارا تزکرہ کرنے سے پہلے کتنا جھوٹ بولنے پر مجبور کیا ہے"

وہ اپنی طرف اس کا حال دل جانے بغیر حقیقت پسند بن رہی تھیں

کیا آپ کو میں کبھی پسند نہی آوں گی"وہ اندر کچھ ٹوٹتا محسوس کر رہی تھی

نہی۔۔"

اسی لیے میں چاہتی ہوں تم اور میں ایک دوسرے کی نظروں سے دور ہی رہیں میں جہاں رہ رہی ہوں خوش ہوں کم از کم اپنی پسند کی بہو نہ لانے پر

چاہ کے بھی لہجے کی کڑواہٹ نہی کم کر پا رہی تھیں

وہ گرتے پڑتے بستر سے اٹھی تھی مزید ہمت نہی تھی وہ توڑ جو دیتی تھیں

دروازہ بند کرتے روم کے ملگجھے اندھیرے میں وہ بیڈ پر اس کی کروٹ لی سائیڈ کے نزدیک پہنچتے اس کی بیڈ پر دراز بازو کے حصار میں سما گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

دبی دبی سسکیوں سے وہ کچی نیند میں جاتا بامشکل اپنی آنکھیں کھولتے اپنی گردن گیلی محسوس کیے ہڑبڑانے لگا

نور۔۔"

اس کی نرم نیند سی بھری اپنے نام کی پکار پر وہ مزید تیزی سے رونے لگی تھی

ہالہ تم میرے قریب ہو" اس کے بالوں میں لب رکھتے پوچھنے لگا

اس کی گردن میں چہرا چھپائے وہ رندھی آواز میں بولنے لگی تھی

۔م۔۔میں تمہاری مم۔۔ مما کے پاس نہی جاوں گی ہرگز نہی جاوں گی۔۔"

وہ گہرا سانس کھینچتے اس کو اندھیرے میں پھر سے روتے محسوس کرنے لگا

رحم کھالو ان آنکھوں پر۔۔ "

اس کی کمر کے گرد حصار باندھے اس کی نم آنکھوں پر لب رکھ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

م۔۔میں نہی جاوں گی وہ مجھے کبھی نہی اپنانا چاہتیں۔۔ "

وہ اس کی گردن سے چہرا نکالے سرخ آنکھوں سے ازیت میں مبتلا کرنے لگی تھی

میں تم سے ان سے زیادہ گہرا تعلق ہونے کے باوجود تمہیں کیوں نہی بری لگتی

وہ اس کا چہرا دیکھتے لفظ سمجھنے لگا تھا

پر میرا وجود ان کے نزدیک سوائے گند۔۔ "

اس کے لزرتے لبوں کو نرمی سے چھو گیا کے گہری خاموشی میں اب آہستہ آہستہ اس کی سکون آور قربت میں لفظ ختم ہوتے محسوس کرنے لگی تھی

آپ نے رات میں اسے بہت ہرٹ کیا ہے"

Posted on Kitab Nagri

وہ لاونج میں نماز کے بعد تسبعی کر رہی تھیں جب وہ صبح کے نیم اندھیرے میں جوگنگ کے بعد ان کے نزدیک ٹریک سوٹ میں بیٹھا ان سے استفار کرنے لگا

جارہی ہوں میں آج۔۔"

ملیحہ نے اس کی وجہہ پیشانی پر بل دیکھتے کہا

بات جانے کی نہی ہے بہو ہے وہ آپ کی میں ہر بار اسے سمجھاتا ہوں مما لیکن اس بار نہی آپ ہر بار اس کی ہمت آپ سے نزدیکی کی خود توڑتی ہیں

مجھے گھن چکر نہی بنائیں دونوں میں۔۔"

وہ اپنی تیز ہوتی آواز نیچی ہی رکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاباش بہت اچھے غازیان۔۔"وہ طنزیہ بولیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

آپ کو کیا لگتا ہے اس کے پیچھے کوئی نہی ہے لاوارث خاندان سے ہے وہ آپ کی اطلاع کے لیے کوئی جاہل ان پڑھ نہی ویل ایجوکیٹیڈ باپ ہے اس کا

اس کی غلطی نہی تھی میں نے اپنایا ہے اسے لہذا اسے بار بار اس کی زات کا عیب نہی دکھائیں یاد رکھیں یہ آپ اسے نہی اپنے بیٹے کو ڈی گریڈ کرتی ہیں"

ان کے گھٹنوں کے قریب جاتے وہ تسبعی والا ہاتھ تھامتے لبوں سے لگاتے آنکھوں کو لگا گیا تھا

وہ لاونج میں پڑی چیزوں کو دیکھنے لگی

غازیان بغور اگنور کرنا دیکھ رہا تھا

کل کو میری اولاد سے بھی ایسی نفرت محسوس کیجیے گا۔۔"

ملیحہ کا چہرا ضبط سے سرخ پڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ فائل پر جھکتے پوائینٹ ہائی لائیٹ کرتے کریڈل اٹھا گیا تھا

میرے آفس میں آئیں

جی سر سیکٹری نوک کیے اندر آئی اس بدلے شوخ شخص کو دیکھنے لگی جو سنجیدہ سا تھا

زندگی کے سانحوں نے چند مہینوں میں اسے بدل کر رکھ دیا تھا

آج کی میٹنگ کا سکیجول۔۔"وہ فائیل پر جھکے پوچھنے لگا

آج کا نہی سر لیکن پرسوں آپ کی ہوٹل مینجمینٹ کی ٹیم سے میٹنگ ہے"

وہ فون سے سیکجویل دیکھتے بولی تھی

بابا سے بات ہوئی تھی اس بارے میں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے بولا

نہی سر سکندر سر پرسوں اونر سے ملے تھے

لیکن کوئ فائینل بات نہی ہوئ تھی

اوکے میں خود بات کرتا ہوں۔۔"

ابھی وہ آفس میں ہیں۔۔" وہ واچ پر ٹائم دیکھتے اٹھا سر میں شدید درد کی لہریں اٹھ رہی تھیں

اس حادثے کے بعد اس کے سر میں درد سا رہتا تھا

وہ نوک کرتے ان کے آفس میں داخل ہوا

سکندر اور وہاج نے ایک نظر اس پر ڈالی اس کو دیکھتے دونوں مسکرائے تھے

جو اپنے کام میں سنجیدہ سا ہو گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

یہ ڈیل آپ کرنا چاہتے ہیں آپ اس ہوٹل کے اونر سے"

ہمم۔۔"

اونر سے میری ملاقات ہو گئی ہے وہ بیچنا چاہتا ہے دو پارٹنرز اور ہیں ایک سیکسٹی پرسنٹ خرید چکا ہے جبکہ دوسرے ٹوئینٹی پرسنٹ انوئیسٹ کرنا چاہتا ہے جبکہ میں چاہتا ہوں وہ باقی کا فورٹی پرسنٹ سارا ہمیں مل جائے"

تمہیں کوئی اعتراض۔۔

سکندر نے اس کے سنجیدہ چہرے کی جانب فائل پر جھکے ہی اسے اپنے سامنے بیٹھے دیکھا

ٹھیک ہے پھر ٹریول ایجینسی سے میری بات ہو گئی ہے تمہاری آج شام کی فلائیٹ ہے"

وہ اسے انفارم کرنے لگے

یہ تمہارا پہلا ایکسپیرینس ہے ہوپ سو یو ول یوز یور ٹیکنکس ان پروفیشنل لائف۔۔"

وہ سنجیدہ سا ٹرانسپیرینٹ گلاسس آنکھوں پر لگائے گلاس ڈور دھکیلے باہر نکل گیا

Posted on Kitab Nagri

گزشتہ سات ماہ اس کی نظروں کے سامنے تھے جس نے اسے بدل کر رکھ دیا تھا

بڑی مما یہ بہت پیارے ہیں۔۔"

وہ پر مسرت لہجے میں بولتے چھوٹے چھوٹے کپڑے ہاتھ سے چھوتے اپنے لب رکھتے بولنے لگی

تمہیں اچھے لگے۔۔"

وہ اس کے بھاری وجود کو دیکھتے بولیں جس کی ڈیلیوری کے آخری دن تھے

یہ سب احان اور ازہان کے بچپن کے کپڑے ہیں میں نے سارے سنبھال کر رکھے تھے میں چاہتی ہوں اب یہ ان کی اولاد پہنے۔۔"

وہ اپنی حسرت ان کپڑوں کو دیکھتے بیان کر رہی تھیں

اور آپ کی خواہش میری خواہش۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ ہاتھ تھامتے مسکراتے سر ہلا گئ تھی

حالانکہ احان نے اور اس نے ڈھیروں شاپنگ کی تھی لیکن یہ سانیہ کی خواہش تھی وہ کیسے ٹال سکتی تھی

سانیہ نے اس لمحے اس گھر میں آنے والی خوشیوں کی دائمی دعا مانگی جو لمبے عرصے کے بعد ان کے گھر میں دستک دے رہی تھیں

میں یہ سارے کپڑے وارڈروب میں سیٹ کرتی ہوں۔۔"

وہ ڈھیر سارے چھوٹے اپنے بستر پر تہ شدہ کپڑے دیکھتے چہکی

آرام سے اریحہ میری جان سنبھل کے۔۔"

وہ خوشی میں تیزی سے بیڈ اترتی کے سانیہ ٹوک گئیں تھیں

سوری بڑی مما۔۔"

وہ لب دانتوں تلے دبا گئ وہ ایسی بے وقوفی کر جاتی تھی احان یہاں ہوتا تو اس کی کلاس پکی تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ پریشان ہیں۔۔"

میں اب آرام سے قدم رکھوں گی

مگر جواب نہ دینے پر وہ سمجھ گئی وہ کس کو سوچ رہی ہیں

وہ ان کا ہاتھ تھامتے قریب ان کو خاموش دیکھتے بیڈ سے نیچے ٹانگیں لٹکائے بیٹھ گئی تھی

ازہان کے بارے میں سوچ رہی ہیں۔۔"

وہ نم آنکھیں جھکا گئی تھیں

اریحہ انہیں ساتھ لگا گئی تھی

اریحہ اس لڑکی نے میرے بیٹے کی زندگی تباہ کر دی۔۔"

سات ماہ گزر گئے پھر بھی اس کا اثر ہماری زندگی میں ہے

میرے بیٹے کی جان لینا چاہی اس نے"

Posted on Kitab Nagri

اریحہ فلحال چپ رہی تھی

"میں بھی کیا باتیں لے کر بیٹھ گئ ہوں تمہیں پریشان کر رہی ہوں۔۔"

وہ نفی کر گئ تھی

"مائیں بیٹیوں سے دل کی بات کرتے انہیں پریشان نہی کرتی۔۔"

"سب سہی ہو جائے گا۔۔"

"بس آپ زیادہ ٹینشن نہی لیا کریں۔۔"

"کیونکہ آپ پریشان ہوتی ہیں تو گھر سارا پریشان ہوتا ہے۔۔"

وہ نرم لہجے میں سمجھاتے بعد میں بات کرنے کا فیصلہ چھوڑ چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ چائے کا کپ تھامے اس کے روم میں آئیں جہاں وہ لیپ ٹوپ پر بزی تھا

یہ کیوں یوز کر رہے ہو" وہ سختی سے بولیں تھیں

مما پروجیکٹ ہے میرا پہلے ہی سمیسٹر فریز تھا مزید ضائع نہی کرنا چاہتا میں۔۔"

وہ چائے کا کپ ان کے ہاتھ سے تھام گیا تھا

ابھی ڈاکٹر نے تمہیں منع کیا ہے نہ زیادہ لیپ ٹوپ اور فون یوز کرنے سے "

وہ اس کا چہرا چھوتے محبت سے بولیں تھیں

پریشان نہی ہوا کریں۔۔"

میں ٹھیک ہوں اب" وہ نظریں ان کی جانب اٹھاتے نرمی سے بولا

Posted on Kitab Nagri

خود کو کیوں سزا دیتے ہو "اس کا تھکا چہرا دیکھتے بولیں جو خود کو یونیورسٹی کے بعد کام میں اسقدر مصروف رکھتا کے انہیں اس پر غصہ آنے لگتا تھا

احان تمہاری وجہ سے چپ ہے تمہارے ٹھیک ہونے تک یہ معاملہ تھا مزید نہی۔۔"

وہ ان گزشتہ ماہ کی ازیت سوچتے کرب ناک ماحول سوچ رہی تھیں جہاں ان کا بیٹا پورے تین ماہ بستر پر لگا رہا

اور اللہ کی قائم کردہ حدود کو تجاوز کرنے والا شخص زندگی میں کبھی سکون میں نہی رہتا خواہ وہ زندگی کے کوئی بھی معاملات ہوں

کیا کر رہے ہو۔۔"اب اسے کبرڈ میں منہ دیے کپڑوں سے الجھتے دیکھ وہ اس کے قریب آئیں۔۔"

جبکہ وہ ہنوز ہینگ تین چار شرٹس بیڈ پر پھینکنے میں مصروف تھا

اف خدا تمہارے بابا باز نہی آئے تمہیں بھیج رہے ہیں"

میں نے کہا بھی تھا احان کو بھیج دیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ کچھ سمجھتے بولیں

بھائی کیسے جاسکتے ہیں ان کا سٹرڈے اور سنڈے اوف ہوتا ہے بس اور ویسے بھی ابھی ری کو بھائی کی ضرورت ہے ابھی"

وہ بیگ میں کپڑے ٹھونسنے لگا

ازہان میری جان تمہاری طبعیت نہی ٹھیک ابھی میں تمہیں سفر نہی کرنے دوں گی"

پتہ نہی تمہارے باپ کو ہوٹل خریدنے کا کیا جنون چڑا ہے اس عمر میں بندہ سکون سے نماز روزہ کرے"

وہ کڑھتے بولیں

اف مجھے پتہ ہوتا اس حادثے کے بعد بابا سے بھی زیادہ مجھ سے مسز سکندر کی محبت بڑھ جائے گی تو کب سے یہ نیک کام کرلیتا۔۔"

وہ شرارت آمیز لہجے میں بولا

Posted on Kitab Nagri

فضول نہی بولا کرو۔۔ "

تم اندازہ نہی لگا سکتے ماں کی محبت کا کبھی بھی۔۔

میں تو اسے بھی اپنا گئ تھی لیکن اس نے کوئ کثر نہی چھوڑی جانے اسے کیا تکلیف تھی۔۔"

وہ لب بھینچ گیا تھا

میں نہی تمہیں جانے دے رہی بس اپنی نظروں سے دور۔۔"

وہ رندھی آواز میں بولی تھیں

مما یار۔۔"وہ انہیں اپنے ساتھ لگا گیا تھا

مجھے فریش ماحول لینا ہے ویسے بھی ایم بی اے کے بعد ایکسپیرینس گین کرنے کو انٹرن شپ لازم ہوتی ہے تو کیا ہوا مسز سکندر کا شوہر کروا رہا ہے تو"

وہ ان کا موڈ بحال کرنے کو بولا تھا

نوٹ فئیر

میرے حصے کا بھی سارا پیار اس کمینے کو کر رہی ہیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

پیچھے سے قائم شدہ حصار پر وہ دونوں مڑے تھے جہاں وہ سیاہ شکن زدہ شرٹ میں خفگی سے دونوں کی جانب دیکھ رہا تھا

اب آپ تھوڑی جلن فیل کریں تا کہ آپ کو اندازہ ہو بچپن سے میرے دکھوں کا۔۔"

وہ احان کو دیکھتے ماں کے ساتھ مزید لگتے جتاتے بولا تھا جو آفس سے آنے کے بعد ماں سے ملنے کو ڈھونڈتے یہاں ہی سیدھا ازہان کے روم میں آ گیا تھا

میں تم دونوں سے برابر کی محبت کرتی ہوں یاد رکھو اس بات کو۔۔"

ہر ایک کی اہمیت اپنی جگہ۔۔"

وہ دونوں کو دیکھتے نظر اتار گئیں تھیں

وہ روم میں داخل ہوا وہ نیند میں تھی

کھانے کی ٹرے لیے وہ اس کی طرف بڑھا

Posted on Kitab Nagri

اس کو آئے دو گھنٹے ہو گئے تھے لیکن اس کی نیند اف

احان نے اسے اٹھانا مناسب نہی سمجھا تھا وہ آدھی سے زیادہ رات کروٹ پر کروٹ لے کر گزارتی اس کی تکلیف اسے خود میں محسوس ہوتی

ریحہ۔۔"

ٹرے سائیڈ پر کیے وہ اس کے لمبے الجھے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیرنے لگا

یہ اس کے لمس کی پہچان تھی کے وہ آنکھیں وا کرتے اس کو دیکھتے مسکرا گئ

دو گھنٹوں سے واپس آیا ہوں اور تم سو رہی ہو اتنی نیند کہاں سے آتی ہے یار"

وہ اسے سہارا دیتے اٹھاتے بولا

پتہ نہی چلتا میں اتنا کیسے سو جاتی ہوں۔ "

آپ اٹھا دیتے مجھے"

وہ اس کے بال خود سمیٹنے لگا تھا وہ مسکرا اٹھی

Posted on Kitab Nagri

نہی تم رات میں سہی سے سو نہی پاتی ہو۔۔"اب اس کے آگے ہتھیلی پھیلائ تھی

آپ کو پتہ چل جاتا ہے"

وہ ہاتھ تھامتے حیرت سے پوچھنے لگی

کیونکہ جب تم بار بار کروٹ لیتی ہو تو میں بھی جاگ جاتا ہوں۔۔"

اس کو باتھ روم تک لے جاتے وہ چھوڑ چکا تھا اور اس کا ویٹ کرنے لگا

وہ گیلے چہرے سے چند لمحوں بعد باہر آئ

جب وہ باہر اس کا ویٹ کر رہا تھا وہ مسکرائے بنا نہی رہ سکی وہ اس کی ہر چھوٹی سی چیز میں بھی کیئر کرتا تھا

Posted on Kitab Nagri

میری گڈ بکس میں شامل ہو گئے آپ۔۔" وہ کھکھلاتے بولی

نوازش۔۔"

احان اس کی بات پر گھور کے رہ گیا

مرد اچھے بھی ہوتے ہیں پھر عورت کیسے انہیں ازیت دے سکتی ہے۔"

وہ اس کو دیکھتے پوچھنے لگی تھی

ہزاروں کیس ایسے بھی ہوتے ہیں ہر جگہ مرد برا نہی ہوتا

وہ نوالہ بناتے اس کے ہونٹوں کے قریب لے گیا

لیکن مجھے وہ مرد بھی جاہل لگتے ہیں جو عورت کو آرام سے کہہ دیتے ہیں تم گھر رہ کر آخر کیا کرتی ہو فارغ ہی ہوتی ہو

ایسا کیوں ایک سیکنڈ میں وہ اس کی زات کو بے مول کر دیتا ہے

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کا ہاتھ تھامتے پوچھنے لگی

اب ہر ایک کا ظرف مجھ جیسا تھوڑی ہے جو اپنی فارغ اور سوتی ہوئی بیوی کے نخرے برداشت کرتے اسے کھانا بھی اپنے ہاتھ سے کھلائے"

وہ اس کے آگے نوالہ کرتے سنجیدہ سا بولا

کیونکہ ہر ایک کی قسمت بھی آپ کے جیسی نہی جسے اریحہ ملے"

وہ نوالہ لیتے اس کی انگلی پر باقاعدہ کاٹتے یاد دلا چکی تھی

جانتا ہوں ایک عدد نمونی میری زندگی میں ہے پھر یاد دلانا ضروری ہے۔۔ "

وہ دانت کے واضع نشان اپنی انگلی پر گڑھے دیکھ ہاتھ پیچھے کرتے بولا

اوبے بی کے بابا تو غصہ ہو گئے۔۔"

وہ اس کی گال کھینچتے مونچوں تلے گلابی لب اور چہرا دیکھے گئ

Posted on Kitab Nagri

وہ اکثر مبہوت زدہ سی ہو جاتی تھی

اس کے ساتھ کوئی مزاق نہی ہے"

وہ اپنی گال رگڑتے تیکھے لہجے میں ہوش دلاتے بولا

ہاہاہا یہ کیوٹ ہیں۔۔"

وہ اس کی بھوری شیو زدہ گال اب مسکراہٹ دبائے دیکھنے لگی

آئی وانٹ۔۔ "

وہ اس کے قریب جاتے گال کے قریب ہونٹ لے جاتے رکی اجان لب دبائے تھا

آئی وانٹ ٹو ڈو دس اگین۔۔"

اب وہ ہنستے زیادہ زور سے کھینچتے اس کی گال سرخ کر چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

" اریحہ۔۔۔

وہ شدید کوفت زدہ سا پیچھے ہوا

" شوہر ہوں تمہارا کبھی اپنی مما یا میری مما کو ایسی بدتمیزیاں اپنے شوہروں کے ساتھ کرتے دیکھا ہے۔۔

وہ چڑھتے تپ گیا تھا اس کی یہ حرکت اسے شدید ناگوار گزرتی تھی جبکہ وہ اسے مزید چڑاتی تھی کہیں بھی کبھی بھی

" ہاں تو مجھے بھی اریحہ کی جان پر پیار آرہا ہے اب ان کو میرے جیسے پیار تھوڑی آتا ہے۔۔

" میں تمہاری حالت کا لحاظ کر رہا ہوں یہ بال کھینچنا اور ایسی حرکتیں انو کھا ہی تمہارا پیار۔۔

وہ اسے قریب بڑھتے دیکھ وارن کرنے لگا

" آہ میرا پنک چیکس والا بے بی۔۔

وہ قریب ہوتے پھر مزید زور سے کھینچ چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

ابھی بتاتا ہوں۔۔"

اس کے دونوں ہاتھ تھامتے اپنی نرم گرفت میں لیتا کے بری طرح چلائی تھی

آہ احان پین۔۔" وہ چہرے کے زاویے موڑنے لگی

ریحہ۔۔" وہ اس کی گرفت میں بری طرح پیٹ پر ہاتھ رکھے مچلنے لگی

آئی ایم سوری میری غلطی۔۔۔"

اس کے ساتھ چیک اپ کے سیشنز کی ڈاکٹر کی پریکوشنز اس کے زہن میں آنے لگی

نوحان میں درد سے مر جاوں گی۔۔ "

وہ ایک آنکھ کھولے اس کے تاثرات سے مزے لینے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

تم گہرے سانس لو کچھ نہی ہو گا۔۔

مما کہاں ہیں آپ

شٹ میں گاڑی نکالتا ہوں۔۔

وہ بوکھلاتے اٹھتا مزید ہائپر ہوتا کے وہ بازو تھام گئ تھی

ہاہاہا او مائے گوڈ

وہ دانت نکالنے لگی تھی

بدھو بنایا بڑا مزا آیا۔۔"

وہ خونخوار نظروں سے اسکا بھاری سراپہ دیکھنے لگا

احان آپ کو ایک مزے کی بات بتاوں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہی سننی یاد رکھنا اگلی دفعہ اصل میں بھی درد سے تڑپی نہ تو میں نہی آنے والا۔۔"

وہ ٹرے سائیڈ پر کرنے لگا

غلط میں ہزار بار بھی ایسا کروں گی تو بھی احان سارے کام چھوڑتے میرے پاس آجائے گا۔۔"

وہ تفاخر سے بولی

ہنہہ خام خیالی۔۔"وہ مسکراہٹ دبائے بولا

نہی یقین محبت۔۔"وہ اس کے لہجے کی مضبوطی سمیت اپنے ہاتھ پر مضبوطی سے پلٹا وہ مسکراتے چہرے سے اس کو دیکھ رہی تھی

اچھا اب ایک مزے کی بات تو سنیں۔۔ "

بیٹھیں تو سہی وہ اس کا موڑا کف کھینچتے کہنی سے کلائی تک لاتے اٹھ بیٹھی

Posted on Kitab Nagri

مجھے تمہاری کوئی فضول بات نہی سننی۔۔ "

صبح کا کیس ریڈ کرنا ہے مجھے "

وہ ہاتھ چھڑاتے دور ہو گیا تھا پیچھے وہ کئی لمحے زندگی سے بھرپور مسکراہٹ لیے کھکھلاتی رہی

بندہ ایک میسج کر سکتا ہے

میں سو جاوں پھر

میں ڈنر پرویٹ نہی کر رہی خود ہی اکیلے کرنا

مجھے بلکل بھی نیند میں ڈسٹرب نہی کرنا

پہلے سارا دن کالج میں میڈیکل کی ٹف کلاسسز میں سر کھپاو پھر ایک المینیز ڈ شوہر کا ویٹ کرو۔۔"

وہ سارے دو گھنٹے پہلے بھیجے ٹیکس پڑھتے چابی انگینیشن میں لگا چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

ابھی جو اسے نیوز دینی تھی اسپر اسکاری ایکشن بھی دیکھنا تھا

وہ گاڑی پورٹیکو میں لوک کیے راہداری سے اندر قدم بڑھاتا کے اس کو لاونج میں جلتی ساری لائیٹوں سمیت صوفے پر بک چہرے پر گرائے سردی کی یخ بستہ رات میں آڑھی ترچھی سوئے دیکھا

شٹ۔۔!

ہاتھ میں تھامی چابیاں وہی ٹیبل پر چھوڑتے اس کے چہرے سے بک ہٹائی تھی

وہ گہری نیند میں تھی اس کی موجودگی کا احساس بھی نہ کر سکی

اس کے وجود کو نرمی سے بازوں میں بھرتے اپنے روم کی طرف قدم بڑھائے تھے

بستر پر ڈالتے بلینکیٹ درست کیے وہ اپنی جیکٹ اتارے شوز اتارنے لگا

شرٹ کے کف لنکس موڑے واشروم سے نکلتے وہ خود کیچن کی جانب چلا گیا تھا

فریج کھولنی چاہی جو نہ کھلنے پر لوکڈ کا پتہ دے رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ نفی کیے سلیب چیک کرنے لگا

ساری کیبنیٹ چیک کرنے کے بعد نا محسوس انداز میں کمرے میں دوبارہ قدم بڑھاتے کبرڈ کھولنی چاہی وہ بھی لوک تھی

جبکہ اس پر چسپاں چٹ سیاہ نظروں سے ٹکرائی

میں نوکر نہی ہوں نہ ہی گرل فرینڈ ہوں

ریمیمبر دس مسز غازیان ہوں۔۔"

جسے ایک ریٹرن ٹیکس نہی آپ سینڈ کر سکتے"

sleep with ur empty stomach in formal dress

اوتو بدلہ لو گی مجھ سے"

وہ ترچھی نظر بیڈ پر لیٹے وجود پر ڈالے اس کے ساتھ نیم دراز ہوا

Posted on Kitab Nagri

وہ نیند میں بے خبر سی تھی

اس کی پشت چند پل دیکھتا رہا

نیند میں کچھ رینگتا محسوس کیے

نامحسوس طریقے سے وہ ہلتے رخ اس کی طرف موڑ گئ

تم بھی نہی سو سکتی پھر۔۔"

اس کے چہرے کے پرسکون نقش دیکھتے وہ سرگوشی کیے اس کی کھنچی چین کا ہک کھولے پرے رکھ گیا

وہ کسمساتے پرسکون نقوشوں میں بل لے آئ

سوری نورے جان"

اس کو بازوں میں بھرے وہ واشروم کا دروازہ کھولے اپنے قدموں پر کھڑا کیے وہ کمر کے گرد حصار کھینچے شاور کھول گیا

یخ بستہ زمین اور ٹھنڈا پانی اسے حواسوں میں لایا وہ ہراساں سی اس کو اور واشروم کو دیکھ کر چلاتی کے وہ اس کے چیخنے کے لیے کھلتے نیم وا لب ہتھیلی تلے دبا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ تیزی سے شاور کے نیچے کھڑی سردی کی رات کے اس پہر بھیگتی اس کی شرٹ کا سہارا لیے خونخوار نظروں سے اپنے پاگل شوہر کو چندیائی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی

میں ہاتھ ہٹا رہا ہوں چیخنا نہیں "

وہ اس کے کانوں میں مسکراتے بول اسے زہر لگا تھا

تمہیں پتہ ہے تم کتنے بد تمیز ہو۔۔"

وہ سرخ نظروں سے ہاتھ ہٹتے ہی سب سے پہلے چیخی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سزا تھی کبرڈ لوکڈ کرنے کی کھانے تک ٹھیک تھا

وہ اس کے بھیگتے بال پونی سے آزاد کرنے لگا جبکہ اسکی کمر کے گرد سخت مضبوطی کی وجہ سے چھڑانے کی مزاحمت ترک کیے وہ بجتے دانتوں سے لب پیوست کیے رہ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ایسا کوئی کرتا ہے۔۔"

شاور سے نکلتے ٹھنڈے پانی کی جگہ نیم گرم پانی اسے اب سکون دینے لگا

وہ اپنے ساتھ مکمل اسے بھگا چکا تھا

اگر تم نہ بھیگتی تم نے کبرڈ نہی کھولنی تھی

اس کی گردن سے چپکے بال ہٹاتے وہ اپنی شیو زدہ گال اس کے نم چہرے سے رگڑنے لگا نور کسمسانے لگی تھی

لیومی"

مجھے کچھ بھی نہی کرنا"

اس کے برابر ہوتے وہ اس کا چہرا نوچتی کے وہ اونچا ہوتے اس کی پہنچ سے دور ہوا اس کی کچی نیند سے جاگنے اور پانی کے قطروں سے گیلا چہرا اس کے دل کو مزید استحاق دیتے اس کو سرخ کرنے کو منتظر تھا

ویری فنی بیوی تم اس وقت میرے رحم و کرم پر ہو۔۔"

چھوٹی ہو مجھ سے کافی ہائیٹ میں"

Posted on Kitab Nagri

وہ قہقہ لگاتے مزید اونچا ہو گیا تھا

نور تیزی سے اپنی بے بسی پر رونے لگی تھی اسے شدید غصہ آرہا تھا وہ الٹا اسے سزا دے گیا تھا

اچھا سنو تو یار۔۔ "

وہ شاور بند کرتے اس کو خود میں بھینچتا کے وہ اپنے زہریلے ناخنوں سے اس کی گردن کو نوچ چکی تھی

مجھے رتی برابر تم پر یقین نہی ہے"

وہ ہمیشہ والا جملہ باور کراتے رندھے لہجے میں بولتے واشروم سے نکلتی اس سے پہلے وہ جھٹکے سے اسے کھینچتے واشروم کی دیوار سے لگاتے دائیں بائیں ہاتھ ٹکا گیا تھا

وہ مسلسل ناک منہ رگڑتے اس کی بھیگی سکن شرٹ کے اوپری دو کھلے بٹن سے جھانکتے سینے پر نظریں گاڑے اس کا چہرا اور گردن نوچ دینا چاہتی تھی

نوچ دو تمہارا ہی ہوں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنا چہرا اس کے قریب لے جاتے

مبہم سے لہجے میں بولے اس کی بھیگی سلوٹ زدہ پیشانی چوم گیا

اس کی سانسیں اپنے چہرے پر نہ محسوس کیے وہ بند آنکھیں لوکڈ ہوتے دروازے سے کھول گئ

جہاں وہ نہی تھا پر دروازہ لوکڈ تھا

غازیان دروازہ کھولو۔۔"وہ بری طرح دروازہ پیٹتے اس کی چلاکی پر چیخی تھی

تمہیں مجھ پر یقین نہی رہو اندر۔۔"

وہ باہر سے ہانکا تھا

تم بلکل بھی اچھے نہی ہو آدھی رات کوئی سردی میں اسے بے رحم سلوک کرتا ہے"

بدلے میں یقین نہی ملتا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

صبح اگر میں مر گئ تو آپ کو پھانسی کے تختے تک ضرور پہنچاوں گی"

وہ کانپتے وجود سے بولی

ضرور مگر اس کے لیے تمہارا زندہ ہونا ضروری ہے لہذا مجھے اب بتاو کبرڈ کی چابی کہاں ہے۔۔"

وہ دروزے کے ساتھ لگے اپنی بچکانہ حرکتوں پر بمشکل مسکراہٹ روکے تھا

میں نہی بتا رہی۔"وہ ہارتے لہجے میں بھیگی سی سردی سے ٹھٹھرتے بھی ضد میں تھی

فائن رہو پھر۔۔"

وہ اس کی آوازیں اب نہی محسوس کر رہی تھی

وہ پیر پٹخ گئ تھی خاموشی کا دورانیہ محض پانچ منٹ کا تھا

میٹرس کے نیچے ہے"

اس کی جھنجھلائ آواز پر اس کی شیو زدہ گال پر مسکراہٹ کی چھاپ آئ تھی

Posted on Kitab Nagri

اپنے کپڑے چینج کرنے کے بعد وہ دروازہ کھول گیا

نور زندہ ہو۔۔"وہ واشروم میں جھانکتا کے وہ اس پر جھپٹ چکی تھی

اوئے ظالم۔۔ "

اس کی گردن نوچتے وہ خونخوار بلی بنی تھی

میں تمہیں مار ڈالوں گی آج۔۔"

وہ بامشکل اس کے نوکیلے ناخنوں سے بچتے پیچھے زمین پر گرتا کے بامشکل قدم گیلے پھسلتے فرش پر جمائے تھے

میں اور بھیگی سی تم اف سردی کی رات سوچو نور"

وہ سر تا پاؤں دیکھتے اسے سلگا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

تمہیں فلحال ضرورت ہے" وہ اس کی جانب خطرناک تیور لیے بڑھتی کے وہ بول اٹھا

چینج کی۔۔"

وہ مسکراہٹ دبائے روم سے نکل گیا

نور ضبط کیے دھواں اٹھتا وجود کبرڈ کے قریب لائی تھی

سفید نرم سی موٹی فل سلیو والی شرٹ اور ٹروازر پہنے بھی وہ بستر میں سکون محسوس نہی کر رہی تھی

کمفرٹر لپیٹے وہ بستر میں دبک سی گئی تھی

وہ روم میں کوفی کے ساتھ بڑھا

کوفی۔۔" وہ اپنے کپ سے گھونٹ بھرتے اس کا کپ اسے تھما گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

نہی چاہیے مجھے" وہ نیند خراب ہونے پر آنسو ضبط کیے چیخی

وہ شرٹ کے بازوں میں ہاتھ چھپائے سردی سے کانپتے اسے مسلسل اپنی جانب متوجہ کررہی تھی

فائن نہ لو۔۔"

وہ مزے سے سپ لینے لگا نور اس کی بے مروتی کی انتہا دیکھنے لگی جو دونوں کپوں سے ایک ایک سپ مزے سے کراون سے ٹیک لگائے لے رہا تھا

تم۔۔" وہ بولنے کے لیے لب کھولتی کے وہ جملہ اچک گیا

ہم تم اک کمرے میں بند ہوں اور۔۔" وہ آنکھ مارتے بولا

میری نیند خراب کرتے واہیات گانے سوجھ رہے ہیں۔۔"

وہ چند پل دیکھنے کے بعد مزید بولنے کی ہمت نہ کرتے تکیے میں چہرا چھپائے رونے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

ہالہ۔۔"غازیان بوکھلا گیا تھا اب

یہ لڑکی اس کا مزاق تک برداشت نہی کر پاتی تھی

اس کی ہچکیوں میں آتی آواز سے کپ سائیڈ پر رکھتے اوندھے منہ پڑے وجود کو سیدھے کیے اس کا ہاتھ زبردستی آنکھوں سے ہٹاتے اس کی سرخ آنکھیں دیکھنے لگا

آئی ایم سوری یار۔۔"

میں مزاق کر رہا تھا۔۔"

وہ اس کی روتے وجود کو سیدھا کیے بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو تم ایسے ہی کرتے ہو مم۔۔مجھے سردی میں بھگا دیا

آدھی رات میری نیند خراب کی۔۔"

خود کوفی بھی مزے سے پی رہے ہو"

وہ اس کے ہاتھ ہٹائے پیچھے ہونے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

Newton's third law

Every action has equal and opposite reaction."

یاد ہے تمہیں تم کبرڈ لوک کر گئ

فریج لوک کر گئ میرا بدلہ برداشت نہی بیوی کو ویٹ کرنا چاہیے نہ"

وہ ہسنے کا رزق بلکل نہی لینا چاہ رہا تھا جو اس کے حصار سے نکلتی جا رہی تھی

نہی تم برے ہو۔۔ "

مجھے بابا کے گھر کے جانا ہے رائٹ ناو" وہ اس کی بات پر مزید بڑ ھکتے بولی

Posted on Kitab Nagri

سردی کی رات میں سرتاج کو چھوڑتے بابا کے پاس کون جاتا ہے"

اور میرے پاس تو ہے بھی ایک ہی بیوی

وہ اس کی کان کی لو چومنے لگا تھا

کیا مطلب کتنی چاہیے تھیں"

وہ فوری بستر پر سیدھی ہو گئ تھی

ایسی باتیں بہت جلدی سن جاتی ہیں۔۔"

وہ اس کے لمس سے ڈھیلی پڑھنے لگی

میں صرف خاص لوگوں کے لیے کوفی بناتا ہوں اٹھ جاو اب۔"

اس کے نم بال پرے ہٹائے وہ محبت سے چور لہجے میں اسے اٹھاتے اپنے حصار میں لیتے بولا

Posted on Kitab Nagri

ہیٹر نہ ہونے کی وجہ سے وہ مزید سردی محسوس کیے گرمائش حاصل کرنے کے لیے سارے شکوے ہٹائے گھونٹ اس کے حصار میں بھرنے لگی تھی

تم نے میری گردن پر بہت ظلم کیا"

وہ جلن محسوس کیے اس کے تراشیدہ خاصے لمبے ناخن اپنے ہاتھ میں تھامتے دیکھنے لگا

آپ اس سے بھی براڈیزرو کرتے تھے

وہ کپ سائیڈ پر رکھتے غصہ عود آنے پر اس کی گرفت میں کسمسانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سردی لگ رہی ہے "

اس کی سرخ ناک دیکھتے وہ بات بدل گیا

وہ اس کے نزدیک ہوتے اپنے ٹھنڈے پڑتے ہاتھ اس کے چہرے اور گردن پر لگاتے اپنی سردی کا احساس دلانے لگی تھی

وہ اس کے ہاتھ تھامے لب دبائے دیکھنے لگا

Posted on Kitab Nagri

نو میں اب پکا ہوسٹل شفٹ ہو رہی ہوں "

وہ نظروں کے مفہوم سمجھے سرخ سی بلینکٹ میں چھپ گئ تھی

--

نئے شہر کی آب ہوا اس کے وجود سے ٹکراتے مزید سردی کا احساس دلا گئ تھی

ہوٹل روم میں بھی اسے اس لمحے سردی سی محسوس ہونے لگی تھی کچھ لمحے پہلے چلائے گئے ہیٹر سے اب روم ٹمپریچر بیلینس ہونے لگا تھا

گلاس وال سے چند پل وہ نیچے دکھتے منظر دیکھنے لگا بلاشبہ اسلام آباد ایک خوبصورت شہر تھا

اونر سے ملاقات اسکی شام میں تھی جہاں ڈیل سائین کرنے کے ساتھ نیکسٹ کام پر پرزینٹیشن بھی تھی

سانیہ کو اپنے پہنچنے کی اطلاع کرنے کے بعد فلحال ریسٹ کرنے کا ارادہ تھا

Posted on Kitab Nagri

نرم بستر پر گرتے ہی بغیر روم سروس لیے وہ بغیر فریش ہوئے ہی نیند کی وادیوں میں کھو گیا

اچھا ابھی کیا کر رہی ہو۔۔"

پڑھنے کی کوشش۔۔"

وہ لیپ ٹوپ اور بک کھولے بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تمہیں فلو ہوا ہے یا محبت کی سرخیاں ہیں"

وہ رات کی اس کی حرکت پر کڑھ گئی بک بند کرتے اب بلکل لیپ ٹوپ کی جانب سکائپ پر چلتی کال پر متوجہ ہو گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

کہاں کھو گئی ہو

آئرہ اس کے ایکسپریشن دیکھتے ہستے بولی تھی

یہ سات ماہ پہلے والی نور کی جگہ اس کی محبتوں کی سنگت میں رہنے والی خاصی بدلی ہالہ نور اس کے سامنے تھی

وہ اس لمحے بھی بلیو شرٹ اور سفید ٹروازر میں کندھے تک آتے سیاہ بالوں میں گرے شال میں لپٹی بلکل سادہ سی گلے میں سنگل سی چین پہنے تھی جس کا ڈیزائن نہ دکھنے کے بعد بھی وہ اچھے سے جانتی تھی جو اس کی شرٹ کے بند گلے میں چھپا سا تھا

یار میری بیوی کی جان چھوڑ بھی دیا کرو کبھی۔۔"

تمہیں کوئی کام وام نہی آفس میں"

اس لمحے وہ سردی میں بھی پسینے سے بھیگی شرٹ میں تھا لیپ ٹوپ کے آگے کب آیا وہ اندازہ نہی لگا سکی تھی کیونکہ پچھلے ایک گھنٹے سے اس بندے کی ایکسر سائیز نہی ختم ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کام ہے نہ پر ابھی فری تھی "

اور ویسے یہ سارا ٹائم تمہارے پاس ہی ہوتی ہے" آئرہ نے اس کی بات پر آنکھیں سکیڑتے کہا

Posted on Kitab Nagri

خاک۔۔۔"

کالج کے بعد بکس کے ساتھ ہوتی ہے"

پھر بھی رزلٹ اچھا نہی آتا"

نور اس کے اس طنز کو بخوبی سمجھ گئ تھی پر وہ بلکل شرمندہ نہی ہوئ تھی

ویسے یہ والی بدلی سی بیوٹیفل نور کو کڈنیپ کرنے کا دل کر رہا ہے"

وہ شرارت آمیز لہجے میں بولی وہ جو اس کے قریب سے اٹھے اب کبرڈ کی جانب گیا تھا اس کے چہرے کے نکھرتے رنگ دیکھتے پرسکون ہو گیا بلاشبہ اس لڑکی کو زندگی کی جانب لانے میں وہ کافی حد تک کامیاب رہا تھا

وہ مسکراتے اس کی نظریں سامنے نہ ہونے کے باوجود خود پر مرکوز پاتے سرخی چھپانے کی کوشش میں مزید چہرہ جھکا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہ بری بری وائبز آرہی ہیں۔۔"

آپ نہ مجھے بس تسبعی پکڑا دیں۔۔"

میں اللہ کو یاد کرلوں

وہ اپنی کیفیت پر دل تھامتے اسے تیار ہوتے دیکھ گھبرائے سے لہجے میں بولی تھی

تسبعی۔۔"

احان نے مسکراہٹ دبائے قدم اس کی جانب بیڈ کی طرف بڑھائے تھے

خود کو بس پرسکون رکھا کرو کچھ نہی سوچا کرو"

اس کے ٹھنڈے پڑتے ہاتھ تھامتے ڈھیلی ٹائی کی نوٹ کے ساتھ ہی وہ اس کے پاس تھا

احان مجھے ڈر لگ رہا ہے آپ آج نہی جائیں۔۔"

وہ اپنی طبعیت میں خاصہ بوجھل پن محسوس کررہی تھی

Posted on Kitab Nagri

آو تمہیں مما کے پاس چھوڑ دوں۔۔"

اس کا ہاتھ تھامتے وہ بستر سے اٹھاتے بولا

آپ ایک دن کی چھٹی نہی کر سکتے میرے لیے"

وہ بھرائے لہجے میں بولی تھی

میں جلدی آجاوں گا نہ۔۔ "

پریشان کیوں ہو رہی ہو سب اچھا ہو گا ویسے بھی تمہاری ڈیٹ منتھ کے لاسٹ میں ہے ابھی خود کو ریلیکس رکھو "

وہ قدرے نرمی سے پریشانی زائل کرنے لگا

آپ کو ہونہ تو پتہ چلے" ہر بار کی طرح نون سٹاپ زبان چل ہی گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ریحہ تم کتنا فضول بولتی ہو"

احان سوچتے ہی جھر جھری لے گیا تھا

ایک منٹ۔۔"وہ شیشے کے قریب سے گزرتی بری طرح چلائی تھی

کیا ہو گیا ہے"احان نے گھبراتے اسے کندھے سے تھامے ہی پوچھا

میں تب سے آپ کے سامنے ایسی تھی۔۔"

وہ روہانسے ہوتے اپنے بھرے سراپے پر کھلی سی پرپل گلابی پرنٹڈ شرٹ ٹراوزر پر شال کندھے پر جھولتی ملگجھی سی چٹیا میں نکلے بال دیکھنے لگی تھی

ابھی تم خود کو ڈل محسوس کر رہی تھی اور اب دیکھو۔۔"

وہ اس کے سنجیدہ معاملات میں بھی بدلتے تیوروں پر اچھا خاصہ حیران ہو جاتا تھا

Posted on Kitab Nagri

میں خاصی بری لگ رہی ہوں نہ۔۔"وہ تشویش زدہ سی بھوری آنکھیں سکیڑ گئ تھی

نہی تو کس نے کہا میری جان تو بہت کیوٹ لگ رہی ہے"

اللہ اپنے بندے کو اس جھوٹ پر معاف کرنا وہ اس کے برابر جاتے دل میں بولے بہلانے والا انداز اپنا گیا ورنہ کوئ بھرم نہی تھا وہ رونے بیٹھ جاتی

جھوٹ بول رہے ہیں میں جانتی ہوں میں اچھی نہی لگ رہی "

بلکہ موٹی آنٹی لگ رہی ہوں اوپر سے یہ نوز پن۔۔"

اس کا زور اسی پر نکلنا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہارا حلیہ ابھی پانچ منٹ میں درست کر دیتا ہوں

پر اس سے دشمنی نہی نکالا کرو یار۔۔ "

وہ اس کی ناک پر لب رکھتے اس کے بالوں سے چٹیا کے بل نکالنے لگا

Posted on Kitab Nagri

بیٹھو یہاں۔۔" وہ ڈریسر کی چیئر کھسکھائے بٹھا گیا تھا

آپ لیٹ۔۔" وہ بولتی کے وہ چپ کرا گیا تھا

آج مجھے یقین ہو گیا یہ اصلی ہیں"

اس کے الجھے بال درست کرتے وہ مسکراتے جھکتے بالوں پر لب رکھ گیا تھا

وہ شیشے سے گھور کے رہ گئ تھی

حان

ایسے نہی بناتے ہیں۔۔ "

میرے بال کھینچ رہے ہیں آپ۔۔ "

وہ الجھے بالوں میں زور سے کنگھا پھرنے سے سر پر ہاتھ رکھ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ایک منٹ تم چپ رہو گی "

وہ ضبط کیے رہ گئ جو اس کے بالوں کو اس کے پیچھے کھڑے جانے اب کیسے مڑوڑے دے رہا تھا

احان میں ٹھیک لگ رہی ہوں رہنے دیں آپ لیٹ ہو رہے ہیں۔۔ "

ریحہ نے ہار مان لی لیکن احان کے بال بناتے ہاتھ نہی رک رہے تھے وہ جانتی تھی ضد کا مارا شخص نیا اپنی جانب سے ایجاد کردہ چٹیا کا ڈیزائن تو بنا کے چھوڑے گا

ڈن۔۔"پونی کہاں ہے" وہ اس کے ہاتھ میں تھما گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو اب" وہ اس کے کندھے پر رکھ گیا

اس کو آپ چٹیا کہتے ہیں"

ریحہ صدمے سے دیکھنے لگی جو الٹ پلٹ کیے اس کے بال مزید الجھا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

رہنے دیں آپ مجھے ایسے ہی۔۔ "

اتنے زیادہ میرے بال اتار دیے ہیں۔۔ "

وہ خفگی بھری نظروں سے کنگھے کو بالوں سے بھرا دیکھنے لگی تھی

آہستہ آہستہ سیکھ جاوں گا"

آج اسی سے گزارا کرو

پریکٹس میکس آمین پرفیکٹ کل اچھی بناوں گا نہ "وہ محبت سماتے بولا

شکریہ احسان پر مجھے آپ کی پریکٹس کے چکروں میں گنجی نہی ہونا۔۔"

وہ آخری بل دیتے اس کے ڈراک کلون کی مہک محسوس کرتے بولی جسے وہ اس پر بھی سپرے کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

پارکنگ میں کھڑی گاڑی پر نظریں ڈالے وہ ہوٹل کی سمت کا ایڈریس دیکھے خود پر تنقیدی نگاہ فرنٹ مرر سے ڈالنے لگا

بالوں کو ہاتھوں سے درست کرتے وہ اس وقت آفس کے فارمل حلیے میں تھا

سیاہ تھری پیس میں وائیٹ شرٹ تراشیدہ شیو وہ اپنی عمر سے زیادہ سنجیدہ اور سوبر لگ رہا تھا

بابا میں پہنچ گیا ہوں

نہی آج پتہ چلا ہے ہماری دوسری پارٹنر ایک لڑکی ہے"

وہ صبح ملی ڈیٹیل دیکھنے لگا تھا

ایلیویٹر سے کانفرنس روم کا فاصلہ ایک منٹ کا تھا

میں اسے اِگری کرنے کی کوشش پوری کروں گا

او کے بعد میں بات ہوتی ہے۔۔ "

وہ فون سائیلنٹ پر لگا گیا

Posted on Kitab Nagri

گلاس ڈور دھکیلے وہ اندر بڑھا جہاں اندھیرے میں پروجیکٹر پر سلائیڈز اون تھی مطلب وہ لیٹ تھا

سب نے ایک نظر ڈور کی جانب ڈالی محض ایک سیکنڈ میں نظروں کا تبادلہ ہوا تھا اگلے پل وہ سر ہلائے خالی نشست کی جانب بڑھا

اس دوران وہ کسی سے بات نہی کر سکتا تھا

وہ آنکھیں سکیڑے اسے دیکھے گئ

ہلکی روشنی میں بھی وہ اسے پہچان گئ تھی

اس کے ماتھے پر واضع سٹیچز کے نشان دیکھتے وہ اپنی یو ایس بی کلچ سے نکالنے لگی تھی

نیکسٹ اس نے پریزینٹیشن دینی تھی

وہ اپنے پوائینٹس مائینڈ میں کلک کرتے سوچنے لگی

Posted on Kitab Nagri

خاموشی میں ہیلز کی آواز سمیت اپنی چیئر کے نزدیک سے گزرتی اس کی ایلیگینٹ پرفیوم کی مہک اسے اپنے قریب سے گزرتی وہ محسوس ہوئ تھی

جبکہ وہ سنجیدہ سی پروفیشنل انداز میں پروجیکٹر سے یو ایس بی اٹیچ کرنے لگی

چند سیکینڈ بعد وہ پروفٹ ایبل اور لوس ایبل چارٹ سائیڈ پر شو ہوتے غور کرنے لگا

آہیو آکوئسچین۔۔ "

وہ بات بیچ میں کاٹ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پس وہ اس کی جانب نظریں کر گئ تھی

لوس اور پروفٹ ایکول ہونا چاہیے پھر لوس خالی ڈیل کرنے والے کو کیوں ہو"

ویسے تو پریزینٹیشن کا رول ہوتا ہے درمیان میں انٹرپٹ نہی کرتے کوسچننگ سیکشن ہمیشہ آخر میں ہوتا ہے"

لیکن آپ شائد نئے ہیں

Posted on Kitab Nagri

اسی لیے مسٹر آپ بہت کونشئیس ہوگئے ابھی سے لاس اور پروفٹ کے معاملے میں"

اینڈ تک دیکھ تولیں میں کلیئر کروں گی"

وہ سنجیدہ ساٹکا جواب دے گئ تھی

وہ لب بھینچ گیا تھوڑی عزت افزائ تو ہوئ تھی جسے وہ اپنی پرزینٹیشن میں بہتر طریقے سے سمجھا گئ تھی

وہ اپنی پریزینٹیشن مکمل کرتے تھنکیو کی سلائیڈ اون کرتے سامنے آئ

اینی کوئسچین۔۔"وہ اونچی بولتے اسے ضرور متوجہ کر گئ تھی

جبکہ وہ لب بھینچے رہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دکھتے سر سمیت شدید فلو میں اس وقت مبتلا ہو گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

اس کی حرکت سے غازیان پر شدید غصہ آنے لگا تھا بے ساختہ اسے آئرہ کی چند ماہ پہلے کہی بات بھی یاد آئی وہ ریٹرن ریوینج لیتا ہے اور وہ ہر بار ایسا ہی کرتا تھا

آپ کے لیے ناشتہ بنادوں۔۔"

بشرا کی آواز سے وہ لاونج کے کاوچ پر نیم دراز سرخ آنکھیں کھول گئ

ہم بنادیں بوائل ایگ بھی لوں گی میں ساتھ۔۔ "

وہ اسے بتاتے اٹھتی کے بشرا کی بات سے پلٹی

آپ کے ساتھ اچھا ٹائم گزرا۔۔ "

میں آپ کو یاد رہوں گی نہ

اس کے بیگ گراونڈ کی چھان بین کر کے غازیان نے اسے ہائیر کر لیا تھا ہالہ کی سٹڈی سٹارٹ ہونے کے بعد سے فل ڈے ٹائم وہ وہی رہتی کیچن سے لیکر گھر کے کام بھی اس کی زمیداری میں تھے

Posted on Kitab Nagri

لیکن میں کہا جارہی ہوں بشرا میں یہی ہوں پھر بھلانے کی بات کا سوال ہی نہی۔۔ "

وہ گھڑی پر نظر ڈالنے لگی آٹھ بجے کالج جانا تھا وہ روم میں تیاری کے لیے اٹھتے بولی

لیکن غازیان صاحب تو میرے حساب کتاب کی بات کر رہے تھے۔۔"وہ اپنی حیرت کم کرتے بولی

تو وہ ویسے بھی ہر ماہ کرتے ہی ہیں نہ "

اس کا مطلب یہ تو نہی کے ہم کہی جا رہے ہیں۔۔ "

آپ ناشتہ بنائیں میرا جینا مرنا اسی گھر میں لکھا ہے اب "

وہ ڈائینگ ٹیبل پر پڑے ٹشو باکس سے تین چار ٹشو لیتے مزاق میں بات اڑاتے روم کی جانب چل دی

لیکن یہ تشویش روم میں جاتے ڈریسر پر پڑی چابیوں کے نیچے خاکی انویلیپ سے مزید بڑھ گئ تھی

روم میں چاپ سے وہ جان گئ وہ ہے

Posted on Kitab Nagri

ہر بات مجھے کیوں آخر میں پتہ چلتی ہے"

وہ اسے واشروم میں جاتے دیکھ آواز میں سختی لائے پوچھنے لگی

بتانے والا تھا رات میں تم سو گئ اور میں بھول گیا تھا۔۔"

وہ کبرڈ سے کپڑے لیتے شاور لینے چلا گیا تھا

وہ بھی خاموشی سے اپنی تیاری کرنے لگی تھی

غازیان اسے لیمن کلر کی کھدر کی پرنٹیڈ شرٹ پر سفید لونگ کوٹ میں دیکھنے لگا

وہ سنجیدہ سی بکس سمیٹتے اوور آل ہینگر سے نکالنے میں مصروف تھی

نور۔۔ "

میری جیکٹ تو دینا۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ ڈریسر کے سامنے بال بناتے دوران اسے مخاطب کرنے کو بولا

وہ خاموشی سے اس کی براون جیکٹ پکڑا گئ تھی

تمہیں فلو ہو گیا میں بھول گیا تھا بہت نازک ہے میری بیوی۔۔"

اس کی سرخ پڑتی ناک دیکھتے وہ بات بڑھاتے جیکٹ اسے تھما گیا تھا

یہ پہلی دفعہ تھا وہ اس سے کوئ فرمائش کر رہا تھا وہ اس کے نزدیک جاتے پہنا گئ تھی

تمہیں کچھ دنوں کے لیے ریلیف مل جائے گا مجھ سے "

ویسے بھی تم ہوسٹل شفٹ ہونا چاہتی تھی

وہ مسکرانے کی سعی کرتے اس کے ہر آرائش سے عاری نقش دیکھنے لگا

میری خواہشات کا احترام کرنے کا شکریہ۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ ہاتھ جھٹکتے پیچھے ہوتے اپنے الجھے بال برش کرنے لگی تھی

غصہ کس بات کا ہے نور میری جوب کا حصہ ہے تم بھی اس کے لیے تیار رہا کرو۔۔"

وہ اس کو بولتے اس کا چہرہ اپنی جانب کر گیا

حیرت اس بات کی ہے

میرے گھر کی ملازمہ کو بھی پتہ ہوتا ہے پر نور کو کچھ نہی پتہ ہوتا ہے "

وہ سفید ڈائیل والی رسٹ واچ پہنتے زہر خند ہوئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو غصہ اس بات کا ہے پہلے ملازمہ کو بتایا"

وہ چڑ گئ تھی اس کے اتنے پر سکون ہونے سے بحر حال نور اپنے دل کی کیفیت غازیان کے حوالے سے اس پر ظاہر نہی کر سکتی تھی

رئیلی یو مس می بیوی۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

اعتراف کرلو آج۔۔۔ "

وہ شوز پہنے لگا تھا اب وہ دانت پیس گئ تھی

کہاں ہوئ ٹرانسفر۔۔"وہ مدعے کی جانب آئ تھی

او میرے جانے کے دکھ میں پورا لیٹر نہی پڑھا۔۔

وہ مزاق میں بات ٹال گیا

نور خاموشی سے ہینڈ واش کیے ڈائینگ پر چلی گئ تھی

ناشتہ بے دلی سے کرتے وہ گھر کو دیکھ رہی تھی

ہالہ کچھ دن کی بات ہے بس۔۔ "

کاش کے تم ایک سبجیکٹ میں فیل نہ ہوتی تو ہم ساتھ جاتے۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

میری جوائینگ ضروری ہے نہ

تمہارا تھرڈ ائیر سٹارٹ ہے اور مائگریشن پروسس کے لیے تمہیں وہ سبجیکٹ بھی کلیئر کرنا ہو گا ویسے تم نے مجھے خاصا شرمندہ کیا تھا فیل ہو کر۔۔ "

وہ آخری بات پر مسکراہٹ روکے اسے سمجھاتے بولا تھا

میں لاسٹ مہینوں میں کیسے اتنے سارے سلیبیس کی تیاری کر سکتی تھی بتاو تم آئین سٹائن کی اولاد نہی تھی میں۔۔"

وہ شرمندہ ہونے کی بجائے غصہ ہو گئ تھی

میں تمہارا رونا بہت مس کروں گا نور اس خوشی میں آج نو ڈائیٹنگ۔۔"

وہ اس کا چیز سنڈوچ اپنی پلیٹ میں رکھتے بولا وہ ضبط کیے تھی

اس شخص کو اس سے جدائی پر بلکل فرق نہی پڑ رہا تھا وہ سوچ کے رہ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

یہ گھر۔۔؟

سرگوشی میں نکلی آواز وہ آنسو پی رہی تھی

ہنی چلو کچھ یادیں بنائیں اس گھر میں خوبصورت سی"

اس کے مقابل چیئر لائے وہ اس کو دیکھنے لگا تھا

وہ جانتا تھا اس گھر کو لیکر خاصی اٹیچ ہو گئ ہے

جبکہ وہ شادی سے لیکر اب تک اپنا گزرا ہر لمحہ کسی فلم کی طرح سوچ رہی تھی

اگر کبھی ہم میں کوئ مسلہ آپ کی مما جیسا ہو تو آپ کیا کریں گے"

وہ دل کی حالت دبائے اس کو چڑانے والے سوال کرنے لگی

پتہ ہے میرا کیا دل چاہ رہا ہے تمہیں چھت سے نیچے پھینک دوں۔۔"

غازیان نے چیئر مزید قریب کرتے آمنے سامنے کرلی تھی

Posted on Kitab Nagri

یہ میرا جواب نہی ہے"

بتائیں کیا کریں گے "وہ بضد تھی

اول تو میں حمدان نیازی نہی ہوں

اور اگر کبھی مزید اگلے آنے والے سالوں میں ایسا ہوا تو۔۔"

نور کا سانس رک گیا وہ اس کے نزدیک ہوتے اس کے لونگ اون کے کوٹ کے بٹن کھولنے لگا تھا

کالج جانا ہے مجھے وہ سرعت سے اٹھتی بٹن بند کرتی کے اس کو مضبوطی سے تھام گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو اب پہلے۔۔ "

میں حمدان نیازی کی طرح اپنے بچے ان کی پاگل ماں کے پاس ہرگز نہی رہنے دوں گا لہذا مجھ سے جدا ہوتے وقت سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا

وہ سانس روک گئی جو اس کے قریب ہوتے اپنی بے حسی میں کہی بات سے بھی اسے سرخ کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

پیپرز پر اپر سائن کرنے کے بعد وہ کانفرنس ایریا خالی ہونے لگا

وہ پیپرز سمیٹتی لڑکی کو دیکھتے قائل کرنے کے طریقے سوچ رہا تھا جب وہ اچانک خود پر مرکوز نظریں پاتے سامنے دیکھتے شخص کو دیکھتے بولنے لگی

آپ کو ٹھیک دیکھ کر خوشی محسوس ہوئی"

کیا آپ مجھ سے مخاطب ہیں"

بلیو جینز پر سفید اور بلیو چیک شرٹ اور اپنی اچھی خاصی ہائیٹ کے باوجود وہ ہائی ہیلز میں خاصی پروفیشنل لگی تھی

غالباً آپ ہی یہاں موجود ہیں" وہ خالی ایریا کو دیکھتے اسے جتا گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

اوہم اب پارٹنرز بھی توہیں" وہ حوالہ دینے لگا تھا

کیا ہم اس بارے میں کچھ بات کر سکتے ہیں" وہ مدعے کی جانب آیا ویسے بھی کل واپس جانا چاہتا تھا

وہ کچھ سوچتے بولا تھا

جی۔۔" وہ ہنوز کھڑی رہی تھی

میں لفظوں کی ہیر پھیر کا قائل نہی ہوں

اپنا ٹوئینٹی پرسنٹ شئیر مجھے بیچ دیں دس گنا زیادہ پرافٹ کے عوض۔۔"

وہ سیدھی بات کر گیا

جی۔۔" وہ حیرت لیے دیکھنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں نے آپ کی حالت پوچھی تھی پھیلنے کو نہی کہا تھا۔۔"

وہ چڑ گئ تھی

کیا ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں۔۔"

وہ سید ھا مدعے کی جانب آیا تھا اسے آسان لگا تھا لڑکی سے ڈیل کرنا

دیکھیں مس۔۔ "

بات یہ ہے "

مس نہی آئزہ فیاض نام ہے میرا۔۔"وہ چباتے بولی تھی

اوکے آئزہ آپ تحمل سے میری بات سنیں آپ ہوٹل کا کیا کریں گی

دیکھیں وہ ہوٹل لاہور میں ہے اور آپ اسلام آباد کی رہائشی"وہ قائل کرنے لگا

Posted on Kitab Nagri

پاگل ہیں آپ۔۔ "

میں ہر گز آپ کی آفر قبول نہی کرتی اور ویسے بھی وہ اونر اسلام آباد کا ہے پھر آپ نے کیوں یہاں آنے کی زحمت کی"

اواب سمجھ آئی۔۔"

وہ آنکھیں سکیڑتے قریب چیئر کھسکھائے مقابل آئی کے ازہان اس کے عجیب تاثرات دیکھنے لگا

کل سے اس لیے تم مجھ پر نظریں گاڑے میری پریزنٹیشن میں بھی خلل ڈال رہے تھے

وہ ساری کڑیاں ملانے لگی

استغفار میں نے کب نظریں گاڑی۔۔"ازہان نے حیرت لیے پوچھا

سب پتہ ہے مجھے اسی لیے مجھے پریزینٹیشن میں انٹرپٹ کر رہے تھے بحر حال میں ہر گز اپنے شیئرز نہی دوں گی۔۔"

اتنا آسان بھی نہی تھا ازہان نے جائزہ لیتے سوچا تھا

Posted on Kitab Nagri

ایک منٹ۔۔"

وہ پلٹی تھی

تم تیئس کے ابھی ہوئے نہی ہو رائیٹ"

ازہان نے حیرت لیے اپنی عمر کا اندازہ لگاتے اسے دیکھا لیکن وہ شائد اپنی ٹکر اس سے بھول گیا تھا

اور جہاں تک مجھے لگتا ہے مسٹر ابھی تمہارا ایم بی اے کمپلیٹ نئ ہوا ہو گا غالبا کیونکہ تمہاری عمر کے حساب سے فائینل سمیسٹر کے دوران تمہارا ایکسڈینٹ ہو گیا تھا

یہ ضرور تمہارے باپ کی کمپنی ہے جس نے تمہیں بغیر گریجوئیشن کے ہائر کر لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مجھے اپنی ڈگری کمپلیٹ کیے ماشاءاللہ سے تین سال ہو گئے ہیں سمجھے بچے تو آئندہ ایسی آفر مجھے نہی کرنا"

اب سکون سے گھر جاو"

جبکہ وہ تو وہی حیرت زدہ سا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ خاموشی سے اسے تیار ہوتے دیکھنے لگی تھی گھر کا سارا سامان وہ اپنے فلیٹ میں آج صبح شفٹ کروا چکا تھا ضروری کپڑوں کے علاوہ اس کا سامان بھی اسی فلیٹ میں سیٹ کروا چکا تھا

گلاس وال کی جانب گہری ہوتی شام کو دیکھتے خالی گھر اور اپنا بیڈ روم اس لمحے اس کی جان نکالنے کو کافی تھا

نور۔۔"

وہ خیالات سے نکلتے اس جانب متوجہ ہوئی

وہ اس کے آگے ہتھیلی پھیلا گیا وہ نا سمجھی کے عالم میں بلیو شرٹ اور گرے پینٹ میں اسے ہلکی شیو میں نفاست سے سیٹ کیے بالوں میں دیکھنے لگی

جو پر شوق نظروں سے ہاتھ پھیلائے اس کے وجود میں بے چینی پھیلائے تھا

غازیان نہی جاو نور مر جائے گی پلیز غازیان میری جان میرا دل نہی لگے گا"

زبردستی اس کا ہاتھ تھامے اپنے مقابل کرتے وہ باریک روتی آواز نکالے اس کی نقل اتارتے بولا

Posted on Kitab Nagri

اسے مہرون رنگ میں بالوں کو کیچر میں جکڑے اس کی سیاہ موٹی آنکھوں پر مڑی سیاہ خمدار پلکوں کو بھیگا سا محسوس کرتے وہ اسے اپنی باتوں میں الجھانے لگا تھا

میں اس گھر کو چھوڑنے پر بس دکھی ہوں سمجھے آپ۔۔"

وہ جکڑا ہاتھ چھڑانے کی کوشش میں اس کی باتوں پر اسے باور کراتے بولی

انٹرسٹنگ کورا اچھا کر لیتی ہو"

غازیان لب دبائے مسکراہٹ روکنے لگا تھا

اس کا ہاتھ دوبارہ تھامتے وہ ڈریسر کے قریب لایا تھا اس کے سنجیدہ تاثرات پر وہ فلو اور اپنی انجان تکلیف دے کیفیت سے سرخ ہوتی آنکھیں جھکا گئی تھی

وہ اس کے قریب ہونے لگا کے نور کو اس کی ہمیشہ سے سکون دیتی خوشبو قریب محسوس ہونے لگی جس کی وہ عادی سی ہو گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

نورے جان۔۔ "

وہ دل تھام گئ تھی اس کے لبوں کی نرم سی سرگوشی کان کی لو تک سرخ کر گئ

اس سال فیل نہی ہونا پلیز۔۔" وہ قہقہ لگاتے دل کی بدلتی کیفیت ایک منٹ میں زائل کر گیا

پچھلی بار تو ایک میں تھی نہ اس بار سارے سبجیکٹس میں ہوں گی۔۔"

اس کے سینے پر زور دیتے وہ نظروں سے دور ہوتے زہر خند ہوئ تھی

پیچھے اس کا قہقہ گونجا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریحہ کچھ کھا تو لو۔۔"

وہ اس کے نزدیک فریش جوس اور ڈیفرینٹ کٹے فروٹس کی پلیٹ لے کر آئیں تھیں سانیہ اس کا ہر لحاظ سے بہت خیال رکھتی

Posted on Kitab Nagri

بڑی مما میرا دل نہی چاہ رہا ہے پلیز مجھے وامٹ آ رہی ہے۔۔ "

وہ صبح سے آج پھر وامٹنگ کرتے نڈھال سی تھی

مجھے سمجھ نہی آ رہی اتنی الٹیاں کیوں آ رہی ہیں تمہیں "سانیہ اس کی حالت پر گھبرائی سی تھیں

بحر حال ایسے خالی پیٹ بلکل ٹھیک نہی ہے اگر وامٹ آ بھی رہی ہے پھر بھی کھاو۔۔ "

یک دم وہ درد محسوس کیے کراہی تھی

وہ اس کے چہرے کا اچانک سے متغیر ہوتا رنگ دیکھنے لگیں

ریحہ ہم ابھی ہوسپٹل چلتے ہیں میں تمہارے بابا کو گاڑی نکالنے کا بولتی ہوں "

وہ اسے سہارا دیے بیڈ کراون کے ساتھ ٹیک لگائے بٹھاتے گھبرائی سی بولیں

مما مم۔۔ مجھے لگ رہا ہے میں مر جاوں گی

Posted on Kitab Nagri

مما مجھے شدید درد ہو رہی ہے آپ پلیز احان کو کال کریں

کہا بھی تھا نہ جائیں۔۔"

وہ بے سکون سی ہوتے اپنی کیفیت انہیں سمجھا نہی پا رہی تھی وہ اسے اچانک سے شدید تکلیف میں مبتلا ہوتے دیکھ تیزی سے گھبراتے باہر گئیں تھیں

درد سے دہرے ہوتے اس کی نظر دانستہ سائیڈ ٹیبل پر پڑے اپنے فون پر پڑی

بامشکل کھسکتے فون تک پہنچتے وہ کانپتے ہاتھوں اور جان نکلتی حالت میں دھندلی پڑتی سکرین پر نمبر ڈائل کرنے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون تو اٹھائیں۔۔ "

سانیہ کے ابھی تک نہ واپس آنے پر وہ دروازے کی جانب دیکھتے بستر پر پڑی اب بری طرح اپنی تکلیف پر رونا شروع ہو گئ تھی

یک لخت رسیو ہوتے ائیر پیس سے اس کی ہمیشہ والی شوخ آواز گونجی

Posted on Kitab Nagri

حان کی جان کا دل نہی لگ رہا۔۔ "

حان۔۔ "

اسکی درد میں ڈوبی اپنی پکار پر وہ ٹھٹھکتے چونکتے پھر کچھ سمجھتے سر جھٹکتے بولتا کے اس کی رندھی آواز اس کے ہوش سہی میں اڑا گئ تھی

حان مم۔۔ مجھے سنیں مجھے لگتا ہے مجھے سانس نہی۔۔ "

وہ با قاعدہ اب اس کی روتی آواز میں لفظ سمجھتے پریشان ہوا

ریحہ تم ٹھیک ہو۔۔ "

مما پتہ نہی کہاں چلی گئیں مجھے چھوڑتے وہ ابھی تک نہی آئ میں آج درد سے مر جاوں گی ورنہ۔۔ "

وہ بہتی آنکھوں سے شیٹ کو ایک ہاتھ کی مٹھی میں لے چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

ریحہ مما کہاں ہے تم کہاں ہو میری جان میں

میں بس پانچ منٹ میں آیا۔۔"

وہ پھولتی سانسوں سے اس کی رونے کی آواز محسوس کیے اپنی چیزیں وہی چھوڑے چابیاں لیتے تیزی سے چیئر سے اٹھا

ریحہ میری جان اٹھنے کی ہمت کرے میرا بچہ۔۔"

وہ درد سے دہری ہوتے حواسوں سے بیگانی ہوتے ان کے ہاتھ سے نکلتی جارہی تھی

نائمہ اور سانیہ کی آواز فون سے محسوس کیے ان کی موجودگی سے وہ گاڑی کے قریب پہنچے تھوڑا پر سکون ہوتے چلتے فون کی کال کاٹتے تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ پر آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے فیرول اچھی دی "

Posted on Kitab Nagri

تمہارے بابا نے "

ڈنر نور کے بابا طرف تھا جہاں حمدان نیازی بھی مدعو تھے وہ خاصے غمزدہ سے تھے پر وہ اس بات پر قائل تھے یہ اس کی جوب کا حصہ تھا ویسے بھی وہ میر سبطین کی وجہ سے بھی چاہتے تھے اس کی ٹرانسفر جلد ہی یہاں سے ہو جائے

اس لمحے وہ گیراج میں کھڑی اس کو گاڑی سے ٹیک لگائے گارڈن میں لگے درختوں سے ٹکراتی ہلکی روشنی میں دیکھ رہی تھی

تمہیں فرق پڑ رہا ہے کوئی۔۔"

وہ دھیمی سرگوشی میں مبہم لہجے میں اچانک سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی خوشی ہو رہی ہے۔۔"

وہ آنسو خود میں اتارنے لگی

میں جب ویک اینڈ پر آوں گا میرے لیے ڈشش بنانا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

آنسو ضبط کے باوجود بہنے لگے جسے وہ مہارت سے چھپاتی مضبوط بنی بولتے اسے مسکرانے پر مجبور کر گئ

میں ان میں آئل اور نمک زیادہ کرتے تمہارا سارا ڈائیٹ پلین خراب کر دوں گی"

ٹھیک ہے پھر روڈ پر وہ موٹے پیٹ نکلے پولیس والے دیکھتی ہو ویسا ہو جاوں گا میں "

مسکراتی نظروں کا تبادلہ ہوتے اچانک سے وہ موقع دیے بغیر خود میں بھینچ گیا

پیچھے سے ڈھیر ساری شاپنگ کرنا۔۔"

میرے لیے بھی کرنا اوکے "وہ اس کے بالوں میں انگلیاں الجھائے ان کی خوشبو خود میں اتارنے لگا

خود کے ساتھ لے کر گئے تھے کبھی خود کبھی مجھے کروائی تھی میں کیوں کروں۔۔ "

وہ رندھی آواز میں بولی

تمہارے کالج کے ڈیوزز کون کلیئر کرتا ہے بتانا ذرا مجھے "

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنی آنکھیں موندتے تھوڑی اس کے سر پر ٹکا گیا

تم احسان نہی کرتے فرض ہے تمہارا"

وہ اس کے سینے سے لگی گہرے سانس لیتے اس کی شرٹ سے اٹھتی خوشبو سانسوں میں اتارنے لگی

اوکے کیا چاہیے مجھے بتا دو "

بے ساختہ اپنے دل سے لگی اس لڑکی کے لیے آواز برامد ہوئی تھی وہ کہہ دے بس تم۔۔ "

کچھ نہی۔۔"اس لمحے اس کا دل بری طرح ٹوٹا تھا

یقین دے دو گی مجھے "چند لمحے پہلے والی دل کی کیفیت کو دباتے بولا

کبھی نہی تم مجھ سے بدلہ لیتے ہو مجھے سردی میں شاور کے نیچے کھڑا کیا اور تمہاری فیوچر کی پلیننگز کے بعد تو کبھی بھی نہی دوں گی۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ کل دن کی ڈائینگ پر کی باتیں یاد کرتے سختی سے بولی

وہ نہ بھی کہتا پھر بھی تم سے یہی امید تھی مجھے"

وہ گرفت ڈھیلی کرنے لگا پر نور کی گرفت سخت پائ تھی

چھوڑ دو ورنہ ابھی ٹائم نہی ہے جو تم میرے جزبات ابھار رہی ہو"

اس کی بوجھل آواز سے وہ چہرا اس کے سینے سے نکالے گھورنے لگی تھی جو فاصلہ پائے اب گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولے سیٹ پر جھکے ڈیش بورڈ کھولنے لگا

یہ پکڑو۔۔"چند لمحوں بعد وہ چھوٹا بوکس اس کے حوالے کر گیا

کیا ہے یہ۔۔"وہ حیرانی سے دیکھنے لگی تھی

اوپن اٹ۔۔"وہ کھولنے لگی

Posted on Kitab Nagri

اندر چابیاں پیپرز اور کارڈ تھا

یہ کیا ہے۔۔؟ وہ چابیاں کریڈٹ کارڈ اور پیپرز نا سمجھی سے دیکھنے لگی تھی

یہ میرا کریڈٹ کارڈ تم سسر جی سے اپنی ضرورت کی کسی چیز کے پیسے نہی لو گی۔۔"

باپ ہے وہ میرا تمیز سے پکاریں۔۔"وہ انگلی دکھاتے وارن کر گئ

مس ہالہ نور سسر جی کو سسر نہی کہوں تو کیا چیف منیسٹر جی کہوں۔۔"وہ تپ گیا تھا

آپ ایک روڈ پلس عجیب انسان ہیں۔۔"

وہ اس شخص کے بدلتے چہروں سے دھنگ ہی تو ہوتی تھی

Posted on Kitab Nagri

یہ پیپرز اور چابیاں وہ سٹام پیپرز دیکھتے عجیب ہونے لگی

یہ پیپرز میں نے ایک گھر خریدا ہے اس کے ہیں "

اور یہ چابیاں میرے فلیٹ کی جہاں ہم رکے تھے اگر تم وہاں رہنا چاہو تو۔۔"

وہ حتمی انداز میں بات ختم کرتے بولا

آپ کہاں جارہے میں یہ سب کیا کروں گی۔۔"وہ اس کی حرکتوں اور چیزوں پر ششدر تھی

نہی چاہیے مجھے یہ سب۔۔"وہ یک دم ہزیانی انداز میں بولتے دور پھینک چکی تھی

نور کیا حرکت تھی یہ۔۔"وہ اس کا کندھا دبوچ گیا تھا

نہی چاہیے مجھے تمہارے احسان مجھے کیوں دے رہے ہو یہ سب رکھو اپنے پاس۔۔ "

وہ گہرا سانس کھینچ کے رہ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

پاگل لڑکی بیوی کو نہ دوں تو رشتے داروں کو دوں جا کر کیا۔۔"وہ دانت پیس گیا تھا

تمہاری ٹرانسفر میں کس کا ہاتھ ہے۔۔ "

وہ خوفزدہ سی بولی۔۔"

کسی کا نہی ہے جس ایریا میں ہوئی ہے وہاں کا اے سی ریٹائیرڈ ہو گیا تھا اور میری ٹرانسفر کا مسلہ تو کب سے چل رہا تھا سیٹ خالی تھی بس اسی لیے وہاں ہو گئی

بجرحال وہ مطمئین نہی ہو رہی تھی

Now say good bye...!!

وہ اس کے مقابل ہوتے اس کا دھیان اپنی جانب متوجہ کرنے لگا

Posted on Kitab Nagri

Good bye

وہ اس کی آنکھوں میں اپنی ساکن سیاہ آنکھوں سے جھانکتے بے خیالی میں نیچے بکھری چیزیں دیکھتے بولی تھی

واوایمپریسیو یااللہ مجھے ہمت دے "

وہ اسے کھینچتے قریب کرتے گڈبائے کے مطلب اچھے سے سمجھانے لگا تھا کے وہ سرخ سی ہوتے اس کی قربت میں ہر فکر فلحال کے لیے بھلا گئ تھی

سرد قطرہ قطرہ پگھلتی رات ہوسپیٹل کے کوریڈور میں بے چینی سے ٹہلتے گزری چند لمحوں پہلے ازان کی آواز سے وہ مسجد نماز ادا کرنے چلا گیا

فجر کی نماز ادا کیے وہ دعا مانگتے اس کی زندگی اور نئ آنے والی زندگی کی خیریت کی دعا مانگتے چہرے پر ہاتھ پھیر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ رات سے تکلیف میں مبتلا تھی

اس لمحے عورت زندگی اور موت سے لڑتی ہے یہ بات اس کی جان نکالنے کو کافی تھی

ہوسپیٹل کی راہ کرتے مختلف وسوسے زہن میں ابر سے رہے تھے کاش وہ اس کے ساتھ ہوتا

وہ ہمت کیے رخ کر گیا

احان کتنی کالز کی تمہیں۔۔"

سانیہ کی اپنے پیچھے آواز سے وہ رخ موڑ گیا تھا

مما پتہ نہی چلا۔۔"وہ سکوت پاتے ہوسپیٹل رومز کا جائزہ لینے لگا

پتہ رکھنا تھا پچھلے آدھے گھنٹے سے کوئی مسلسل اپنے باپ کا انتظار کر رہا ہے"

اور بابا جانے کہاں غائب ہیں"

Posted on Kitab Nagri

وہ اچانک بول گئیں

مما اندازہ نہی۔۔"

ایک منٹ ک۔ کیا کہا آپ نے" وہ بری طرح چونکا تھا

وہی جو تم سمجھ گئے ہو۔۔" وہ مسکراتے اس کی پیشانی چوم گئیں تھیں

یا اللہ مما آپ سچ۔۔" وہ خود پر ضبط کرتے انہیں زور سے گلے لگاتے اپنی کیفیت پر دل تھام گیا تھا

مبارک ہو میری جان" وہ مسکراتے اس کی خوشی پر اس کا کندھا تھپک گئیں

آپ کو بھی۔۔" وہ نمی خود میں اتارتے مسکرانے لگا تھا

Posted on Kitab Nagri

بیٹے سے تو مل لو پھر خوشی کا اظہار بھی کر لینا "

بیٹا۔۔وہ زیر لب دہرا گیا

نائمہ اس کے سامنے کمبل میں لپٹا نازک سا وجود سامنے لائی تھیں

وہ شکن زدہ کپڑوں میں تھا لمحوں میں اپنی ساری تھکاوٹ وہ منظر دیکھتے زائل ہوتی لگی

اس کی جانب نائمہ نے مسکراتے قدم بڑھائے تھے

کانپتے ہاتھوں سے وہ اس کو گود میں لے گیا اس کا چہرا دیکھتے بے یقین سا اس کے نقش نرمی سے چھونے لگا

اس کی ننھی سی انگلی کھولتے اپنے ہاتھ میں تھام گیا تھا

اس لمحے آنسو کا قطرہ اس ننھے وجود کے چہرے پر گرتے وہ کسمساتے مسکرا گیا

احان کی مسکراہٹ کچھ سوچتے گہری ہوئی

میں اسے پہلے دیکھوں گی۔۔"اس کی سرگوشی قریب ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

میری جان یہ اعزاز بھی آپ کی پاگل مما کی جگہ بابا کو حاصل ہوا ہے"

وہ اس کے گلابی گال پر جھکتے لب رکھ گیا کے خاموشی میں اس نے اچانک رونا شروع کر دیا تھا

آہ میرے شہزادے بس ماں کو پاگل کہنا برداشت نہی ہوا۔۔"

وہ جھلانے لگا مگر اس کی باریک روتی آواز مزید تیز ہو گئ تھی

احان مجھے دو اسے بھوک لگی ہے۔۔"

سانیہ کے حوالے کیے وہ اسے تو بھول ہی گیا تھا جب وہ بے چینی سے دریافت کرنے لگا

مما ریحہ کیسی ہے؟ وہ اس کی جانب دیکھتے بولیں

ریحہ ابھی کچھ دیر میں روم میں شفٹ ہو گی"

Posted on Kitab Nagri

سکندر اور وہاج اس لمحے ہوسپیٹل آ گئے تھے

ازان اس کے کان میں وہ خود دینے کے بعد

پوری وارڈ میں مٹھائی بانٹتے اپنی خوشی کا اظہار کیے وہ اب اس سے ملنے کو منتظر تھا جو اسے اس خوشی سے آشنا کرا گئ تھی

چند لمحوں بعد ڈاکٹر کی اجازت سے وہ اس کے روم میں داخل ہوئے

وہ داوئیوں کے زیر اثر ابھی بے ہوش تھی

جب اپنی پیشانی پر شدت بھرا لمس محسوس کیے وہ اسے محسوس کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حان۔۔ "

حان کی جان۔۔"

اپنے لمس کی آشنائ پر اس کی سرگوشی میں ڈھلتی آواز سے وہ دوبارہ بولتے جھکا

وہ اس کی پیشانی پر مسکراتے پھر سے لب رکھے پیچھے آتی چاپ اور آوازوں سے اس کے بیڈ سے پیچھے ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

ریحہ۔۔ "

نائمہ کی پکار سے وہ مندھی آنکھیں کھولنے لگی تھی

مما میرا۔۔"

لاشعوری سی کیفیت میں بے ساختہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے پوچھنے کی سعی میں تھی

بیٹا ہے "

سانیہ اس کے قریب لائی تھیں احان کے کہنے سے اس نے کبھی بھی پہلے چیک اپ ہی نہی کروایا تھا بیٹا ہے یا بیٹی بحرحال ریحہ کی تکرار بیٹے پر ہوتی تھی

اور اس کا جواب پتہ نہی تم عورتیں خود عورت ہو کر بھی پہلی اولاد بیٹا ہی کیوں چاہتی ہو

Posted on Kitab Nagri

اور ریحہ کا جواب میں کوئی فرق کرنے والی ماں نہی ہوں پر اب تو میں نے نام بے بی بوائے کا ڈیسائیڈ کر لیا ہے اب بے بی کی چینجینگ نہی ہو سکتی

وہ خیالات سی نکلی جب نائمہ اس کی گود میں تھماتی کے وہ سمٹی سی تھی

مما میں کیسے پکڑوں "

وہ نم آنکھیں لیے دھندلی پڑتی نظروں سے منظر نظروں میں اتار رہی تھی

ایسے میری جان میں بتاتی ہوں پکڑو اسے "

تمہیں ہی سنبھالنا ہے وہ اس کے سر کے نیچے ہاتھ رکھواتے اسے سمجھانے لگی

وہ چھوٹے سے ہاتھ کا انگوٹھا منہ میں لیے تھا

مما یہ کتنا پیارا ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ نم آنکھوں سے گلابی رنگت لیے چہرے کو دیکھنے لگی تھی اس کے بال بھورے سے تھے بے ساختہ اس کا باپ یاد آیا تھا وہ سامنے دیکھنے لگی جو وہاج سے مسکراتے باتوں میں مصروف تھا۔۔

مما آپ پاس رہیں۔۔" وہ اس کو چھونے سے بھی ڈر رہی تھی جب نائمہ نے اس کی حرکت پر تکیہ اس کے پیچھے درست کیے مسکرانے پر اکتفا کیا تھا

اس پرسکون لمحے کے لیے کتنی تکلیف سہی تھی وہ گہرا سانس کھینچتے اس کی سرخ و سفید چھوٹی سی پیشانی چہرا اور ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے نرمی سے چومنے لگی تھی

میری جان تو آج سہی سے سمجھدار سی ہو گئی ہے "

ریحہ نے ماں بننے کی ترقی کرلی ہے

بی جان کی آواز سے وہ ثانیہ کے سہارے کراون سے ٹیک لگاتے گود میں تھامے اپنے وجود کے حصے کو دیکھتے نم آنکھوں سے اسے قریب محسوس کیے مسکرا گئی تھی

اسے ڈیلیوری کے دوران ہی پتہ چل گیا تھا پھر بھی ایک خدشہ سا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ سرخ سی اس کو ڈھونڈنے لگی جو سامنے دیوار سے ٹیک لگائے مسکراتی نظریں اس کی ہر حرکت پر گاڑے اس کی جانب فلائینگ کس اچھال چکا تھا

وہ سٹپٹاتی نظریں موڑ گئ

اس کا نام کیا رکھنا ہے "سانیہ نے اسے گود میں لیتے پیار کرتے پوچھا

اس کا نام ریحہ رکھے گی "اس کی موجودگی اپنے ساتھ محسوس کیے وہ مزید چہرا جھکا گئ تھی وہ جانتا تھا وہی اس کا نام رکھنا چاہتی ہے اور وہ یہ اختیار بھی اسے دینا چاہتا تھا جس نے اتنی تکلیف اسے دنیا میں لانے کے لیے اٹھاے تھی

ریحہ کیا نام رکھنا ہے "

بی جان نے مسکراتے پوچھا

وہ اس کی جانب رخ کر گئ تھی جو مسکراتے سر ہلا گیا

Posted on Kitab Nagri

ارحان۔۔"وہ کچھ توقف کے بعد بولی

ارحان بہت پیارا نام ہے۔۔"احان سے ملتا جلتا ابھی وہ بول ہی رہے تھے ازہان کی ویڈیو کال آنے لگی تھی

مجھ سے زیادہ اب آپ جونیر احان کو پیار کریں گی"

وہ سانیہ کی گود میں موجود بچے کو دیکھتے اپنی تکلیف دبائے خفگی بھرے لہجے میں بول گیا

یہ تو ہے۔۔"سانیہ اسے چوم گئ تھی جو نیند میں بار بار وقفے وقفے سے پیار کی برسات ہونے پر ہڑبڑا سا جاتا

وہ سب اس جانب متوجہ تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو کمپلیٹیڈ می۔۔ "

وہ اس کا ہاتھ تھامتے سرگوشی میں بول گیا اس لمحے سب کی موجودگی میں وہ سرخ چہرا جھکا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

آج نہی آپ کو آفس جانا۔۔"وہ یاد آتے خفا چہرا موڑ گئ تھی

آج تو ابھی میرا بیٹا آیا ہے۔۔ "

وہ اس کا ڈرپ لگا سوجھا ہاتھ تھامتے اس کی پشت پر اپنے لب رکھ گیا تھا

احان۔۔"وہ سب کی موجودگی میں گڑبڑاتے ہاتھ کھینچ گئ

حان کی جان سے سہی سے تھینکس بھی نہی کر سکتا۔۔ "

چلو ادھار رہا۔۔"

وہ سب کی موجودگی کی وجہ سے مزید سرخ سی ہوتے اس سے نظریں چرانے لگی تھی

ارحان کیوں نام رکھا تم نے کبھی مجھے بتایا بھی نہی۔۔"وہ کچھ سوچتے پوچھنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں نے خاصا سوچا تھا یہ نام لیکن آپ کو اس لیے نہی بتایا اگر بیٹی ہوتی تو اسی لیے میں نے اپنے دل میں چھپائے رکھا

وہ ہم دونوں کے ناموں کا مکسچر ہے ار میرے نام کی شروعات اور حان آپ پر ختم۔۔ "

نور۔۔"وہ ناشتے کی ٹیبل پر اسے بلا گئے

جی بابا۔۔"

بیٹے اتنی آنکھیں کیوں سرخ ہوئی ہیں۔۔"

رات کو ٹھیک سے سوئی نہی

وہ اس کی ناشتے کی پلیٹ ویسے ہی پڑی دیکھ رہے تھے

بابا ئی بس یونہی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اب وہ کیا بتاتی جگہ بدلنے کی وجہ سے اسے اپنے اتنے سال گزارے گھر میں بھی نیند نہی آئ تھی وہ اپنی کیفیت پر مضطرب تھی

اچھا غازیان کی کوئ خیر خیریت کی کال نہی آئ۔۔"

وہ بات ختم کرتے بولے۔۔

وہ لیٹ پہنچے ہوں گے۔۔"اسی لیے شائد نہی کی

میں لیٹ ہو رہی ہوں۔'

وہ کچھ سوچتے پلٹی تھی

ہمم کہو۔"وہ اس کے بولنے سے پہلے مسکراتے بولے

میں پروپر ڈرائیونگ سیکھنا چاہتی ہوں تو۔۔"

تاکہ ٹائمنگ کا مسلہ آپ کو بھی نہ ہو"وہ کچھ توقف کے بعد بولی

Posted on Kitab Nagri

تواس کی اجازت تم غازیان سے لو۔۔"وہ کچھ سوچتے بولے

وہ تو چاہتے تھے میں ہی نہی سیکھ رہی تھی"وہ افسردہ ہو گئ وہ بلکل اس پر ڈپینڈ کرنے لگی تھی لیکن وہ شائد ایسا نہی چاہتا تھا اسے لیے اسے اس کے حال پر چھوڑ گیا

نور پردے نہی ہٹاو۔۔"وہ تیز آنکھوں میں چھبتی روشنی سے بولا

نور۔۔"وہ کسمساتے کروٹ لیتے اسے ڈھونڈتا کے کمرے میں خود کو بستر پر تنہا پایا

رات تین بجے کے قریب وہ پہنچا تھا اور بے خبری کی نیند میں ایسا سویا کے اب آٹھ بجے آنکھ لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

شٹ اسے کال بھی نہی کر سکا وہ فلحال گھر الاٹ ہونے تک اپنے انڈر ٹرینگ والے نارمل سرونٹ کوارٹرز میں ہی ٹھہرا تھا

خود کا عادی بنا دیا ہے "

فون ٹٹولتے ٹائم دیکھا جو نو بج گئے تھے

وال کلاک غلط ٹائم شو کر رہی تھی

وہ کالج ہو گی لیکچر میں۔۔ "

فون بعد کرنے کا فیصلہ کیے وہ جوائینگ کی تیاری کرنے لگا۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب کیا ہے۔۔ "

ابھی ڈسٹرکٹ آفیسرز سے ملتے وہ سیدھا اپنے آفس میں آیا تھا جہاں پھولوں کے مختلف بکے دیکھتے وہ پیچھے کھڑے اپنے انڈر محکمے کے تین چار لوگوں سے پوچھنے لگا

Posted on Kitab Nagri

سر ویلکم آپ کا۔۔"کانسٹیبل چہکتے قریب آیا تھا

اور ان کو کس دوکان سے صبح صبح چونا لگا گے لے کر آئے ہو"

وہ گڑبڑا گیا تھا

نہی سر یہ تو لوگوں کو پیار ہے آپ سے "وہ اس کی چئیر کھسکھاتے بولا

اچھا ایک دن میں مجھ سے پیار بھی ہو گیا۔۔"

ملنا چاہوں گا ایسے لوگوں سے جو پھولوں کی دوکان میرے آفس کو بنا گئے"

وہ تیکھے لہجے میں بولتے ٹیبل سے پھولوں کی پیتاں ہٹاتے فائلز دیکھنے لگا

وہ سر۔۔"وہ گڑبڑایا یہ سب تو وہ دھمکا کر لے آئے تھے

Posted on Kitab Nagri

سب پتہ ہے مجھے یہ سب ویسٹ ہونے سے پہلے دے کر آو کام آجائیں گے کسی کے جنازے میں۔۔"وہ بے اعتنائی برتتے بولا

استغفار سر۔۔"وہ تو اس کو دیکھتے حیرت زدہ سا تھا

سر دراصل لوگ آپ کی آمد سے خوش ہیں لوگوں کو آپ اچھے لگے ہیں اور ہمیں بھی۔۔"

وہ بتیسی نمایاں کرتے بولا

لیکن میں بلکل اچھا نہی ہوں تم مجھے خامخاں کا مکھن نہ لگاو"

وہ فائیل سے سرسری نظر اٹھاتے بولا

آئیندہ ایسی کوئی حرکت نہی چاہیے مجھے اپنے آفس میں "

وہ اس کو ایمپریس کرتا اپنا سامنہ لے کر رہ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ مسلسل آدھے گھنٹے سے کپڑوں کی سلیکشن میں مصروف تھی لیکن دماغ کے اکورڈنگ کچھ مل ہی نہی رہا تھا

مما بھی نہ یہ تارے موتیوں والے کپڑے سلیکٹ کرنا واقعی ایک مشکل کام ہے بانسبت کوئی بھی رنگ کی ٹی شرٹ لو اور کوئی بھی جینز لیکن یہاں تو ٹراوز کی میچنگ علیحدہ دوپٹے کا رولہ وکھرا"

بلیک اور وائیٹ۔۔"

ہمم نہی کچھ اور۔۔"وہ جھنجھلاتے میچنگ میں کنفیوز تھی

بلیک کے ساتھ ریڈ کا کمبینیشن اچھا لگتا ہے۔۔"

نہی بلیک اور گرے بھی ڈیسینٹ ہی لگتا

وہ ریکس میں لگے ہینگرز پر شرٹس دیکھ رہی تھی اپنے پیچھے سی آتی آواز پر لاشعوری میں بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

یو شوڈ چیک دس اچھا میچ ہے" وہ ایک شرٹ نکالتے سامنے آتے تھما گیا تھا وہ ایک دم اس کی موجودگی سے حیرت زدہ سی تھی

تم ایسا کیسے کر سکتے ہو"

مطلب حد ہو گئ ہے اب تو۔۔" وہ کچھ سوچتے غصے سے بولتے روبرو ہو گئ تھی

کیا مطلب ہے اس کا میں سمجھا نہی "

وہ حیران ہو گیا تھا صاف رنگت کی حامل لڑکی کو مہرون چیک شرٹ اور بلیو جینز میں بالوں کو اونچا سا رفلی جوڑے میں باندھے بے ساختہ وہ جھرجھری لے گیا اسے اتنی سردی میں بغیر سوئیٹر اور جرسی کے دیکھتے جب کے خود وہ گرے ہائی نیک اور بلیک جینز پر بلیک ہی جیکٹ پر مفرل بھی لپیٹے تھا

تم مجھے مسلسل سٹوک کر رہے ہو" اس کی چھبتی آواز سے وہ ہوش میں آیا

Posted on Kitab Nagri

غالباً مس آئرہ یہ شاپنگ مال ہے جہاں ہر بندے کو شاپنگ کا حق حاصل ہے"

وہ دوبدو جواب دے گیا تھا

گرلز کاونٹر پر۔۔"وہ طنزیہ بولی

کیوں میری ماں بہن نہی ہے جن کے لیے میں نہی کر سکتا۔۔"

وہ اب شدید اس کی بات پر حیران ہوا تھا مطلب اس کا دماغ کہاں پہنچ رہا تھا

ٹھیک ہے کرو لیکن میں نے مشورہ نہی مانگا۔۔"

I have my own dressing style

وہ ہینگر سمیت اس کی تھمائ شرٹ ریک میں لٹکا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

میں نے تو سجیشن دیا تھا لیکن آپ تو جانے کیا سمجھ گئیں

وہ بے نیازی سے کہتے اب زرا دور جاتے اپنے شرٹس دیکھنے لگا

نہی ایک منٹ سمجھنے سے کیا مراد ہے تمہاری" سیلز بوائے اچانک متوجہ ہو گیا تھا اس کی تیز آواز سے

میم اپنی پرابلم۔۔ "

یس یہ لڑکا مجھے مسلسل کانفرنس روم سے لیکر سٹوک۔۔ "

نتھنگ آپ کام کریں میں دیکھ لوں گا یہ تھوڑی اپ سیٹ ہیں"

آپ دھیان نہی دیں شاپنگ نہی کرائ تو ایسے ری ایکٹ کر رہی ہیں۔۔ "

وہ ششدر سی کچھ بولتی کے اس کی بازو کھینچتے قدرے پرے کپڑوں کی بھرمار لیے ریک کے قریب لے گیا تھا

واٹ کیا تھا یہ اب مجھے یقین ہو گیا تمہارا آفر دینا اور یہ۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے ہونٹوں پر ہاتھ جما گیا تھا

چپ ایک دم چپ۔۔ "

وہ آنکھیں دکھا گیا

جانتی ہیں ابھی سکیورٹی مجھے باہر نکال دیتی میں آپ کو کہاں سٹاک کر رہا ہوں

یہاں سے جاتے گھر والوں کے لیے کچھ شاپنگ کرنا چاہتا تھا

آج صبح مجھے میرے بھتیجے کی خوشخبری ملی ہے

میں صرف اپنے نیو بورن بھتیجے کی کچھ شاپنگ کرنے آیا تھا بے بی ریکس ڈھونڈتے مجھے آپ نظر آئی ڈیٹس اٹ آئرہ۔۔"

اب آپ کچھ بولیں گی نہی گلٹ فیل کر رہی ہیں۔۔"

وہ آنکھیں پھیلاتے اس کے ہاتھ کے جانب اشارہ کر گئی جو اس کے منہ پر جمائے تھا

او سوری۔۔"وہ فوری ہٹاتے خجل سا ہو گیا

Posted on Kitab Nagri

ہٹو پیچھے کل جیسے ڈاریکٹ تم نے ڈیلینگ کی بات کی تھی نہ وہ بے مروتی دیکھتے میں کچھ بھی سوچ سکتی تھی

وہ لب دبا گیا تھا جب وہ پلٹی تھی

اور ویسے بھی اس مال میں بے بیز کاونٹر تھرڈ فلور پر ہے۔۔ "

اوکے تھینکیو۔۔"وہ سر ہلا گیا

ایکسکیوز می۔۔"وہ جھجکتے دوبارہ مخاطب کر گیا تھا

ہیلپ کر دیں گی۔۔"

وہ گہرا سانس کھینچ گئی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہہ دے کس خوشی میں بحرحال وہ سر ہلا گئی

پنک۔۔"

نو بے بی بوائے ہے بلیو اچھا لگتا ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ازہان نے تیسرا اس کا سلیکٹ کردو ڈریس بھی رد کیا تھا

خاصا تجربہ ہے آپ کو۔۔"اس کی بات پر تاریک سا سایہ لہرایا تھا وہ تکلیف دبانے لگا آج اس کا بچہ ارحان سے کچھ ماہ بڑا ہوتا اس کی مسلسل چلتی زبان سے وہ بس سر ہلا رہا تھا

وہ چھوٹا بچہ ہے اور یہ عجیب ہی کونسیپٹ ہے جبکہ کتنے کیوٹ ہوتے ہیں نہ چھوٹے بچے ان پر ہر رنگ بلکہ گلابی سے تو ہوتے ہیں گلابی کتنا زیادہ پیارا لگتا ہے

وہ مسکراتے بولی تھی

ایکچولی مجھے آپ سے ایک بات بھی پوچھنی تھی۔۔"

لیکن میری طرف سے انکار ہے اسی لیے میں کسی کی مدد نہی کرتی ہٹو پیچھے"

اس کی ایکسرے کرتی نظروں سے الجھتی وہ اب پرے ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ غلط رنگ کیوں دیتی ہیں سن تو لیں۔۔"ازہان نے قدم موڑتے اس کے سامنے جاتے رکا

کیونکہ مجھے تمہاری ڈیل منظور نہی ہے۔۔"

اف۔۔ازہان سر پر ہاتھ مار گیا

مجھے ڈیل کی بات نہی کرنی۔۔"

تو پھر۔۔؟وہ حیرانی کم کر گئ تھی

یار آپ۔۔ "

یونیورسٹی کی زبان نہ اپنے بوائے فرینڈز تک ہی محدود رکھو میرے ساتھ نہی بڑی ہوں سسٹر آپی کہہ سکتے ہو"

وہ انگلی سے وارن کر گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اف آپ کتنا بولتی ہیں بہن جی میری بات تو سن لیں" وہ تپ گیا تھا

بہن جی مطلب میں تمہیں کہاں سے بہن جی لگتی ہوں۔۔" وہ صدمے میں اپنا حلیہ چھوٹے ریکس کے نصب شیشے میں دیکھنے لگی

خود ہی تو کہا تھا ابھی۔۔" وہ مٹھی بھینچ گیا

میں نے آپی یا سسٹر کا کہا ہے بہن جی نہیں"

میں صرف یہ کہہ رہا تھا میرے ایکسیڈینٹ والے

دن آپ نے میری مدد کی میری جان پر قرض ہے آپ کا۔۔"

مجھے پتہ چلا تھا ایک لڑکی نے مجھے ہوسپیٹل تک پہنچایا تھا کل جب آپ نے مجھ سے کہا آپ کو ٹھیک دیکھ کر خوشی ہوئی مجھے ایک شبیہ سی دماغ پر لہراتی محسوس ہوئی تھی

وہ درمیان میں اچک گئی

Posted on Kitab Nagri

ایک زمیدار شہری کا ثبوت تھا وہ بس۔۔ "

جو کئی لوگوں کی جگہ آپ نے ادا کیا لیکن صرف ایک چیز جب میں اس لمحے میں گیا تھا میں نے سوچا تھا میں بغیر اپنی زندگی میں مجھ سے سرزرد ہونے والے گناہوں کی معافی مانگے بغیر اس دنیا سے رخصت ہو جاوں گا "

لیکن آپ کی وجہ سے اس ٹائم یہاں موجود ہوں۔۔ "

سو تھینکیو مس آئرہ فیاض میں نہی جانتا تھا وہ لڑکی آپ ہیں آپ سے ملکر مجھے آپ کا شکریہ کرنے کا موقع ملا ہے "

کیا آپ کی آکسیجین کے پیسے میں اللہ کو پے کر رہی ہوں۔۔" وہ سنجید گی سی بولی

جی۔۔ "

کیا کیا مطلب۔۔" وہ تاسف زدہ ہوا

Posted on Kitab Nagri

میرا مطلب ہے اللہ سے شکریہ ادا کریں آپ کو سانسیں دینے والے وہ ہیں "

وہ اس کو دیکھتے سنجیدگی سے بولی

وسیلہ تو آپ تھیں نہ ویسے بھی کسی نہ کہا تھا بچوں میں مینرز نہی ہیں وہ سمجھتے کچھ یاد آتے لبوں پر مچلتی مسکراہٹ دباتے بولا

وہ اس کی لاہور میں شاپنگ مال کی ملاقات کا حوالہ دینے پر تیزی سی بولی

آپ کی شاپنگ ہو گئ تو میں چلتی ہوں۔۔ "

رکیں ساتھ میں چلتے ہیں کیا آپ کچھ ٹام انتظار کر سکتی ہیں۔۔"

لیکن میں کیوں۔۔؟ وہ دانت پیستی بولتی کے تیزی سے نظروں سے اوجھل ہو گیا تھا

وہ چند لمحوں بعد کاونٹر کی جانب پے کرتے شاپنگ بیگ تھامتے اس کے ساتھ آیا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ مال سے اکھٹے نکلے تھے

ملکر اچھا لگا۔۔"ازہان کی بات پر وہ دوبدو بولی

ویل ازہان آپ سے بھی یہ ایک اچھی ملاقات تھی۔۔ "

ازہان نے مسکرانے پر اکتفا کیا تھا

وہ باہر نکلتے پارکنگ میں اب سردی محسوس کررہی تھی جلد سے جلد وہ گاڑی تک پہنچتی کے اس کی آواز سے دوبارہ پلٹی تھی

آئرہ۔۔"

جی۔۔"وہ کندھے ہاتھوں سے مسلتے پلٹی

یہ آپ کے لیے ہو سکے تو اس کا استعمال آپ ابھی کر سکتی ہیں ضرورت ہے اس کی ابھی۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ ایک شاپنگ بیگ اس کی جانب بڑھا گیا تھا

میں کیوں رکھوں۔۔"وہ خشمگیں نظروں سے اب گھورنے لگی تھی

یو ریئلی نیڈ دس سمجھ لیں میری دو بار مدد کا فیور ہے"

مزید میں کچھ نہی کہوں گا۔۔"

ٹیکسی۔۔"

وہ تب تک ٹیکسی لے چکا تھا

وہ بیگ تھامے تھی جب اپنے سامنے گاڑی رکتی محسوس ہوئ۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹھو۔ "

وہ منہ کھولے تھی

Posted on Kitab Nagri

میں نے کہا بیٹھو۔۔"اب اس کی آواز مزید تیز تھی

بیک سیٹ پر بیٹھے اسے دیکھتے لب ہلائے تھے

میری گاڑی کھڑی تھی۔۔ "

وہ اس کی موجودگی کا یقین کر رہی تھی فرنٹ سیٹ پر فارمل ڈریس میں اس کا گارڈ تھا جبکہ خود وہ بیک سیٹ پر تھا

کیا کر رہی تھی اس شخص کے ساتھ۔۔ "

وہ شاپنگ بیگ مٹھی میں بھینچ گئی

یہ سوال میرا ہونا چاہیے کب سے ہو تم یہاں۔۔"

وہ چہرا اس کی جانب موڑ گئی تھی

کل پوسٹنگ ہوئی میری یہاں۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

واٹ۔۔؟وہ چلائی تھی

آہستہ۔۔"گارڈ فرنٹ مرر سے انہیں دیکھنے لگا

سوری۔"وہ انگلی ہونٹوں پر رکھ گئی

اس شخص کے ساتھ کیا کر رہی تھی۔۔"وہ اپنا سوال دوبارہ دہرانے لگا

ڈیڈ نے ہوٹلز میں شیئرز لیے ہیں پارٹنر ہے۔۔"

اب تم بتاؤ گھر کیوں نہی آئے مانی کو پتہ چلا تو یہاں ہو۔۔"

وہ ایک ساتھ سوال کر گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پہلی بات کا جواب دو پاٹنر تھا تو شاپنگ مال میں کیا کر رہی تھی۔۔ "

ڈونٹ سے تم بھی مجھے سٹوک کر رہے تھے"

وہ مسکراتے بولی

شٹ اپ اس کے ساتھ آئیندہ نہ دیکھوں میں تمہیں۔۔ "

وہ سخت لہجے میں بولا

ایسا کیا ہے غازی۔۔؟ہی از آنائیس مین۔۔ "

وہ چند ملاقاتوں میں لگائے گئے اندازے کے مطابق بول گی تھی

ایک لڑکی سے چھپ کے نکاح کیے ہوئے ہے۔۔ "

وہ احان کی فلیٹ کی ملاقات یاد کرتے بولا

Posted on Kitab Nagri

نکاح ہی کیا تھا کوئی جرم تو نہی "

غازیان گھور گیا تھا

او آئی سی اسی لیے جھوٹ بولا اپنے بچے کی شاپنگ مجھ سے کروا رہا تھا"

وہ بڑبڑائی تھی

تم گھر کیوں نہی آئے اور نور۔۔"

وہ کافی شوپ پر تھے جب وہ اس سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ میں ابھی سیٹل ہو جاوں ایک تو دن تک سول لائن میں گھر الاٹ ہو جائے گا مجھے۔۔"

پھر مما کو وہی شفٹ کر رہا ہوں ابھی یہاں سیٹل ڈاون ہونے میں ٹائم لگے گا تم سے بھی ملاقات اسی لیے کی تمہیں اس کے ساتھ دیکھ کر۔۔ "

فلحال مما کو نہی پتہ چلے میں اسلام آباد ہوں۔۔"

ان سب میں اچانک کوفی اس کے کپڑوں پر چھلکی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں صاف کر کے آیا۔۔" وہ مزید سوال پوچھتی کے اس کو اٹھتے دیکھ خاموشی سے سپ بھرنے لگی

وہ کالز لوگز چیک کرتے مایوس ہونے لگی

نور ایک کال کر لو

وہ مجھے بتا نہی سکتا میں پہنچ گیا ہوں۔۔"

وہ دلیلیں دینے لگی

نور تم بھی تو بیوی ہو

آہ ایگو بھی کوئی چیز ہے "

پر اس کے آگے۔۔ "

وہ ناخن چھباتے سوچنے لگی

Posted on Kitab Nagri

وہ بلنک ہوتے فون کی جانب متوجہ ہو گئ تھی وہ مسکراتے اس کا فون اٹھا گئ تھی

ہیلو سوئیٹ ہارٹ کیسی ہو۔۔ "

وہ فون کان سے ہٹائے سمجھنے لگی

کون یہ غازیان کا نمبر۔۔"وہ نمبر غور کرنے لگی

یس غازیان کا ہی نمبر ہے ایسے ری ایکٹ کیوں کر رہی ہو

Posted on Kitab Nagri

وہ فون دیکھنے لگی تھی جو وہ کوئی بات کہے سنے بغیر بند کر چکی تھی

کیا ہوا میرے فون کے ساتھ کیا کر رہی ہو"

غازیان واپس جب آیا تو آئرہ کے ہاتھ میں اپنا فون دیکھتے دریافت کرنے لگا تھا

پتہ نہی نور نے کال کی تمہیں یہ نور کا ہی نمبر ہے نہ۔۔"

وہ کپ سائیڈ پر کرتے حیرت زدہ سی بند سکرین کی جانب دیکھتے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور کی کال تھی شٹ آج کے بزی سیکجویل میں اس سے بات کرنا ہی بھول گیا۔۔"

وہ کالز لاگز میں اس کی کال ہی دیکھتے افسردہ سا ہوا تھا

چلو تمہیں ڈراپ کر دوں۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ شام میں سکون سے کال کرنے کا سوچتے اپنی کیز ٹیبل سے اٹھانے لگا

لیکن آئرہ کو فکر کھانے لگی شائد نور کو اس کا فون اٹھانا نا گوار گزرا تھا پر وہ خاموشی سے وہ شاپنگ بیگ تھامتے مضطرب سی اٹھ گئ

نور کیا ہوا یہاں کیوں ایسے بیٹھی ہو۔۔"

وہ اچانک سے چکراتے سر سے بیٹھی سن سی تھی زبیر اس کا زرد پڑتا چہرا دیکھنے لگے تھے باہر شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے اندر لاونج میں اس کا دل سورج کی طرح ڈوب رہا تھا

کچھ نہی بابا۔۔"وہ فون کی تاریک سکرین دیکھتے آنسو پینے لگی تھی

آج میں کچھ پوچھوں تم سے سہی جواب دینا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنی ماں کی کمی اس لمحے شدت سے محسوس کر رہی تھی

جی بابا۔۔"وہ صوفے سے زرا سا کھسکتے ان کے کندھے پر سر رکھتے اپنے جلتے دل کو سکون پانے کو آنکھیں موند گئ تھی

غازیان کی ماں کا رویہ کیسا ہوتا ہے تمہارے ساتھ۔۔"

کبھی تمہیں ان کا زکر کرتے نہی سنا نہ کبھی فون پر تمہارا حال چال پوچھا

نہ کبھی بھی تم نے ان کے رویے کے بارے میں بتایا"

غازیان کے ساتھ تم خوش ہو اس کا اندازہ میں اس کے تم سے دور ہونے پر دیکھ رہا ہوں۔۔"

لیکن اس کی ماں کا رویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ

وہ دھیرے دھیرے سوال کرنے لگے تھے

بابا سب اچھے ہیں پر میں اچھی نہی ہوں۔۔"وہ ازیت محسوس کیے یک دم ہی بول گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

کس نے کہاہے حالہ نور بہت اچھی ہے میری بیٹی دنیا کی سب سے اچھی بیٹی ہے "

خود کے بارے میں آئیندہ نہی ایسا کہنا بابا کی آنکھوں کے نور۔۔"

وہ آنسو ضبط کرتے اس کو اپنے کندھے پر سر رکھے دیکھنے لگے تھے

بابا کیونکہ میں آپکی بیٹی ہوں اس لیے آپ کو اچھی لگتی ہوں لیکن غازیان کی مما حقیقی دنیا میں رہنے والی انسان ہیں۔۔"

وہ پلک جھپکتی تو آنسو کناروں پر ٹھہرتے

کیا غازیان کی مما۔۔"وہ چونکے تھے

ک۔۔کچھ نہی۔۔"وہ ان کے کندھے سے سر ہٹائے سیدھی ہو گئ تھی

غازیان کی مما کیا نور کیا آپ کی شادی کر کے میں نے واقعی ہی بیٹی کو پرایا کر دیا کے وہ مجھ سے اپنے دل کی باتیں چھپانے لگے۔۔"وہ صدمے میں ہوئے وہ اس کی دل کی باتیں ہی نہی جان پائے تھے

Posted on Kitab Nagri

نہی بابا ہرگز نہی نور لوز یو مور۔۔"وہ ان کا نحیف ہاتھ تھامتے نفی کرنے لگی تھی

بابا میں نے تو نہی کہا تھا میرے ساتھ یہ سب ہو پر میرے ساتھ ہی کیوں ہوا۔۔"ان کے ہاتھوں پر سر ٹکا گئ تھی دانستہ کتنے عرصے بعد یہ بات دہراتے وہ ان کا دل پھر سے پرانے زخموں سے آشنا کرا گئ تھی

اب مجھے اگلی زندگی میں بھی کیوں سکون نہی مل رہا

بابا اس کی ماں کو میں کبھی اچھی نہی لگتی ان کے نزدیک میرا وجود بے معنی ہے۔۔"

وہ تیزی سے رونے لگی تھی زبیر مٹھی بھینچ گئے تھے

نور تمہارے ساتھ جو شخص موجود ہے نہ اس کے ہوتے مجھے فکر نہی ہوتی

وہ شخص مجھے قائل کر گیا تھا تم سے شادی کو وہ شخص تمہارے دشمنوں کو سزا خود دلا گیا بدلے میں اس کی جوب خطرے میں آئ وہ ایک ماہ حراست میں رہا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

میر سبطین ابھی بھی اس کے پیچھے پڑا ہے اس مردود شخص کی خاموشی سے حمدان کو ہی نہی مجھے بھی خوف آتا ہے اس کی ٹرانسفر میں تو اس کا ہاتھ تب ہی تھا لیکن اس کے بعد اپنے اس اکلوتے شطان صفت بیٹے کو کھونے کے بعد وہ ایک زخمی شیر بنا ہے جو کبھی بھی کہی سے وار کے لیے تیار بیٹھا ہے

لیکن غازیان ایک مضبوط شخصیت کا حامل ہے جس کے ہاتھ میں نے اپنی بیٹی کا ہاتھ دیا اور میں بس اس لیے پر سکون ہو جاتا ہوں کے ہالہ نور میرے بعد ایک مضبوط سائیباں کے حوالے ہے "

اسے ساتھ لگائے نرمی سے بتانے لگے تھے اس کی الجھن کو وہ یہی سمجھ رہے تھے وہ اس سے دور ہونے سے الجھی سی پریشان اور افسردہ ہے

میں مائیگریشن کی بات پرنسپل سے کرتا ہوں۔۔ "

سپلی والے سبجیکٹ کی تیاری کر کے پیپر یہاں دے دینا

سفارش کی بنا پر وہ لیٹر اشو کر دیں گے تاکہ اسلام آباد کے کسی بھی میڈیکل کالج میں تم انرول ہو جاو۔۔ "

وہ اس کے دل کی کیفیت کے مطابق بولے

اسلام آباد۔۔ "وہ اپنے باپ کے منہ سے بھی تصدیق ہونے پر اب ضبط کرنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ جانتے تھے غازیان کی ٹرانسفر اسلام آباد ہوئی ہے "

وہ چند لمحے پہلے اپنی کی جانے والی کال پر آئرہ کے فون اٹھانے کی وجہ سے جو اپنا سکون برباد ہوتا محسوس کر رہی تھی اس تصدیق پر صدمے سے بولی

ہاں کیوں اس نے بتایا تو تھا۔۔"وہ اس کا حیران ہونا اتنا محسوس نہی کر پائے تھے

میں سونا چاہتی ہوں بابا بہت زیادہ سونا چاہتی ہوں۔۔"وہ صوفے سے اٹھتی عجیب لہجے میں بولی یہاں رہتی تو ضبط کھو دیتی فلحال وہ بہت سارا رونا بھی چاہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور ڈنر۔۔"وہ بغیر سنے ہی روم کی جانب چل دی تھی

روم لوکڈ کرتے وہ بستر پر گری تھی

Posted on Kitab Nagri

تواتر آنسو بہنے لگے تھے

غازیان میں ک۔کیسے بتاوں میں اس کو کھونے سے ڈرتی ہوں میں اکثر اپنی باتوں میں عجیب ہو جاتی ہوں وہ اپنی مما سے میرے لیے لڑ جاتا ہے بہت سی باتوں میں وہ اچھا ہے لیکن مجھے اپنی زات سے ہی نہی واقف کراتا"

وہ تکیے میں چہرا چھپائے اپنا ضبط آزمارہی تھی دل چاہ رہا تھا اس سے پوچھے

اگر مجھے محبت دیتے ہو میرا خیال بھی رکھتے ہو تو مجھ سے ہی کیوں اپنی باتیں چھپاتے ہو۔"

سمجھالیں اپنی اس بیٹی کو اپنی کرتوت درست رکھے ورنہ اس بار میں اسے علی سے بول کے گھر سے نکلوادوں گی "

اپنی بہو کی چیخ پکار پر وہ نفی کرتے روتی ہوئی اپنی بیٹی کو دیکھنے لگی تھی

مما میں نے کچھ نہی کیا مما مجھے نہی پتہ وہ کیوں آیا یہاں میں کیوں اسے بلاوں گی"

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہی پتہ تھا وہ گھر آیا ہے"

وہ روتے بولی تھی

دانین کی ماں نے افسوس بھری نظر اپنی بیٹی پر ڈالی تھی جو سرخ آنکھوں سے اپنا جرم نہ ہونے کے باوجود مجرم بنی سامنے کھڑی تھی

اپنے حسن کے جلوے اور ادائیں نہ دکھاو تو مرد خامخاں کسی عورت کے پیچھے پاگل نہی ہوتے"

اور وہ تمہارے بچھائے جھانسے میں آئے ایسے ہی نہی آتے تمہاری خوبصورتی کے قصیدے پڑھتے تمہارے پیچھے پاگل ہوا پڑا

انعم دانین کی بھابھی زہر خند لہجے میں تمسخر بھری نظر اس کی سادگی میں بھی گرے رنگ پر بلیو شال شانوں پر پھیلائے خوبصورت نقوش والے چہرے پر نظر ڈالے بولی جو سادہ بھی کسی کو بھی گھائل کرنے کا ہنر رکھتی تھی

افسوس ایسے حسن کا جس سے اپنے شوہر کو تو لبھا نہ سکی وہ طنزیہ مسکراتی نظریں ڈالے سوچ گئ

وہ ناواقف تھی اس کی ازہان کی علیحدگی کی وجواہات سے اس کے سامنے تو یہ اور ہی دانین تھی اگر وہ اس کے ماضی سے واقف ہوتی تو مزید زندگی حرام کر دیتی

Posted on Kitab Nagri

غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی وہ اس لمحے مجرم بنی کھڑی تھی

سمجھالیں اپنی بیٹی کو ساسو ماں اسے میں ہر گز اپنے بھائی پر ڈورے ڈالنے نہی دوں گی اس جیسی لڑکی کو تو کم از کم نہی"

جو اپنا گھر نہی بسا سکی

اس لمحے اسے لگا تھا پوری چھت اس پر آن گری ہے

جبکہ وہ اس کی سنے بغیر اس کے کمرے سے تنفر بھری نظر ڈالے نکلتی چلی گئ

کیا یہ میرا گھر ہے مما جہاں میں محفوظ نہی۔۔"وہ بستر پر بیٹھتے تکلیف زدہ سی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دانین میں اس گھر میں سکون چاہتی ہوں کیوں تم اس کے بھائی کے سامنے گئ جب وہ آیا تھا تم کمرے میں نہی رہ سکتی تھی سمجھایا بھی تھا تمہیں کم از کم تم اپنی حسیت سمجھ جاو خدا را وہ تمہارے بھائی کے آگے بول گئ تو کیا عزت رہ جائے گی میری"

Posted on Kitab Nagri

تمہاری پہلی غلطیاں اسے ذہن نشین ہے کبھی تمہارا یقین نہی کرے گا کرے بھی کیوں تم نے کونسا ہماری عزت کا پاس رکھا تھا

وہ اس کے اجڑے حال کو دیکھتے بولی

میری غلطیاں تھیں میں اکیلی قصوار نہی تھی وہ بھی برابر کا شریک تھا پھر مجرم میں ہی کیوں وہ کیوں بری الزمان ہے۔۔۔"

وہ بال مٹھیوں میں لیتے بری طرح چلائی تھی

آہستہ دانین آہستہ انعم کو ابھی یہ راز نہی پتا خدارا اپنے ماضی کے کارنامے نہ دہرایا کرو جو عزت تم ہماری خاک میں ملا چکی تھی

جانتی ہو وہ بری الزمان کیوں ہے کیونکہ وہ مرد تھا لوگ مردوں کے گناہ نہانے کے بعد بھول جاتے ہیں لیکن عورت کی کوتاہیاں اس کی قبر تک ساتھ جاتی ہیں۔۔"

اس لمحے وہ شرمندگی کے درجے میں چلی گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پھر بھی تم اس کے بھائی کی وجہ سے عزت سے رخصت ہو گئی تھی میں تو شکر ادا کرتے نہی تھکتی تھی دانین لیکن کیوں برباد کیا تم نے سب "

وہ تلخی سے اسے حقیت دکھانے لگی تھی

مما اب میں نے کچھ نہی کیا قسم کھا رہی ہوں میں کیچن میں کام ہی کر رہی تھی مجھے نہی پتہ وہ کب میرے پیچھے آیا اور مجھ سے بے ہودہ گفتگو کرنے لگا اور اچانک بھابھی آ گئی تھیں باخدا میرے دل میں کوئی ایسا خیال بھی نہی تھا"

وہ مٹھیاں بھینچتے یقین نہ کرنے پر دل چاہ رہا تھا خود کو کچھ کر جائے اس لمحے احساس ہوا تھا بے بنیاد الزام کتنا تکلیف دیتا ہے

آئی کانٹ بلیو مما یہ میرا گھر ہے آپ کو مجھ پر یقین نہی میں کیوں ایسی حرکت کروں گی۔۔"وہ تلخی سے دیکھتے بولی تھی

دانین لڑکی کی جب شادی ہو جائے نہ تو مائیکہ اس کے لیے پرایا ہی ہو جاتا ہے بھابیاں نہی برداشت کرتی دانین تم کیوں نہ سمجھ سکی کیوں اپنا گھر برباد کیا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ مجھے لے جائے گا مما میں ابھی تو اس کے۔۔ "

ایک موہوم سی امید کے تحت وہ خواب کی سی کیفیت میں بولی تھی

بھول ہے تمہاری دانین تم نے جو حرکت کی نہ وہ نا قابل معافی تھی تمہاری ماں نے تمہیں رخصت کرتے نصحیت کی تھی عورت گھر بنانے والی ہو تو جھونپڑی میں بھی بنا لیتی ہے لیکن نہ بنانے والی ہو تو اپنے محل میں بھی اپنی خود غرضیوں سے آگ لگا لیتی ہے"

وہ اسے زندگی کا پس منظر سمجھانے لگی تھی

مما کیا میری غلطی اتنی تھی کے معافی کی کوئی راہ نہی نکلتی۔۔"

وہ ان کی گود میں سر رکھ گئ تھی آنسو تواتر آنکھوں کے کناروں کو گیلے کرنے لگے

گزشتہ سات ماہ کی زندگی کی تلخیاں دماغ پر ابھرنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

تم نے فرار کی راہ چھوڑی ہی نہی۔۔" وہ اس کے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیرنے لگی تھی وہ تو اس کی ماں تھی نہ جو اپنی بیٹی کی تکلیف ہر دن کے ساتھ دیکھ رہی تھی انعم کو اس کا وجود یہاں ہرگز برداشت نہی تھا وہ تو بس اس کی تزلیل کے بہانے ڈھونڈتی اسے نکالنے کے درپہ تھی

دانین میں ازہان کو کبھی نہی بلاؤں گی خدارا مجھے میرے گھر والوں اور میرے شوہر کی نظر میں مجرم ثابت نہ کریں کے میں اپنی نظریں ان کے سامنے اٹھا ہی نہ سکوں

بے گناہ ہوتے بھی الزام لگنا کتنا ازیت ناک ہوتا ہے وہ گہرا سانس بھرتے کسی کے الفاظ اس کے دماغ میں گونجنے لگے تھے

مکافات عمل۔۔" وہ دکھتی آنکھیں بند کر گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فریش ہوتے وہ اس لمحے بستر پر نیم دراز تھا

سیل فون سے ہینڈ فری اٹیچ کیے وہ اسے مسلسل کالز کرنے لگا

Posted on Kitab Nagri

وہ جو پچھلے دو گھنٹوں سے سوجھی آنکھوں کا حشر کر چکی تھی بیڈ پر پڑا اپنا فون بجتا دیکھتے بے حس و ساکت پڑی رہی تھی

"ایک تو میری بیوی ناراض بہت ہوتی ہے

اس کے ہاتھ تیزی سے کی پیڈ پر چلنے لگے تھے

"آئی مس یو بیڈلی کم از کم فون تو اٹھا لو۔۔

"میں تمہارے بابا کو کال کرنے لگا ہوں وہ خود تم سے میری بات کروائیں گے۔۔

وہ اسی پوزیشن میں لیٹے فون قریب کیے سارے ٹیکس پڑھنے لگی

مزید نظر اندازی نہی ہو سکی تھی

شائد رقابت اور محبت دونوں کا احساس دل میں جاگ رہا تھا

وہ تکیے پر پڑی خشک ویران آنکھوں سے فون کان سے لگا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ رسیو کال دیکھتے اس کی الجھتی بے ہنگم سانسیں کئ لمحے محسوس کرنے لگا

فون کیوں نہی رسیو کر رہی تھی

اس کی سانسیں اس کی گھمبیر آواز سے مزید بھاری ہونے لگی تھیں

ویڈیو کال کر رہا ہوں میں فریش سی میرے سامنے آو۔۔"اس کی طویل خاموشی پر وہ خود ہی بولا تھا

ایسے ہی کہیں جو کہنا ہے۔۔"وہ دکھتا سر تھامتے بولی تھی

وہ سنے بغیر ویڈیو کال کرنے لگا تھا

نور بال باندھتے آنسو صاف کیے اٹھ بیٹھی تھی کراون سے ٹیک لگاتی کے اس کی کال چند لمحوں بعد سکرین پر ابھرنے لگی

اٹینڈ کیے اس کو سفید ٹی شرٹ میں بستر میں نیم دراز کراون سے ٹیک لگائے دیکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

اتنا نہ یاد آیا کرو سو نہ سکے ہم

صبح سرخ آنکھوں کا سبب پوچھتے ہیں لوگ

وہ شوخ لہجے میں پہلا جملہ ادا کر گیا تھا وہ ازیت ناک نظریں اٹھاتے اس کو پر سکون دیکھتے تلخی سے مسکرائ

ان کا بکھرا حلیہ سرخ رت جگے کی چغلی کھاتی آنکھیں واللہ ہم سے عشق ہونے کا پتہ دے رہی ہیں"

اسے چپ دیکھتے وہ دوبار گھمبیر لہجے میں بولا

وہ اپنی اضطرابی حالت کی نسبت اسے پر سکون سا دیکھنے لگی اس کی مسکراہٹ زہر سے بری لگتے وہ چیختے بولی

جھوٹ بس کر جاو جھوٹ بولنا خدا کے لیے اپنے ساتھ ساتھ مجھے دھوکہ نہی دو۔۔"

وہ مزاق کی رمق ہٹائے ششدر سا ہوا

کونسا جھوٹ بولا میں نے تمہارے ساتھ۔۔ "

غازیان صدمے میں جاتے بولا جب اس نے تلخی سے بولتے اس کا دماغ خراب کر دیا تھا

Posted on Kitab Nagri

جن چیزوں کے ساتھ دلی وابستگیاں ہونے لگے وہ ہمیں ازیت کیوں دیتی ہیں "

I admit my all faults...!

لیکن تم تو مجھے اس قابل بھی نہی سمجھتے کے مجھے کوئ پوچھے کے میرے شوہر کی ٹرانسفر کہاں ہوئ ہے تو میں بتا سکوں۔۔ "

وہ آخر میں زہر خند ہوتے بولی

لیٹر تمہارے ہاتھ میں تھا۔۔"وہ کچھ کچھ سمجھتے نرمی سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واولیٹر میرے ہاتھ میں تھا پلینگنز ایک ماہ سے چل رہی تھیں سب کو تمہارے متعلق سب پتہ ہوتا ہے لیکن نور کو ساتھ رہتے نہی پتہ چلا کتنی بے وقوف ہوں نہ میں یا تم مجھے پھر بناتے ہو"

آخری الفاظ خاصے تیز لہجے میں بولتے اس کا پارا خاصا ہائ کر گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

سٹوپ اٹ نور صرف تمہاری آواز اونچی برداشت کرتا ہوں میں۔۔"وہ یک دم ٹیک چھوڑے غصے سے سیدھا ہوا تھا

"نہ کرو مزید چھوڑ دو مجھے۔۔۔

وہ خود کو بستر پر ڈھیلا چھوڑتے دلی کیفیت دبائے بے خوفی سے بولی

جسٹ شٹ اپ آئیندہ اگر یہ بکواس کی نہ خود تمہاری جان لے لوں گا۔"اس کی دھاڑ پر سہمتی فون بند کرتی کے وہ بول اٹھا

"خبر دار جو کال کاٹی سنو مجھے آج بس۔۔

وہ تھکی سی سانس ہوا کے سپرد کرتے بولا

پہلی بار جب مری میں تم سے ملا نہ تو وہ محض اٹریکشن تھی جو کسی بھی خوبصورت کم عمر لڑکی کو دیکھ کر بعض اوقات میچور انسان کو بھی ہو جاتی ہے

Posted on Kitab Nagri

لیکن پھر تم مجھے اس معاملے کے دوران ملی نور

میں تمہارے باپ کو انصاف کے مشورے دینے والا یہ نہی جانتا تھا وہ میری کسی لمحے کی گرفت میں کی جانے والی فرضی محبت ہوگی

جس کے ملنے کا مجھے کبھی یقین بھی نہی تھا جس کے غلط نام سے میں واقف تھا

سماب میری فرضی محبت۔۔"وہ تلخی سے مسکرایا تھا

لیکن تم سے نکاح دل سے کیا تھا کیا اللہ کے جوڑے گئے رشتے میں کوئی ملاوٹ ہو سکتی ہے بتاو مجھے"

میں تمہیں کیوں بے وقوف بناوں گا کیا خود تم نے نوٹس لیا تھا میں نے بتایا تھا تمہارے بابا کے گھر کھانے کے دوران بھی لیکن تم کبھی مجھے اپنی زندگی میں اہمیت ہی نہی دیتی

تمہیں میرا کبھی خیال آیا کے میں تمہیں کس طرح دیکھنا چاہتا ہوں ہمیشہ روتی رہنا نور کوئی ایک ایسی بات کرتی ہو جو میرا دل ہمیشہ دکھا دیتی ہے جس کے بعد نا چاہتے ہوئے بھی مجھے اپنے فیصلے پر افسوس ہوتا ہے اور میں وہ بات بول جاتا ہوں جو تمہیں تکلیف سے دوچار کر جاتی ہے

وہ سن ہوگئ تھی جب وہ دوبارہ بولنا شروع ہوا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نور غور کیا ہے کبھی تم نے پتہ ہے آج میں ایک سچ کا اعتراف کروں گا۔۔ "

وہ لب تر کرنے لگی تھی سرد رات میں بھی وہ پیشانی پر پسینے کے قطرے نمودار ہوتے دل میں اس کے اعتراف کو لے کر برے سے وسوسے جاگنے لگے

تھی تو عورت ہی نہ۔۔

شادی کی پہلی رات جب تم سب توڑ پھوڑ کر کے مجھے یہ جتا گئ تھی آج تم بھی اپنی ہوس پوری کر لو تب مجھے پہلی بار احساس ہوا تھا آہ یہ میں ہینڈل نہی کر سکتا یہ مشکل لگا تھا مجھے مجھے ایک لمحے میں لگا تھا یہ سب جزباتی فیصلہ تھا میں خود کے ساتھ نا انصافی کر گیا ہوں"

اس کی باتیں اس کا دل چیرنے لگی تھی لیکن آج نور کی باری تھی سننے کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں۔۔" وہ بولتی کے وہ اچک گیا

سنو مجھے آج ہر گز کال کاٹنے کی یا میری باتوں کو نظر انداز کرنے کی غلطی نہ کرنا

وہ سرخ نظروں سے بول گیا

میں تم سے کئ دن بے نیاز رہا نور اور جانتی ہو تم مجھے پھر سے اپنے جزبات میں کیے گئے فیصلے پر شدید غصہ آنے لگا تھا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی خود کو ازیت دیتی باتوں کو کانوں میں انڈھیلنے لگی

لیکن جب تم خود کو نقصان پہنچا گئ اور ڈاکٹر کی بات تم کئ بار یہ کام کر چکی ہو باخدا وہ دن وہ لمحہ ملامت کا تھا میرے لیے نور کے میں کیسے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ سکتا ہوں۔۔"

تم نے کتنی بار میری ہمت توڑی کیا تم اندازہ کر سکتی ہو"

لیکن اپنے دل سے پوچھو کیا تم کبھی خود میری طرف خود سے پلٹی ہو ہمیشہ میں ہی کیوں نور۔۔"

چند پل خاموشی کی نظر ہوئے تھے

تمہیں پتہ ہے آج بھی تم ایک بات ایسی کر دیتی ہو جو میرے ضبط کو آزما دیتی ہے جیسے کے ڈائینگ ٹیبل پر تم مجھے کبھی نہی سمجھتی

انفیکٹ تم صرف خود کو سمجھتی ہو تمہیں لگتا ہے دنیا میں صرف تم مظلوم ہو نور دوسرے کا حال دل بھی جان لیا کرو۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

but u don't know this reality how much i luv u Noor ghaziyan

وہ نظریں سامنے کیے خشک ساکت ویران چہرے سے دیکھنے لگی

Posted on Kitab Nagri

ہمیں خوش خود رہنا ہوتا ہے میں کیسے تمہیں خوش رکھوں جب تک تم خوشی کے چھوٹے چھوٹے زرائع خود سے نہی ڈھونڈوں گی میں کیا کیا کوئی بھی کچھ نہی کر سکتا

میں محبت دے سکتا ہوں اس محبت کو محسوس کیے خوش رہتے مجھے محبت دینا کیا تمہارا فرض نہی ہے۔۔"

خاموشی نہی آج جواب چاہیے مجھے تم سے

وہ سکرین کی جانب دیکھنے لگا جو چہرا جھکائے تھی

ناویورٹرن بتاو مجھے کیا چیز ڈسٹرب کر رہی ہے "

دور سے تو صرف دیکھنے پر ہی اکتفا کر سکتا ہوں چلو چہرا اوپر کرو تا کہ تمہارے آنسو انجوائے کروں۔۔ "

وہ اپنی دلی کیفیت دبائے بات مزاح کی جانب لے گیا

مجھے بات نہی کرنی۔۔"وہ نم آواز محسوس کر رہا تھا

پھر میں کس سے بات کروں کس سے محبت کروں۔۔"وہ ناچاہتے ہوئے نھی نرم لہجہ اپنا گیا تھا اب

نور۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ ششدر سا بے بس ہو گیا سامنے سکرین پر نظر آتا منظر یہ تھا وہ چہرا دونوں ہاتھوں میں چھپائے اب ہچکیاں بھر رہی تھی

نور ہوا کیا ہے یار۔۔؟اس لڑکی نے اس کی تو کیا سنی تھی بلکہ ہمیشہ وہ اپنی سرخ آنکھوں سے اسے ہی جھکانے میں کامیاب ٹھہرتی تھی

تم پریشان کر رہی ہو مجھے۔۔" وہ مضطرب سا بولا

اگلے لمحے ہینڈ فری سے اس کی دل دہلانے والی باتیں کانوں سے ٹکرائیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی کو نہی پتہ میں اندر سے کس تکلیف سے گزر رہی ہوں کیسے دیکھاوں تمہیں اپنی زات کا خلام۔۔ میں دو دن ہنس لوں نہ تو تین دن روتی ہوں مم۔۔ مجھے خوش نہی رہنا کیونکہ اس سے زیادہ میں رو جاتی ہوں

مم۔۔ مجھے۔۔"اس کی ہچکیاں تیز ہوتے اس کے دل کو مزید اضطرابی کیفیت سے دوچار کر رہی تھیں

غازم مم۔۔ مجھے یوں لگتا ہے میں صدیوں سے بیمار ہوں اور یہ بیماری ایسی ہے جو کبھی صحت یابی میں نہی بدل سکتی آئی نو آئی ہرٹ یو آلوٹ۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

پرم۔۔میں کیا کروں۔"

وہ بے لب بھینچے سنتے بولا

آئرہ نے میرا فون رسیو کیا یہ چیز سر پر سوار کی ہے نہ شک کر رہی ہو مجھ پر۔۔"

وہ سرخ انگارہ بنی رونے سے سوجھی آنکھیں اٹھا گئ تھی

غازیان کو اس کی وحشت ناک آنکھوں سے خوف آنے لگا

تم وضاحت مانگنے کے سارے حق رکھتی ہو میری جان خود کو ازیت دینے کی بجائے خدارا کبھی تو اپنا حق استعمال کر لیا کرو۔۔"

وہ اسی کے خاموشی سے رونے پر خود ہی وضاحت دینے لگا

میں صرف اسے راستے میں ملا تھا اور اس کی ضد پر کوفی شوپ پر کوفی پینے چلے گئے وہاں میری شرٹ پر کوفی گر گئ تھی میں وہ صاف کرنے گیا اسی دوران تمہاری کال میرے فون پر بلنک ہوتے دیکھ وہ رسیو کر گئ تھی

اس نے گاڑی میں معذرت کرتے شرمندگی سے یہ بات غازیان کو بتا دی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

میں صرف نور کا ہوں لیکن نور کبھی حق تو جتائے مجھ پر"

وہ سر تھام گیا تھا وجہ پوچھے بغیر وہ خود کو تب سے ازیت دے رہی تھی

میں شک نہی کر رہی۔۔"وہ روتے نفی کرنے لگی تھی

م۔مجھے بس ڈر لگتا ہے اپنی زات کے عیب سے

بلیو می م۔۔میری طبعیت نہی ٹھیک مجھے اچھا نہی فیل ہو رہا غاز۔۔

آئی پرامس مجھے تمہاری کوئی چیز نہی چاہیے کوئی کارڈز کوئی پیپرز اور کچھ بھی نہی ب۔۔بس۔۔ "

رونے کے شغل میں مصروف وہ اچانک بول گئی

مجھے تم چاہیے ہو بس"طویل خاموشی اور سرد رات کے سناٹے میں وہ بس وقفے وقفے سے رو رہی تھی

مجھے نہی رہنا یہاں پاس آنا ہے تمہارے بہت پاس۔۔ "

وہ ایک جملے میں بولتے اسے ساکت کر گئی تھی وہ کئی لمحے سکرین پر اسے اب روتے دیکھتا رہا تھا جو یہ گردان کیے تھی بے ساختہ لب مسکرائے تھے

Posted on Kitab Nagri

ابھی کیسے آوں تمہارے پاس بائے روڈ کتنا ٹائم لگے گا۔۔"وہ نرمی سے بولا

"ا۔۔اتنے پیسے کیا کروگے

"ابھی ابھی لاہور کی فلائیٹ لو مجھے نہی تم سے دور رہنا

وہ سامنے سکرین پر دیکھتے رونے سے بھاری ہوتی آواز میں شدت لائے بولی تھی فون اس کے چہرے کے بے تحاشہ قریب ہونے کی وجہ سے اس کا سفیدی لیے سرخ چہرا مسلسل رونے سے سوجھا سا تھا

وہ لب دبا گیا" تھا آخر اسے ایک دن کی دوری پر احساس تو ہوا

"رائٹ ناو۔۔

۔۔"وہ اس کی سنے بغیر دکھتی آنکھوں کو دونوں ہاتھوں سے مسلتے اس کی شیو میں چھپی مسکراہٹ کو دیکھنے لگی تھی

"ابھی تو فلائیٹ نہی ملنی سوئیٹ ہارٹ۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ گھمبیر لمحوں میں بھی اپنی مسکراہٹ نہی روک پا رہا تھا آئرہ نے دانستہ اپنی حرکت میں آج اس لڑکی کو احساس دلا دیا تھا آخر وہ اپنے زون سے تو نکلی تھی

"پتہ تھا مجھے بہت برے ہیں آپ۔۔"

وہ سوجھی سرخ آنکھیں دکھنے کے باوجود اپنے دل کو پر سکون محسوس کر رہی تھی

جب تم آپ کہتی ہو نہ میں بات بھول جاتا ہوں۔۔"وہ قہقہ لگا گیا تھا

عزت راس نہی۔۔"وہ سکون رگوں میں محسوس

کیے چہرا موڑے بولی

"ہائے یہ آپ اور تم کا کونسیپٹ کل فرصت سے سمجھیں گے آپ سے

"نور۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی بوجھل آواز محسوس کیے اس سے نظریں چرائے تکیے پر گرتے اس کے سکرین پر ابھرتے چہرے کو نہ دیکھتے فون کان کے قریب لے گئ تھی

یہ میری اب تک کی تمہارے ساتھ خوبصورت کنورزیشن تھی کل جب مجھے پک کرنے آو تو مجھے میری بیوی چاہیے"

گڈنائٹ میری آنکھوں پر رحم کھالینا۔۔"وہ لب دانتوں تلے دبائے منتشر دھڑکنوں سے کال کاٹ گئ تھی

میرے دل کو تم اچھے لگتے ہو"

اس کی واٹس ایپ پر سیٹ پکچر پر لب رکھتے مسکراتے آنکھیں موند گئ اس سے اس بار اپنی عجیب دلی کیفیت سے ملنے کی سرشاری پر ہی ایک پرسکون نیند نے جلد ہی آغوش میں لے لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ کہاں ہو بیٹے۔۔"

آئرہ کی ماں کمرے میں داخل ہوتے خالی کمرہ دیکھتے اسے پکار گئیں

Posted on Kitab Nagri

مجھے سمجھ نہی آتی اس کے باپ کو اس کی شادی کی بجائے بزنس کا برڈن سر پر ڈالنے کی کیا ضرورت تھی

وہ اس کا لیپ ٹوپ اور بکھرے کاغزات بیڈ سے اٹھانے لگی تھی

یہ کمرا مجھے کہی سے ایک لڑکی کا کمرہ نہی لگتا ہے وہ تھیم دیکھتے کڑھتے بولیں

چھبیسویں سال میں لگ گئ ہے یہ لڑکی مگر مجال ہے کوئ سلیقہ سیکھا ہو جانوروں سے پیار کروالو

آفس کی آئے دن چینجنگ کروالو۔۔"

پر گھرداری میں زیرو۔۔"

وہ چیزیں سمیٹتے بڑبڑا گئیں واشروم میں پانی گرتی آواز کو دیکھتے اندازہ لگا گئ کے وہ شاور لے رہی ہے

چیزیں سمیٹتے اچانک نظر صوفے پر ہینگ کپڑوں کے نیچے سفید شاپنگ بیگ پر پڑی

یہ کیا ہے؟ شاپنگ تو بول رہی تھی میں کچھ بھی نہی کر کے آئ"

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ کھولتی کے کلک کی آواز سے اس جانب وہ رخ موڑے دیکھنے لگیں

میرے روم میں گھنٹے سے کھڑی میری برائیاں کر رہی ہیں۔"

وہ باتھ روب میں باہر آتے پیچھے سے حصار قائم کر گئی تھی

یہ کس نے دیا۔۔"وہ شاپنگ بیگ کھولتے مہرون سندھی گرم شال دیکھتے ستائشی نظروں سے دیکھنے لگی

اس کی آپ کو ضرورت ہے"

کمینا شخص یہ دیا تھا اس نے مجھے۔۔"وہ مڑ کر سے نظر ڈالتے بال ڈرائے کیے بولی اس نے تو زحمت بھی نہ کی تھی دیکھنے کی

مطلب دیا ہے کون ہے وہ جس نے یہ نیک فریضہ انجام دیا جو آج تک ماں نہ کر سکی۔۔"

وہ اس کی جانب دیکھتے خشمگیں نظروں سے پوچھنے لگی

Posted on Kitab Nagri

کم اون مما بزنس پاٹنر ہے میرا زیادہ اہمیت نہ دیں۔۔"

وہ پلٹتے شرٹ لیتے بولی

بزنس پاٹنر مطلب کوئی نیک سلجھا اچھا شخص ہی ہے آئرہ ملوادو مجھے اس سے کیا پتہ میرا داماد ہی بن جائے" آئرہ کے ہاتھ تھمے تھے

ہوگئی ٹیپیکل ماں کی طرح شروع نظر آنے لگا اس میں فیوچر داماد۔۔"

وہ ہستے انہیں آگ لگا گئی تھی

تم اور تمہارا باپ دونوں ہی مجھے سیریس کبھی نہ لینا"

میں تو ترس گئی ہوں تمہیں دلہن کے روپ میں ڈھنگ کے کپڑوں میں سجی سنوری دیکھنے کو

پہلی بات مما وہ کم از کم مجھ سے تین سال چھوٹا ہے نمبر دو شادی شدہ"

Posted on Kitab Nagri

وہ ان کی ایموشنل بلیک میلنگ نظر انداز کیے ہستے ہنگر سے ٹی شرٹ کی جگہ ان کا سلیکٹ کردہ کرتا فلحال بغیر چوں چرا کیے لیتے بولی

تو وہ نہی تو کوئی اور سہی کم از کم تم سنجیدگی تو دکھاو اس معاملے میں

تمہاری مانی کی وجہ سے پہلے ہی غازیان کے لیے عرصہ بٹھائے رکھنے پر خاصا افسوس ہے مجھے"

وہ ان کے قریب ہوتے ان کا ہاتھ تھامتے ان کی پریشانی دیکھتے نرمی سے بولی تھی

مما غازیان کا زکر کہاں آگیا وہ اپنی زندگی میں خوش ہے جو ہوتا ہے بہتری کے لیے ہوتا ہے میں نے اپنا اس معاملے پر فیصلہ اللہ پر چھوڑا ہے

اور مجھے اللہ پر یقین بھی ہے کیونکہ وہ بہتر سے بہترین عطا کرنے والا ہے

وہ نرمی سے سمجھاتے ہر بار کی طرح قائل کیے روم میں بنے چینجینگ روم میں غائب ہوئی تھی

ہنہہ اللہ بھی کہتا ہے امید رکھنے کے ساتھ انسان ہاتھ پاوں بھی ہلائے

وہ کڑھتے ہر بار کی طرح یہی بولی تھیں

Posted on Kitab Nagri

آفس سے نکلتے وہ اس کے ہمقدم ہوئی تھی

کیا کہہ رہا تھا مسٹر امان کا بیٹا میرے بارے میں۔۔"

وہ تیکھے لہجے میں ازہان سے استفار کرنے لگی تھی وہ ابھی آج کی فائینل پیپرز پر سائن کیے ڈیل فائینل کر گئے تھے اور امان ان کا تیسرا پاٹنر تھا وہ خود آج نہی تھا پر اس کا بیٹا تھا

ازہان نے سیدھا یہاں سے لاہور کی فلائیٹ لیتے واپس جانا تھا جلدی سے ہوٹل جا کر اپنا سامان لے کر ائیر پورٹ تک جانا چاہتا تھا جبکہ وہ اس کا باقاعدہ راستہ روکے تھی

وہ آئرہ کو دیکھتے مسکراہٹ ضبط کر گیا تھا جو ابھی بھی دوپٹے سے الجھ رہی تھی

اگر اسے بتا دیتا وہ لڑکا اس کو پہلے دن دیکھنے کے بعد آج اس کے حلیے پر اس سے کیا تبصرہ کر گیا ہے تو وہ اس لڑکے کا سر ضرور پھاڑ دیتی اس کے مطابق یہ لڑکی صاف گوئی کے ساتھ اسے لڑاکی بھی لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

چھوڑیں مس آئرہ۔۔"وہ بامشکل گلاسس آنکھوں پر لگاتے لب دبا گیا تھا

کیوں وہ میری برائی تم سے کر رہا تھا اب تو مجھے یقین ہو گیا ہے"

وہ خفگی سے دبا سا غرائی تھی

مس آئرہ آج آپ نے یہ ڈریسنگ کس کے کہنے پر کی تھی"

وہ اس کو پیچ شرٹ اور سفید ٹراوزر پر پیچ ہی دوپٹے میں لپ بام سے ڈھکے گلابی رنگت لیے لب اور ہلکے ڈائی سنہری سی ہائی لائیٹنگ والے کندھے پر سیدھے بکھرے بالوں میں دیکھ رہا تھا

کیوں تمہیں کیا مسلہ ہے او تو تم مجھے اس کے ساتھ تاڑتے کمنٹ پاس کر رہے تھے

وہ سمجھ آنے پر غصے سے اور سردی سے سرخ سی ناک اور گال لیے بولی تھی

وہ مسلسل میٹنگ میں اس کو دبا دبا امان کے بیٹے کے ساتھ ہستا محسوس کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

آپ کیا سوچتی ہیں مس آئرہ میں ایسا بلکل نہی سوچتا وہ تو بس۔۔"

یہ لڑکی وہ سوچتے بس خاموش ہو گیا تھا

کیا وہ تو بس۔۔"وہ مزید بولتی کے وہ زرا سا قریب ہوا تھا

میرے بارے میں غلط اندازے نہی لگائیں مانا کے کسی زمانے میں فلرٹی تھا بٹ ناو آئی ایم آ میچور پرسن بٹ آئی وش"

وہ اس کے چہرے سے ایک انچ کے فاصلے پر ہوتے بولا وہ سانس روکے پرے ہوتی کے وہ کلائی تھام گیا تھا

کاش کے آپ تب مجھے ملتی کیونکہ آپ جیسی لڑکی ہرگز میری نظر میں فلرٹ کے لیے نہی ہے بائے داوے دوپٹہ سوٹ کیا ہے آپ پر"

وہ مدھم سا مسکراتے اس کی بولتی بند کیے اپنی باتوں کا جھانسہ دیے جا چکا تھا جب کے وہ خونخوار نظروں سے اس کی ڈارک پرفیوم کی مہک کو محسوس کیے فضا میں گہرا سانس بھرتے پارکنگ کی جانب بڑی جبکہ امان کے بیٹے کی بات تو وہی فضا میں خارج کی سرد سانس میں ہی غائب سی ہو گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ پلین کی سیٹ پر آنکھیں موندے خامخاں مسکرا رہا تھا

کچھ ٹائم بعد فلائیٹ ٹیک اوف کرنی تھی

سیل پر بجتی ٹیون سے وہ فون کی جانب متوجہ ہوتے متغیر رنگ لیے نوٹس پڑھنے لگا

تو دانین حیدر تھک گئیں ہیں۔۔"

وہ سکرین پر ابھرتا نوٹس دیکھتے تلخ یادیں خود میں اتارنے لگا تھا

اسلام آباد سے آج اسکی واپسی تھی

جلد تمہیں آزادی ملے گی مجھے تو لگا مزید پلیننگز کرو گی تم۔۔"

وہ سیٹ سے ٹیک لگائے ٹیکس اسے سینڈ کرتے غصے میں موڈ برباد ہوتے فون بند کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

پوچھ سکتا ہوں تم نے جھوٹ کیوں بولا یہ ایکسیڈینٹ پری پلین تھا ازہان۔۔"

احان نے کونسٹیبل کے جانے کے بعد قدرے تیز لہجے میں ہوسپٹل کے بستر پر موندی آنکھوں سے اسے لاپروا پڑے دیکھتے کہا

میں جانتا ہوں جاگ رہے ہو تم۔۔"وہ اس کے مسلسل بند آنکھوں کو دیکھتے اس کا کندھا جھنجوڑ گیا تھا

بیوی ہے وہ میری۔۔"وہ بند آنکھوں سے ہی بولا تھا

بیوی۔۔"احان نے طنزیہ دہرایا تھا

دیکھتا ہوں کون اسے میری سزا سے بچاتا ہے"

احان وہ اس کا معاملہ ہے پلیز آپ اسے حل کرنے دیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اریحہ اس کو شدید غصے میں جاتا دیکھ نرمی سے سمجھاتے بولی تھی

تم بھی اریحہ وہ دوبارہ یہی حرکت کرے گی میں اپنی فیملی کا مزید نقصان برداشت نہی کر سکتا اس بار سزا ضرور ملے گی تاکہ اگلی دفعہ سوچ کر غلطی کرے وہ"

وہ مٹھیاں بھینچتے اس لمحے ضبط کر رہا تھا

مختصر یہ ہے بھائی میں اسے جیل میں نہی دیکھنا چاہتا"

آپ یہ کیس واپس لیں"

ازہان کے ہوش میں آتے دیے گئے بیان پر احان خاصہ غصے میں تھا

میں اس سے ملنا چاہتا ہوں اب وہ آئی تو کوئی نہی روکے گا اسے"

یہ میرا حتمی فیصلہ ہے"

وہ بولتے اسے تکلیف سے دوچار کر گیا تھا

اور دانین اس بات پر ابھی بھی خوش فہمی میں مبتلا تھی کے ازہان نے اسکے خلاف کیس نہی ہونے دیا

Posted on Kitab Nagri

اس کے لیے فریش پھولوں کا بکے لیے وہ اسکے سامنے تھی

وہ جو باتیں کرتی نہی تھکتی تھی طویل خاموشی میں اسے ہوسپٹل کے بستر پر پڑے دیکھتے وحشت زدہ سی ہونے لگی

زندگی میں یہ مقام بھی آنا تھا دانین کو خود پر افسوس ہونے لگا

کیا کوئ بات نہی رہ گئ ہمارے درمیان کرنے کو"

وہ اس کے قریب کھسکتے ہاتھ تھامتی کے وہ اپنی پلاسٹر والی بازو پرے کر گیا تھا

وہ اس کی آنکھوں میں غصہ ابھرتا دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات کرنے کے لیے کسی موضوع کی ضرورت میاں بیوی میں نہی ہوتی لیکن تم نے کوئ موضوع گفتگو کے قابل چھوڑا ہی نہی"

Posted on Kitab Nagri

نہی ازہان ایسے نہی کہو میں قسم کھا رہی ہوں تمہارے ساتھ یہ سب نہی کرنا چاہتی تھی۔۔"وہ سرخ ہوتی آنکھیں اٹھا گئ تھی

تم نے مجھے مارنا چاہا ہوتا تو دکھ نہ ہوتا تم نے تو میرے بھائ کو مارنا چاہا دانین حیدر۔۔"

تمہیں اندازہ بھی ہے"

سیدھا قتل کا کیس بن رہا ہے تم پر۔۔"

وہ نفی کیے نم آنکھوں سے اس کی پٹی چھونا چاہتی تھی جب وہ اس کے ہاتھ کو بری طرح جھٹک گیا تھا

معافی کی گنجائش ہے کوئ"

مم۔۔مجھے لے کر کہیں دور چلے جاو پلیز جہاں سکون ہو۔۔"

ہم دونوں ہوں گے بس سمجھ رہے ہو نہ ازہان

تمہاری فیملی تم سے ملنے نہی دیتی مجھے

وہ اس لمحے اسے بلکل پاگل سی لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

اور میری ماں اور میرے باپ کا کیا قصور ہے دانین جنھیں اس عمر میں چھوڑ جاوں میں"

اس کو دور جھٹکتے باور کرایا تھا

کبھی اپنی زات کے علاوہ کسی دوسرے کا بھی سوچ لیا کرو دانین کے تم کتنی خود غرض ہو

سوچنا ضرور لیکن سوچو گی کیسے تم کبھی بھی خودی کے زون سے نکل کر خود کو بدل ہی نہی سکتی"

آج مجھے نفرت ہو رہی ہے تم سے تمہاری اس خوبصورت شکل کے پیچھے چھپے حسد اور نفرت سے "

دور میرے قریب بھی نہی آنا۔۔"اس کو قریب آتے دیکھ وہ سخت تیز لہجے میں دھاڑا

تو تم نے سوچ لیا ہے کے اب تم مجھے طلاق دو گے۔۔"

وہ گہرا سانس بھرتے اس ملاقات میں حتمی فیصلہ چاہتی تھی

وہ سر اٹھا گیا تھا

بھول ہے تمہاری یہ سزا ہے تمہاری جو ایسے ہی رہے گی کسی خوش فہمی میں ہر گز نہی رہنا کے تمہیں بچا کے اپنے

قریب ہونے کا کوئی راستہ فراہم کیا ہے"

وہ استہزایہ بولا

Posted on Kitab Nagri

ازہان یو لو می آئی نو یو لو می تم مجھے چھوڑ نہی سکتے "وہ یک دم چیخی تھی

میں تمہیں چھوڑ کہاں رہا ہوں باندھ گیا ہوں مجھ سے دور ہو کر بھی میرے قریب"

وہ حیرت زدہ سی دیکھنے لگی تھی اس کے لفظ اسے روح پرواز ہونے کے مترادف لگ رہے تھے

اب نہ تم سارے پلینز بناؤ بیٹھ کر فرصت میں خود کو بیوہ کرنے کے"

آئیندہ ہوسپیٹل یا گھر میں مجھے کبھی اپنی شکل نہ دکھانا ورنہ دانین میں بھول جاوں گا سب کچھ اور تمہاری طرف نکلتے سارے حساب بے باک کر دوں گا

اور تلخی سے خود کی زات پر مسکراتے تھے دامن وہاں سے تھکے قدموں سے لوٹ آئی تھی جو اسے سزا نہ دیتے بھی سزا دے گیا تھا

دوسری جانب ٹیکس پڑھتے دانین کا رنگ بھی متغیر ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

یو لومی ازہان محبت میں تم مجھے اتنی بری سزا نہی دے سکتے۔۔ "

وہ چند لمحے پہلے سوچ رہی تھی اس سے ایک بار تو ملے گی مگر یہاں تو جو از ہی ختم ہو تا نظر آیا

۔

تم نے کس سے پوچھ کر میری زندگی کا فیصلہ کیا ہے۔۔"

وہ بپھری سی اس کے سامنے تھی

اسے اندازہ نہی تھا اس کا بھائی ہی اس کے ساتھ ایسا کر سکتا ہے

جبکہ انعم پر سکون سی اس کو دیکھتے لاپرواسی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ طے ہے دانین میں نے سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے تم اس سے اب خلع لے رہی ہو"

وہ بے نیاز سا اس کی جانب دیکھتے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیوں طے ہے میں نہی چاہتی یہ سب سمجھے تم اپنی بیوی کو سنبھالو تم سمجھ آئی جو تمہیں الٹ پٹیاں پڑھاتے ہم سے اس طرح منتشر کر رہی ہے"

وہ بیڈ پر بیٹھی نیل فوئیلر سے مصروف بظاہر بے نیاز تھی جبکہ دھیان کی سوچوں کا سارا مرکز اس پر محور تھا

اپنی زبان قابو میں رکھو دانین

مما اسے سمجھالیں آپ بہتر ہو گا کیونکہ میں یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کر چکا ہوں"وہ سختی سے خود پر ضبط کیے بولا تھا

اچھا تو تم بتا دو اس کے بعد مجھے خلع لیتے تمہاری بیوی کی باتیں سننے کو صدا یہاں پڑے رہنا ہے"

وہ آنسوں پر بند باندھے تلخی سے اس کی جانب دیکھتے بولی اپنے شوہر کے سامنے وہ اچھی بیوی کا مظاہرہ کیے زبان تک نہی ہلاتی تھی

Posted on Kitab Nagri

علی بہن سہی کہہ رہی ہے جب ازہان نے اسے اس رشتے سے خلاصی نہی دی تو ہم کون ہوتے ہیں شیطان کا کام کرنے والے کیا کرو گے اسے طلاق دلا وا کر پہاڑ جیسی زندگی اس کے آگے پڑی ہے"

وہ اب خود نرم لہجے میں بگڑتی بات سنبھالتے بولیں تھیں

نہی بلکل نہی مما

خلع لیتے جلد ہی اس کی شادی میرے ساتھ ایک ایمپلوئے ہے میرا دوست بھی ہے اچھے لوگ ہیں اس کی بیوی کی ڈیتھ ہو گئی ہے رشتہ دیکھ رہے ہیں وہ لوگ مجھے مناسب لگا ہے آپ کو ملکر بھی اچھا لگے گا۔۔"

جبکہ دانین صدمے میں جاتے چیخی تھی

تم ہوتے کون ہو۔۔"

بہتر ہو گا میرے ساتھ اونچی نہ بولو تو ویسے بھی وہ شخص تمہاری زندگی برباد کرتے موواون کر گیا ہے اپنی زندگی میں

نہی یقین تو یہ تصویر دیکھتے فیصلہ کر لو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

یہ اسلام آباد کے شاپنگ مال کی ہے

میں جب اپنی کمپنی کی طرف سے وہاں گیا تھا وہاں میں نے ان لوگوں کو ساتھ دیکھا تھا

غور کر لو تم بھی تمہارے لیے ہی لی تھی"

وہ فون کی گیلری کھولتے اس کے سامنے کر گیا تھا جہاں وہ اسلام آباد کے شاپنگ مال میں بے بیز کاونٹر پر کھڑے خاصے قریب تھے

وہ تصویر زوم کرنے لگی تھی جان تو جیسے جاتی جا رہی تھی تو کیا وہ خود کے پاس موجود اپنی قسمت کا لکھا موجود ہونے کے باوجود دوسروں کی چیزوں سے حسرت محسوس کرتے ناشکری کرتے خالی ہاتھ رہ جائے گی

کیا اتنی سزا کافی نہی تھی کے پچھلے سات ماہ سے وہ اپنے خاندان میں ہی کتنے طنز و نشتر کا شکار ہو گئ تھی

جب سب اس سے پوچھتے یہ اپنے گھر کی بجائے یہاں کیوں ہے اس کی زات ایک سوالیہ نشان ہی بنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنے روم میں ہوتی چاپ سے کچی نیند سے جاگ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

کیسا ہے میرا شہزادہ۔۔ "

وہ سفید نرم سے اون کے کپڑوں میں سفید ہی کمبل میں لپٹے ننھے گلابی وجود کی چھوٹی سی پیشانی پر لب رکھ گیا تھا

کے وہ دھیما سا نیند میں کسمسایا

اب وہ اس کو ہوسپیٹل روم کے بے بی کوٹ سے نکالے گود میں بھرتے اس کے چہرے پر جھکتے جا بجا پیار جتا رہا تھا

وہ دو قدم کے فاصلے پر بیڈ پر نیم دراز مسلسل اس کے پیار بھرے مظاہرے دیکھ رہی تھی

جب کے ریحہ کو وہ باپ بیٹا بلکل فراموش کیے تھے

اچانک اس کے رونے سے وہ پریشان ہوتا اسے جھلاتے بولا

بس بابا کی جان۔۔" پر اب وہ چپ نہی ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما کہاں ہیں میرے بیٹے کی"

وہ اس کے رونے پر اسی پوزشن میں جھلاتے اس کی ماں کا یاد آتے بولا پر وہ چپ ہونے کا نام نہی لے رہا تھا

ریحہ۔۔" وہ یک دم پلٹ گیا کے وہ اس پر پہلے ہی گہری نظریں ڈالے ہوئے تھی

Posted on Kitab Nagri

تم یہاں تھی بول کیوں نہی رہی تھی" وہ آنکھیں سکیڑے بولا

کیا مطلب میں یہاں تھی۔۔ "

اتنی نظر اندازی کے آپ کو پتہ ہی نہی اس ہوسپیٹل روم میں آپ کے بیٹے کے علاوہ اس کی ماں بھی ہے "

وہ دبے سے خفگی بھرے لہجے میں ہنوز لیٹے ہی بولی تھی

نہی یار میرے بیٹے کی مما تو یاد تھی مجھے" وہ اس کے نزدیک قدم بھرتے نرم مسکراہٹ لیے بولا تھا حالانکہ روم میں داخل ہوتے اس کی نظر سیدھی اپنے بیٹے پر ہی تھی

ہوسپیٹل سے ڈسچارج اس نے کل ہونا تھا زبردستی ابھی اپنی ماں اور اس کی ماں کو گھر بھیجا تھا ورنہ وہ دونوں تو وہاں رکنے کو بضد تھیں لیکن فلحال وہ یہ ٹائم اسے دینا چاہتا تھا

یہ روتا کیوں ہے میرے پاس جب بھی پکڑوں۔۔۔" وہ اس کو تھماتے بولا جو اب اپنی ماں کی نرم سی سکون بھری گود میں مزے سے چپ سا ہو گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیونکہ اسے اپنے بابا جانی کے مسلسل پیار بھرے مظاہروں سے کوفت ہوتی ہے" وہ سنجیدگی سے بولتے اسے حیران کرگئ

مطلب اسے اب میں پیار بھی نہی کرسکتا۔۔"

وہ اس کے سر سے سفید ٹوپی نکالتے اس کے بھورے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیر رہا تھا جو ابھی اس کے سر پر فلحال قائم تھے

کرسکتے ہیں لیکن سوفٹ طریقے سے" وہ اس کی جانب چہرا موڑتے قدرے سمجھاتے بولی

اچھا تمہیں تو بڑا اندازہ ہے۔۔"وہ پرسوچ ہوا

چلو پھر پریکٹس کرواو۔۔"وہ لب دبائے بیڈ پر اب اس کے عین سامنے تھا جبکہ ریحہ بھوری سی آنکھیں سکیڑ سی گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

کیسے ایسے۔۔"وہ اس کا ارحان کے کمبل پر دھرا ہاتھ ہٹائے اپنی گرفت میں لیتے ہاتھ کی پشت پر لب رکھ گیا کے وہ ہڑبڑا گئ

یا ایسے۔۔"

اس کی ہتھیلی کی سیدھی سائیڈ پر بھی لب رکھتے بولا وہ ابھی پہلے لمس پر سنبھلی نہی تھی

یا پھر ایسے۔۔"

وہ اب کے اس کے دونوں گالوں پر باری باری لب رکھتے اسے ششدر کرتے مدھم سی مسکراہٹ بھرے لہجے میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنٹرول احان۔۔"

وہ مزید کوئ حرکت کرتا وہ خجل سی سرخ ہوتے ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھے روک گئ تھی

یار سیکھ رہا ہوں محبت کے مظاہرے کرنا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی اپنے ہونٹوں پر دھری ہتھیلی چومتے سنجیدہ سا آنکھوں میں چمکتی شرارت لیے تھا

آپ میری حالت سے مزا نہ لیں دور رہیں ورنہ۔۔" وہ اب ہاتھ سے دور رہنے کا اشارہ کیے روہانسی ہو گئ تھی

ریحہ ڈر رہی ہے مجھ سے۔۔ "

وہ مزید قریب ہوا تھا کے بھوری شیو میں چھپی مسکراہٹ اس کے گلابی لبوں پر اب واضع چھاپ چھوڑ رہی تھی

جان۔۔" وہ بے بس ہو گئ تھی اس شخص کے کبھی کبھی اپنائے گئے شدید محبت بھرے رویوں سے وہ واقعی ہو جاتی تھی جیسے کے وہ آج اس کی حالت سے مزا لے رہا تھا

جی جان کی جان۔۔" وہ اب کے اس کی گلابی سی ناک پر لب رکھتے اس کی بے بسی پر قہقہ لگا گیا تھا

شرم کر لیں آپ کا بیٹا دیکھ رہا ہے۔۔ "

وہ اس کو بیڈ پر اپنے برابر میں ڈالتے تھپکتے اب اس سے دو دو ہاتھ کرنے کو سیدھی سی ہوئ تھی

Posted on Kitab Nagri

دیکھنے دو اسے کیونکہ آج انصاف ہو گا"

تم مجھے کتنا تنگ کر چکی ہو پچھلے نو ماہ کے عرصے میں اب میری باری۔۔"

وہ اس کے چہرے پر آئے بال کانوں کے پیچھے اڑسے مدھم سے لہجے میں بولا

بدلہ لیں گے مجھ سے۔۔"وہ اس کے خود کو ستاتے ہاتھ تھام گئ تھی

میرے محبت بھرے مظاہرے بدلے ہیں تمہارے لیے "

اس کے ہاتھوں میں مقید اپنے ہاتھوں کو دیکھتے وہ الٹا سوال کرتے لہجے میں محبت کی نرمی لیے بولا

نہی۔۔"

وہ جھکی نظریں اس کے ہاتھ پر موجود اپنے سانولے سے ہاتھوں کو دیکھتے نفی کر گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

میں چاہ کے بھی ریحہ سے بدلہ نہی لے سکتا۔"

وہ اپنے ہاتھ اس کی نرم گرفت سے نکالتے اپنی بلیو جینز کی پوکٹ میں ڈال گیا کے وہ اسے دیکھتی رہی جب وہ سرخ چھوٹی سی ڈبی نکال گیا

کیا میرے بیٹے کی مما مجھے اتنا پریشیس گفٹ دینے پر یہ ایکسیپٹ کرے گی۔۔"

وہ سوئے بچے پر نظر ڈالتے وہ بوکس کھولے اس کے سامنے کھڑا ہاتھ پھیلائے تھا

وہ لب دانتوں تلے دباتی نم مسکراتی آنکھیں جھکائے تھی

میں جانتا ہوں میرا گفٹ آپ کے گفٹ کے آگے کوئی شان نہی رکھتا مگر پہن کے دیکھیں یقین مانیں آپ کے ہاتھ میں جاتے اس کی قیمت بڑھ جائے گی"

اس کے رسپونس نہ دینے پر وہ بوکس پیچھے کرتا کے وہ اس کا ہاتھ تھام گئی تھی

قبول ہے میرے بیٹے کے بابا جانی کا گفٹ۔" وہ رندھی سی آواز میں بولی

Posted on Kitab Nagri

اف ایک بھی آنسو باہر نہ آئے ورنہ میں نے نہی پہنانی۔ "

وہ سامنے بیٹھے آنکھوں میں چمکتے آنسو دیکھتے بولا وہ اس کے سینے پر مکہ مارتے قریب جاتے اپنا سر ٹکا گئ تھی

ہاتھ دینے کو کہا تھا پھیلنے کو نہی"

احان مسکراتے اپنے سینے پر ٹکی اس لڑکی کے سر پر لب رکھ گیا

میرا بندہ میری مرضی ایسے ہی پہنانی ہے تو پہنائیں ورنہ جائیں۔۔"وہ ہنوز اسی پوزیشن میں بولتے ہاتھ آگے کر گئ تھی

وہ اس کا ہاتھ دیکھے بوکس سے گولڈ کی رنگ نکالے اس کی رنگ فنگر کی زینت بنا گیا

ہمم اچھی چوائس ہے۔۔ "

چند پل اسے دیکھتی رہی تھی

حان کیا آپ رنگ پہنانے کے بعد کے تقاضے نہی جانتے"

Posted on Kitab Nagri

وہ اب سیدھے ہوتے اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں کے قریب لیتے آنکھوں سے اشاہ کر گئ تھی

اب بیٹا نہی دیکھ رہا۔۔" وہ ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے لب رکھتے سر کو نفی والی جنبش دیتے بولا

نہی بے فکر رہیں وہ تو سویا ہے۔۔" وہ اس کی حاضر جوابی پر فوراً ہستے بولی

ہاں تم کرو تو مرضی میں خود سے کروں تو بے شرمی"

ریحہ کی مسکراہٹ اس کی بات پر گہری ہوئ کے اچانک وہ اس کی گال کھینچ گئ تھی

اس کے ساتھ مزاق نہی۔۔" وہ وارن کرتے گال رگڑتے اسے ہسنے پر مجبور کر گیا تھا

فون تھامتے وہ دھڑکتے دل سے اس کا نمبر ڈائل کر گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ گہری نیند میں بجتے فون سے ہڑبڑاتے رسیو کر گیا کل سے وہ ہوسپیٹل میں ارحان کو سرسری سا دیکھنے کے بعد اسلام آباد سے واپسی پر صرف ریسٹ پر تھا

طویل خاموشی تھی وہ رسیو کر گیا تھا مگر بولا کچھ نہی تھا

بولنا نہی ہے تو کال کیوں کی" دانین کا نمبر مسلق آنکھوں سے دیکھتے خاصا شوک میں تھا

او جاننے کے لیے"

اس کی طنز بھری آواز گونجی تھی

بے فکر رہو ایک دو دن میں آزادی کا پروانہ مل جائے گا مجھ سے"

ازہان نے تلخی سے کہا تھا

ایک آخری دفعہ مل لو۔۔" لہجے میں بے بسی ہی بے بسی تھی

بس ایک دفعہ پلیز۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ کھٹراک سے فون کر گیا تھا

وہ دل تھامتی رہ گئ تھی لیکن اگلے لمحے اس کا ٹیکس بلنک تھا

اگلے آدھے گھنٹے میں۔۔۔"وہ چپل اڑیسے فون بستر پر پٹختے واشروم کی سمت روانہ ہوا

جبکہ وہ وجود میں خوشی محسوس کیے شال لینے لگی تھی

پچھلے آدھے گھنٹے سے اس کے ٹیکس کیے ایڈریس والی کوفی شوپ پر تھی پر وہ آنے کا نام ہی نہی لے رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ کسی دور میں وہ اسے ایسے ستاتی تھی۔۔"

تلخ سی مسکراہٹ بنجر ہونٹوں پر نمودار ہوتے وہ مینیو کارڈ پلٹتے خود کو مصروف ظاہر کرنے لگی تھی

اچانک وہ عجیب سی ہوتی حالت اور چاپ سے پیچھے مڑ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

کے وہ سامنے تھا سات ماہ کا عرصہ اس کی نظروں کے سامنے گزرنے لگا کتنا بدل گیا تھا وہ سنجیدہ سا اس کی رنگت احان کی نسبت زیادہ صاف نہی تھی پر اٹریکٹو ضرور تھا کیا اس کی خوبیاں اس سے جدائی پر نظر آرہی تھی یا احساس ندامت تھا

احان اپنی ماں پر تھا جبکہ ازہان کی رنگت اپنے باپ پر متناسب سی تھی

فیروزی شرٹ اور سفید جینز پر سیاہ فل سلیو والی جرسی میں فریش سا تھا اس کی بڑھی سی شیو اسے مزید سوبر اور سنجیدہ بنا رہی تھی

وہ بے نیاز سا اس کے سامنے آیا تھا

کیسے ہو۔۔" وہ تھوک نگلتے اپنی شخصیت بے معنی سی محسوس کیے متناسب لفظ تراشتے بولی تھی

تمہارے پلیننگیز کے انتظار میں ابھی تک فلحال زندہ ہوں" وہ کہنیاں میز پر ٹکاتے اس کی شال میں لپٹی سادگی لی شکل کو دیکھتے حیرت کم کیے تلخی سے بول گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

ایک کوفی۔۔"وہ ویٹر کی جانب صرف اپنے لیے ایک کوفی کا آڈر دیتے اشارہ کر گیا کے وہ شرمندہ سی ہو گئ تھی

میں ایسا نہی چاہتی تھی ازہان۔۔ "

میں نے وہ خلع کا نوٹس نہی بھیجا

واو یہاں تو ملاقاتیں عروج پر ہیں ہمیں تو منہ لگانا آپ گوارہ نہی کرتی اور یہاں تو۔۔"

انعم کا بھائ عین اس کے سامنے جانے کہاں سے براجمان تھا کے وہ خوف سے زرد پڑتی ازہان کے بگڑے تاثر دیکھے اسے دیکھ گئ تھی جو اس کے وجود پر نظریں گاڑے تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون ہے یہ۔۔؟

وہ اس کی جانب دیکھتے سخت تیور لیے بولا

کیونکہ وہ اس کے رشتے داروں کو اچھے سے جانتا تھا جبکہ اس شخص کو وہ پہلی دفعہ دیکھ رہا تھا

ازہان میں وہ یہ علی کا۔۔"وہ اس کی بات اچک گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

ارے اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو تعارف کراتے مطلب تمہیں بھی اس نے جھانسا دیا ہے۔۔ "

افسوس!

وہ اس پر نظریں ڈالتے اس کو دیکھ گیا تھا جو نفی کرنے لگی تھی کیا بے بسی تھی

چلو تم گھر تمہارے بھائی کو تمہارے کرتوت بتاؤں میں۔۔ "

وہ زبردستی اس کا ہاتھ تھام گیا تھا

کے ازہان سارا ڈرامہ دیکھتے اس کو دیکھنے لگا

جس کی آنکھوں میں آج عجیب بے بسی رقم تھی

وہ مٹھیاں بھینچ گیا تھا

وہ اس کو دیکھتے اس کی کسی حرکات پر عمل پیرا نہ ہوتے دیکھ زبردستی اسکا ہاتھ تھامتے قدم بھرتا کے وہ اب سامنے تھا

چھوڑ ہاتھ۔۔۔۔۔ سرد آواز سے سامنے دیکھا

Posted on Kitab Nagri

ازہان کی آواز سے دانین کے وجود میں خوشی سی پھوٹی تھی

کیوں تمہیں کیوں آگ لگ رہی ہے بھئی" وہ ان کے مابین قائم رشتے سے انجان ہی تھا

ہنوز اسی پوزیشن میں ویسے ہی کھڑا رہا تھا

مجھے کیوں آگ لگ رہی ہے" وہ لفظ چباتے سیدھا ہوا تھا

کے اگلے لمحے جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا ناک پر پڑنے والے مکے سے وہ دو قدم پیچھے ہوا تھا۔۔

ہمت کیسے ہوئی تیری اسے ٹچ کرنے کی بول"

ازہان نے بازو کو جھٹکا دیتے پیچھے اس کی کمر پر لے جا کر مڑوڑی تھی۔۔۔

چھوڑ مجھے کمینے پھر بتاتا ہوں تجھے جس کے لیے مجھے مار رہا ہے نہ تجھے بھی دھوکہ دے گی میرے ساتھ بھی تو یہ اپنے ہی گھر میں چھپ چھپ کر ملاقاتوں میں تعلقات قائم کر۔۔"

ابھی وہ اپنا فقرہ کمپلیٹ کرتا کے ازہان نے ایک زور دار تھپڑ مارا تھا

Posted on Kitab Nagri

بکواس نہی سمجھا تیری جان ایک سیکنڈ میں لے لوں گا کمینے پھر دونوں میں بری طرح ہاتھا پائی شروع ہو چکی تھی۔۔۔

دانین تو اس شخص کی بات پر شرم میں گڑھ چکی تھی۔۔۔۔

ازہان سائیڈ پر ہو وہ چیخی جب پیچھے سے اس کا وہاں موجود کوئی دوست اس پر شیشے کا واص پھینکنے والا تھا۔۔۔۔

پر بروقت دانین کی آواز سے پلٹا اور نیچے جھک گیا تھا۔۔

کیا ہو رہا ہے یہ ہوٹل انتظامیہ نے پولیس کو فون کیا تھا جو وہاں پہنچ چکی تھی۔۔

میری بیوی کو تنگ کرنے کی کوشش کی ہے اس نے لے کر جائیں"

ازہان نے اپنی ناک سے خون جرسی کی بازو سے صاف کرتے کہا اور اس کو دیکھا جو اب زمین پر کراہتے بیوی پر بری طرح ٹھٹھکا تھا

اوکے ہم دیکھتے ہیں آپ لوگ جائیں لوگوں نے بھی سارا کچھ بتایا جس سے وہ اسے چھوڑ کر اس کی طرف بڑھے۔۔۔

ازہان آئی ایم سوری میری وجہ سے "جو ہوٹل سے باہر جا رہا تھا دانین کی آواز سے رکا

Posted on Kitab Nagri

لیکن جلد ہی طنزیہ نظریں ڈالتے اپنے قدم تیزی سے پارکنگ ایریا کی طرف بڑھائے اور گاڑی ان لوک کی۔۔۔

ازہان سنو تو پلیز میری بات سنو چوٹ آئی ہے تمہیں وہ شخص بکواس کر رہا تھا۔۔"

میرا کوئی تعلق۔۔"وہ روتے ونڈو پر جھکی صفائیاں دینے لگی تھی

بیٹھو۔۔"

دانین جلدی سے اس کے پیچھے لپکی تھی جو انسنی کیے گاڑی اس کے سامنے روکتے سرد لہجے میں بولا تھا

وہ شال سنبھالتے ڈرتے فوری فرنٹ ڈور کھولے بیٹھ گئی تھی

آہستہ پلیز۔۔"وہ خوفزدہ سی تیز ڈرائیونگ پر لاشعوری میں اس کے کندھے تک لے جاتا ہاتھ مٹھی کی صورت میں واپس لیتے بولی تھی

نہی کہوں گی مجھے معاف کرو

Posted on Kitab Nagri

بس تھوڑی سی جگہ دے دو مجھے۔۔"

ازہان آئی پرومس کسی کونے میں رہ لوں گی۔۔ "

وہ انسنی کیے تھا

ازہان آئی نو تم مووا اون کر گئے ہو لڑکی اچھی ہے پیاری ہے مجھ سے بھی کئی زیادہ اور تمہارے سٹیٹس کی بھی لگتی ہے"

وہ سٹیرنگ پر گرفت مضبوط کر گیا وہ پھر سے اسے کیسے الزام دے رہی تھی

میں تم دونوں کی پرسنل میں انٹرفیر بھی نہی کروں گی"

یہ مشکل تھا اپنا شوہر خود سے کسی اور کے ساتھ بانٹنا پر دانین حیدر بس اس کے نزدیک جگہ چاہتی تھی وہ جھک گئی تھی اس ازیت سے جو وہاں کبھی نہی ختم ہونی تھی

اترو۔۔"وہ چلایا تھا

ازہان۔۔"وہ تواتر آنسوؤں میں بے بس سی ہو گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ خود فرنٹ ڈور کھولے جھٹکے سے اسے باہر کھینچ چکا تھا

وہ حیرانی لیے کسی ہوسپیٹل کے انٹرنس میں خود کو دیکھنے لگی تھی

دانین حیرت زدہ سی اس کی کاروائیاں دیکھنے لگی تھی

وہ اس کا ہاتھ تھامتے اپنے ساتھ تقریبا کھینچتے لفٹ کی جانب آیا

ازہان ک۔۔ کہاں جا رہے۔۔" وہ خوفزدہ ہوئ تھی

بے فکر رہو تمہاری طرح میں بے حس نہی ہوں۔۔ "

وہ اس کی سلگتی باتوں سے سہمتی جا رہی تھی

ایلویٹر سے نکلتے وہ اسے ایک روم کے سامنے لایا تھا وہ بامشکل سانس نارمل کرتے خاموش سی اب اس کی اگلی کاروائیاں دیکھ رہی تھی

دیکھ رہی ہو یہ۔۔" وہ گلاس ونڈو سے اندر کا منظر دکھا گیا

دانین ششدر سی دیکھنے لگی جہاں ریحہ کے گرد اس کی ماں اور سانیہ مسکراتے بیٹھی ایک بچے کو تھامی تھیں

Posted on Kitab Nagri

یہ میرا گھر ہے۔۔" وہ اس کی جانب پلٹ گیا

جن لوگوں کو تم نے تکلیف پہنچائی دانین

وہ جو لڑکی ہے نہ وہ ماں بننے والی تھی جس سے تم نے جانے اپنی کس محرومیت کا بدلہ لینا چاہا تھا لیکن دیکھو تمہارے سامنے سہی ہے وہ افسوس تو ہو رہا ہو گا تمہیں

وہ اس کو خوش دیکھتے آنکھیں میچ گئی تھی

اور میرا بھائی سوچا ہے تم نے اگر اسے کچھ ہو جاتا تو میں کیا جواز دیتا

دانین حیدر مجھے ان لمحوں سے وحشت ہوتی ہے جن میں میرا وجود تمہارے نزدیک تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مانا کے ہم سے غلطی ہوئی تھی ہم سدھار سکتے تھے لیکن تم نے کیا کیا تھا

میرا ساتھ دینے کی بجائے ہمیشہ مجھے بے سکونی دی

جانتی ہو میری ماما کا میرے ایکسیڈینٹ کے وقت کیا حال تھا

Posted on Kitab Nagri

سمجھ سکتی ہو تم ایک ماں کی فیلنگس۔۔"

کیا وہ تمہیں کبھی معاف کریں گے

نہی دانین میں کر بھی دوں نہ وہ نہی کریں گے""

وہ روتے نفی کرنے لگی تھی

ازہان تم نے کبھی مجھے اپنا احساس دلایا تھا

مجھے بھی تو تمہاری ضرورت تھی ازہان لیکن تم نے وہ احساس کبھی مجھے دیا ہی نہی

تم تو معافی تک کا حق نہی دے رہے مجھے۔۔"

ازہان اس گھر میں مر جاوں گی اس شخص کی غلیظ نظروں اور اپنی بھابھی کے روز کے لگائے الزامات سے۔۔"

پلیز۔۔"وہ ہاتھ تھام گئی تھی اس کے

توکیا میں نے تمہیں کہا تھا تم نفرت کرو سب سے کرنی بھی تھی تو مجھ سے کرتی نہ کیا کبھی تم نے بیوی کا فرض نبھایا تھا

بتاو مجھے دانین۔۔"

Posted on Kitab Nagri

میں۔۔"وہ گھٹنوں کے بل جھکی تھی

میں سب سے معافی۔۔ "

یہ کیا کر رہی ہے یہاں۔۔"سانیہ کی تیز آواز سے وہ دونوں متوجہ ہوئے تھے

وہ آنسو صاف کیے سرخ چہرا لیے پلٹی تھی

کے تیز آواز سے ریحہ اور نائمہ بھی دروازے کے پار متوجہ ہوئے تھے

تم اسے طلاق دے کر فارغ کرو مجھے یہ دوبارہ تمہاری زندگی میں یا اپنے گھر میں نہی چاہیے"وہ اس کو دیکھتے خاصے تیز لہجے میں بولی

آنٹی لاکھ اختلافات سہی میں لاکھ بری سہی مگر آپ ایک عورت ہو کر یہ ظلم نہ کریں مجھ پر پلیز۔۔"

مجھے آپ کے بیٹا کا نام چاہیے بس تھوڑی سی جگہ دے بس میں کچھ نہی مانگوں گی

Posted on Kitab Nagri

پلیز۔۔ "

اچھاوہ شوہر جس کی جان لینے میں تم نے کسر نہ چھوڑی وہ شوہر جس کی بازو ساری زندگی کے لیے تمہاری وجہ سے ڈیفیکٹڈ ہو گئ

جانتی ہو اس حادثے کے بعد وہ اپنی بازو سیدھی نہی کر سکتا اس کے سر میں درد رہتی ہے

تم کہتی ہو معاف کر دیں آسان ہے تمہارے لیے "

مما آپ خود کو ہائیپر نہی کریں پلیز۔۔"

وہ ان خو سنبھالتا اس پر سرسری نظر ڈال گیا تھا

تم اسے ہماری زندگی میں واپس نہی لاوگے سنا تم نے" وہ نم آنکھوں سے اس کو تنبیہ کر گئ تھیں

اچھا فلحال طبعیت نہی خراب کریں چلیں آپ۔۔" وہ سہارا دیے روم میں لے گیا اور وہی تھی اکیلی

Posted on Kitab Nagri

انتظار ایک مشکل چیز ہے۔۔"وہ سیل فون پر ٹائم دیکھے سوچ گئ دس منٹ بھی محال تھے

آپ رکیں یہی۔۔"

وہ اس کے پرسنل خاصے اعتماد والے گارڈ کے ساتھ ہی تھی جو وہ اس کو کالج ڈراپ کے لیے زبیر کے ڈرائیور کی جگہ اس کو ہائیر کیے تھا

پانچ بجنے میں دس منٹ باقی تھے جب وہ ائیر پورٹ پر پہنچے اس کے ویٹ میں تھی

ٹھیک دس منٹ بعد اس کی فلائیٹ لینڈ کر رہی تھی

وہ بلیو پر پنک دھاگے کے کام والی نفیس سی فراک پر ہم رنگ دوپٹہ گلے میں لیے جبکہ سردی کی وجہ سے سکن موٹی شال کندھے سے لاتے بازوں کے دونوں سروں پر پھیلائے سیدھے کھلے بالوں میں تھی گلے میں اس کی دی چین کے علاوہ چہرا ہر آرائش سے عاری اس سے ملنے کی چمک لیے ہی خاصا پر سکون اور محبت کی رنگت لیے گلابی سا تھا

Posted on Kitab Nagri

اناونس مینٹ سے اس کی جان ہتھیلی میں آنے لگی تھی

کیا احساسات تھے وہ سمجھنے سے قاصر تھی بحر حال یہ احساس خوشکن تھا وہ اپنے اندر آئی تبدیلی محسوس کیے سرشار تھی

کیا تم ہمارے ولیمے میں آئی ہو۔۔" وہ مسکراہٹ روکنے کو نچلا لب دبائے سامنے اسے بے چین دیکھے ٹیکس کر گیا

وہ پلٹی پر وہ نہی تھا "

اچھی کوشش تھی۔۔" اس کا ٹیکس دوبارہ بلنک ہوا تھا وہ یک لخت تھمی تھی مطلب وہ اس کی حرکات پر نظر رکھے تھا

کہاں ہو۔۔؟ بے چینی سے اپنی جگہ پر کھڑے ہی چاروں اطراف میں گھومتے دھڑکن جیسے تھم سی گئی تھی شال کا ایک سرا کندھے سے بھی اب ڈھلک سا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

تم مجھے مسلسل پچھلی تین راتوں اور ڈھائی دن سے تنگ کر رہے ہو۔۔ "

وہ ارد گرد سب رسیو کرنے والے لوگوں کو دیکھتے رندھی سی آواز میں بڑبڑائے دوبارہ ٹیکس کر گئی تھی وہ کل آنے کی بجائے بھی آج آیا تھا اور اب اس کے صبر کا پیمانہ لبریز کر رہا تھا

اور جو تم مجھے اتنے عرصے سے کر رہی ہو اس کا حساب کون دے گا" وہ مسکراتے ہجوم میں رخ موڑ گیا

دے لو ازیت۔۔"وہ فون پٹختی کے اگلا ٹیکس سکرین پر پہلے سے نمودار تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

look behind sweet heart.."

وہ بورڈنگ ایریا میں کھڑی انتظار میں تھی

جب دور سے اس کی شبیہ اب واضع ہونے لگی

وہ گہرا سانس بھرتے اس کو گزرتے سیکنڈز میں نزدیک ہوتے دیکھنے لگی کے عکس اب بلکل صاف سا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ قدم بھر کے فاصلے پر بلکل عین سامنے تھا نور کی پلکیں لمحے بھر کو جھکتے یقین کرنے کو اٹھی تھیں

وہ اس کے بلکل قریب تھا کے وہ اس کو ہاتھ بڑھاتے چھو سکتی تھی

گرے شرٹ پر سیاہ بلیزر اور سیاہ ہی جینز میں وہ اس کے روبرو لبوں پر گہری مسکراہٹ لیے کوٹ بازو پر ڈالے فولڈڈ کف میں اپنی مخصوص خوشبو میں بسا ساجان لینے کے در پر تھا

کیا تم مجھے نظر لگانے والی ہو۔۔ "

وہ اس کے قریب زرا سا ہوتے جھکا کے وہ بے یقین سی ہاتھ بڑھاتے اس کا چہرا چھونا چاہتی تھی

ڈونٹ سے تم ساری رات اکسائیٹمنٹ میں جاگتی رہی ہو"

اس کی گلابی پڑتی عجیب سے تاثر والی سوجھی آنکھیں خاصی دلچپسی سے دیکھے جملہ ادا کرتے اس کا ہاتھ تھامتا کے وہ جہاں کئ لوگ ایک دوسرے کو رسیو کرتے مل رہے تھے وہ اس کے سینے سے لگتے ششدر کر گئ تھی

وہ ہمیشہ ہی اس کے الٹا ہی چلتی تھی

Posted on Kitab Nagri

ہالہ۔۔"غازیان اس کی اور اپنی الجھتی سانسیں محسوس کیے محض یہ کہہ پایا تھا

یہ پبلک پلیس ہے۔۔"وہ اس کو ہنوز اسی پوزیشن میں دیکھے دھیمی سرگوشی کر گیا تھا

سب کا دھیان اس جانب ان دونوں پر ہوا تھا وہ بے خبر سی تھی جبکہ اس کی پوکیٹ میں مسلسل بلنک ہوتا فون ان دونوں کو ہی متوجہ نہی کر رہا تھا

غازی فون رسیو کرو۔۔"

حمدان نے خود سے بے بسی سے کہا

میں موقع دے رہا ہوں

اس شہر میں بہت سے لوگ حادثات میں مارے جاتے ہیں

کچھ لوگ تو بم بلاسٹ میں جس میں وجود کا نام و نشان نہی رہتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

جبکہ کچھ لوگ ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بن جاتے ہیں "

کتنی دیر بعد وہ منظر پر سنبھلتے آیا تھا اس عرصہ میں وہ اپنی سیٹ تک کھو گیا تھا

میر سبطین کی آنکھوں کی تپش اور جملوں کی بازگشت سے وہ سنسا اٹھے تھے

وہ نمبر ڈائل کرتے اس کے گارڈ کا نمبر ڈائل کر گئے

اٹھالو۔۔ "

وہ گاڑی کا فرنٹ ڈور بند کرتے نکلتا کے بلنک فون کی جانب نظریں کر گیا

ہیلو سر۔۔ "

غازی کہاں ہے "وہ پہلے سوال ہی یہ کر گئے تھے

سر تو ابھی ائیر پورٹ سے سے نہی نکلے "

Posted on Kitab Nagri

وہ سامنے مین ڈور کی جانب دیکھ گیا

تم مجھے پاگل کر رہی ہو۔۔"

بلیو می آج کی رات خاصی یادگار ہو گی "

وہ اس کو پانچ منٹ سے مسلسل اسی پوزیشن میں دیکھے کانوں میں خمار زدہ سی سرگوشیاں کرنے لگا

آ۔۔ آئی ایم سوری

وہ ہاتھ ڈھیلے چھوڑے مسکراتے لبوں سے خجل سی سرخ ہوتے فوری پرے ہو گئ تھی

جبکہ ارد گرد کے لوگ یہ منظر دلچسپی سے دیکھتے اسے خاصا شرمندہ کر گئے تھے جو اسے ناگوار گزرا تھا

کیا کوئی خاص مسلہ ہے بیوی ہے میری"

وہ قریب گزرتے لوگوں میں سے جو اس ینگ کپل پر خاصی توجہ دے رہے تھے قدرے اونچی آواز میں بولتے اس کی جانب پھر سے گھوم گیا تھا جو ان کی وجہ سے اس سے دور ہوتے اسے بدمزہ کر گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

کے اب ان کی محبت پر کسے جانے والے جملوں پر وہ چہرا نہی اٹھا پا رہی تھی

ہاں تم اور میں اور تمہارے آپ کا کونسیپٹ کہاں تھے ہم" وہ ہمقدم ہوتے بولا

ائیرپورٹ کی حدود سے نکلتے وہ گھن سے تھے

سر غازیان سر سامنے ہیں۔۔ "

ہالہ میم کے ساتھ

وہ فوری ان کے آتے فون پر دوسری جانب بولا

میں تمہیں اپنا کوٹ بلکل نہی دینے والا۔۔"وہ ائیرپورٹ کی حدود سے نکلتے ٹھنڈ سے بازو مسلنے لگی تھی

پتہ ہے مجھے خاصے المینرڈ شخص ہو۔۔"وہ طنز کرتے اس کی بازو پر دھرا کوٹ دیکھتے گھوم گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

کیا چاہتی ہو مجھ سے "

وہ سامنے آتے اب الٹے قدم لینے لگی تھی جب وہ اس کو دیکھنے لگا اس کے قد کے برابر آنے کو وہ ہیلز میں بھی بامشکل اس کے سینے تک آرہی تھی ہیلز سے پاوں مڑتے وہ گرتی کے وہ کلائی تھام گیا تھا

انسان کو نہ وہ چیزیں اختیار کرنی چاہیے جو انہیں کمفرٹ زون میں رکھیں۔ "

وہ سلور سٹیپ والی خاصی اونچی ہیلز سے چھلکتے پاوں دیکھتے ناگوار لہجہ اپنا گیا

تم نے تھام لینا تھا مجھے پتہ تھا۔۔" وہ لاپرواہی سے کلائی اس کی مضبوط گرفت میں دیکھے کندھے اچکاتے اسے شوک پر شوک دے رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بچے کی جان لو گی اب "

وہ گھورتے ہنوز اس کا ہاتھ تھامے اس کے برابر نہ چلتے ہنوز اسی پوزیشن میں الٹے قدم لیتے اس کو نظروں سے ایک سیکنڈ کو بھی اوجھل تک نہی ہونے دینا چاہ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

تم نے کہا تھا تمہیں تمہاری بیوی چاہیے۔۔"

وہ گاڑی کے نزدیک تھے جب وہ اس کے لیے بیک سیٹ کا دروازہ کھول گئ تھی

اف مجھے لگا تھا تم چھت پر کھڑی میرے انتظار میں بس آنسو بہاو گی "

مگر یہاں تو سین ہی اور ہے" وہ مدھم سا مسکراتے اسے پہلی دفعہ زہر لگتے ہوئے بھی حسین لگا تھا

گاڑی میں بیٹھ گیا ہے وہ سٹوپڈ۔ "

ڈرائیور کی بتائ گئ ساری اس کی اپنی بیوی کے ساتھ اختیار کردہ حرکتوں پر وہ کھولتے غصے سے اس اچھے بھلے میچور تیس سال کے مرد کا بچپنا ائیرپورٹ جیسی پبلک پلیس پر اختیار کرنے پر پیچ و تاب کھا رہے تھے یہاں ان کی جان ہلکان تھی اور وہ جان بوجھ کر فون تک نہی رسیو کر رہا تھا

گاڑی کہی نہی روکنا سیدھا ان کو گھر ڈراپ کرنا۔۔ "

جی سر" ڈرائیورنگ سیٹ پر بیٹھا وہ فون بند کر گیا

چلیں سر۔۔" وہ دونوں کو سیٹ پر بیٹھے پوچھنے لگا وہ شال سے الجھتی سیٹ سے سر ٹکا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

جیسے ہی ان کی گاڑی ائیرپورٹ کی پارکنگ کی حدود سے نکلی سڑک پر رکی گاڑی ان کے پیچھے تھی

تم نے ویلکم کو پھول تک نہ لیے مجھے لگا تھا ان سب کے بعد مجھ پر پھولوں کی برسات بھی ہوگی "

وہ جو آنکھوں موندے اس کی موجودگی کو محسوس کیے اس کے پہلو میں تھی آنکھیں کھولتے دانت پیس گئ تھی

کچھ تقاضے آپ کے بھی تھے مسٹر نیازی" اس کی سیاہ آنکھوں میں آنکھیں گاڑنا مشکل سا تھا

میرے تقاضے تم آج رات مجھ سے فرصت میں استفار کرنا۔۔ "

وہ اس کی جانب جھکتے مدھم سرگوشی لیے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی سے ڈر گئ۔۔"

وہ سیٹ پر ناخن گاڑتی کے اس کی مٹھی کو زبردستی کھولے وہ اپنی انگلیوں میں الجھاتے اس کی چلتی سانسیں مزید بے ہنگم کر گیا تھا وہ اپنے سردی سے یخ پڑتے ہاتھوں پر سلگتے لمس پر نظریں فوری کھڑکی کی جانب موڑتے تیزی سے گزرتے مناظر پر ڈالتے خود کو بے نیاز ظاہر کر گئ کچھ فاصلہ طے کرتے اسے اچانک پھولوں کی گزرتی لائن وائز کئ شاپ دکھنے لگی تھیں

Posted on Kitab Nagri

ایک منٹ کے لیے گاڑی روکیں۔۔"وہ اچانک ڈرائیور سے بولی تھی

ڈونٹ سے تم اپنی جان چھڑوانے کو مجھے ان پھولوں پر ٹرخانے والی ہو۔۔ "

وہ اس کے تعاقب میں دیکھتے اس کے وجود میں دھواں سا بھر گیا تھا

تم کسی حال میں نہی خوش۔۔"

وہ کڑھ گئ تھی اب

بھائ گاڑی روکیں"وہ اس کو ہنوز چلاتے دیکھ پھر سے بولی تھی

سوری میم حمدان سر نے منع کیا ہے گاڑی کہی بھی روکنے کو۔۔ "

وہ پریشان سا جواز دیتے سپیڈ تھوڑی نارمل کیے اسے فرنٹ مرر سے دیکھنے لگا

وہ دونوں اس جانب متوجہ ہوئے تھے

Posted on Kitab Nagri

ڈیڈ تم سے بھی رابطے میں تھے۔۔ "

ٹھیک ہے رہنے دیں اگر وہ نہی چاہتے تو۔۔"وہ فوری حامی بھرتے بول گئ

نہی اب تو مجھے پھول چاہیے تم لے کر آو گی"اس کا لہجا اچانک بضد سا لگا

غازیان آپ کے ڈیڈ کو اچھا نہی لگے گا۔۔"اسے بھی مناسب نہی لگا تھا

تم لے کر آرہی ہو یا نہی۔۔"وہ آنکھیں دکھا گئ تھی

وہ دروازا کھولے باہر نکلی شال درست کرتے روڈ کو پار کرنے کو کھڑی تھی

اچانک فون پر بلنک ہوتی کالز دیکھتے وہ جیب سے فون نکالتے صرف پل بھر کو اس سے نظریں ہٹا گیا تھا

میں مجبور ہوں۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

مجھے معاف کر دینا۔ "

وہ ششدر سا سکرین دیکھتے نظریں کھڑکی کے پار کرتا وہ پھولوں کا بکے لیتے اس کے ہاتھ میں تھامے سیل فون کی بیک سے اب پیسے لیتا منظر واضع دیکھتے ٹیکس دوبارہ پڑھتے ارگرد کا ماحول غور کرنے لگا جب سامنے سیاہ گاڑی کو دیکھ گیا تھا وہ

سر۔۔"ڈرائیور روکتا اسے

نور ابھی نہی۔۔" کے وہ ان سنی کیے دروازہ کھولتے چلایا

وہ چینج لیتے اس کی تیز آواز سے پلٹتی حیران ہوئ کے روڈ سے تیز گاڑیوں سے الجھتا بے ہنگم اپنی طرف بھاگتا دیکھ دل تھام کر رخ موڑ گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوغازیان تم و۔۔وہی رہو۔۔"وہ بال مٹھی میں لے گئ تھی یہ شخص کیا حرکتیں کر رہا تھا

لیکن وہ اس کی اس طرح کی ٹریفک میں سن کہاں رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

میم آپ کا چینج۔۔ "

وہ نظر انداز کیے خود سے خوفزدہ سی ہیلز میں تیز قدم لیتے اپنے رگ وپے میں وحشت محسوس کرنے لگی تھی

او بھائی اندھے ہو

وہ لاہور کی تیز رفتار وہیکلیز والی روڈ پر اس فلاور شوپ سے فاصلے پر ونڈو سے نشانہ لیتے شخص کے تعاقب میں ہی نظریں ڈالے ہی اس کے نزدیک پہنچتا کے وہ اپنی آواز نہی اس تک پہنچا پا رہا تھا جو اسے وہی ہاتھ کے اشارے سے نا سمجھی سے رہنے کو بول رہی تھی

سوری وہ نظر انداز کیے اس کے مقابل تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا حرکت تھی یہ جان نکال دیتے ہو میری "

وہ اس کی بازوں میں بری طرح چیختے مچلی سی تھی

جب وہ اس کو اسی پوزیشن میں تھامے جھٹکے سے سائیڈ بدلے اچانک رخ موڑ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

فضا میں گونجتی آواز اسے نزدیک محسوس ہوئی تھی

وہ منہ کھولے وہاں پھیلتی آنکھوں سے دیکھتی وہ ابھی جھکتا کے جب دوسرا فائر بھی ہوا تھا

وہ سن ہو گئ تھی

ارے دیکھو گولی کسے لگی ہے "

یک لخت لوگوں کے شور سے وہ اپنی شال کو تیزی سے سرخ ہوتے دیکھ اپنا ہاتھ جو اس کے کندھے پر دھرے تھی سرخ دیکھتے سائیں سائیں کرتے کانوں سے اس کے روبرو ہوتے اس کا چہرا دیکھ گئ تھی

وہ خوفو ہراس سے ساکت سی اس پر گرفت ڈھیلی کر گئ کے وہ جو اس کا سہارا لیے تھا وہ درد سے زمین پر گرا تھا

اس کی شرٹ سے نکلتا خون روڈ پر دیکھے وہ سفید اور سرخ گلابوں والے پھول وہی اس کے ہاتھ سے چھوٹے چند پھول روڈ پر بکھر سے گئے تھے

غاز۔۔"وہ بے یقین سی روڈ پر گھٹنوں کے بل گری تھی

جو زمین پر ہلکی مندھی آنکھوں سے تھا

Posted on Kitab Nagri

تم چیٹر ہو۔۔ "

وہ سرخ ہاتھ کی ہتھیلی اس کے سینے پر رکھتے چلائی تھی کے وہ ہلکی بند ہوتی آنکھوں سے قریب ہوتے ہجوم اور شور کی پرواکیے بغیر مسکراتے لبوں سے کھسکتے اس کی گود میں سر رکھے اس کا چہرا خود پر جھکا گیا تھا اس کے بکھرے بال اس کے چہرے کو ڈھک سے گئے کے مدھم سانسوں میں وہ اس کی آواز محسوس کرنے کی کوشش کرنے لگی تھی

کہا تھا نہ آ۔۔ آج کی رات یادگار ہو گی "

ک۔۔ کیونکہ آج تم صرف م۔۔ میرے لیے رو گی

وہ اس کے لب اپنے کان کی لو سے مس ہوتے محسوس کیے اس کی ٹوٹی آواز سے پوری طرح ڈھے گئ تھی

ارد گرد اس کی مدھم دھڑکنوں کے علاوہ اسے کچھ نہی محسوس ہو رہا تھا جہاں لوگ چیختے چلاتے اسے ہٹانے کی کوشش میں ایمبولینس کو کال کرتے کے وہ گارڈ معاملہ کی واردات دیکھے اس نقاب پوش تک پہنچتا کے وہ خود کو خودی سیرینڈر کر چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

مار دو اس کی بیوی اور بیٹی دونوں کو

بچ گیا ہے وہ سالا کمیشنر۔۔"

میر سبطین غصے سے فون کے پار بولا

سر بچی کو بھی۔۔"وہ چھوٹی سی بچی کو اپنے سامنے بلکتے دیکھ تھوک نگل گیا

ہاں مجھے دھوکہ دینے میں اس کے باپ کا ہاتھ تھا میرے بیٹے کو اس شخص نے اس کے ساتھ ملکر ٹریپ کیا تھا مجھے دھوکہ دے کر اور دھوکہ دہی کا انجام میرے نزدیک موت ہی ہے"

وہ دانیال کی موت کی بھڑاس غصہ سب کچھ نکال رہا تھا

اور اگلے لمحے وہاں پولیس کا سائرن بجا تھا

اندر ہی ہے میری بیوی اور بیٹی آپ چاہیں تو دیکھ لیں انہیں کچھ نہ ہو"وہ ان کی کسٹڈی میں ہی بے بس سا بولا

Posted on Kitab Nagri

اگر ایسا نہ ہوا تم نے ہمیں گمراہ کرنے کی کوشش کی تو انجام دیکھنا۔۔" ایس ایچ او گن اس کی کنپٹی پر رکھ گیا تھا

میں قسم کھا رہا ہوں میری فیملی میر سبطین کے بندوں کے قبضوں میں ہے اسی نے مجھے ہالہ میڈم کے شوہر پر گولی چلانے پر مجبور کیا۔۔ "

میں مجبور تھا میں گولی ہرگز نہی چلانا چاہتا تھا

اس نے گاڑی میں ٹیکس بھی کر ڈالا تھا پر اس کی بیوی کی عزت اور اور بیٹی کی جان دونوں ان ظالم لوگوں کے سپرد تھی جو زمینی خدا بنے نہایت سفاک تھے

زبیر کا گارڈ اس لمحے پولیس کو ساری سچائی سے اگاہی کر گیا تھا

وہ اس جگہ تھے جو کچی آبادی میں تھی جہاں کی لوکیشن وہ پولیس کو بتاتے پولیس موبائیل میں ان کے ساتھ ہی آیا تھا

سر یہاں تو پولیس آ گئی ہے "

Posted on Kitab Nagri

وہ دوسری جانب میر سبطین کو فون پر بے چینی سے آگاہ کرنے لگے

پولیس "وہ سمجھ گیا کے وہ شخص پھر سے دھوکہ دے گیا ہے اپنا منہ کھولتے بحر حال غازیان سے بدلہ لے کر اس کی جلتی جان کو کچھ سکون تو حاصل ہو گیا تھا

نکل جاو یہاں سے پچھلے راستے غائب کر لو خود کو اور میر انام بھی اس معاملے میں آیا تو انجام اپنے پیچھے خاندانوں کا سوچ لینا"

وہ تیش زدہ سا بھڑک اٹھا وہ ویسے بھی دانیال کے مرنے کے صدمے سے اپنی بیوی کے پاگل ہونے پر ملک چھوڑنے کی تیاری میں تھا

جہاں اس کی کرسی چھوٹنے پر احتساب عدالت میں کیس کھلنے سے پہلے وہ اس ملک سے اب فرار ہی چاہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پولیس کے چھاپے پر وہ تین لوگ فرار تھے جبکہ ایک ان کی حراست میں آگیا تھا

جو اپنی فیملی کے ڈر سے میر سبطین کے خلاف زبان نہ کھولے مکر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

گارڈ کی بچی اور بیوی اسی گھر سے برآمد ہونے پر وہ اس کا یقین کر گئے تھے جبکہ حمدان کے سخت آرڈرز پر اس گارڈ کو مکمل طور پر حراست میں لیتے اس پر کیس فائیل کر گئے تھے

وہ سوچ کے رہ گیا تھا کے میر سبطین کی رسی اتنی ڈھیلی تھی جو برابر کے گناہوں میں شریک ہوتے بھی اپنے بیٹے کو کھونے کے باوجود بھی خود کو سدھار نہی رہا تھا

شائد اسکی رسی ڈھیلی تھی جو کمزور لوگوں کا سہارا لیتے پیسے کا جھانسا دیے انہیں بھی گناہ کرنے پر مجبور کرتا اس کا حساب تو اب جانے کب تھا لیکن دنیا میں اس کے بیٹے کی بے راہ روی کی اپنائی گئی روش اس کی بیوی کا دماغی توازن کھونا کافی حد تک اس کے کس بل نکال گیا تھا لیکن کچھ لوگ پھر بھی یہ اللہ کی جانب سے منتخب کردو سزائیں سمجھ کر بھی نہ سمجھ ہی رہتے ہیں اور وہ بھی فلحال ان میں سے ہی ایک تھا جس کی رسی اللہ نے ایک ہی دفعہ کھینچنی تھی اور پھر معافی کا موقع بھی شائد نہی رہنا تھا

بے شک اللہ بڑا حساب لینے والا ہے"

زبیر کا گارڈ اس بار خود کو اس گناہ پر وہ تب ہی سڑک پر ہی اس پر گولی چلانے کے بعد ہی سرینڈر کر گیا تھا اور اس شخص کی زندگی کی دعا کر گیا جسے اپنی فیملی کی خود غرضی کی خاطر وہ یہ ازیت دے گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

پچھلے سات گھنٹے سے وہ ہوسپٹل تھے ہوسپٹل آتے وہ اسے سیدھا ایمرجنسی آپریشن تھیٹر لے گئے تھے گولی کندھے اور کڈنی کے قریب لگنے سے اس کو وقت پر لانے کے باوجود بھی اس کا خون کافی ضائع ہو گیا تھا

فراز مجھ سے کچھ نہی چھپانا۔۔ "

حمدان نے ڈاکٹر کو آپریشن تھیٹر سے نکلتے سر جھکائے دیکھتے پوچھا وہ سینیر ڈاکٹر ان کا پرانا دوست بھی تھا

حمدان جھوٹ نہی بولوں گا کندھے والی گولی ہم نے نکال دی ہے لیکن۔۔" وہ ہمت جھٹا رہے تھے

لیکن کیا ڈاکٹر؟ آپ صاف بتائیں زبیر نے بھی قریب جاتے اب پریشانی سے استفار کیا تھا

دیکھیں جو گولی ان کی ربز کے قریب لگی ہے نہ اس سے ان کی ایک کڈنی خاصی ڈیمیج ہو گئی ہے۔۔"

وہ چپ ہو گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

تو۔۔"حمدان نے ناسمجھی سے سوالیہ انداز میں پوچھا

توہمیں وہ کڈنی ریموو کرنی پڑی ہے"وہ آرام سے بولتے ان کا سکون برباد کر گئے تھے

کیا ریموو تمہارا مطلب ہے میرا بیٹا ساری زندگی ایک کڈنی سے "حمدان کو لگا تھا کے وہ اس گھٹن زدہ ماحول میں سانس نہی لے پائیں گے پوری زندگی اس کے سامنے ابھی پڑی تھی

جی آپ کو یہ حقیقت فلحال تسلیم کرنی ہو گی

لیکن اگر کل تک زیادہ مسلہ ہوا تو حمدان ہمیں کڈنی ڈونر فوری چاہیے "

تو آپ خود کو مینٹلی ہر سچویشن کے لیے تیار رکھیں"

کیا تیار رکھیں تم نے ایسا بولا بھی کیوں فراز کچھ نہی ہو گا میرے بیٹے کو آئ سمجھ وہ حمدان نیازی کا بیٹا ہے مضبوط اعصاب کا مالک"وہ تیز لہجے میں غصے سے بولے

Posted on Kitab Nagri

انشااللہ حمدان۔۔"وہ ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ گئے تھے

فلحال تم یہ بات کسی کو نہی بتانا اس کی ماں یہاں کچھ ٹائم بعد ہو گی اس کو تو ہر گز نہی"

زبیر نے چونکتے حمدان کی جانب دیکھا تھا وہ خود خاصے اس کے لیے پریشان تھے

کہاں ہے میرا بیٹا"

ڈاکٹر کے جاتے وہ سامنے آتی ملیحہ کو شدید غصے میں دیکھ رہے تھے جو ابھی وہاں ہوسپٹل پہنچی تھی

ابھی آئی سی یو میں شفٹ کر رہے ہیں بہتر ہے وہ اب" وہ جھوٹی تسلی سے موہوم سی امید دے گئے

یہ سب تم لوگوں کی وجہ سے صرف تمہاری وجہ سے حمدان۔۔"

وہ اس حال میں ہے تمہاری اس بہو کی وجہ سے "

Posted on Kitab Nagri

آہستہ ملیحہ یہ ہوسپٹل ہے ارد گرد دیکھتے وہ دبے لہجے میں زبیر کو ضبط کرتے دیکھتے بولے تھے

آئرہ خاموش سی ہی تھی جو ان کے ساتھ ان کی غیر حالت کی وجہ سے پہلی فلائیٹ لیتے لاہور پہنچی تھی

کیا آہستہ میرے بیٹے کی جان مصیبت میں ہے اور میں آہستہ ہاں میں آہستہ بولوں "

وہ مزید اونچا بولتے لوگوں کو متوجہ کر گئ تھی

ملیحہ وہ ٹھیک ہے آئی سی یو میں بس انڈر ابزرویشن ہے" وہ نرمی سے اس کو شیشے کے پار دکھانے لگے جہاں وہ آکسیجن کی نالیوں میں جھکڑا حواس کھوئے ان کا سکون برباد کیے تھا

میرا بیٹا میری جان ہے تمہیں کیا اندازہ ہو گا میری تکلیف کا حمدان" وہ ان کی جانب دیکھتے آنسووں پہ بند کھو گئ تھی

میری بھی تو جان ہے اس میں ملیحہ کیا مجھے فرق نہی پڑ رہا۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

بہت پڑ رہا ہے آپ سے زیادہ ابھی تو ملا تھا وہ مجھے آپ نے مجھ سے دور ہی اتنا کر دیا کے اس میں کبھی میری محبت کا احساس نہی جاگا"

آپ کو پتہ ہے ملیحہ جب وہ اکثر آپ کی فکر میرے سامنے کرتا تھا نہ مجھے بہت ازیت ہوتی تھی اس نے کبھی مجھے ویسے ٹریٹ نہی کیا جیسے وہ آپ کو کرتا ہے پھر بھی کیوں اتنے خدشے ملیحہ "

وہ آئی سی یو کے دروازے پر دونوں ہاتھ ٹکائے ازیت سے بولے

تمہیں پتہ ہے حمدان ساری زندگی اس کی ایک ورکنگ مشین جیسی گزری ہے

وہ ہاتھ شیشے پر رکھتے اس کو چھونا چاہتی تھیں جہاں دو ڈاکٹر اس کا چیک اپ کر رہے تھے

جب تم نے ہمیں چھوڑ دیا تھا تنہا۔۔"

اور وہ دیکھ رہے ہو اسے کبھی مجھ سے شکوہ نہی کیا

تم نے مجھے اس قدر تلخ بنا دیا کے میں اس کو بھی ویسی محبت نہی دے پائی جیسی وہ ڈیزرو کرتا تھا"

ساری زندگی ایک ورکنگ وومن بنی رہی اور اس نے وہ عرصہ بورڈنگ میں گزارا ہمیشہ اپنی ماں سے دور۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس سب کا جواز آپ دیں نہ ملیحہ سالوں پہلے آپ نے یہ حرکت کی تھی میری ماں کو میری ضرورت تھی میں بھی تو اکلوتا تھا نہ رشتوں میں توازن چاہتا تھا لیکن آپ اپنی ایگو میں اسلام آباد چھوڑنا نہی چاہتی تھیں میری جوب لاہور میں تھی کیا آپ نے کوئی کمپرومائیز کیا تھا بلکہ اختلافات بھرپا کیے تھے تو آج آپ ان دونوں کی زندگی میں یہ سب کیوں چاہ رہی ہیں

وہ توازن رکھ رہا ہے آپ میں نور میں پھر آپ کیوں قبول نہی کر رہی اسے اس کے ساتھ کیوں نہی سمجھ رہیں

بات پتہ ہے کیا ہے آپ کے لیے آپ کی ایگو ہر رشتے پر حاوی ہے "

وہ بے بس ہو گئے تھے اس عورت کو اس ٹوٹی حالت میں تھام بھی نہی سکتے تھے وہ ہر حق کا دروازہ ہی بند کر گئ تھی اعصاب پر بوجھ سا محسوس ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹے آپ نور کو زرا سنبھال لیں جانے کہاں ہے اس لمحے ویسے تو یہ کام ان کا ہے پر میں نہی چاہتا غازیان کی ماں اسے کچھ سنائے۔۔"

وہ اس کنڈیشن میں نہی ہے کے ان کی سخت سنیں "

وہ راستے میں اس کی حالت کا سٹریس لیے بے ہوش ہو گئ تھی ڈاکٹر کا انکشاف جہاں انہیں خوش کر گیا تھا وہی غازیان کی حالت پر پریشان تھے وہ

Posted on Kitab Nagri

نور۔۔"وہ پکارتے صدمے سے اس کے نزدیک آئی تھی

جو اس کو وہاں ڈھونڈتے اچانک ہی نظر ہوسپٹل کی تنہا لیب کے شیشے کے پار ڈال گئی تھی وہ وہاں سب سے الگ تھلگ بیٹھی تھی اسے لیب سے زیادہ اس کو دیکھتے وحشت ہونے لگی

میری دعا نہی قبول ہو گی اللہ کہے گا مطلب پڑا تو آ گئی میرے سامنے آپ دعا کریں گی۔۔ "

وہ جو اس کے نزدیک گھٹنوں کے بل بیٹھی وہ اس کے دونوں ہاتھ سیدھے کیے جوڑ گئی تھی

کیوں ایسے بول رہی ہو تمہاری دعا قبول ہو گی وہ ٹھیک ہے نور"وہ اس کو ساتھ لگا گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آنسو خود میں اتارنے لگی تھی

آپ کو پتہ ہے میں سچی میں جیلس ہوئی تھی آپ سے اس کو نہی بتایا پر میں ہوئی تھی

مجھے آپ بری بھی لگی تھیں

آئرہ نے نم آنکھوں سے تکلیف دبا گئی تھی وہ اس شخص سے محبت کرتی تھی جواب پوری طرح اس کا ہو چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

پھرم۔ میں نے اسے ضد کرکے اسلام آباد سے بلالیا اپنے پاس وہ میری ضد پر یہاں آیا اور "

میری وجہ سے "

وہ میری تکلیف خود پر لیے ہے "

ڈاکٹر نے کہا جلدی ہوش ہو جائے گا تمہاری وجہ سے کچھ نہی ہوا نور "

میری ہی وجہ سے آئرہ میری وجہ سے

سنا آپ نے وہ میرے پیچھے آیا تھا

کیونکہ اسے مزہ آتا ہے مجھے تنگ کرکے آپ نے سہی کہا تھا وہ ریٹرن ریونج لیتا ہے مجھ سے دیکھو نہ کتنا برا بدلہ لے رہا ہے "

پھر کہتا ہے مجھ پر یقین ہے

خاک!!! مجھے اس پر اب کبھی بھی یقین نہی آئے گا لائر شخص۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

نور اپنی حالت کا تو سوچو یہاں سے تو اٹھو اکیلی کیوں بیٹھی ہو۔۔

وہ ہوسپٹل لیب دیکھنے لگی جہاں وہ زمین پر بیٹھی عجیب وحشت زدہ ہوئی تھی وہ اسے زبردستی باہر لائی جہاں ملیحہ کی اس پر سخت نظریں محسوس کیے اسے وہاں چھوڑتے ان کے قریب آئی

وہ سامنے جو لڑکی ہے نہ آپ کے اس کا اور آپکا دکھ ایک جیسا ہے"

کیونکہ اس لمحے آپ دونوں ایک ہی شخص کے لیے غمزدہ ہیں"

وہ کوئی بھی رسپونس نہ دیے حواسوں سے بیگانی سی تھی

میرا ضبط نہی آزماو لے جاو اسے دور"

وہ کچھ سخت سست سنانے سے خود کو تکلیف زدہ حالت میں باز رکھیں تھیں

ٹھیک ہے قائم رکھیں آج بھی اپنی نفرت کے پیمانے "

Posted on Kitab Nagri

لیکن آج اسے مزید کچھ بھی کہنے یا سخت سنانے سے پہلے یہ سوچ لیجیے گا وہ اب صرف آپ کے بیٹے کی بیوی نہی رہی "

ملیحہ اس کو دیکھتے بامشکل ضبط کیے ہی تھی

بلکہ اس کی اولاد کی ماں بننے والی ہے "

وہ چونکتے اس کی بات مکمل ہونے پر اس کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھ گئ تھی

جی۔" وہ سر ہلا گئ تھی

شی از ایکسپیکٹنگ۔۔ "

کچھ بھی کہنے سے پہلے اس کی کنڈیشن کا سوچ لیجیے گا مانی ورنہ اللہ کے ساتھ ساتھ آپ اپنے بیٹے کو بھی اس بار جواب دے ہوں گی "

ملیحہ نے چونکتے سرخ آنکھیں اس جانب اٹھائیں تھیں جو بکھرے بالوں میں اجڑے سے حال میں زمین سے ٹیک لگائے تھی

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر نے کہا ہے سٹریس بلکل نہ لے وہ۔۔ "

اس کی جانب دیکھ گئ تھی جو اس کی سن کہاں رہی تھی

کیا میں سچ میں دادی بننے والی ہوں آئرہ۔ "

اس پریشانی میں ایک لمحہ مسکراہٹ کا آیا تھا وہ چاہ کے بھی براریکٹ نہی کر پائ تھیں شائد اصل سے سود پیارا ہوتا ہے

اس خبر پر تو خوش ہونا چاہیے نہ مجھے۔۔"

آئرہ ان کو اس کے قریب جاتا دیکھ دھیما سا نم آنکھوں سے مسکرا گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹھو یہاں سے۔۔"وہ اس کے قریب گئ تھیں

سنا نہی تمہیں۔"اس کے ٹس سے مس نہ ہونے پر وہ اس کو سخت آواز میں بول گئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

مما تو بری نہی ہوتی پیار کرتی ہیں بچوں سے "

وہ ان کی جانب نظر اٹھاتے عجیب لہجے میں بول گئ

میں یہاں سے نہی جاوں گی آپ کی بری باتوں سے بھی نہی کیونکہ وہ میرا شوہر ہے آپ مجھے اس سے دور نہی کر سکتی "

وہ چند لمحے پہلے والی سنائ گئ باتوں پر ہنوزاسی پوزیشن میں بولی تھی کے ملیحہ تکلیف سے دیکھ گئ تھی

میں کہی نہی بھیج رہی نور لیکن یہاں بیٹھی تم اچھی نہی لگ رہی اٹھ جاو شاباش۔۔ "

ویسے بھی طبعیت نہی ٹھیک نہ ایسا بیٹھنا اچھا نہی ہے

وہ اس کے نزدیک جھکتے خود بخود نرم ہو گئ تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹھیک ہوں کچھ نہی ہوا کاش اس کی جگہ ہو جاتا مجھے تو آج ہوسپٹل میں ہوتی "

ایسے نہی بولتے "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کا ہاتھ تھامتے زبردستی اٹھاتے نیچے گری شال اس کے گرد لپیٹے اس کو بینچ تک لائیں تھیں وہ غور سے دیکھنے لگی جو اس کے بکھرے بال سیدھے کرتے اب چٹیا میں باندھ رہی تھیں وہ خاموشی سے ان کو دیکھنے لگی تھی

نہی اچھی بنیں میرے ساتھ آپ کو پتہ ہے وہ بھی اچھا بن کے ایسے ہی اچانک برا بن جاتا ہے۔۔ "

وہ ہاتھ جھٹک گئ تھی

ملیحہ گہرا سانس کھینچتے لفظ تراشنے لگی تھی

نور خود کو ریلیکس رکھو۔" آئرہ نے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا کے وہ ازیت سے نظریں اٹھا گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ اس کے لیے کچھ کھانے کے لیے لاو۔"

وہ ان دونوں پر نظر ڈالتی ہوسپیٹل کینٹین کی طرف گئ تھی

کیسی طبعیت ہے اب غازیان کی۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

ڈیڈ اس کے کندھے اور کڈنی کے قریب گولی لگی ہے کریٹیکل سچویشن ہی ہے "

آئی سی یو میں ہے وہ "

آئرہ اپنی ماں اور باپ کی موجودگی پر بولی تھی جو ابھی لاہور ہوسپٹل پہنچتے اسے ہوسپٹل کے مین ڈور پر کینٹین سے واپسی پر ملے تھے

بیٹے ایسے کروگی تو کیسے چلے گا آپ کے ساتھ تو دوسری جان بھی جڑی ہے" آئرہ کی ماں نے نرمی سے سمجھاتے کہا تھا جو کچھ نہی کھا رہی تھی

یہ کھاو نور۔۔"ملیحہ اپنی سخت طبعیت کے برعکس خود کو کافی پرسکون کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما کی بات نہی مانے گی ان کی بیٹی "

بیٹی" وہ ان کی بات زیر لب دہراتے ان کی جانب نظریں اٹھا گئ تھی وہ شرمندہ سی ہو گئ جیسے واضع ہو رہا ہو وہ مطلب کے لیے اس سے رویہ درست رکھیں ہیں

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہی پتہ تھا تم ماں بننے والی ہو ورنہ میں تمہیں کچھ نہ بولتی لیکن تم ایک ماں کی اپنی اولاد کی تکلیف کے بارے میں اندازہ لگا سکتی ہو اس کو لے کر میرے بھی تو ارمان تھے نہ پر وہ تم سے محبت کرتا ہے تمہیں اس حالت میں میری وجہ سے تکلیف میں دیکھے گا تو مجھ سے ناراض ہو گا اور میں اس کے آگے بے بس ہوں

اب چاہے تم مجھے خود غرض سمجھ لو یا جو بھی لیکن مجھے فلحال تمہارے ساتھ جڑی جان پیاری ہے"

وہ اس کے بال چہرے سے ہٹاتے خاصی صاف گوئ کا مظاہرہ کر گئیں تھیں

تو آپ مجھ سے کبھی محبت نہی کریں گی

صرف اپنے بچوں سے ہی کریں گی میری کوئ ویلیو کبھی نہی ہو گی "

وہ اب آنسو نہی روک پائ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کروں گی اگر تم میری بات مانو گی "

وہ چند پل بعد بولتے سینڈوچ کھولتے اس کے آگے کر گئ تھیں

مجھے مما کا پیار چاہیے بہت سارا میں تھک گئ ہوں بہت زیادہ"

Posted on Kitab Nagri

وہ ان کے کندھے پر سر رکھتے نم آنکھیں موندتے بول رہی تھی

آپ کا بیٹا بہت بدتمیز ہے بدلہ لیتا ہے مجھ سے آپ نے اس کو بلکل مینرز نہی سکھائے"

تم میرے اتنے اچھے بیٹے کی برائیاں نہی کرو شکایت لگاوں گی "

وہ سنجیدہ سی اس کی جانب سینڈوچ کھولتے کر گئ تھیں

روائتی ساس۔۔۔"وہ سیدھی ہوتے نوالہ چباتے بولی تھی

آئرہ مسکرا گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے ہماری جان نکال دی تھی غازیان۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے ہوش میں آنے پر اس کے روم میں اکھٹے تھے

حمدان اس کے نزدیک بیٹھے بولے جو محض تکلیف لیے ہلکا سا مسکرایا تھا

فلحال وہ اس کی دوسری کڈنی سہی سے رسپونڈ کر گئ تھی ڈاکٹر کے مطابق ابھی ڈونر کی ضرورت نہی تھی بحرحال وہ خود کو اس کے لیے تیار رکھ گئے تھے

ڈاکٹر کتنی بار تنبیہ کر گئ تھی کے اس کے قریب ابھی رش نہ کریں مگر پاکستانی فیملیز کہاں مانتی ہیں ایسے مفید مشورے جب تک سارا خاندان ہوسپٹل اکھٹا نہ ہو جائے مریض کی عیادت کو وہ کہاں یقین کرتے ہیں مریض تندرست ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تکلیف زدہ سا ترچھی نگاہ اپنی ماں کے ساتھ مصروف خود سے بے نیاز بنی اپنی بیوی پر ڈال گیا تھا جو ہوسپٹل روم کے صوفے پر خاصی اس سے دور بیٹھی بھی اس کی نظریں خود پر جمی محسوس کیے تھی

چکر کیا ہے۔۔" وہ ماسک ہٹائے آئرہ سے دھیما سا بولا

Posted on Kitab Nagri

یہ تم اپنی بیوی سے پوچھنا "

سرپرائز۔۔"

وہ مسکراتے لب دبا گئ تھی

مجھے ہضم نہی ہوا آئرہ ایسا کیا سرپرائز "

وہ سکون زدہ لمحے اتار گیا اس کو اپنی ماں کے ساتھ مسکراتے دیکھ

مما مجھے پتہ ہوتا میری حالت سے آپ دونوں کا پیچ اپ ہو جانا تو میں کب سے یہ کرلیتا۔۔۔"

وہ لیٹے اب ان کے ہاتھ سے گرم سوپ کے چمچ لیتے مدھم سی مسکراہٹ میں اپنی تکلیف دباتے بولا تھا

نور روم سے واک آوٹ کر گئ تھی

اس کو کیا ہوا۔۔"وہ مزید اضطراب میں مبتلا ہوا جو پچھلے دو گھنٹوں سے ہوش میں آگیا تھا پر وہ اس کو مسلسل اگنور کیے منہ تک نہی لگا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

ایسے فضول نہی بولا کرو ماں کی جان نکالنے کی کوئی کثر باقی ہے ابھی "

وہ اس کو دیکھتے سو جھی آنکھیں اس کے چہرے پر ٹکا گئیں جو ہوسپٹل کے سوٹ میں بستر پر نالیوں میں جھکڑا پڑا ان کی جان نکالتے بھی پر سکون نہی تھا

میں ٹھیک ہوں۔۔" اپنے ایک ہاتھ سے وہ ان کا ہاتھ تھام گیا تھا ابھی تکلیف سے سانسیں زرا الجھ سی رہی تھیں

اس کو تنگ نہی کرو میری بہو نے خبر ہی ایسی دی ہے کے میری اس سے صلح ہو گئی ہے تم بھی سدھر جاو"

وہ اس کے گھنے بال محبت سے انگلیوں سے سنوارنے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار میں ایک سلجھا بچہ ہوں" وہ سیدھا ہونا چاہتا تھا سائیڈ بدلنا چاہتا مگر تکلیف رگوں میں سرائیت کر رہی تھی

میری جان پھر اب ایک سلجھے سے بچے سے ڈیڈی بننے کی پریکٹس کرے "

وہ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگی اس کی تکلیف وہ محسوس کر رہی تھیں

Posted on Kitab Nagri

ڈیڈی بنا ہی نہ دے آپ کی وہ روتی بہو مجھے کبھی سنجیدہ تو لے وہ" وہ چڑ چڑا ہوا جو اس کے نزدیک نہی تھی

وہ لے چکی ہے" وہ تیوری چڑھا گیا تھا

وہ ماں بننے والی ہے مجھے اب اس کا ڈھیر سارا خیال رکھنا ہے "

وہ ان کے لفظ سمجھنے لگا

کیا یہ سچ ہے مما مطلب نور۔۔" وہ لب دبا گیا تھا اس کے چہرے کی رنگت دیکھنے کو دل بے تاب ہونے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کو احساس ہے مجھے بتانا بھی گنوارہ نہی کیا"

وہ بے سکون ہونے لگا تھا اب

پتہ ہے آج کے دن یہ خوشی دے کر مجھے تمہاری اتنی ٹیشن میں تھوڑی دیر کے لیے پر سکون کر دیا

Posted on Kitab Nagri

جونئیر غازی میرا بیٹا ہو گا جسے میں ایک منٹ بھی خود سے دور نہی کروں گی "

اور اگر جونئیر نور ہوئ مما" وہ چہرا جانچنے لگا تھا

پھر بھی وہ میری بیٹی ہو گی بس یہ طے ہے" وہ اس کی بات پر گہری مسکراہٹ لے آئیں

پھر میرے ساتھ رہیں گی آپ مطلب ہمارے ساتھ۔۔" وہ مدھم سی مسکراہٹ لیے ان کا ہاتھ دوسرے ہاتھ سے تھامے چوم گیا تھا

جو میرا بیٹا کہے گا" وہ اس کی پیشانی سے بکھرے بال ہٹائے لب رکھ گئ تھیں

روم خالی کر دیں آپ صرف اگر رکنا ہے تو ایک بندہ رہے آپ میں سے اندر۔۔ "

پیشینٹ کا چیک اپ کرنا ہے" ڈاکٹر کی ٹیمز نے آتے فیملی کی طرف اشارہ کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

ممانور کو اندر بھیج دینا "

وہ انسیتھیزیا کے زیر اثر تھا ابھی بھی ہلکی غنودگی سی وجود پر طاری ہو رہی تھی جب وہ اس کا ذکر کر گیا تھا

وہ ملیحہ کے کہنے پر ہمت کرتے اندر بڑھی تھی

جہاں وہ ڈاکٹر اس کی کندھے سے بینڈج چینج کر رہے تھے

وہ اس کے نزدیک جاتے لب دبائے ازیت دبانے لگی تھی

یہ میری نالائق سی بیوی ڈاکٹر بن رہی ہے "

وہ بند ہوتی آنکھوں سے بیڈ کے نزدیک اس کی موجودگی محسوس کیے بولا

ڈاکٹر پلٹی تھی" جہاں اسے دیکھتے وہ تسلی آمیز نظریں ڈال گئ تھی

وہ اس کے نزدیک خاموشی سے بیٹھتے اس کے بال سنوارنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

انشاللہ زخم جلدی ریکور کریں گے پیشینٹ نے خود بھی سروائیو کیا ہے "

ابھی انہیں زیادہ باتیں نہی کرنے دیں ریسٹ کریں "

ڈاکٹر کی بات پر وہ سر ہلا گئ تھی

ناراض ہو مجھ سے "وہ خاموشی محسوس کیے بند آنکھوں سے اس کی نزدیکی خود کے قریب محسوس کیے بول رہا تھا

کیا نہی ہونا چاہیے "

وہ اس کی پیشانی کو لبوں سے چھوتے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر یہ کیا ہے "وہ دھیما سا مسکراتے اس کو خود پر جھکا محسوس کرنے لگا

میری آنکھیں کیوں نہی کھل رہی نور آئ وانٹ ٹو سی یو "وہ الجھن محسوس کرنے لگا

Posted on Kitab Nagri

دوائی کی وجہ سے غنودگی ہے"

وہ بولتے اس کی جلتی بند آنکھوں پر باری باری اپنے لب رکھ گئی تھی

افاقہ نہیں ہ۔۔ہو رہا نور۔۔ "

درد ہو رہی مم مجھے۔۔"وہ اس کی آنکھوں سے نمی نکلتی محسوس کر رہی تھی

مجھے بھی ہو رہی ہے

تمہارا درد خود میں محسوس کر رہی ہوں پچھلے کتنے گھنٹوں سے تم نے مجھے بھی ازیت دی ہے۔۔"

اس کی پیشانی سے سر ٹکائے وہ اس کی شیو چھونے لگی تھی

تم نے مجھے کچھ بتانا تھا"وہ اس کی آنکھیں کھلی نہ ہونے کے باوجود بھی سرخ ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

تم جان تو گئے ہو۔۔"اس کے لبوں پر مدھم سی مسکراہٹ چھا گئ تھی

م۔۔میں نور تمھیں قریب نہی کر پا رہا۔۔"وہ بازو نہ ہلاتے بے بس سا ہو رہا تھا نور محسوس کرنے لگی تھی

میں قریب ہو جاتی ہوں۔۔ "

بس مجھے سن لو آج"وہ اس کے نزدیک بغیر جنبش کیے احتیاط سے لیٹ گئ تھی

ur luv ur anger ur voice

ur soul ur sight

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور سب سے زیادہ تمھاری جان لیوا مسکراہٹ ہر چیز سے مجھے محبت ہو گئ ہے سوائے تمھاری پچھلے کتنے گھنٹوں سے اپنائ خاموشی اور غیر موجودگی کے مجھے تمھاری ہر چیز سے بے پناہ محبت ہے"

وہ پوری طرح اب غنودگی میں چلا گیا تھا نور اس کی پیشانی پر پھر سے لب رکھ چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ دور سے اسے دیکھنے لگا جو مینجمینٹ ٹیم پر بری طرح بھڑک رہی تھی

وہ قدم بھرتے قریب جانے لگا

یہ سب کیا ہے "..

آپ میری اجازت کے بغیر کیسے مینجر تبدیل کر سکتے ہیں"

ازہان اب بلکل قریب تھا

مس آئرہ میں نے چینج کیا ہے وہ"

وہ آواز سے سر اٹھا گئ تھی

ہاو کین یو ڈو دس ود آوٹ مائے پرمیشین "

میں برابر کی حصے دار ہوں "

Posted on Kitab Nagri

وہ ہر بار والا جملہ دہرا گئی تھی

میرا خیال تھا آپ اپنے پاٹنر کو خاصی اہمیت دیتی ہیں اس کی موجودگی ہی آپ کے لیے اہم ہو گی مگر نہی خاصی سنجیدہ ہیں اپنے کام کو لے کر"

وہ اپنی بات سے اسے مزید سلگا گیا تھا

آپ جائیں.."وہ قریب کھڑے ہیڈ کک سے بولی

آپ کا مسلہ کیا ہے؟

ازہان کے لب مسکرا گئے اس لڑکی کو تنگ کر کے اسے مزا آتا

میرے خیال سے آپ کا مایوں ہے پرسوں شادی نہی آنا چاہیے تھا آپ کو "

میں نے سنا ہے مایوں بیٹھنے کے بعد دلہن گھر سے نکلے تو اس کا گلو ختم ہو جاتا ہے "

وہ پتے کی بات بتانے لگا

Posted on Kitab Nagri

آپ کو میرے گلو کی فکر کرنے کی ضرورت نہی ہے"

مجھے اچھے سے پتہ ہے مجھے کیا کرنا ہے "

وہ فون نکالے ٹیکس دیکھنے لگی

کہاں ہو۔۔ "

دس منٹ تک نکل رہی ہوں.. "وہ جواب لکھتے ہی قدم بھرنے لگی

لاہور آخری چکر آپ کا سمجھوں"..

وہ فون سے فری ہوئ تو وہ پھر سے ہستے بول گیا تھا

الحمدللہ یہاں رزق لکھا ہے میرا... "وہ فون رکھتے چباتے ہوٹل کو دیکھتے بولی

Posted on Kitab Nagri

پھر شادی پر بلا رہی ہیں.." وہ پیچھے سے پھر سے ہانک گیا تھا

افکورس آپ کے بغیر شادی تھوڑی ہو گی" وہ پلٹتے دانت پیستے اسے ہسنے پر مجبور کر گئ تھی

میری دلی ہمدردی ہے اس شخص کے ساتھ"

اس کی آواز سے وہ اب نہی مڑی تھی بلکہ سامنے موجود شخص کے ہم قدم ہوتے اس سے بحث میں مصروف تھی

یہ گزشتہ گزرا ایک سال سب کی زندگی بدل گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ٹیرس سے اسے دیکھنے لگی

وہ اب گملے میں لگے پودوں کی مٹی سے کھیل رہا تھا

اس کا سرخ وسفید چہرا اور چھوٹے چھوٹے ہاتھ مٹی سے اٹے سے تھے بے ساختہ اسے سوا سال کے اس بچے پر پیار آنے لگا تھا جو کرول کیے وہاں تک پہنچا تھا وہ مزید جھکتے اس کی ماں کو ڈھونڈنے لگی جو اسے نظر نہی آئ

Posted on Kitab Nagri

دل میں حسرت جاگی اسے گود میں بھرنے کی پر وہ پچھلی تلخ بات نہی بولی تھی وہ ابھی اس کو دیکھنے میں گم تھی کے اب وہ وہاں گارڈن میں پڑی لوہے کی سیڑھی پر چڑھنے لگا وہ اپنی عمر سے بڑے کام کرتا وہ مسکرا گئ تھی یک دم وہ سیڑھی ان بیلنس سی محسوس ہوئی وہ اسے مسلسل ہلا رہا تھا

ارحان نو بے بی چوٹ آجائے گی "..

وہ اوپر سے چلا گئ تھی لیکن وہ بچہ کہاں سنتا اس کی جان ہوا ہونے لگی

اگلے لمحے وہ اندھا دھند ٹیرس سے بھاگی تھی

مما ارحان کو دیکھا آپ نے "

ریحہ نائمہ کے روم میں جاتے بولی

تمہارے بابا کے ساتھ تھا کہاں گیا.. "وہ طے شدہ کپڑے الماری میں رکھنے لگی

Posted on Kitab Nagri

بابا کے پاس نہی ہے وہ کہہ رہے تھے وہ اسے لاونج میں چھوڑ گئے تھے"

وہ ٹوائز باسکٹ کے بکھرے ٹوائز دیکھتے اسے نہ پاتے اب ڈھونڈتے نائمہ کے روم میں آئ تھی

یہی ہو گا ریحہ گارڈن میں نہ چلا گیا ہو "..

وہ اس کی پریشانی زائل کرنے لگی

اگر گارڈن میں کپڑے گندے کیے ہوئے نہ تو مجھ سے آج نہ یہ کٹ کھائے گا"

وہ اپنے فائینل سمیسٹر سے پہلے ہی ہلکان تھی جو وہ ارحان کی دفعہ سٹاپ کر گئ تھی وہ لگاتار ہوتے پیپرز میں مصروف سی تھی اوپر سے یہ بچہ اس کی سوچ سے زیادہ شرارتی تھا

ریحہ خبردار جو تم نے اسے مارا یا ہاتھ بھی لگایا"..

نائمہ نے اس کو سختی سے وارن کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

میں تھک گئی ہوں آپ کو پتہ ہے صبح کے کتنے کپڑے اس کے چینج کر دیے ہیں جب سے اس بچے نے کرولنگ سیکھی ہے نہ میری جان عذاب کر دی ہے"

وہ دبی خفگی بھرے لہجے میں بولتے قدم باہر بھرنے لگی تھی

بے بی ابھی آپ کو چوٹ لگ جاتی نہ"..

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھے ایک ہاتھ سے سیڑھی تھامے جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس کی سفید جرسی اور بلیو چھوٹی سی جینز جھاڑنے لگی تھی جبکہ وہ اس کے یک دم یوں اچانک تیز آواز سے سہارونے کی تیاری میں تھا

تم اس کے ساتھ کیا کر رہی ہو

کیا کر رہا ہے یہ تمہارے ساتھ "

گاڑی لوکڈ کیے وہ اس کے سر پر تھا اس کے ہاتھ سے ارحان کو تھامتے وہ بری طرح برسا

میں کچھ نہی بس یہ یہ سیڑھی"..

وہ اچکتے اس کو تیز آوازیں دینے لگا تھا

Posted on Kitab Nagri

اریحہ ریحہ کہاں ہو "..

حان آگئے اتنی جلدی پر غصے میں کیوں لگ رہے "..

وہ جو لاونج سے ہوتے گارڈن تک آتی کے اس کی تیز غصیلی پکار والی آوازیں اس کے کان میں گونجنے لگی تھیں

یہ آپ کے ساتھ تھا"..

حلیہ کیا بنایا ہے اس نے

مما ڈھونڈ رہی تھی آپ کو بیٹا "..

وہ اس کی گود میں ہی اس کی نرم سرخ گال سے گیلی مٹی اپنی ہتھیلی سے صاف کرتے ہاتھ بڑھا گئ تھی

جب وہ دو قدم پیچھے لے گیا تھا

تم اسے سہی سے اگر نہی سنبھال سکتی تو مجھے بتادو میں اپنے بیٹے کے لیے میڈ ارینج کر دیتا ہوں"

ریحہ اس کی بات سے دھنگ سی رہ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

جبکہ ارحان ماں کے پھیلے ہاتھوں کو دیکھے اس کے پاس آنے کو مچلنے لگا

احان "..

وہ حیرت زدہ سی اس کی بات سمجھنے لگی کے نظر پاس مجرم بنی کھڑی دانین پر ڈالی تھی وہ معاملہ سمجھنے لگی تھی

جبکہ احان اپنے بیٹے کو لیتے اس کی سنے بغیر وہاں سے چلا گیا تھا

میں بس یہ سیڑھی کے قریب تھا وہی ہٹا رہی تھی اریحہ اس کے علاوہ کچھ نہی"

خدارا مجھے معاف کر دیں اتنی سزا کافی نہی تھی میرے لیے مجھے پتہ ہے ایک بار توڑا اعتبار حاصل کرنا مشکل ہے مگر ناممکن نہی میری زات کے بکھراو کو دیکھ کر بھی کیا کوئ گنجائش نہی نکلتی آپ کے نزدیک میں اتنی بھی بری نہی کے ایک بچے کو نقصان پہنچاوں

وہ آنسو پینے لگی تھی جو نا چاہتے بھی گال پر لڑھک آئے تھے وہ مزید وضاحت نہ دیتے تیز قدم لان سے لیتے آنکھوں سے اوجھل ہو گئ تھی

کیا طریقہ تھا یہ "..

Posted on Kitab Nagri

وہ روم میں آتے اس پر بڑھکی جو ارحان کو بیڈ پر بٹھائے سوفٹ ٹوائز تھماتے بچکار رہا تھا

وہ خاموشی سے اب کبرڈ سے کپڑے لینے لگا تھا

میں آپ سے بات کر رہی ہوں"..

اسے احان کی یہ عادت سخت زہر لگتی تھی وہ ارحان کے گرد تکیے سیٹ کرتے اس کے نزدیک گئ تھی

ہٹو پیچھے.."وہ کبرڈ کے سامنے سے ہٹاتے گھور گیا

پہلی بات یہ نظروں کا گھورنا مجھ پر اثر نہی کرنے والا

دوسری بات آپ ہوتے کون ہیں میری موجودگی میں میرے بیٹے کے لیے میڈ ارینج کرنے والے"

وہ خشمگیں نظروں سے بولی

Posted on Kitab Nagri

اس کا باپ سمجھی"

اگلے لمحے وہ کبرڈ کے ساتھ لگائے بول گیا

نہی سمجھی.."وہ بھی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے بے خوفی سے بولی

سمجھا دیتا ہوں اچھے سے شاور لے لوں زرا" وہ دانت کچکچاتے ہاتھ سے پرے ہٹاتے قدم واشروم کی سمت بھرنے لگا تھا

آپ کا مسلہ کیا ہے کیوں اتنے چڑچڑے ہو جاتے ہیں حان"

وہ اب فکر مند ہونے لگی تھی وہ دانین کے آنے بعد ان دونوں کے معاملے میں بلکہ ارحان کے معاملے میں زیادہ ٹچی ہو گیا تھا

یو بیٹر نو..."وہ ٹائی کی نوٹ کھولے صوفے پر اچھال گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

نہی وضاحت دیں۔۔" وہ بحث کے موڈ میں تھی

میرا دماغ ابھی خراب نہی کرو تمہارے ہوتے وہ اس کے پاس گیا کیسے اریحہ اگر میرے بیٹے کو ایک خراش بھی آئی میں تمہیں بھی نہی چھوڑوں گا سنا تم نے

سو گوٹ دیٹ پوائینٹ.. " وہ واشروم میں بند ہو گیا تھا

اٹینشن سیکر۔۔" وہ اس کی جانب بڑھی جو کپڑے خاصے گندے کیے تھا

مم۔۔ مما وہ ٹوٹے لفظوں میں کچھ کچھ لفظ بولنے لگا تھا

مما کی جان آپ کو مارنا بھی چاہوں نہ تو نہی مار سکتی الٹا مجھے پیار آجاتا ہے۔۔"

وہ اس کی گال چومتے اس کی شرٹ تبدیل کرنے لگی تھی جو کپڑے بدلتے ہی اس کی آدھی جان ہلکان کر دیتا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ بستر پر بیٹھی سوچوں میں گم اس کی چاپ بھی محسوس نہی کر پائی تھی

میری شرٹ دے دو "

وہ اس کو آج گم سم دیکھے اپنے آنے پر اپنے لیے فکر میں مبتلا نہ دیکھتے اس کی ضرورت کی چیزیں خود سے فراہم نہ کرتی لڑکی کی کمی سی محسوس کیے خود سے مخاطب کر گیا تھا وہ سرخ آنکھیں اٹھا گئی ازہان نے اس کی سوجھی سی آنکھیں اور سرخ سے ہونٹ دیکھے

دانین کیا تم روئی ہو۔۔ "

دانستہ کتنے عرصے بعد اس کا محبت بھرا نرم سا لہجا محسوس کرتے وہ ہچکیوں میں رونے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار۔۔"اس کا دل پریشان ہونے لگا تھا

کسی نے کچھ کہا ہے ادھر دیکھو میری طرف۔۔"

وہ کندھے سے تھامے اسے بیڈ سے اٹھاتے اپنے مقابل کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

مما نے پھر سے کچھ کہا۔۔ "

وہ روتے نفی کر گئ تھی

پھر۔۔"ری نے کچھ کہا ہے۔۔؟

وہ اس کا ملگجا سا حلیہ دیکھنے لگا پیچ رنگ میں وہ اپنی بکھری سی چٹیا سے نکلے بالوں میں دوپٹے سے لاپرواسی اپنی تمام تر رعنائیوں سے اس کی ساری توجہ اپنی جانب آج بری طرح کھینچ رہی تھی

کسی نے کچھ نہی کہا ہے۔۔ "

میں آج یہاں سر رکھ لوں بس چند لمحے پلیز روکنا نہی۔۔"وہ امید طلب نظروں سے دیکھنے لگی تھی جب وہ سر ہلاتے قریب کر گیا

مجھے نہ خودی رونا آرہا ہے بہت زیادہ "

وہ اس کے سینے سے لگتے آنسووں پر بندھ کھوتے بولنے لگی تھی ازہان لب بھینچتے اس کی ازیت محسوس کرنے لگا

Posted on Kitab Nagri

تم نے مجھے معاف کر دیا۔۔" وہ آہستہ آہستہ ہچکیاں لے رہی تھی اب

نہ کرتا تو تم میرے ساتھ نہ ہوتی "

وہ اپنا فیصلہ بدل گیا تھا وہ چاہ کے بھی اسے چھوڑ نہیں سکا وہ شرمندہ تھی اور وہ مزید اسے شرمندگی نہیں دینا چاہتا تھا اسی لیے پانچ ماہ پہلے وہ اسے اپنی زندگی میں دوبارہ شامل کرتے اپنی ماں اور احان کی باقیوں کی نسبت زیادہ مخالفت مول لے گیا تھا جو ابھی بھی اس سے اکھڑے سے تھے

پہلے پہل تو وہ اسے طنز کرتے خاصا ستاتا لیکن رفتہ رفتہ اس کا دل بدلنے لگا تھا

دانین کی ماں نے ہاتھ جوڑتے اسے طلاق دینے سے روکا تھا دانستہ وہ بھی نہیں چاہتا تھا کیونکہ اگر وہ چاہتا تو یہ کام اس کی سچائی سے واقف ہوتے ہی کر دیتا۔۔"

لیکن وہ نہیں کر سکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بس روم میں رہتی ہوں

میں نے سب کھو دیا عزت محبت اور یقین ازہان سب کھو دیا م۔۔ میرا دم گھٹتا ہے روم میں بند رہ کے میں روم سے نکلتی نہیں ہوں بلیو می ارحان خود پر سیڑھی گرا لیتا میں اسی لیے اس کے پاس گئی تھی بس۔۔"

Posted on Kitab Nagri

میں اب تھوڑا سا بھی اس روم سے باہر نہی نکلوں گی آئی پرامس۔۔ "

وہ مسلسل اس کے سینے سے لگی روتے بول رہی تھی

دانین بھائی یاری نے کچھ کہا۔۔" وہ اس کے بال خود بخود سہلا گیا تھا اس کے آنسو اسے تکلیف دینے لگے تھے

نہی کسی نے نہی۔۔" وہ نفی کرنے لگی تھی

میرا دل بس کرتا ہے خود کی جان لے لوں کیونکہ جب آپ غلط نہ ہو پھر سامنے والا آپ کو غلط ثابت کرے تو بے یقینی آپ کو توڑ دیتی ہے

اس سے اچھا میں م۔۔ مر جاوں۔۔ "

وہ ششدر سا اس کا چہرا روبرو کر گیا تھا

بس میری جان کسی کو صفائی دینے کی ضرورت نہی آئی ٹرسٹ یو۔۔"

وہ اس کی پیشانی پر لب رکھتے اس کی بھیگتی سرخ آنکھوں پر لب رکھ گیا تھا کے

Posted on Kitab Nagri

دروازے کے پار سانیہ کھڑی یہ منظر دیکھے گلا کھنکھار گئ تھی

وہ اس سے خجل سی ہوتے پرے ہوئ تھی

مما کیا آپ میری خاطر اسے معاف نہی کر سکتی بھائ کو تو میں سمجھانے سے رہا آپ اس سے رویہ درست کر لیں وہ گزشتہ سال نے اسے بدل دیا ہے پلیز میری خاطر۔۔ "

دیکھ رہی ہیں وہ اپنا کیا حال بنا رہی ہے میں اس بے سکونی ازیت سے گزرا ہوں میں جانتا ہوں بے اعتنائ اور بے سکونی انسان کو تباہ کر دیتی ہے

آپ اسے یہ سزا مزید نہی دیں۔۔ "وہ دور بیڈ پر ابھی بھی نم پلکوں سے لبوں کو سختی سے بھینچے سسکیاں روکے تھی

دانین پاس آو۔ "وہ اس پر نظریں ڈالے صوفے پر اپنے نزدیک بلانے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

میں اسے تب بھی محبت کرتی تھی ازہان میں نے بہو تو مانا ہی نہی ہمیشہ بیٹی مانا تھا پھر بھی اس نے مجھے ماں نہی سمجھا ایک بار آکر محبت سے کہتی تو سہی مگر یہ تو خود کو قید رکھتے سامنا نہی کرتی میں کون تھی نہ معاف کرنے والی۔۔ "

وہ نرم طبعیت کی مالک اس کی باتیں سنتے ہی پگل گئ تھیں

آئ ایم سوری آنٹی مجھے معاف کر دیں۔۔ "

وہ ان کے گھٹنے پر سر رکھتے سسک گئ تھی

یہاں نہی یہاں آو وہ اسے اٹھاتے اپنے قریب کر گئیں تھیں

اس کی تکلیف میرا دل چیر گئ تھی دانین ماں کی محبت کا اندازہ تم لگا ہی سکتی ہو

یہ سہی ہے میرے پاس ہے اور تمہارے ساتھ اگر خوش ہے تو پھر میرا کیا جواز بنتا ہے ناراضگی کا۔۔"

خوش رہو آباد رہو پر میرا یقین دوبارہ نہی ٹوٹے ورنہ شائد ایک ماں پھر تمہاری جان لے لے "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کو ساتھ لگائے بولیں تھیں

آئی پرامس آپ جان لے لیجیے گا پر بے رخی نہی اپنائیں۔۔" وہ ان کے دونوں ہاتھ آنکھوں سے لگا گئ تھی

دونوں آج مجھے اکھٹے دوپہر کے کھانے کی ٹیبل پر ملو

وہ مسکراتی نظر ڈالے روم سے چلی گئ تھیں

ریڈی ہو ہم ہنی مون پر جا رہے ہیں۔۔" وہ ہینگ کپڑے لیتے بیگ میں رکھنے لگا

کیوں۔" وہ بے تکہ سوال کر گئ تھی

کیوں جاتے ہیں۔۔" اس کی نظروں سے وہ سرخ سی پہلو بدلنے لگی تھی

شادی کے دو سال بعد

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کو دیکھتے بولی

کیا ہنی مون کا کوئی خاص ٹائم فکس ہوتا ہے

وہ شرٹ کے بٹن کھولتے اس کے قریب بڑھنے لگا تھا وہ نظریں جھکائے اسے پہلی دفعہ حسین لگی تھی

وہاں ہم کسی کی شادی اٹینڈ کرنے جا رہے ہیں اس کے بعد تین دن حسین وادیوں میں بس میں اور تم سن رہی ہو۔۔" اس کے جھکے سر پر نظریں ڈالے بولا

مجھے پرانی دانی چاہیے۔۔" اس کی تھوڑی سے چہرا اونچا کیے وہ گہری بولتی نظریں اس کے سراپے پر ڈالتے باور کرا گیا تھا وہ کیا چاہ رہا تھا

وہ لب دبائے دانی نام پر ٹھٹھکتے دل تھام گئی تھی پانچ ماہ بعد اس کے قریب رہتے ہوئے بھی وہ اسے اپنے سے فاصلوں پر رکھے ازیت میں مبتلا کیے تھا

اور آج محض ایک لفظ اس کے منہ سے ادا ہوا دانی اسے سرشار کر گیا تھا وہ سکون رگوں میں اترتا محسوس کرنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

یہ کوفی.. "وہ نظروں کازاویہ اس سے ہٹائے کپ اس کی جانب بڑھا گئ تھی وہ لب بھینچے اس کی خفگی دیکھنے لگا

کپ تھامتا اچانک اس کی کلائی بھی تھام گیا وہ جو بے دھیانی میں تھی چونکتے اس کی جانب نظریں موڑ گئ

آئی ایم سوری"..

دوپہر میں کچھ زیادہ ہو گیا تھا لیکن تم واضع طور پر یہ جانتی ہو میں ارحان کے معاملے میں کوئی کمپرومائیز نہی کر سکتا۔۔"

لیپ ٹوپ پرے ہٹائے وہ اس کی چھڑانے کی کوشش نکام بناتے قریب بٹھا گیا تھا

وہ میرا بھی بیٹا ہے" وہ صدمے میں گئ تھی

پتہ ہے مجھے تم خیال رکھو اس کا تمہارے ساتھ رہے پر اور کوئی نہی

ریحہ چاہے تو مجھے پھر تم خود غرض سمجھو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ وارن کر رہا تھا وہ اس کا مطلب سمجھنے لگی تھی

اگر کوئی شخص اپنا برا چہرا کبھی رکھتا تھا

پھر وہ سدھر جائے تو ہمیں بار بار اس کا وہ برا چہرا تلاشنے کی وجوہات کو ڈھونڈنا نہی چاہیے جو اسے برا بنائے"

وہ مرکزی بات کا آغاز کرتے بولی

میں ہماری بات کرنا چاہتا ہوں فلحال"..

وہ اس کے نماز سٹائل میں لپٹے مہرون دوپٹے کی گرہ تک ہاتھ لے جاتے ڈھیلا کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حان وہ گھر کا حصہ ہے.."وہ گہرا سانس کھینچ گئی تھی

میں ازہان کی وجہ سے چپ ہوں بس.."اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لے گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

جب وہ جس کے ساتھ ہوا تھا وہ معاف کرتے اپنا گیا ہے تو ہم کون ہوتے ہیں "

وہ قائل کرنے لگی تھی

تمہیں بھول گیا ہے اپنے ساتھ ہوا واقعہ پر میں نہی بھولا "..

وہ ہاتھ چھوڑے پیچھے ٹیک لگاتا کوفی کے گھونٹ بھرنے لگا تھا

آپ نے اچھا نہی کیا آج بلکہ آپ اکثر بہت روڈ ہوتے ہیں یہ عادت بدلنی ہو گی کم از کم اگر آپ اسے بلاتے نہی ہیں تو انسلٹ کا حق بھی نہی آپ کو"

وہ قدرے سمجھاتے بولنے لگی تھی

اچھا تو کیا کروں اب میں.."وہ جھنجھلا گیا تھا مسلسل لیکچر سے

Posted on Kitab Nagri

اسے مزید ٹیز نہی کریں بڑی مما بھی اپنا دل صاف کر رہی ہیں اس کے ساتھ وہ واقعی ہی بدل گئ ہے تو ہمیں بھی فیملی کا حصہ ہوتے اس کا ساتھ دینا چاہیے"

وہ واضع لفظوں میں سمجھانے لگی تھی

اور کچھ رہ گیا.."وہ ہاتھ پر پوائینٹ گننے لگا تھا ریحہ دانت پیس کے رہ گئ تھی

اور میڈ ارینج کریں نہ..."وہ ضبط کیے بات یاد دلا گئ تھی وہ کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھے اسے قریب کھینچ گیا تھا

سچی.."وہ اس کے بالوں سے آتی شیمپو کی مہک سانسوں میں اتارنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کر کے تو دکھائیں زرا.."وہ اس کی سیاہ ٹی شرٹ کا کالر مٹھی میں بھینچ گئ تھی

مجھے پیار آ رہا ہے تم پہ.."وہ مسکراہٹ روکے سنجیدہ سا بولا

Posted on Kitab Nagri

تو میں کیا کروں" .

وہ لمحے میں اس کی بات بدلنے کے انداز پر جھٹکے سے اٹھتی کے وہ ہاتھ تھامے خود پر گرا گیا تھا وہ ششدر سی اس افتاد پر بوکھلائی سی اٹھنے کی کوشش میں اس کی سخت گرفت میں الجھ کے رہ گئی تھی

زہر لگ رہے ہیں مجھے.. "وہ اس کی بھوری شیو پر چٹکی بھر گئی تھی

میرے نزدیک زہر اور شہد کا کمبینیشن اچھا ہوتا ہے

وہ کلائیاں جکڑتے تکیے پر ڈالے اس کی پیشانی کو لبوں سے چھوتے جھک آیا وہ اس کی بات سے کان کی لو تک سرخ ہو گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حان آپ کا بیٹا بڑی مما کو تنگ کر رہا ہو گا چھوڑیں مجھے "

وہ اپنی کلائیاں چھڑواتے بے حال ہونے لگی تھی

نہی کرتا وہ سو گیا تھا مما کے پاس "..

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے اسے اپنے ساتھ سلالیا ہے تم مجھ پر توجہ دو"

وہ اس کی گال پر لب رکھتے مزید جھکتے سرخ ناک پر چمکتے نگ کو چھو گیا تھا ریحہ کی آنکھیں بند ہونے لگی

اسے میرے بغیر نیند نہی آتی رات میں انہیں تنگ نہ کرے.."اس کی بڑھتی جسارتیں اسے سمٹنے پر مجبور کرنے لگی تھی

مجھے بھی.."وہ گہری نظروں سے دیکھتے اس کی شہ رگ چوم گیا

مم۔۔مجھے.."وہ بولتی کے وہ اس کے گلابی ہلتے ہونٹوں پر انگلی جما گیا تھا

مجھے فلحال ارحان کی ماں نہی اپنی بیوی چاہیے"

کیا مل سکتی ہے "

وہ اس کی بوجھل آواز سے چہرا اس کے سینے میں چھپا گئی وہ مزید بولنے کا موقع دیے بغیر اسے کو گرفت میں لیے لیمپ اوف کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

زندگی حسین ہے تمہارے ساتھ "..

اس کی سرگوشیاں گزرتے لمحوں کے ساتھ بڑھتی جارہی تھیں وہ آسودگی محسوس کیے آنکھیں موندنے لگی تھی

گاڑی پورچ میں روکے وہ راہداری عبور کرنے لگا اپنے کمرے میں جانے سے پہلے وہ متناسب سے لاونج سے قدم بھرتے نیچے ملیحہ کے روم کا رخ کر گیا تھا

آپ ابھی تک ریڈی نہی ہوئی

وہ پہلے ہی لیٹ تھا"

نہی مجھے نہی جانا موسم دیکھو خاصا ٹھنڈا سا ہے

تم اور نور جا تو رہے ہو

اور ایسا کرنا حسام کو میرے پاس چھوڑ جانا"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی جانب دیکھتے بولیں

پر مما آپ کا جانا ضروری ہے"

غازیان سمجھ گیا کے وہ صرف ساڑھے تین ماہ کے اس کے بیٹے کی وجہ سے اپنی لاڈلی بھتیجی کی شادی تک نہی اٹینڈ کر رہی تھیں جس سے وہ خاصی اٹیچ تھیں جو شائد ان کی ساری محبتوں کا واحد مرکز اور نور سے بھی ان کے دل سے رنجش دور کرنے کا زریعہ بنا تھا

آئرہ کی رخصتی تھی آج نکاح اس کا چھ ماہ پہلے ہو چکا تھا

وہ سیڑھیاں عبور کیے روم میں آتے لیمپ کا ملگجھا اندھیرا محسوس کیے ساری لائیٹس کے سوئچ اون کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کمرے میں ڈھونڈتے بیڈ پر نظر نرم سفید بستر میں پڑے بچے پر ڈالی

وہ اپنا کمبل خود سے اتارے چھوٹے ہاتھ پیر ہلاتے اپنی ماں جیسی بڑی گول مٹول سی آنکھیں مٹکاتے کھیل رہا تھا

حسام ساڑھے تین ماہ پہلے نور اور غازیان کی زندگی میں شامل ہونے والا وجود تھا

Posted on Kitab Nagri

جو نور کی ٹف سٹڈی کی وجہ سے سارا دن ملیحہ کے پاس رہتا بلکہ ملیحہ نے اپنی بات ثابت کی تھی وہ ان کا بیٹا ہی تھا جو نئیر غازیان

وہ خالی روم میں نظر ڈالے چینجنگ روم میں ڈال گیا جہاں لائیٹ اون ہوتے اس کی موجودگی کا پتہ دے رہی تھی

تمہاری ماں کا فیشن نہی ختم ہوا گھنٹا پہلے کا بولا ہے ابھی بھی تیار نہی ہوئی۔۔"

وہ اس کی گلابی سی گال چومتے رخ وہاں کا کر گیا تھا

بغیر چاپ کیے سلائیڈنگ ڈور سے اندر جھانکا جہاں وہ لائیٹ گرینش (پستے) رنگ پر سنہری کام دار شرٹ اور کیپری میں اپنی شرٹ کی بیک پر بٹن سے الجھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراہٹ دبائے اس کے پیچھے جاتے اس کے ہاتھ ہٹا گیا تھا

میں کر دوں"

وہ سانس روکے ہاتھ ڈھیلے چھوڑتے اسے اپنے نزدیک محسوس کرتے سر کو ہلکی سی جنبش دے گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

ڈن۔۔"وہ اس کے کان میں سرگوشی کیے رخ اپنی جانب موڑ گیا تھا حسام کے بعد اس کا دبلا سراپہ پہلے سے بھرا اور نکھرتے میچور سا ہو گیا تھا ہلکے گرین رنگ میں وہ اپنے حسین روپ سے اس کی آنکھوں میں شوخیاں سی بھر رہی تھی

ایسے نہی دیکھیں"وہ اس کی آنکھوں پر جھنپتے اپنا ہاتھ جما گئ

ایک بات تو بتاو"وہ اس کی ہتھیلی ہٹائے پوچھنے لگا

یہ اسلام آباد کی ہوا کا اثر ہے یا میری محبت کا نکھار"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سے اس کی کھلتی سنہری سی رنگت میں سرخی سی پھیل گئ تھی

غازسام اکیلا ہے باہر"

اینڈ یو نیڈ ٹو چینج سوہری اپ۔۔"وہ بوجھل پلکیں اٹھاتے اسے پرے دھکیل گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

غازیان نے ابرو اچکائے کلائی جھٹکے سے کھینچے مقابل کرتے دیوار سے لگاتے دائیں بائیں اپنی بازو ٹکا گیا

مجھے ریڈی ہونا ہے ابھی"

وہ بے ہنگم سانسوں سے اس کے حصار میں کسمسانے لگی تھی

میری ہیلپ کون کرے گا" وہ شریر سا اس کے کندھے سے بال پرے ہٹا گیا تھا

اگلے ہی لمحے حسام کے رونے سے اس کے لیے جائے فرار آسان ہو گیا

دیکھا وہ اکیلا روم میں ڈر گیا۔۔"

وہ تیزی سے اس کا حصار کمزور پائے پرے ہٹائے باہر نکلی

ساری لائیٹس کیوں اون کی تھیں۔" وہ چھبتی روشنیوں سے چھوٹی آنکھیں نہی کھول پا رہا تھا

لائیٹس اوف کیے وہ لیمپ دوبارہ جلاتی اسے بستر سے اٹھائے گود میں بھر گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

بس میری جان مما ابھی اپنے بیٹے کو چینج کرواتی ہے"

سام اور مما آج میچنگ میچنگ کریں گے"

وہ اسے بچکارے جھلاتے بولی تھی

سام کے ڈیڈ سے تو کبھی میچینگ نہی کی"

اس کی بات چینجنگ روم سے نکلتے اس کے چھوٹے سے کپڑے نکالتے اسے مسکرانے پر مجبور کر گئ تھی

آپ کے کپڑے پریس کیے وہی ہینگ ہیں" وہ اس کی جانب دیکھتے یاد کرا گئ تھی

وہ شاور لے کر آیا وہ حسام کو تیار کرنے کے بعد لپسٹک کو فائینل ٹچ دیے ہونٹ پریس کرتے اپنی سفید کلائی میں چوڑیاں پہنے لگی تھی

وہ اس کا عکس اپنے پیچھے محسوس کیے کانوں تک لے جاتا ہاتھ روک گئ

Posted on Kitab Nagri

میں ہیلپ کروں۔۔"اس کی مدھم جان لیوا سرگوشی پھر سے نزدیک ابھری تھی

وہ سانس کھینچتے رخ موڑے ہتھیلی اس کے سامنے پھیلاتے سرہلا گئ تھی

وہ میچنگ ائیر رنگ ہتھیلی سے لیتے اس کے دونوں کانوں میں باری باری پہناتے پرے ہٹا

کیا جان لینے کے ارادے ہیں۔۔"وہ اس کو پور پور سجھی دیکھتے دل پر ہاتھ رکھتے آنکھ دبا گیا تھا

وہ اچانک ہی اس کی بڑی سیاہ آنکھوں میں جھلملاتی نمی محسوس کرنے لگا تھا

کیا وہ بھول گیا تھا پچھلے گزشتہ کتنے ماہ تک وہ اپنی ٹف سٹڈی کی پریشانی، حسام کی ڈلیوری تک اپنی گرتی حالت اور اس کی ازیت میں مبتلا رہی تھی جب وہ یہ جان گئ تھی کے وہ ایک کڈنی لوس کر گیا ہے لیکن ڈاکٹر کی تسلی سے ایک کڈنی سے بھی زندگی سراوئیو کی جاسکتی ہے مگر نور کو تو دھڑکا لگا تھا جب تک وہ مکمل ریکور نہی کر گیا تھا

نورے جان۔۔"وہ اس کی کلائی تھامتے خود میں بھینچ گیا

Posted on Kitab Nagri

ایسے نہی کہا کرو غاز مزاق میں بھی پلیز۔۔"

وہ اس کی کمر پر دونوں ہاتھ باندھے رندھی آواز میں بولی تھی

نہی کہتا میری بزدل بیوی۔۔"

وہ اس کے بکھرے بالوں پر لب رکھتے ہلکی شیو میں مسکراہٹ چھپا گیا تھا

ابھی نہ جاو چھوڑ کے کہ دل ابھی بھرا نہی"

وہ گرفت سے نکلتی کے وہ بے سوری آواز میں گاتے اسے ہسنے پر مجبور کر گیا

ریڈی ہوں جلدی آپ کے بیٹے کی پھو پھو کی شادی ہے" وہ لفظ پھو پھو پر زور دیتے پرے ہوئ

اف یہ کمپلیکس۔۔" وہ فلائینگ کس اچھالے بلیو شرٹ کے کف لنکس بند کرنے لگا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ مسرور سی حسام کی پرام نکالنے لگی تھی

آخری دفعہ خود کا تنقیدی جائزہ لیا وہ بلیو ڈانئز سوٹ میں تراشیدہ بیئرڈ اور نفاست سے سیٹ بالوں میں اس کے مقابل کھڑی بلکل ہائیٹ میں خود کو چھوٹی سی محسوس کرتے اپنی ہمیشہ والی سلور ہائی ہیلز نکال گئی تھی

تم یہ نہی پہن رہی میں ہر گز تمہیں سنبھالنے نہی والا

وہ کاوچ پر بیٹھی سٹریپ بند کرتی اس کی سخت آواز گونجتے نظر انداز کیے ہنوز سٹریپ بند کرنے میں مصروف رہی تھی غازیان اس کی ہٹ دھرمی پر کڑھتا واچ پہنے لگا

اب کیوں مجھے تھاما ہے۔۔"

وہ حسام کو تھامے اس کی ہیل پر چوٹ کر گیا

میں چھوٹی لگ رہی تھی نہ"

وہ اس کی بازو میں ہاتھ ڈالے سیڑھیاں سنبھلتے قدموں سے اتر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نور اتنی سادہ میرے بیٹے کی مقابلے کی تو لگتی کیا کوئی گہرا رنگ نہی تھا تمہارے پاس"

وہ غازیان کی بھرپور مردانہ وجاہت کے آگے انہیں

ڈل سی لگی تھی

اس کو ہلکے گرینش رنگ میں سنہرے نیٹ کے دوپٹے کو کندھے پر ڈالے کمر پر سیدھے کھلے بالوں اور نقوش کو متناسب سے میک اپ میں دیکھے ائیر رنگز کے علاوہ جیولری سے بلکل ہی ندارد دیکھے بول گئیں تھیں

آنٹی یہ غازیان کی ہی چوائس ہے انہیں میں ایسی ہی اچھی لگ رہی تھی کیوں غاز۔۔"

وہ لاپرواسی ملبہ اس پر ڈال گئ وہ بری طرح گھور گیا تھا وہ ہلکے رنگ ہی پسند کرتی تھی جبکہ ملیحہ شائد اسے دلہن بنانا چاہتی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی کی۔۔"وہ حیران رہتے اس کو دیکھتے بولیں

اچھا خیریت سے جاو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ملیحہ دونوں کو دیکھتے محبت سے چور لہجے میں بول گئ

کیوں آپ نہی آرہی۔۔"نور حیران ہوئ تھی انہیں اسی گھر کے حلیے میں دیکھ

نہی میں اور حسام نہی جارہے اسے مجھے دے دو۔۔"

وہ گہری نیند میں تھا اسے غازیان سے لیتے وہ چومتے سینے سے لگا گئیں

پر یہ جا۔۔"وہ اس کی کلائ تھام گیا تھا نور نے نظریں اسکی جانب اٹھائیں جو نفی کر گیا وہ صبر کر کے رہ گئ تھی

کیا ہوا ہے اب نور۔۔"

وہ مسلسل پچھلے دس منٹ سے خاموشی سے ڈرائیونگ کے دوران اکتاتے پوچھ گیا تھا

آپکو تو جیسے پتہ ہی نہی نہ۔۔"وہ شیشے سے باہر دیکھنے لگی

Posted on Kitab Nagri

مماحسام کی وجہ سے رکی ہیں نور موسم دیکھو خاصا ٹھنڈا ہے۔۔"

اور وہ بلکل چھوٹا سا ہے ابھی

وہ ہلکی سردی سے دھندلی ہوتی ونڈ پر سے ہلکی دھند کی طرف اشارہ کر گیا تھا

میں سٹر ڈے سنڈے سام کو بس اپنے پاس رکھنا چاہتی ہوں غاز۔۔"

وہ ضبط کیے رہ گئ تھی

تو میری جان آج حسام کے ڈیڈ کے ساتھ رہ لے"

وہ اس کی جانب ہاتھ بڑھائے اپنے نزدیک کر گیا

میں نہی ماننے والی۔۔"

وہ اس کے کندھے سے سر ٹکاتے اندھیری سڑک والی ونڈ سکرین کو دیکھتے بولی

Posted on Kitab Nagri

پلیز تھوڑا سا شرمالو آئرہ۔۔ "

وہ دانت پیس گیا اپنے مقابل بیٹھی اپنی منکوحہ کو دیکھتے جو آج اس کی زندگی میں مکمل طور پر شامل ہوتے بیوی کا درجہ اختیار کرنے والی تھی

کیپ کوائیٹ۔۔ "

وہ اس کی جانب رخ کیے سیاہ سوٹ میں ملبوس اپنے شوہر کو آنکھیں دکھاتے اپنی سرخ لپسٹک سے مزین لبوں پر انگلی جماتے اشارہ کر گئی تھی

مجھے لگتا ہے ہمارے روم میں بھی مجھے ہی مزید شرمانے کا کام کرنا ہے "

احد دانت پیس گیا اسے سفید میکسی میں پہلی دفعہ اتنا سجھے دیکھ جبکہ دوسری طرف اس کی مسلسل چلتی زبان ہر چیز کا نقص اپنی ہی شادی میں نکالتی وہ فوٹو گرافر کی پچھلے گھنٹے سے جان کھائے پوز پہ پوز بنوا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

سب کی نظریں سٹیج پر مرکوز اپنی بیوی پر پاتے وہ خود کو مسلسل کول رکھ رہا تھا

مس آئرہ کیسی ہیں۔۔ "

وہ اس کے سامنے سٹیج تک آتے بولا آئرہ بدمزہ ہوئی تھی

اسے تم نے بلایا۔۔" وہ احد کی جانب رخ موڑ گئی تھی

مس آئرہ بھول گئی آپ نے کہا تھا کہ میرے بغیر شادی نہیں ہو گی آپ کی اسی لیے فوری پہلی فلائیٹ بک کراتے میں سیدھا میرج ہال۔۔"

وہ ہاتھ سے پلین کا اشارہ بناتے اسے سلگا گیا تھا

بائے داوئے ناراضگی چھوڑیں یار۔۔" وہ یار پر زور دے گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

احد اپنے اس پاٹنر کو سمجھالو ایسی لنگوئج میرے لیے نہ استعمال کرے۔۔ "

وہ احد کی جانب رخ موڑتے تیکھے لہجے میں اپناڈھلکا مانگ ٹیکا درست کرتے بولی

مسٹر احد امان مس آئرہ کو لگتا ہے آپ کے پرانے خیالات سے ابھی آگاہی نہی ہے"

احد سٹپٹا گیا تھا

کیا مطلب تم ابھی بھی۔"وہ ہونق بنی دیکھنے لگی

مطلب احد تم ابھی بھی اپنی بیوی پر اپنے اس پاٹنر کے ساتھ ملکر کمنٹ پاس کرتے ہو۔ "

وہ خاصے تیز لہجے میں بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑیں پرانی باتیں بائے داوے کو نگریچولیشنز مسز احد امان۔۔"وہ سفید ریپ گفٹ اس کی جانب بڑھا گیا تھا

میٹ مائے وائف۔۔"

Posted on Kitab Nagri

دانین اس کے پیچھے حیران سی ششدر اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی جسے ایک سال پہلے وہ فون میں ازہان کے ساتھ دیکھتے خاصی دل برداشتہ سی ہوئی تھی

کونگریچولیشنز آئرہ۔۔"

وہ اس سے ملتے بولی

بلاشبہ وہ تصویر سے زیادہ خوبصورت تھی

ازہان کی بات یاد آنے لگی

مجھ جیسا شخص کیسے اس کے قابل ہو سکتا ہے وہ خوبصورت سی لڑکی مجھے نہی کسی پرفیکٹ شخص کو ڈیزرو کرتی ہے تم سوچ بھی کیسے سکتی ہو دانین حیدر

لڑکا لڑکی میں محض یہی ایک رشتہ تو نہی بچتا ہاں میرے نزدیک اب دو اپوزیٹ جینڈر میں سگے بہن بھائی کے بعد صرف محرم کا رشتہ ہی اہم ہے کیونکہ اس کے علاوہ مزید کوئی رشتے کی گنجائش اسلام بھی نہی دیتا۔"

وہ اسے سنتے مسمرائز ہونے لگی تھی

پلیز کھانا کھا کے جانا آخر گفٹ دیا ہے۔۔" وہ احد کے نزدیک سے اٹھتا کے اس کی طنزیہ آواز گونجی تھی

Posted on Kitab Nagri

کیا احد نے میلاد رکھا ہے" وہ لب دبائے احد کو دیکھتے لقمہ دے گیا تھا

کیا یہ محترمہ آج میلاد پر آئیں ہیں"

جبکہ وہ اپنے خیالات کا اظہار اس شخص سے کرتے پچھتایا تھا جب آئزہ کو کانفرنس روم میں پہلی دفعہ کیجویل لڑکیوں والی ڈریسنگ میں دیکھتے وہ اس شخص کو بول گیا تھا

بے ساختہ اسے بھی گزرے ایک سال میں وہ اسلام آباد کا لمحہ یاد آیا جب وہ اس سے لڑتے ان کی کانفرنس روم کی دبی مسکراہٹ میں کی جانے والی باتوں پر اس پر غصہ ہوئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غاز میں اچھی لگ رہی ہوں نہ اوور تو نہی۔۔"

وہ بولتی جا رہی تھی

اور پلیز اینٹرینس سے میرا ہاتھ نہی چھوڑنا۔۔"

کافی سلپی فلور لگ رہا مجھے لگتا ہے میں پھسل جاوں گی

Posted on Kitab Nagri

وہ اسے گاڑی پارکنگ ایریا میں لوکڈ کرتے دیکھ سامنے میرج ہال کی جلتی روشنیوں سے نظر آتے فرش پر دور سے ہی نظریں جمائے تجزیے اور مشاہدے کرتے بولتی جا رہی تھی

کس نے کہا تھا ہیلز پہنو۔" وہ اس جانب پلٹا تھا

تب کا کتنی بار ٹونٹ کر گئے ہیں۔۔" وہ اس کے مقابل چلتے دوپٹہ سنبھالتے اس کی مضبوط بازو میں اپنی بازو زبردستی الجھا گئی تھی

کہو تو اٹھا لوں۔۔" وہ اس کی جانب ہلکا سا جھک آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوازش۔۔"

وہ گھور کے رہ گئی

Posted on Kitab Nagri

وہ دور سے اینٹریس سے ہی انہیں دیکھتے مسکرا گئ تھی وہ دونوں ایک دوسرے میں خاصے گم کئ نظروں کا مرکز بنے تھے آئرہ جانتی تھی نور کی ضد ہیلز پر اور وہ اس کو باتیں سنانے کے باوجود بھی لوگوں کی پرواکے بغیر اس کے ساتھ آہستہ سٹیپ لیتے آرہے تھے

آج تو مجھے نظروں کا مرکز ہونا چاہیے

وہ سٹیج کے قریب پہنچتے اس کی آواز سے متوجہ ہوئے تھے

بس کیا ہے نہ یہ اپنا جادو چلادیتی ہے پھر مجھے کچھ نظر نہی آتا "

نور بلش ہوئ تھی جب وہ اس کی کمر کے گرد حصار قائم کیے آنکھ دبا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اینی ویز چڑیل بھی خوبصورت لگ سکتی ہے" وہ اس کے سراپے پر داد دیتی نظریں ڈالتے احد سے ملنے لگا تھا

جبکہ نور سٹیج پر پڑے سرخ ڈیکوریٹڈ کاوچ پر اس کی سائیڈ پر بیٹھی اس کی تعریفیں کرنے لگی تھی

Posted on Kitab Nagri

نورمانی اور حسام کہاں ہیں۔۔ وہ اس سے ملتی بولی تھی وہ گہری سانس کھینچتے خود کو اپنے بیٹے کی غیر موجودگی پر پر سکون کرنے لگی تھی

سردی کی وجہ سے مما حسام کے ساتھ ہیں "

انہوں نے تمہارے لیے پیار اور دعائیں بھیج دی صدا خوش رہو بچہ۔۔"

غازیان اس کی مشکل حل کیے اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا

رخصتی کے بعد ان کی واپسی بارہ کے قریب ہوئ تھی

وہ اس کو گہری نظروں سے تکتے ڈریسر کے قریب بال جوڑے میں باندھتے اب ائیر رنگز نکالتے دیکھ رہا تھا

جو اس سے انجان اپنے کاموں میں مصروف اب ٹشو سے لپسٹک صاف کرتے کبرڈ تک گئ تھی

میں چینج کرنے جا رہی ہوں تب تک میرے بیٹے کو روم میں لے کر آئیں "

وہ اس کی خود کے نزدیک موجودگی سے انجان بے دھیانی میں بولتے روم میں بنے چینجنگ روم میں گم ہوتی کے اپنے کندھے پر جھولتا دوپٹہ کھنچا سا محسوس ہوتے وہ پلٹ گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

میں ہیلپ کر دوں"

اس کی آنکھوں میں جھانکتے وہ اس کے دوپٹے کا کنارا مٹھی میں تھامے شوخ سا ہوارات کے اس پہر وہ اس کے بے حد نزدیک تھا

نہی آئی کین مینج۔۔ "

وہ چباتے آنکھیں دکھائے اس کے سینے پر زور دیتے پل میں قدم پیچھے لیتے ڈور لوک کر گئی غازیان بدمزہ ہوا

اچھا سنیں ایک کام ہے آپ سے۔"

وہ چینجنگ روم کا سلائیڈنگ ڈور کھولتے مسکراتا چہرا نکالتے بولی

جی سنائیں "

وہ اس کی آواز پر شرٹ کے کف لنکس کھولتے فوری مڑا

Posted on Kitab Nagri

میرے بیٹے کو اپنی مما کے روم سے لے آئیں پلیز "

تم۔۔۔"وہ سنے بغیر مسکراہٹ ضبط کیے پھر سے لوکڈ ہو گئ تھی

سفید ڈھیلی سی شرٹ اور بلیک پرنٹڈ ٹراوزر میں وہ چند لمحوں بعد باہر آئ وہ اسے روم میں کہی نہی دکھا چہرا دھوتے وہ واشروم سے نکلتی

ہاتھوں کی سطح اسلام آباد کی سرد ہوا سے خشک محسوس کیے اب ڈریسر کے قریب جاتے لوشن نکالنے لگی وہ نرمی سے انگلیوں کی پوروں سے مساج کیے اپنی زندگی کی خوبصورتی محسوس کرتے لپسٹک کی ہلکی رمق لیے گلابی سے لب خودی مسکراہٹ میں ڈھل سے گئے تھے

اچانک سرد ہوا کا جھونکا محسوس کیے وہ پلٹی حیرت زدہ سی اس کو سفید کوفی کا کپ تھامے روم کی بالکنی کا ڈور کھولتے دیکھنے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لوشن کا ڈھکن بند کرتی وہ کبرڈ سے کندھے پر سیاہ شال لیتے اس کی جانب گئ تھی

کتنی خودغرضی ہے یہ "

Posted on Kitab Nagri

وہ وہاں پڑے صوفے پر مہرون ہاف سلیوٹی شرٹ اور سفید ٹراوز میں ٹھنڈ سے بے نیاز اسے نیم دراز گھونٹ بھرتے دیکھنے لگی

اگلے لمحے وہ اس کے نزدیک بیٹھے وہ کپ اس کے ہاتھ سے لے چکی تھی غازیان گھور کے رہ گیا

بلکل بنانی نہی آتی کڑوا ٹیسٹ "

وہ گھونٹ بھرتے منہ بگاڑے اسے واپس کر گئ تھی

یہ پی کر یہاں سردی سے فوری اٹھیں اور حسام کو روم میں لے کر آئیں"

وہ وارن کرتے اس کے قریب سے اٹھتی کے وہ اس کو تھامتے قریب کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا ٹائم بھی ڈیسائیڈ کرلیں ڈاکٹر کوئ اپوائنٹمینٹ مل سکتی ہے"

وہ اسے گردن سے دبوچے حصار میں لیے بولا

مطلب۔۔"وہ مسکراہٹ دبائے اس کی اپنی گردن کے گرد لپٹی بازو سے پر سکون سی ٹیک لگا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

مطلب یہ کے پچھلے کتنے ٹائم سے تم بیٹا بیٹا کر رہی ہو میں کہاں ہوں "

وہ ہنوز اسے اسی پوزیشن میں لیے آخری گھونٹ بھرتے خالی کپ اسے تھما گیا کے وہ ہونٹوں کو لگاتی شرمندگی محسوس کیے کپ نیچے رکھتے اس کے ہاتھ پہ چٹکی بھر گئ تھی

غازیان میں سٹرڈے سنڈے فری ہوتی ہوں بس میرا بیٹا مجھ سے اٹیچ نہی ہے دن میں صرف چند لمحے جب وہ بھوک سے روتا ہے صرف اس کی ضرورت پوری کرنے کو وہ میرے پاس آتا ہے"

وہ روہانسی سی شدت پسندی اختیار کر رہی تھی

یہ مسلہ تو بہت بڑا ہے۔۔"وہ لب دبائے مسکراہٹ روکنے لگا

میرا لاسٹ ائیر جلدی سے کمپلیٹ ہو ایک منٹ بھی اسے خود سے دور نہی کروں گی میں "

فلحال تو ہمیں ابھی نیکسٹ کی پلیننگ کرنی چاہیے جو ڈیڈ نے پہلے ہی بک کیا ہے وہ ان کا ہو گا "

Posted on Kitab Nagri

پھر جو ہو گا" نور کی آنکھیں پوری کھل گئ تھی وہ آگ بگولا ہوتے اس کا ہاتھ گردن سے نکالے گھٹنوں کے بل اس کی جانب پلٹی کے شال اس کے کندھوں سے اتر سی گئ

واٹ تمہارا کیا مطلب ہے میں اپنے سارے بچے ڈونیٹ کر دوں ہاں بولو۔۔"

پھر تم کہو گے اگلا میرے باپ کو دینا ہے تو میرے پاس کون رہے گا میں صرف تکلیف برداشت کرنے کو اور تم ساری پلیننگز کرنے کو"

وہ اس کی اپنی اولاد کے بارے میں خود سے کی گئ پلیننگز پر عش عش کر اٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹرسٹ می بیوی تھرڈ جو ہمارے ٹوئنز بیٹا بیٹی ہوں گے وہ تم سے اور مجھ سے بس ہم دونوں سے اٹیچ ہوں گے"

وہ گہری نظروں سے اس کا سراپہ نظروں میں اتارتے اپنی دونوں بازوں میں بھینچ گیا

بھاڑ میں جاو۔۔"وہ اس کی کمر اور گردن پر ناخن مارنے لگی

Posted on Kitab Nagri

آہ ظالم بیوی

کاش کے کبھی میرے لیے بھی ایسی پوزیسونس تم میں آجائے "

اس کے کندھے پر تھوڑی ٹکاتے وہ حسرت کر گیا تھا نور بے آسرا سی اس کی گرفت میں مچلنے لگی

ابھی نہی۔۔"اس کی مزاحمت پر وہ اس کی گردن میں پڑی چین کا ہک کھولنے لگا

غازیان میرے صبر کو نہی آزماو میرے بیٹے کو روم میں لے کر آو۔۔ "

وہ اس کی بازوں میں مچلی جو اس کو اب بازوں میں بھرتے بالکنی سے روم کا رخ کرنے لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہش میرا بیٹا میرا بیٹا کیا رٹ لگائی ہے

اس کا یہ ہینڈسم سا باپ بھی تمہارا ہی ہے" وہ اس کو بستر پر پٹخ گیا کے نور سراسیمگی کی کیفیت میں جانے لگی تھی

غاز۔۔"وہ اس کو خود پر جھکتا محسوس کرنے لگی

Posted on Kitab Nagri

اس کی موجودگی سانسوں کے قریب محسوس کرتے اس کے بال اپنی دونوں مٹھیوں میں جھکڑ گئ تھی

اب کہو گی میرا بیٹا۔۔ "

وہ لب دبائے مسکراہٹ ضبط کیے چہرا اٹھا گیا وہ گہرے سانس بھرتے آنکھیں میچے سرخ سی ایک آنکھ کھول گئ

مجھے نیند آرہی ہے"

وہ سوال کا رخ موڑے اس کا سامنا نہ کرتے چہرا تکیے میں چھپا گئ تھی

اگلے لمحے اس کا جاندار قہقہ گونجا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان کو نیند آرہی ہے کیوں اب مما کو بیٹا نہی چاہیے "

وہ اس کی پل میں بدلتی ٹیون سے چہرے سے اس کا تکیہ کھینچنے لگا تھا

Posted on Kitab Nagri

تم ایک المینرڈ اور بد تمیز شخص ہو نا قابل یقین مجھے تم سے بلکل بھی محبت نہی ہے۔۔ "

وہ چہرے کا رخ موڑتے اپنی بے ترتیب سانسیں سنبھالنے لگی تھی

آہ میری ایک جسارت سرخ کر گئ سوچو نورے جان آج میں تمہیں محبت پر یقین دلانے کو کیا کیا کرنے والا ہوں "

جسٹ تھنک اباوٹ اٹ۔۔ "

وہ جو آنکھیں موندے پڑی تھی اس کی بات سے سمٹنے لگی تھی

اب بتاو محبت ہے مجھ سے۔۔ " اگلے لمحے ہی اس کا شدت بھرا لمس ماتھے پر محسوس ہوتے وہ مسکرا گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی۔۔ " وہ کہنی کے بل اپنے پہلو میں پڑی لڑکی کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھنے لگا

وہ کھسکتے مزید قریب ہوا

یقین ہے مجھ پر "

Posted on Kitab Nagri

بلیو می زرا سا بھی نہی "

اس کی بند آنکھیں اس کا پر سکون لمس محسوس کرنے لگی تھیں

سوچ لو۔۔"اس کے لب کان کی لو کو چھونے لگے تھے

سوچ لیا"

نور مسکراہٹ روکنے کو نچلا لب دانتوں تلے دباتے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فائن سوئیٹ ہارٹ۔۔ "

وہ اس کی اگلی حرکت پر ششدر ہوئ جو بازوؤں میں بھرے پھر سے بالکنی تک لا یا

ہم یہاں کیوں آئے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ گرم روم سے اچانک نکلتے سردی اور گہری کالی رات کا سناٹار گو وپے میں محسوس کیے اس کی بازوں میں سمٹی سی تھی

جب تمہیں مجھ پر یقین اور محبت دونوں نہی تو کیا فائدہ تمہارا میری زندگی میں بے وجہ سانسیں لینے کا"

کیوں نہ تمہارے وجود سے سانسوں کو خلاصی مل جائے

وہ لفظ سمجھتی کے وہ اس کو قدموں پر کھڑا کیے ایک جھٹکا دیتے گرل پر آدھا جھکا گیا تھا

آہ نوغازیان۔۔"وہ اس کی بازو مضبوطی سے تھامے مچلنے لگی تھی

تم بیوہ ہو جاوگے اور میری چھوٹی سی جان یتیم"وہ بری طرح آدھی نیچے جھکی چلائی تھی

بیوہ یتیم۔۔"

وہ لفظوں پر ٹھٹھکتے اگلے لمحے قہقے کا گلا گھونٹ گیا تھا

تمہارا مرنا تو طے ہے میں اپنے بیٹے کے لیے پیاری سی اماں لے آوں گا "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی بازو کو ایک جھٹکا دے گیا کے مزید نیچے آدھی جھکی خوفزدہ سی ہونے لگی تھی

غاز میں بدروح بن کے تمہاری دوسری بیوی اور تمہارا خون کر دوں گی" وہ روہانسی ہونے لگی تھی

ہاو رومنٹک تم کہاں دانت گاڑو گی گردن پر "

یا۔۔"

شٹ اپ۔۔" وہ گھمبیر صورتحال میں بھی سردی کے باوجود وجود سے دھواں نکلتا محسوس کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری ہٹ دھرمی سے ثابت ہو رہا ہے تمہیں اپنی جان بلکل نہی پیاری۔۔ "

تمہیں نیچے پھینک دینا چاہیے "

اس کی بات سے وہ خوفزدہ ہونے لگی یہ شخص اس کی جان نکالتے اپنا مطلب پورا کرتا

Posted on Kitab Nagri

کیا کروں میں ایسا بتاو۔۔"وہ الجھتی سانسیں لیے ہار مان گئ نیچے جھکے رہنے سے اب سر چکرانے لگا تھا

" کہو غازیان میری جان آئ ایم سوری۔۔

مجھے اپنے سر تاج سے شدید محبت اور یقین تو واجب ہے

وہ دانت پیس گئ تھی

" کہو۔۔

" آئ ایم سوری مجھے آپ پر یقین ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑا پیار سے کہو اور جان اور محبت کس نے کہنا تھا"

وہ اپنی غیر سنجیدہ حرکتوں پر ششدر رہ جاتا جو وہ اس لڑکی کے ساتھ اپناتا تھا

ایک بار مجھے اوپر کرو تمہارا خون پی جاوں گی اے سی"وہ دانت کچکچا گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

نور کیا کہا سنا نہی مجھے۔۔"وہ گرل کو دوسرے ہاتھ سے زور سے ہلانے لگا تھا

وہ میں کہہ رہی تھی آئی لو میری جان مجھے آپ پر یقین ہے "

وہ ڈرتے فوری بولی

ناو بیٹر۔۔"وہ جھٹکے سے اوپر کھنچ گیا تھا

یو۔۔"

تم بدتمیز ہو المینرڈ ہو آئی ہیٹ یو

وہ اس کے سینے پر دونوں ہاتھوں سے مارتے اس پر جھپٹ چکی تھی

دس از ٹو مچ نور۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ نہ سنبھلتے پیچھے صوفے پر گرتا اس کی کلائی کھینچے اگلے لمحے اسے بھی خود پر کھینچ گیا وہ بے آسرا اس کے شکنجے میں پڑی پھڑپھڑائی سی تھی

تم میری جان ہلکان کرتے مجھے ڈرا دیتے ہو"

ایسے کرتا ہے کوئی"

اس کی منتشر دھڑکنوں کو سنتے اس کے سینے سے کہنیوں کے بل اٹھنے لگی

ایڈوینچر سوئیٹ ہارٹ۔"اس کے بال کیچر کی زد سے آزاد کیے اپنے چہرے پر بکھرتے محسوس کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان چاہے اس ایڈوینچر میں لے لینا"

وہ روم سے آتی ہلکی روشنی میں اس کا چہرا تکنے لگی کے وہ بے خود سا اسے خود پر جھکا گیا تھا

آج یہی سو جائیں۔۔"وہ اس کے وجود میں کھونے لگا تھا

Posted on Kitab Nagri

اوں سردی لگنے لگی اور کاوچ بھی چھوٹا ہے" وہ اس کی بازوں میں سمٹنے لگی تھی

ویٹ۔۔" وہ اس کو آنکھیں کھولتے روم میں جاتا دیکھنے لگی وہ چند لمحوں بعد بلینکٹ لاتے صوفے پر ڈالے اس کو بازو کے حصار میں لے گیا

میں سن رہا ہوں بولو۔۔" وہ اس کی سانسیں اپنی گردن پر محسوس کرنے لگا

غازیان میرا ہر بار یہ بتانا ضروری ہے۔۔" وہ اس کے گرد حصار باندھتے سینے پر سر رکھ گئ تھی

ہمم۔۔" وہ کمفرٹر دونوں کے چہرے پر کرتے دونون کی مدھم سانسیں محسوس کرنے لگا

پر مجھے بار بار اظہار کرنا نہی آتا۔۔" اس کی مدھم سرگوشی پر وہ مسکرا گیا

مجھ سے بار بار نہی پوچھا کرو نور کو غازیان کے دل سے محبت ہے

Posted on Kitab Nagri

luv is only a feeling that can only be felt

not even a million word can describe luv..."

مجھے تم سے محبت ہے کیونکہ تم ججمینٹل نہی ہو تمہیں میں ویسی اچھی لگی جیسی میں تھی

i luv u bcoz u never say me to justify my past

i luv the way u luv me.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تم سمیت تمہاری محبت پر یقین ہے۔۔"

وہ اپنے لب اس کے سینے پر رکھتے اس کے حصار میں سکون محسوس کیے آنکھیں موند گئ تھی

Posted on Kitab Nagri

Every one who is smiling isn't without pain some people have just gotten quite good at at keeping their strugle to themselve..

The End

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com